قاموس الفاظ القرآن الکریم

عربی اردو

قرآن کریم کی جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مُطابق بشمول صرفی ونحوی
ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ ترتیب
دی جانیوالی یہ لُغت قرآن فہمی کے لئے انشاءاللہ بڑی مددگار ہوگی

تالیف

الدکتور عبداللہ عباس الندوی

عُضو هيئة التّدريس بمعهد اللُّغة العربيّة
جامعة اُمّ القرٰی ● مكة المكرمة

مُترجم اردو

(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق

فارغ التحصيل جامعة الرياض السعودية العربية

مکتبہ دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 32213768

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

⬅ عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

⬅ مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔

⬅ دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

⬅ کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

⬅ ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

⬅ نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

قاموس الفاظ القرآن الکریم

عربی۔اردو

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم کی یہ لغت جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول
صرفی ونحوی ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ
ترتیب دی جانیوالی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاء اللہ بڑی مددگار ہوگی

تالیف
الدکتور عبداللہ عباس الندوی
عضو هيئة التدريس بمعهد اللغة العربية
جامعة أم القرى - مكة المكرمة

مترجم اردو
(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق
فارغ التحصیل جامعۃ الریاض سعودی عربیہ

مکتبہ
دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

Copy Right Regd. No.

Dr. Abdullah Abbas Al-Nadwi د. عبد الله عباس الندوي

Copyright is reserved for Ddarul Ishaat, Karachi
By the author Dr.abdullah Abbas Al-Nadwi

Edition : 2003

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دار العلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیپ روڈ لسبیلہ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور

ادارۂ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انار کلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرض ناشر

یہ امر محتاج بیان نہیں کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت عرب میں ہوئی۔ آپ کی زبان عربی تھی اور جس معاشرے میں آپ ؐ کو مبعوث کیا گیا، اس معاشرے کی زبان عربی تھی۔لہٰذا یہ فطری بات تھی کہ آپ ؐ کے پیغام یعنی اسلام کی تبلیغ اور نشرواشاعت کے لئے بھی یہی زبان استعمال ہو۔ چنانچہ قرآن کریم جو اسلامی تعلیمات کا مجموعہ ہے، عربی زبان میں نازل ہوا۔

آسمانی ادیان میں سے چونکہ اسلام آخری دین ہے اور قرآن الہامی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے جو رہتی دنیا تک دنیا والوں کے لئے سرچشمہ ہدایت رہے گی لہٰذا اس کی نشرواشاعت غیر عرب دنیا میں بھی ضروری تھی۔ اس کی عالمگیر ضرورت اس طرح سے پوری ہو سکتی ہے۔ اور اس کی عالمگیر حیثیت کا تقاضا یہی تھا۔

لہٰذا اسلام جوں جوں غیر عرب ممالک میں پھیلتا گیا توں توں قرآن۔ احادیث رسولؐ اور سیرت نبوی ﷺ اور اسلامی ادب و ثقافت کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ ہوتا گیا۔ اگرچہ غیر عرب نومسلم لوگوں نے عربی زبان کی تعلیم حاصل کرنے میں کوتاہی نہیں کی لیکن اشاعتِ اسلام کے لئے غیر عربی زبانوں میں قرآن اور دوسرے دینی لٹریچر کے ترجمے کی ضرورت کی زیادہ اہمیت تھی۔ اس سلسلے میں برصغیر ہندوپاکستان میں حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خاندان کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ قرآن کریم کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پہلا ترجمہ فارسی زبان میں کیا گیا اور اس کے بعد قرآن کریم کے اردو تراجم اور تفاسیر کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔

انگریزی استعمار کے آخری برسوں میں ہندوستان کی معروف دینی درس گاہ دارالعلوم دیوبند میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اس کام کے لئے ایک مستقل ادارہ اور کتب خانہ قائم کیا تھا۔

تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے بعد یہ کتب خانہ ہندوستان میں ہی رہ گیا قیام پاکستان کے بعد ایک نوزائیدہ اسلامی مملکت میں اس کام کی اشد ضرورت تھی۔ پاکستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت صوبہ سندھ تعلیمی لحاظ سے زیادہ پسماندہ تھا۔ جس کے باعث دینی کتب کی نشرواشاعت کا کام نہ ہونے کے برابر تھا۔

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ تو علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ملکی اہم کاموں میں مصروف ہو گئے۔ البتہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں میرے والد محترم محمد رضی عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دارالاشاعت کے نام سے کراچی میں اسے دوبارہ قائم کیا۔

اس ادارے کی ضرورت اس لئے بھی زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ تبلیغ و اشاعت دنیا کے لئے دعوتی اور زبانی تبلیغ کے مقابلے میں تحریری ذرائع زیادہ موثر اور دیرپا ثابت ہوتے ہیں اور اس کام کے لئے کراچی میں مرکزی شہر زیادہ موزوں اور مناسب تھا۔

ابتداء میں تو معاشی حالات کے پیشِ نظر یہ کام خاصا کٹھن تھا لیکن اللہ تعالی کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی اسلامی تعلیمات اور کتب سے دلچسپی اور وابستگی کے باعث یہ کام گزشتہ تقریباً ۵۰ برسوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الحمدللہ قبولیت کے منازل طے کرتا گیا چنانچہ اس وقت تک ہمارا یہ ادارہ قرآن کریم، تفاسیر اور اسلامی تعلیمات کے مختلف موضوعات پر اردو اور انگریزی زبانوں میں سینکڑوں کتابیں شائع کر چکا ہے۔ اور یہ کام بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے ادارے نے اس وقت تک قرآن کریم کے تراجم اور عربی تعلیم پر حسب ذیل کتابیں شائع کی ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی، انگریزی	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی	عربی نصاب کامل ۸ رسائل	مولانا مشتاق چرتھاولی
قاموس القرآن	قاضی زین العابدین	کتاب الصرف	مولانا عبدالرحمن امرتسری
لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی	کتاب النحو	مولانا عبدالرحمن امرتسری
کلمات القرآن	ڈاکٹر حقانی میاں قادری	مفتاح القرآن اول تا چہارم	مولانا محفوظ رحمن نامی
ڈکشنری آف قرآن	جان پینٹرہ	النحو الواضح للمدارس الابتدائیہ کامل ۳ حصص	علی جارم مصطفی امین
المنجد عربی اردو لغت مع مقدمہ	مفتی محمد شفیع	النحو الواضح للمدارس الثانویہ کامل ۳ حصص	علی جارم مصطفی امین
مصباح اللغات مع اضافات عربی، اردو	عبدالحفیظ بلیاوی		
المنجم اردو، عربی لغت	مولانا خلیل الرحمان نعمانی		
قاموس المدرسی عربی، انگریزی اور انگریزی، عربی	الیاس انطون الیاس		
جمال القرآن مع حاشیہ زینت الفرقان	مولانا اشرف علی تھانوی		

پیش نظر لغت ''قاموس الفاظ القرآن الکریم'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب نے انگریزی زبان بولنے والوں کے لئے مستند مآخذ اور تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے اس لغت کو ترتیب دیا جسے ادارے نے اس کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر اردو ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ اردو ترجمہ کے اس کام کی ابتداء ہمارے محترم جناب ڈاکٹر امجد علی صاحب کی فرمائش سے ہوئی اور اب یہ الحمدللہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے۔

آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فہرست قاموس الفاظ القرآن الکریم

عنوان	صفحہ نمبر
کتاب الالف (الھمزہ)	21
کتاب الباء	41
کتاب التاء	60
کتاب الثاء	65
کتاب الجیم	69
کتاب الحاء	81
کتاب الخاء	104
کتاب الدال	120
کتاب الذال	129
کتاب الراء	134
کتاب الزاء	155
کتاب السین	162
کتاب الشین	190
کتاب الصاد	205
کتاب الضاد	221
کتاب الطاء	229
کتاب الظاء	241

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کتاب العین	247
کتاب الغین	280
کتاب الفاء	292
کتاب القاف	312
کتاب الکاف	344
کتاب اللام	369
کتاب المیم	383
کتاب النون	403
کتاب الھاء	431
کتاب الواو	440
کتاب الیاء	468
الفاظ کے مادے (اصلی حروف)	471

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرض مترجم برائے قاموس الفاظ القرآن کریم اُردو

برصغیر میں عربی زبان سے بوجوہ کم واقفیت کے باعث عام اُردو دان اور اُردو خواں حضرات کو قرآنی الفاظ کے معانی سمجھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے اور اس کے پیش نظر وہ اُردو تراجم اور تفاسیر سے کماحقہ استفادہ نہیں کر سکتے۔ اور یہ صورتحال دن بدن سنگین ہوتی جارہی ہے۔

اس ضرورت کے پیش نظر ادارہ مکتبہ دارالاشاعت نے ایک دینی خدمت کے طور پر ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب کی تالیف قاموس الفاظ القرآن کریم عربی۔ انگریزی کا اُردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

چونکہ اصل کتاب انگریزی خواں اور انگریزی داں طبقے کے لئے لکھی گئی ہے لہٰذا حسب ضرورت انگریزی کے حوالے دیئے گئے ہیں جنہیں ترجمے میں زائد از ضرورت سمجھ کر حذف کر دیا گیا ہے

صرفی اور نحوی ترکیب میں ابواب کو ہندسوں کی بجائے ان کے اصل ناموں سے لکھا گیا ہے۔ عربی سے واقفیت رکھنے والے حضرات کو اسی سے الفاظ کی تراکیب سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ قرآنی آیات کے حوالے البتہ سورتوں اور آیات کے نمبروں سے ظاہر کئے گئے ہیں۔

انگریزی متن میں بعض اختلافی یا متنازع مقامات پر اُردو ترجمہ میں اختلافی اور توضیحی نوٹ دیئے گئے ہیں۔

حتی الامکان اُردو ترجمہ کو نہایت سلیس زبان میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے دعا ہے کہ قارئین کو قرآن کی برکات وفیوض سے بہرہ ور فرمائے آمین۔

پروفیسر عبدالرزاق

مترجم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضمیمہ ۱

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

www.KitaboSunnat.com

عربی زبان کے علم اشتقاق سے ناواقف حضرات کی سہولت کے لئے درج ذیل جدول ترتیب دی گئی ہے۔

یہ جدول مطلوبہ الفاظ جو الف - تا - یا - نون - لام اور میم سے شروع ہوتے ہوں، معلوم کرنے میں مددگار ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین و سلام اللہ علی رسولہ الأمین

سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین وبعد زمر

پیش نظر لغت ''قاموس الفاظ القرآن الکریم'' ہدیہ ناظرین ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت کے بارے میں چند معروضات گوش گذار ہیں:

اسلام چونکہ ایک عالمگیر دین اور قرآن سلسلۂ رشدو ہدایت یعنی وحی کی آخری کڑی ہے۔ اس اعتبار سے دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے صرف عرب کی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں ہیں۔ صدیوں کی تبلیغ اور اسلامی فتوحات کے باعث اسلام اس وقت بستی دنیا کے ہر کونے تک پھیل چکا ہے اور یہ سلسلہ مسلسل و متواتر جاری ہے اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔

قرآن کریم رشدو ہدایت اور اسلامی نظام زندگی اور دستور کا پہلا اور اساسی ماخذ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان فرد اور اسلامی معاشرے میں اس کی ترویج کے لئے اس کی تعلیم کی اہمیت و افادیت سے کسی طرح اغماض نہیں برتا جا سکتا بلکہ یہ ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے۔

اسلام کا عرب کی جغرافیائی حدود سے باہر نکلتے ہی اس بات کی اشد ضرورت محسوس ہوئی کہ قرآن کریم کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ اور تفسیر کی جائے۔ چنانچہ یہ سلسلہ صدیوں سے جاری ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور دنیا کی جغرافیائی حدود کی وسعت کے پیش نظر اس کی ترجمہ و تفسیر کی ضرورت اور اہمیت اور بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس وقت دنیا کی لکھی پڑھی جانے والی تمام معروف زبانوں میں قرآن کے تراجم اور اس کی تفاسیر موجود ہیں۔ ان تراجم اور تفاسیر کے اسلوب میں ملکی ماحول اور معاشرتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضروریات کے پیش نظر تنوع موجود ہے۔ اور واقعات و حالات کے طویل تفاصیل موجود ہیں۔

اس افادیت اور اہمیت کے پیش نظر ایک ایسی لغت کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جس میں قرآن کریم میں وارد عربی الفاظ، کلمات، اصطلاحات، محاورات اور امثال وغیرہ کا طویل تفاصیل کے اختصار کے ساتھ ترجمہ ہو اور ان کلمات و الفاظ کی صرفی ونحوی تصریف اور ترکیب بھی بیان کی گئی ہو۔ جس سے قرآن کے الفاظ کے معانی اور احکام سمجھنے میں آسانی پیدا ہو۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس سے پہلے بھی خود عربی اور انگریزی زبان متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ اردو زبان میں اس کام کی بھی بہت گنجائش اور ضرورت ہے۔پیش نظر لغت اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔

عربی زبان نہ جاننے والے حضرات اور عربی کے طلباء کے لئے اس اعتبار سے اس لغت کی اہمیت اور افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس میں قرآن کے کلمات کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب بھی بیان کی گئی ہے اور آیات کا سیاق و سباق اور اس کا شان نزول وغیرہ قرآن کی مستند عربی تفاسیر اور تراجم سے نقل کیا گیا ہے۔ ان مآخذ کی تفصیل آئندہ صفحات میں ہے۔

ہم بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی وکوشش کو شرف قبولیت بخشے اور قرآنی علم وحکمت کے طلب گاروں کے لئے ہماری یہ کوشش معاون و مددگار ثابت ہو۔

کلمات کے تراجم میں جن بنیادی اور اساسی مآخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

عربی مآخذ

ابن تیمیہ: الامام تقی الدین احمد م۷۲۶ھ
مجموعہ تفسیر شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ترتیب و اشاعت از عبدالصمد شرف الدین بمبئی (ہندوستان) ۱۳۷۴ھ

ابن عقیل: علی بن عقیل شرح ابن عقیل علی الفیۃ ابن مالک
تحقیق از محمد محی الدین بن عبدالحمید، بیروت ۱۳۹۴ھ

ابن جریر: المفسر ابو جعفر محمد الطبری م۳۱۰ھ
جامع البیان فی تفسیر القرآن، الحلبی، مصر ۱۳۴۵ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابن القیم: الامام عبداللہ محمد ابن القیم الجوزیۃ م ۷۵۱ھ
التفسیر القیم، جمع و ترتیب از العلامۃ محمد اویس الندوی

ابن قتیبہ: ابو محمد عبداللہ بن مسلم م ۲۷۶ھ
تاویل مشکل القرآن۔ دارالتراث۔ القاہرہ ۱۳۹۳ھ

ابن کثیر: المفسر اسماعیل بن کثیر الدمشقی م ۷۷۴ھ
تفسیر القرآن العظیم، بیروت (آفسٹ پرنٹ) ۱۹۷۵ء۔

ابن منظور: ابو الفضل محمد بن مکرم
لسان العرب، بیروت ۱۹۶۵ء۔

الافغانی: الاستاذ سعید مذکرات فی قواعد اللغۃ العربیۃ
دمشق ۱۳۷۶ھ

البغوی: الحسین بن مسعود الفراء م ۶۱۶ھ
معالم التنزیل، الحلبی۔ مصر ۱۳۲۶ھ

البیضاوی: نصیر الدین عبداللہ بن محمد م ۶۸۵ھ
انوار التنزیل و اسرار التاویل، مصر ۱۳۵۵ھ

ترزی: فو اُد خیا، الاشتقاق
بیروت (عام الطبع غیر مذکور)

الراغب: ابو القاسم الحسین بن محمد المعروف بہ راغب اصفہانی المفردات فی غریب القرآن
الحلبی، مصر ۱۳۸۱ھ

الزمخشری: المفسر ابو القاسم جار اللہ محمود بن عمر م ۵۳۸ھ
۱۔ الکشاف عن حقائق التنزیل بیروت ۱۳۸۵ھ
۲۔ اساس البلاغۃ بیروت ۱۳۸۵ھ

السیوطی: العلامۃ عبدالرحمٰن جلال الدین م ۹۱۱ھ
۱۔ الاتقان فی علوم القرآن، مصر
۲۔ معترک الاقران فی اعجاز القرآن
۳۔ المزھر فی علوم اللغۃ وانواعھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سعید: سعید الخوری اقرب الموارد بیروت ۔
(عام الطبع غیر مذکور)

شاہین: توفیق محمد شاہین المشترک اللغوی نظریۃ وتطبیقا
مکتبۃ وہبہ، القاہرۃ ۱۴۰۰ھ

عبدالباقی: محمد فواد عبدالباقی معجم غریب القرآن استخراج از صحیح البخاری
مصر ۱۹۵۰م

العکبری: الحسین بن عبداللہ م ۶۱۶ھ املاء ما من بہ الرحمٰن من وجوہ الاعراب والقراء ات فی جمع القرآن۔الحلبی
مصر ۱۳۸۰ھ

الفراء: ابو زکریا محی الدین بن زیاد الفراء معانی القرآن
بیروت ۱۹۸۰م

المجمع: مجمع اللغۃ العربیۃ ۔ القاہرۃ معجم الفاظ القرآن الکریم القاہرۃ
(عام الطبع غیر مذکور)

الانصاری: جمال الدین بن ہشام الانصاری مغنی اللبیب الحلبی
القاہرۃ

موسیٰ: محمد ابو موسیٰ خصائص التراکیب دراسۃ تحلیلیۃ لمسائل البیان
القاہرۃ ۱۴۰۰ھ

انگریزی مآخذ

Abdullah Yusuf Ali; The Holy Quran text translation & commentary
Bairut, 1968.

A.J. Arbery; The Koran interperated London
1975. (with text).

Mohammad Asad, the Message of the Quran
Gibralter, 1980.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

Abdul Latif
Hydrabad

Funk & Wagnalls, standard Dictionary international edition
N.York, 1964.

Hans Werh. A Dictionary of modern written Arabic,
Beirut, 1947.

Abdul Majid Daryabadi, Holy Quran with translation and commentary.
Karachi, 1971.

William Edward Lane, Arabic English Lexicon
London, 1963-93.

Mohammad Marmaduke Picthal, The Meaning of the Glorious Quran
London, 1950.

John Penrice, Dictionary & Glossary of the Koran
New York, 1971.

J.M. Rodwell, Koran (translation)
London 1950.

George Sale, The Koran translated
New York, 1964.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ا ☆ ☆ ☆

أ فعل کے شروع میں حرف استفہام
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ -؟
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ محترم (یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔
(۲) قبل از حرف مثلاً
اَفِی اللّٰهِ شَکٌّ ؟ (۱۰:۱۴)
کیا تم کو خدا کے بارے میں شک ہے؟ یا قبل از ضمیر مثلاً
ءَ اَنْتَ قُلْتَ ؟-(۱۱۶:۵)-
کیا تم نے (لوگوں سے) کہا تھا؟ یا قبل از حروف، وحرف عطف مثلاً اِنَّ ،لَمْ ، اور وپہلے لکھا جاتا ہے۔
اَءِ نَّکَ ؟-(اسے أَئِنَّکَ لکھا جاتا ہے) کیا واقعی تو نے؟
اَلَمْ تَرَ؟- (۱:۱:۵)
کیا تم نے نہیں دیکھا؟
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا (۴۱:۱۳)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۳۸:۳۹)
بھلا دیکھو تو جن کو خدا کے سوا پکارتے ہو
متبادل استفہام کی صورت میں دوسرے حصے سے پہلے اَم استعمال ہوتا ہے: مثلاً:
قُلْ اَذٰلِکَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ (۱۵:۲۵)
پوچھو کہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت جاوداں؟
(۳) شک یا تذبذب کے اظہار کے لئے بمعنی 'خواہ'
ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ-(۶:۲)
خواہ تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو۔

ا ب ☆ ☆

اَلْأَبُ- (اسم) باپ، اسمائے خمسہ میں سے ہے جن کی رفعی، نصبی اور جری حالت حروف سے بدلتی ہے۔
اَبُوْ رفعی حالت
اَبَا نصبی حالت
اَبِیْ جری حالت
مفرد ہو تو مراد صلبی باپ ہے مثلاً:
مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ-(۴:۳۳)
محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔
بعض اور مفرد بمعنی جمع ہو تو مراد آباؤ اجداد ہیں مثلاً:
مِلَّةَ اَبِيْکُمْ اِبْرَاهِيْمَ-(۷۸:۲۲)
تمہارے جدِ اعلیٰ ابراہیمؑ کا دین۔
هُوَ اَبُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَکَانَ اَبًا لِاُمَّتِهٖ لِاَنَّ اُمَّةَ الرَّسُوْلِ فِیْ حُکْمِ اَوْلَادِهٖ -
علامہ زمخشریؒ کی رائے ہے کہ حضرت ابراہیمؑ رسول اللہ کے جدِ اعلیٰ تھے لہٰذا وہ آپ کی امت کے بھی باپ یعنی جدِ اعلیٰ ہوئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی امت رسول کی اولاد کا حکم رکھتی ہے۔
اَبَوَانِ / اَبَوَيْنِ (مثنیٰ)
والدین-ماں باپ۔
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۱۱:۴)
(اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکہ میں چھٹا حصہ)۔
اَلآبَاءُ (اسم-جمع) صلبی آباء باپ۔
وَلَا تَنْکِحُوْا مَا نَکَحَ اٰبَآؤُکُمْ (۲۲:۴)
اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، ان سے نکاح مت کرو۔
(۲) آباؤ اجداد
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَکَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ- (۱۷۳:۷)
یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔
امام راغبؒ کے قول کے مطابق آباء میں دوھیالی اور ننھیالی دونوں اجداد بزرگوں کے اساتذہ اور دینی و روحانی پیشوا شامل ہیں۔

ا ب ب ☆

اَبًّا- (اسم) منصوب، بالفتحہ گھاس،

ا ب د ☆

اَبَدًا- (ظرف زمان) ۱-ہمیشہ کے لئے ابدالآباد-
مَا کِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (۳:۱۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے
(۲) کبھی نہیں
اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا (۵:۲۴)
ہم وہاں کبھی نہیں جاسکتے۔
اَبَقَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) بھاگ نکلا۔ بھاگ جانا
اَبَقَ یَابِقُ اَبْقًا۔ غلام کا بچ کر بھاگ نکلنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَبَارِیْقُ۔ (اِبْرِیْقٌ کی جمع) پیالے

ا ب ک ☆

اَبْکَارٌ دیکھئے ب۔ک۔ر

ا ب ل ☆

اَلْاِبِلُ۔ (اسم) اونٹ۔
اَبَابِیْلُ۔ (اسم) ایک اڑنے والا پرندہ
اِبْنٌ اِبْنُ (اسم) دیکھئے ب۔ن۔و۔

ا ب ی ☆

اَبِیْ۔ (ا ب + ی) مرکب لفظ میرا باپ
یَااَبَتِ (اب + ت) مرکب لفظ او: میرے باپ!
اَبٰی: (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے انکار کیا۔
اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً: انکار کرنا، رد کرنا۔
اَبَوْا: (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے انکار کیا۔
اَبَیْنَ (فعل ماضی۔ جمع مونث غائب) ان عورتوں نے انکار کیا۔
تَاْبٰی فعل (مضارع، واحد مذکر حاضر)۔ تو انکار کرتا ہے/کرے گا
یَاْبَ (فعل امر غائب، واحد مذکر) وہ انکار کرے۔ (حرف لانہی کے ساتھ
وَلَا یَاْبَ کَاتِبٌ اَنْ یَّکْتُبَ (۲:۲۸۲)
لکھنے والا لکھنے سے انکار بھی نہ کرے
یَاْبٰی (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ انکار کرتا ہے/کرے گا۔

أ ت ی ☆

اَتٰی (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ آیا
اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا آنا۔ آجانا۔ آپہنچنا
اَتٰی (ب) لایا۔ دیا۔ (ب لاحقے کے ساتھ)
اِتْیَانًا (ب) لانا۔ پیش کرنا۔
اَتَتْ (فعل ماضی، واحد مونث غائب) آئی
اَتَیَا (فعل ماضی، تثنی مذکر غائب) وہ دو آئے
اَتَیْنَ (فعل ماضی، جمع مونث غائب) وہ دو آئیں
اَتَیْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم آئے
یَاْتِیْ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ آتا ہے/آئے گا۔
تَاْتِیْ/تَاْتِ: (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آتا ہے/آئے گا (تَاْتِ مبنی بر سکون، بحذف یاء)
یَاْتُوْنَ: (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم آتے ہو/آؤ گے۔
یَاْتِ (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آتا ہے۔ آئے گا۔
نوٹ:۔ فعل مضارع مبنی بر سکون امر کی صورت میں ہوتا ہے یا لم کے بعد ماضی کے معنوں میں (مترجم)
تَاْتُوْا/تَاْتُوْنَ: (منصوب) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آتے ہو/آؤ گے۔
نَاْتِ/نَاْتِیْ: (ساکن بحذف یاء) (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم آتے ہیں/آئیں گے۔
اِئْتِ (فعل امر۔ واحد مذکر حاضر) تو آ۔
اِئْتِیَا (فعل امر، تثنی مذکر حاضر) تم دو آؤ۔
اِئْتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب آؤ
آتٰی یُؤْتِیْ: باب افعال۔
اِیْتَاءٌ: لانا۔ دینا۔
آتٰی: باب افعال۔ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لایا۔ اس نے دیا۔
یُؤْتِیْ باب افعال (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب)-وہ لاتا ہے دیتا ہے-

تُؤتِی: باب افعال(فعل مضارع واحد مذکر حاضر)تو دیتا ہے

یُؤتُونَ: باب افعال(فعل مضارع جمع مذکر غائب)وہ دیتے ہیں/دیں گے-

یُؤتِینَ: باب افعال(فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لاتی ہیں/لائیں گے-

آتِ باب افعال(فعل امر،واحد مذکر حاضر)دے دو،ادا کرو-

اُوتِیَ باب افعال(فعل ماضی مجہول،واحد مذکر غائب)اُسے دیا گیا

اُوتُوا باب افعال(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)انہیں دیا گیا-

اُوتِیتَ باب افعال(فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا گیا-

اُوتِیتُم باب افعال(فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر)تمہیں دیا گیا-

اُوتِینَا باب افعال(فعل ماضی مجہول جمع متکلم)ہمیں دیا گیا-

یُؤتَ باب افعال(فعل مضارع مجہول ساکن بحذف الیاء واحد مذکر غائب) اسے دیا جاتا ہے/دیا جائے گا-

یُؤتَونَ باب افعال(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)انہیں دیا جاتا ہے/دیا جائے گا-

اُوتَ: باب افعال(فعل مضارع مجہول واحد متکلم)مجھے دیا گیا-

اَلمُؤتُونَ: (اسم فاعل جمع مذکر زکوٰۃ دینے والے-

مَاْتِیًّا (اسم مفعول منصوب بطور فاعل واقع ہوا ہے)لازماً آنے والا، آ کے رہنے والا

......اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا

بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے) سامنے آنے والا ہے-

ا ث ث ☆

اَثَاثًا / اثاث منصوب(اسم)

گھریلو ساز وسامان-

ا ث ر ☆

اَثَرْنَ: (فعل ماضی جمع مونث غائب)انہوں نے اٹھایا/اڑایا-

اَثَرَ يَاْثُرُ اَثْرًا: (ض)اٹھانا/اڑانا

آثَرَ باب افعال(فعل ماضی واحد مذکر غائب)-اس نے ترجیح دی-

آثَرَ يُؤْثِرُ اِيْثَارًا ترجیح دینا-

يُؤْثِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)-وہ ترجیح دیتے ہیں/ایثار کرتے ہیں-

تُؤْثِرُوْنَ: باب افعال(فعل مضارع جمع مذکر حاضر)-تم ترجیح دیتے ہو/ایثار کرتے ہو-

نُؤْثِرُ: (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں/ایثار کرتے ہیں-

لن نؤثرک (۷۲:۲۰)

ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے-

يُؤْثَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)منقول ہوتا ہے-

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (۲۴:۷۴)

پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (اگلوں) سے منقول ہوتا آیا ہے-

اَثَرٌ: (اسم) ا: نقش پا-

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (۹۶:۲۰)

تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) مٹھی بھر لی-

(۲)تاثیر-

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ: (۲۹:۴۸)

(کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں-

آثَارٌ: (اسم-جمع)(۱)اثرات-

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ (۵۰:۳۰)

تو دیکھنے والے! خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ-

(۲)-نشانات/یادگاریں

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا (۲۱:۴۰)

وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (یادگاریں) (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے-

(۳) پیچھے قدموں کے نشان

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (۶:۱۸)

تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے-

اَثَارَةٌ (اسم مفرد)

۴-نشان-پتہ-

اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (۴:۴۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس سے پہلے کہ کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم انبیاء میں سے کوئی نشان۔

ا ث ل ☆

أَثْلٌ (اسم)-جھاؤ-درخت

ا ث م ☆

اِثْمٌ (اسم) گناہ

اَثِمَ يَاْثَمُ اِثْمًا وَمَاْثَمًا ، جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا۔

أَثَامٌ (اسم) سخت گناہ-اثم کی سنگین تر صورت۔

آثِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار

آثِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) گنہگار لوگ۔

أَثِيْمٌ (صفت مشبہ بروزن فعیل) گنہگار آدمی۔

تَأْثِيْمٌ (باب تفعیل-مصدر) گناہ-جھوٹ۔

ا ج ج ☆

أُجَاجٌ (اسم،صفت) کڑوا-تلخ

ا ج ر ☆

تَأْجُرُ (فعل مضارع-واحد مذکر حاضر) تو ملازم رکھتا ہے/کرائے پر لیتا ہے۔

أَجَرَ يَأْجُرُ أَجْرًا (ن) ملازم رکھنا/کرائے پر لینا۔

اِسْتَأْجَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے ملازم رکھ لیا

اِسْتَأْجِرْ باب استفعال (فعل امر، واحد حاضر) ملازم رکھ-کرائے پر لے۔

يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (۲۸:۲۶)

ابا! ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔

أَجْرٌ (اسم) مزدوری-بدلہ

أُجُوْرٌ (اسم جمع) ا-بدلے-کرائے-صلے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ-(۳:۵۷)

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کو خدا پورا صلہ دے گا۔

(۲) حق مہر۔

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً (۴:۲۴)

ان کا حق مہر جو مقرر کیا ہو، ادا کرو۔

أ ج ل ☆

أَجْلٌ (حرف) سبب-وجہ

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ : (۵:۳۲)

اس (قتل کی) وجہ سے

أَجَلٌ (اسم) مدتِ مقررہ-وقتِ مقررہ۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ (۷:۳۴)

اور ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔

الْاَجَلَيْنِ (اسم-تثنی) دو مدتیں۔

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)

میں دو میں سے جونسی مدت چاہوں پوری کروں، مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہے۔

أَجَّلْتَ (فعل ماضی-واحد مذکر حاضر) آپ نے مقرر کیا۔

أَجَّلَ يُؤَجِّلُ تَأْجِيْلًا (مدت مقرر کرنا)

وَبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا (۶:۱۲۸)

اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کر دیا تھا۔

أُجِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وقت مقرر کیا گیا-تاخیر کی گئی

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ (۷۷:۱۲)

بھلا ان امور میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

مُؤَجَّلٌ (اسم مفعول) مدتِ مقررہ

كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا: (۳:۱۴۵)

وقتِ مقررہ-طے شدہ وقت

ا ح د ☆

أَحَدٌ (اسم عدد) (مذکر) ایک

إِحْدٰى (مؤنث) ایک

ا خ ذ ☆

أَخَذَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) اس نے پکڑا/لیا/رکھا۔

أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا وَمَأْخَذًا (ن) پکڑنا/لینا/رکھنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَخَذَتْ (فعل ماضی، واحد مؤنث غائب) اس نے لیا / پکڑا / رکھا۔

اَخَذْنَ (فعل ماضی، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے لیا / پکڑا / رکھا۔

اَخَذْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا / پکڑا / رکھا۔

اَخَذْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم) ہم نے لیا / پکڑا / رکھا۔

یَاْخُذُ (فعل مضارع۔واحد مذکر غائب) وہ لیتا ہے / لے گا۔

تَاْخُذُ (فعل مضارع: واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے / لے گا۔

یَاْخُذُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / لیں گے۔

یَاْخُذُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / یا لیں۔

تَاْخُذَا منصوب (بحذف النون) تاخذانِ۔مرفوع۔

خُذْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو لے / پکڑ / رکھ۔

خُذُوْا: (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لو / پکڑو / رکھو۔

اُخِذَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)

یُؤْخَذُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) لیا جاتا ہے / لیا جا رہا ہے / لیا جائے گا۔

یُؤَاخِذُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مواخذہ کرتا ہے / کرے گا۔

لَایُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ (۲:۲۲۵)

خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا۔

لَاتُؤَاخِذْ باب مفاعلہ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مواخذہ نہ کر۔

اِتَّخَذَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے لیا۔

اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا اختیار کرنا / لینا

نوٹ: امام راغب نے اس کا مادہ ت خ ذ لکھا ہے جبکہ دوسروں نے اسے ا خ ذ کے تحت ذکر کیا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا (۲:۱۱۶)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔

اِتَّخَذُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے لیا / اختیار کیا۔

اِتَّخَذَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لیا / اختیار کیا

اِتَّخَذْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا / اختیار کیا۔

اِتَّخَذْنَا باب افتعال (فعل ماضی۔جمع متکلم) ہم نے لیا / اختیار کیا۔

یَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع۔واحد مذکر غائب)

(۱) وہ لیتا ہے / لے گا۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یَّتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا ۔ (۹:۹۸)

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں۔

(۲) بنانا قرار دینا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا (۲:۱۶۵)

اور بعض لوگ ایسے ہیں۔ جو غیر خدا کو شریک خدا بناتے ہیں۔

تَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے / لے گا۔

یَتَّخِذُوْا منصوب۔یَتَّخِذُوْنَ مرفوع۔(فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / لیں گے۔

تَتَّخِذُوْا منصوب۔تَتَّخِذُوْنَ مرفوع باب افتعال (فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر) تم لیتے ہو / لو گے۔

نَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم لیتے ہیں / لیں گے۔

اِتَّخِذِیْ باب افتعال (فعل امر واحد مونث حاضر) تو عورت لے / پکڑ۔

اِتَّخِذُوْا (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم لو / پکڑو / اختیار کرو

اَخْذٌ (مصدر) (۱) لینا / قابو کرنا / پکڑنا۔

وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ (۱۱:۱۰۲)

اور تمہارے پروردگار کی پکڑ ایسی ہوتی ہے

(۲) گرفت۔

فَاَخَذْنٰھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ (۵۴:۴۲)

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

اَخْذَۃٌ (اسم) گرفت۔

اٰخِذٌ (اسم فاعل۔واحد مذکر) گرفت کرنے والا / پکڑنے والا۔

مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا (۱۱:۵۶)

زمین پر چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔

اٰخِذِیْنَ منصوب (اسم فاعل۔جمع مذکر) لئے ہوئے / پکڑے ہوئے۔

اٰخِذِیْہِ آخذین کا نون مضاف ہونے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باعث گر گیا- مضاف ضمیر ہ ہے- اُسے پکڑے ہوئے-

اِتِّخاذ باب افتعال (مصدر) لینا/ پکڑنا/ ٹھہرانا-

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ (۲:۵۴)

پھر تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا-

مُتَّخِذ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) بنانے والا/ پکڑنے والا

مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (۱۸:۵۱)

میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا-

مُتَّخِذِىْ (اسم فاعل- جمع مذکر- نون محذوف بسبب مضاف)

وَلَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ (۵:۵)

اور نہ چھپی دوستی کرنا (مقصود ہو)-

مُتَّخِذَات (اسم فاعل- جمع مؤنث) چھپی دوستی کرنے والیاں-

ا خ ر ☆

اَخَّرَ (باب تفعیل ماضی واحد مذکر غائب) پیچھے ڈال دیا/ دیر کرا دی-

اَخَّرَ يُؤَخِّرُ تَاْخِيْرًا دیر کرانا پیچھے ڈال دینا-

اَخَّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اُس عورت نے پیچھے ڈال کر دیر کرا دی-

اَخَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پیچھے ڈال دیا- دیر کر دی-

اَخَّرْتَ (فعل ماضی- واحد مذکر حاضر) تو نے دیر کرا دی-

اَخَّرْتَنِیْ تو نے مجھے دیر کرا دی-

يُؤَخِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دیر کراتا ہے/ کرائے گا-

نُؤَخِّرُ باب افتعال (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم دیر کراتے ہیں/ کرائیں گے

يُؤَخِّرُ افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دیر کراتا ہے- فعل منفی لَا يُؤَخِّرُ دیر نہیں کراتا-

تَاَخَّرَ باب تفعل (فعل ماضی' واحد مذکر غائب)

(۱) اس نے دیر کر دی-

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ (۲:۲۰۳)

اور جو بعد تک ٹھہرا رہا اس پر بھی کوئی گناہ نہیں-

(۲) پچھلے- بعد میں ہونے والے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (۴۸:۲)

تمہارے اگلے پچھلے گناہ-

يَتَاَخَّرُ باب تفعل (فعل مضارع' واحد مذکر غائب) پیچھے رہ جاتا ہے-

يَسْتَاْخِرُوْنَ (باب استفعال فعل مضارع- جمع مذکر غائب) وہ پیچھے رہ جاتے ہیں-

اِسْتَاْخَرَ پیچھے رہ گیا-

تَسْتَاْخِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم پیچھے رہتے ہو-

اَلْمُسْتَاْخِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل- جمع مذکر) پیچھے رہنے والے

اٰخَرُ (اسم) دوسرا

اٰخَرَانِ (اسم' مثنی) دوسرے دو

اٰخَرَيْنِ منصوب- (اسم مثنی) دوسرے دو کو-

اٰخَرِيْنَ- منصوب- اٰخَرُوْنَ مرفوع- (اسم جمع) دوسرے

اُخْرٰى (اسم) (مؤنث) دوسری

اُخَرُ (اسم جمع) (مؤنث) دوسری عورتیں- جمع مکسر

اٰخِرُ (اسم) آخری- حتمی- بعد میں آنے والا- پچھلا

اَلْيَوْمُ الْاٰخِرُ آخری دن- روز آخرت

اٰخِرَةٌ (اسم) آخری- بعد میں آنے والی-

اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ آخرت کا گھر ٹھکانہ-

ا خ و ☆

اَلْاَخ (اسم) اسمائے خمسہ میں سے بھائی- اَبٌ کی طرح اس کی رفع نصبی اور جری اعراب حروف سے ہوگی نہ کہ حرکات سے- مثلاً اخو- اخا اور اخی

۱- بھائی سے مراد حقیقی بھائی، باپ شریک یا ماں شریک بھائی ہیں-

اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ (۱۲:۶۹)

تو یوسف نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی-

۲- ہم جد' ہم وطن' ہم مذہب' اور ہم مسلک بھائی:-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (۴۹:۱۰)

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں-

اَخِیْ حالت جری میں مثلاً:

www.kitabosunnat.com

فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ (۵:۳۱)
کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیا۔
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ (۵:۳۱)
تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔
اَخَوَيْنِ (منصوب۔ومجرور مثنیٰ) دو بھائی۔
اَخَوَانِ رفعی حالت (اسم مثنیٰ) دو بھائی۔
اِخْوَانٌ (اسم جمع) بھائی بصیغۂ جمع۔
اِخْوَةٌ (اسم جمع) بھائی بصیغۂ جمع۔
اُخْتٌ (اسم) بہن۔
اَلْاُخْتَيْنِ (اسم مثنیٰ) دو بہنیں۔
اَخَوَاتٌ (اسم جمع) بہنیں۔

ا د د ☆

اِدًّا منصوب (اسم) ناپاک۔تباہ کن

ا د ی ☆

يُؤَدِّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ادا کرتا ہے۔انجام دیتا ہے۔
اَدّٰى يُؤَدِّيْ تَاْدِيَةً ادا کرنا۔ انجام دینا۔ لِيُؤَدِّ باب تفعیل۔
(لام امر۔واحد مذکر غائب) وہ ادا کرے۔
تُؤَدُّوْا باب تفعیل، منصوب (فعل مضارع ان محذوف) کہ تم ادا کرو۔
اَدُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ادا کرو
اَدَاءٌ (مصدر) سپرد امانت کو مالک کے حوالے کرنا۔

ا ذ ن ☆

اَذِنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے اجازت دی۔
اَذِنَ يَاْذَنُ اِذْنًا (س)
برداشت کرنا کان دھرنا۔جواب دینا سننا۔ اجازت دینا۔
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ (۷۸:۳۸)
سوائے اس کے کہ جسے خدائے رحمان اجازت بخشے۔
اَذِنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ۲۔سن لیا۔کان دھرا۔تعمیل کی۔
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (۸۴:۲)
اور زمین اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے۔
اَذِنْتَ (فعل ماضی۔واحد مذکر حاضر) تو نے اجازت دی۔
يَاْذَنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت دیتا ہے/دے گا
حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ (۱۲:۸۰)
جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔
اٰذَنُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اجازت دیتا ہوں/دوں گا۔
اُذِنَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی گئی۔
يُؤْذَنُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی جاتی ہے۔
اِئْذَنْ (فعل امر واحد مذکر غائب)
(۱) معاف کیجئے۔اجازت دیجیے۔
اِئْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ (۹:۴۹)
مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالئے۔
(۲) رخصت دیجیے۔
فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ (۲۴:۶۲)
تو ان میں جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو۔
(۳) انتباہ۔
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (۲:۲۷۹)
تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو)
اِئْذَنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اجازت دو۔
اَذَّنَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اجازت دی۔
اَذِّنْ باب تفعیل۔(فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اذان دے۔
مُؤَذِّنٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) اذان دینے والا۔
اٰذَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم)
(۱) میں نے خبردار کیا۔
اٰذَنَ يُؤْذِنُ اِيْذَانًا باب افعال خبردار کرنا/انتباہ کرنا/آگاہ کرنا۔
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ (۲۱:۱۰۹)
میں نے تم (سب کو) یکساں احکامِ الٰہی سے آگاہ کیا ہے
(۲) اعلان کرنا/عرض کرنا۔
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ (۴۱:۴۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ہے۔

اٰذَنّا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گزارش کی/عرض کیا۔

تَاَذَّنَ باب تفعّل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا۔

اِسْتَاْذَنَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اجازت مانگی۔

اِسْتَاْذَنُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجازت طلب کی۔

یَسْتَاْذِنُ باب استفعال۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت مانگتا ہے/مانگے گا۔

یَسْتَاْذِنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ اجازت مانگتے ہیں۔

اَذَانٌ (مصدر) اذان، اعلان

اِذْنٌ (اسم) اجازت، رخصت

اُذُنٌ (اسم) استعارہ۔نرا کان'
ہر بات پر کان دھرنے والا۔کان بصیغہ جمع۔

وَتَعِیَھَآ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ (۶۹:۱۲)
اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

۲۔کان دھرنے والا/نرا کان۔

وَیَقُوْلُوْنَ ھُوَ اُذُنٌ (۹:۶۱)
اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔

اٰذَانٌ (اُذُنٌ کی جمع) کان بصیغہ جمع

اُذُنَیْہِ (تثنیہ مضاف، ضمیرہ کی طرف، ن تثنیہ گرگئی) اس کے دو کان۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَذْقَانٌ دیکھیے۔ذ ق ن

ا ذ ی ☆

اٰذَوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اذیت دی۔

آذٰی یُؤْذِیْ اِیْذَاءٌ اذیت دینا۔

اٰذَیْتُمْ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے اذیت دی۔

یُؤْذِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اذیت دیتا ہے۔

یُؤْذُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اذیت دیتے ہیں۔

تُؤْذُوْنَ مرفوع تُؤْذُوْا منصوب (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم اذیت دیتے ہو۔کہ تم اذیت دو۔

اٰذُوْا (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم اذیت دو۔

اُوْذِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے اذیت دی گئی۔

اُوْذُوْا (فعل ماضی۔جمع مذکر غائب) انہیں اذیت دی گئی۔

اُوْذِیْنَا (فعل ماضی۔جمع متکلم) ہمیں اذیت دی گئی۔

یُؤْذَیْنَ (فعل مضارع، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں کو اذیت دی جائے/ستایا جائے۔

اَذًی (اسم) تکلیف، درد۔

اَوْبِہٖٓ اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ (۲:۱۹۶)
یا اس کے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔

(۲) تکلیف دہ/نجاست۔

قُلْ ھُوَ اَذًی لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ (۲:۲۲۲)
کہہ دو کہ وہ تکلیف دہ نجاست ہے۔سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔

(۳) دکھ، تکلیف۔

ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًی (۲:۲۶۲)
پھر اس کے بعد اس خرچ کا نہ کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔

(۴) ستانا۔

وَدَعْ اَذٰھُمْ (۳۳:۴۸)
اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔

نوٹ:۔اذی کے لفظی معنی ضرر سے کم درجے کی تکلیف کے ہیں یا کوئی ایسا عمل جس سے معمولی سی تکلیف ہو۔ (۷۷) (راغب)

اِذْ ، اِذَا ☆ ☆

اِذْ (حرف ظرف زمان' ماضی کے لئے) یاد کرو اس وقت کو جب.........

اِذَا۔ حرف، ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، مستقبل کے لئے)

ا ر ب ☆

اَلْاِرْبَۃُ (اسم) ضرورت

غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ سے مراد وہ ملازم کہ جن کی بیماری یا کبرسنی کے باعث جنسی خواہشات نہ رہی ہوں۔ (عبدالماجد دریا آبادی' از: راغب)

مَاٰرِبُ (اسم، جمع) مقاصد
مقاصد، غرض (اس کا مفرد: مَاْرَبَۃٌ ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ا ر ض ☆

اَرْض (اسم) زمین ملک، شہر علاقہ

ا ر ک ☆

اَرَائِک (اسم، جمع) تخت
اَرِيْكَة۔

ا ر م ☆

اِرَمَ...... ایک روایت کے مطابق
اِرم یا اُرم قوم عاد کے عظیم اسلاف کا نام تھا۔ پھر اسی نام سے یہ قبیلہ مشہور ہوا۔ اور ایک دوسری روایت کے مطابق اِرم اس شہر کا نام تھا۔ جہاں یہ قبیلہ رہتا تھا۔ عاد کو ذات العماد کہا گیا ہے۔ عماد کے معنی ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارتیں ہیں۔
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ۔ (۸۹:۷)
اِرم، مضبوط ستونوں پر کھڑی بڑی بڑی عمارتوں کے مالک (راغب) بہت سے ستونوں والے ارم کے لوگ (عبدالماجد دریا آبادی)
لفظی ترجمہ:۔ ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارت کے مالک اشارہ شدّاد کی بنائی ہوئی جنت ارضی کی طرف ہے ۔شدّاد ،خاندان کے ایک عظیم الشان بادشاہ عماد کا بیٹا تھا۔ (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳۰، حواشی ۳۳۳)

ا ز ر ☆

اٰزَرَ باب مفاعلہ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے مضبوط کیا
آزَرَ۔ مُؤَازَرَةٌ مدد کرنا، مضبوط کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

اٰزَر (اسم علم)
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد ایک بت پرست۔ بائبل میں بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی آزر کا نام تارح (زارح) بھی ہے۔ وہ نمرود کے اعلیٰ درباری اور شاہی خاندان کے بڑے منظور نظر تھے۔
اَزْرٌ (اسم) پشت۔ قوت۔ مضبوطی
اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ۔ (۲۰:۳۱)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔ اس سے میری پشت کو مضبوط کر۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

ا ز ز ☆

تَؤُزُّ (مضاعف باب نَ)
(فعل مضارع واحد مونث غائب)
تَؤُزُّهُمْ اَزًّا (۸۳:۱۹)
(شیاطین) ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں۔

ا ز ف ☆

اَزِفَتْ (فعل ماضی واحد مونث غائب) قریب آ پہنچی۔
اَزِفَ، يَاْزَفُ (س)۔ قریب آ پہنچنا۔
اٰزِفَة (اسم فاعل واحد مونث) جلد آنے والی۔

ا س س ☆

اُسِّسَ (مضاعف، باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنیاد رکھی۔
اَسَاسٌ (اسم) بنیاد
اُسِّسَ مضاعف۔ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کی بنیاد رکھی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆

اِسْتَبْرَق (اسم) استبرق، ریشمی کپڑا۔
اِسْتَعْلٰى۔ دیکھیے۔ ع ل و

ا س ر ☆

تَاْسِرُوْنَ۔ مہموز (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قیدی بناتے ہو۔
اَسَرَ، يَاْسِرُ، اَسْرًا (ض) ۔ باندھنا، قیدی بنانا۔
اَسْرٌ (اسم) ڈھانچہ۔ جوڑ۔ فریم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَسِيْر (اسم مفعول بروزن فعیل)-قیدی-غلام

أَسَارٰی (اسم-جمع)غلام-قیدی بصیغہ جمع-

اسریٰ- دیکھیے-س ر ی

ا س ف ☆

آسَفُوْا باب مفاعلہ(فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے ناخوش دکھی کر دیا-

أَسِفَ یَاْسَفُ اَسَفًا-(س) دکھی ہونا

أَسِفًا منصوب(اسم)دکھی-ناخوش

أَسَفًا منصوب (مصدر) دکھ' ناخوشی' ملال-

یَاأَسَفٰی- (کلمہ فجائیہ)او میرے دکھ

ا س ن ☆

آسِنٌ (صفت)بدلا ہوا،باسی-(یعنی ایسا پانی جس کا رنگ اور بو بدل گئی ہو)-

ا س و ☆

أُسْوَةٌ (اسم)مثال-قابل تقلید نمونہ

اَسَا یَاْسُوْا-اَسْوًا- زخم کی پٹی کرنا- دلاسہ دینا-ترس کھانا-

تَاْسَوْا منصوب(فعل مضارع جمع مذکر حاضر)-تم غم کھاؤ

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ(۵۷:۲۳)

تاکہ جو(مطلب)تم سے فوت ہو گیا ہے اس کا غم نہ کھایا کرو-

ا س ی ☆

آسیٰ باب س(فعل مضارع واحد متکلم)میں غم کروں-

أَسِيَ - یَاْسٰی -أَسًى- دکھی ہونا،متاثر ہونا-

أَسًى (اسم)دکھ-

لَا تَاْسَ (فعل نہی)دکھی مت ہو/ملال نہ کر-

ا ش ر ☆

أَشِرٌ (اسم)غصیل-خود پسند-

ا ص د ☆

مُؤْصَدَةٌ (اسم مفعول باب افعال،واحد مؤنث)بند،دربستہ

اَصَدَ،أَوْصَدَ بند کر دینا-

ا ص ر ☆

إِصْرٌ (اسم)۱-بوجھ،بار-

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا (۲:۲۸۶)

اے پروردگار!ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو-

(۲)ذمہ-

وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِی(۳:۸۱)

اورتم نے اپنے اس اقرار پر میرا ذمہ لیا-

ا ص ل ☆

أَصْلٌ (اسم)جڑ-بیخ-

أُصُوْلٌ (اسم،جمع)جڑیں-

أَصِيْلٌ (اسم)شام-

آصَالٌ (اسم،جمع)شامیں-

ا ع ط ☆

أَعْطٰی-أَعْطَيْنٰكَ،أَعْطُوْا دیکھیے ع ط و

ا ع ف ☆

أَعْفُوْا دیکھیے-ع ف و

أَعَانَ/أَعِيْنُوْا/اَسْتَعِيْنُوْا- دیکھیے ع و ن

أَغْرَيْنَا دیکھیے-غ ر و

ا ف ف ☆

اُفٍّ (کلمہ فجائیہ)حیف،افسوس

ا ف ق ☆

اُفُقٌ (اسم مفرد)(اسم،جمع) وہ فرضی کنارا یا خط جہاں زمین اور آسمان ملتے نظر آتے ہیں-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ا ف ک ☆

یَأفِکُونَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ بہتان لگاتے ہیں، غلط تاثر دیتے ہیں۔

اَفَکَ - یَأفِکُ - اِفکاً -
جھوٹ بولنا، پھیرنا

تَأفِکُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پھیر دیتا ہے/ پھیر دے گا۔

اَجِئتَنَا لِتَأفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا (۲۲:۴۶)
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟

اُفِکَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھیرا گیا۔

یُؤفَکُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھیرا جاتا ہے۔

یُؤفَکُونَ (فعل مضارع، مجہول جمع مذکر غائب) وہ پھیرے جاتے ہیں۔

تُؤفَکُونَ - (فعل مضارع، مجہول جمع مذکر حاضر) تم پھیرے جاتے ہو۔

اِفکٌ (اسم) جھوٹ، بہتان

اَفَّاکٌ (اسم مبالغہ) بڑا جھوٹ - بڑا بہتان - تراش

اَلمُؤتَفِکَۃُ - (اسم فاعل، واحد مؤنث باب افتعال) اوندھی گری ہوئی بستی -
اَلمُؤتَفِکَاتُ اوندھی گری ہوئی بستیاں

☆ ☆ ☆ ☆

اُقِّتَت دیکھیے - و ق ت

ا ف ل ☆

اَفَلَ (مہموز) فعل ماضی واحد مذکر غائب) غروب ہوگیا - ڈوب گیا -

اَفَلَ یَأفُلُ اُفُولاً (ن)
غروب ہونا، ڈوب جانا -

اَفَلَتْ (مہموز) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ غروب ہوگئی -

اٰفِلِینَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر ڈوبنے والے (چاند، سورج اور تارے)

ا ف ن ☆

اَفنَانٌ دیکھیے - ف ن ی

ا ک ل ☆

اَکَلَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھایا - اَکَلَ
یَأکُلُ اَکلاً - کھانا -

اَکَلَا (فعل ماضی، تثنی مذکر غائب) ان دو نے کھایا -

اَکَلُوا (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے کھایا -

یَأکُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ کھاتا ہے/ کھائے گا -

یَأکُلَانِ (فعل مضارع، تثنی مذکر غائب) وہ دو کھاتے ہیں/ کھائیں گے

یَأکُلُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھاتے ہیں -

یَأکُلنَ (فعل مضارع - جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں کھاتی ہیں/ کھائیں گی

تَأکُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر حاضر) تو کھاتا ہے -

تَأکُلُونَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم کھاتے ہو -

نَأکُلُ (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم کھاتے ہیں/ کھائیں گے -

کُلِی (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت کھا -

کُلَا (فعل امر - تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کھاؤ -

کُلُوا - (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم کھاؤ -

اَلاَکلُ (اسم) کھانا -

اَکلاً (منصوب) کھانے کا عمل یا وضع/ حالت -

اُکُلٌ (اسم) ذائقہ، پھل، خوراک

اٰکِلِینَ منصوب (اسم) (اسم فاعل جمع مذکر) کھانے والے -

اَکّالُونَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) زیادہ کھانے والے - پیٹو - اَکّالٌ مفرد

مَأکُولٌ (اسم مفعول) کھایا ہوا - خوردہ -

ا ل ل ☆

اِلٌّ (اسم) رشتے کے تعلقات -

اِلٌّ وَاِلَّۃٌ (اسم) رشتہ داری -

اِلَّا (حروف استثناء) -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سوائے بغیر مگر، تا آنکہ، بصورت دیگر-
أَلَا (حرف ندا) ارے-او
أَلَّا (أَنْ- لَا حرف) مبادا- ایسا نہ ہو-

ا ل ت ☆

أَلَتْنَا (مہموز) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محروم کردیا- کم کیا-
أَلَتَ يَأْلِتُ أَلْتًا (ض)
محروم کرنا/کم کرنا- محرومی یا کمی کا سبب-

ا ل ذ ☆

أَلَّذِیْ (اسم موصول) واحد الذین (جمع)
اللَّذَيْنِ منصوب (مثنی)
اللَّذَانِ (اسم موصول مثنی)
وہ دو، وہ جو دو-
الَّتِیْ (اسم موصول مؤنث مفرد)
اللَّاتِیْ، اللَّائِیْ، (الّٰئِیْ) (اسم موصول جمع مؤنث) وہ- وہ جو-

ا ل ف ☆

أَلَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جوڑا- ملایا- تالیف کیا-
أَلِفَ يَأْلَفُ إِلْفًا عادی کرنا، مانوس کرنا
يُؤَلِّفُ باب تفعیل- (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ملاتا ہے، جوڑتا ہے، اکٹھا کرتا ہے-
إِيْلَافٌ (مصدر باب افعال) تحفظ عہد سدھانا (پچھال) یا الفت رکھنا، (عبدالماجد دریا آبادی)

مُؤَلَّفَةٌ اسم مفعول، باب تفعیل (واحد مؤنث) مائل کئے ہوئے/کی ہوئی-
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ - (۹:۶۰)
اور جن کی تالیف قلوب منظور ہو-
أَلْفٌ (اسم عدد) ایک ہزار-
أَلْفَيْنِ منصوب (اسم عدد دو ہزار)
آلَافٌ/أُلُوْفٌ (اسم عدد جمع) ہزارہا- ہزاروں-

أ ل م ☆

يَأْلَمُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ دکھی ہوتے ہیں- وہ دکھ جھیلتے ہیں-
تَأْلَمُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم دکھی ہوتے ہو، دکھ جھیلتے ہو-
أَلِيْمٌ (اسم فاعل/بروزن فعیل) دردناک- متاثر-

أ ل ہ ☆

إِلٰهٌ (اسم) معبود
آلِهَةٌ (اسم جمع) معبود بصیغہ جمع دیوتے-
اَللّٰهُ (اسم الجلالہ) ذات باری
واجب الوجود اور قائم بالذات کا اسم ذات اس اسم کا نہ تو صیغہ جمع ہے نہ صیغہ تانیث اس اسم کا اطلاق کبھی بھی ذاتِ باری کے سوا کسی اور پر نہیں ہوا ہے-
لفظ اللہ کا مترادف انگریزی بلکہ دنیا کی کسی دوسری زبان میں بھی نہیں ہے-
اَللّٰهُمَّ اے اللہ! بعض نحویوں کے نزدیک لفظ "اللّٰهُمَّ مخفف ہے" یا

اللّٰہ آمنا بخیر، یعنی اے اللہ! ہم خیر اور نیکی پر ایمان لائے- (راغب)

ا ل و ☆

يَأْلُوْنَ (مہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کوتاہی نہ کریں گے/کرتے ہیں-
أَلَا يَأْلُوْ أَلْوًا کوتاہی کرنا، انکار کرنا، درگزر کرنا-
لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (۳:۱۱۸)
یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے میں) کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے-
أُوْلُوْا (حرف، مرفوع)
أُلِیْ، أُوْلِیْ (منصوب) مالک، والے-
أُوْلُوْا بَقِيَّةٍ عقل والے-
أُوْلَاتٌ (مؤنث) رکھنے والیاں مالکنیں
أُوْلَاتُ الْأَحْمَالِ بوجھ اٹھانے والیاں (یعنی حاملہ عورتیں)
أُولٰٓئِكَ (اسم اشارہ بعید) وہ بصیغہ جمع
هٰٓؤُلَاءِ - (اسم اشارہ قریب) یہ بصیغہ جمع
أُولَاءِ والے (ذا) کا جمع
أُوْلٰى/أُوْلِیْ دیکھیے، و ل ی
إِلٰی حرف جار
۱- کو- تک- ساتھ- طرف
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا (۱۷:۱)
مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصا کی طرف-
۲- ساتھ ملا کر-
وَلَا تَأْكُلُوْٓا أَمْوَالَهُمْ إِلٰٓى أَمْوَالِكُمْ (۴:۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ-

(۳) تک-

اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ (۱۸۷:۲)

(اور) پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو-

ا ل ی ☆

یُؤْلُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (بیویوں سے الگ رہنے کی) قسم کھاتے ہیں-

آلٰی یُوْلِیْ اِیْلاءً بیوی سے دور رہنے کی قسم کھانا-

اِیْلاءٌ (مصدر) بیوی سے دور رہنا

یَأْتَلِ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قسم اٹھالینا-

وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوْا أُولِي الْقُرْبٰى- (۲۲:۲۴)

اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل (اور صاحب) وسعت ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں......کو کچھ خرچ / بات نہیں دیں گے-

آلاءٌ (اسم جمع) نعمتیں-

اِلْوٌ ، اَلْیٌ - مفرد- نعمت-

ا م ت ☆

اَمْتٌ (اسم) ٹیلہ، بلندی، گھر دراپن

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (۱۰۷:۲۰)

تم اس میں نہ تو کجی (اور پستی) دیکھو گے، نہ ٹیلہ (اور بلندی)

ا م د ☆

اَمَدٌ (اسم) ایک طویل مدت- وقت- جگہ-

ا م ر ☆

اَمَرَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے حکم دیا-

اَمَرُوْا (فعل ماضی- جمع مذکر غائب) انہوں نے حکم دیا-

اَمَرْتَ (فعل ماضی- واحد مذکر حاضر) تو نے حکم دیا-

اَمَرْنَا (فعل ماضی- جمع متکلم) ہم نے حکم دیا-

انتباہ:- مبتدی طلباء کو اَمَرْنَا (جمع متکلم) ہم نے حکم دیا- اور اَمَرَنَا (امر+نا) اُس نے ہمیں حکم دیا میں فرق سمجھنا چاہیے-

یَأْمُرُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ حکم دیتا ہے/ دے گا-

یَأْمُرُوْنَ (فعل مضارع- جمع مذکر غائب) وہ حکم دیتے ہیں-

تَأْمُرِیْنَ (فعل مضارع- واحد مؤنث حاضر) تو حکم دیتی ہے-

تَأْمُرُوْنَ (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم حکم دیتے ہو-

آمُرُ (فعل مضارع- واحد متکلم) میں حکم دیتا ہوں-

آمُرَنَّ (فعل مضارع- مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً حکم دیتا ہوں-

اُؤْمُرْ (فعل امر- واحد مذکر حاضر) تو حکم دے-

(التقائے ساکنین کے باعث اُؤْ حذف ہو کر باقی مُرْ رہ جائے گا (مترجم)

اُمِرُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)

اُمِرْتُ (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے حکم دیا گیا ہے/ تھا-

اُمِرْنَا- (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں حکم دیا گیا ہے/ تھا-

یُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول) اُسے حکم دیا جاتا ہے-

یُؤْمَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول) انہیں حکم دیا جاتا ہے-

تُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے حکم دیا جاتا ہے-

تُؤْمَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں حکم دیا جاتا ہے-

یَأْتَمِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشورہ کرتے ہیں/ کریں گے-

اِئْتَمِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) مشورہ کرو-

اَمْرٌ (اسم) (۱)- معاملہ، کام

وَقُضِيَ الْاَمْرُ (۲۱۰:۲)

اور کام تمام کر دیا جائے-

(۲)- خبریں- اطلاعات-

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ (۸۳:۴)

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر یا اطلاع پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۳)-حکم-فرمان-

یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَھُنَّ (۱۲:۶۵)

ان میں (خدا کے) حکم سے اترتے رہتے ہیں-(۴) اقتدار و اختیار-

اُولِی الْاَمْرِ (۵۹:۴)

صاحب اقتدار حکومت یا جو بھی اقتدار میں ہو-

الْاُمُوْرُ (اسم-جمع) معاملات کام-احکام سوائے اطلاعات یا اختیار کے-

اِمْرَءٌ دیکھئے م ر ء

اِمْرَاَۃٌ دیکھئے م ر ء

(مَرْءٌ) دیکھئے م ر ء

(مَرْاَۃٌ) دیکھئے م ر ء

اِمْرٌ (اسم) ناگوار-تکلیف دہ-

لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا اِمْرًا (۷۱:۱۸)

یہ تو آپ نے بڑی عجیب ناگوار بات کی ہے-

الْاٰمِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حکم دینے والے-

اَمَّارَۃٌ (اسم مبالغہ مؤنث) سخت حکم چلانے والی

ا م س ☆

الْاَمْسِ (اسم ظرف) گزشتہ کل، قریبی گزرا ہوا وقت-تھوڑی دیر پہلے-

ا م ل ☆

اَلْاَمَلُ (اسم) امید، آس، توقع

ا م م ☆

اُمٌّ (اسم) (۱)-ماں، مادر-

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی (۷:۲۸)

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی-

اُمَّھٰتٌ (اسم-جمع) مائیں-

حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھٰتُکُمْ (۲۳:۴)

تم پر تمہاری مائیں...... حرام کر دی گئی ہیں-

نوٹ: "اُمّ" کے اصلی بنیادی معنی ماں کے ہیں لیکن اس میں مختلف مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے-چند مثالیں یہ ہیں-

(۲)-ٹھکانہ-

فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ (۹:۱۰۱)

اس کا ٹھکانہ (دوزخ) ہے-

(۳)-منبع، ماخذ-بنیاد اصل-

مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ (۷:۳)

جس کی بعض آیتیں محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں-

وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ (۳۹:۱۳)

اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے-

(۴)-مرکز-

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَھَا (۹۲:۶)

کہ تم مرکزی بستی (مکہ) اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو-

نوٹ: بنیادی طور پر تو ام القریٰ کے معنی بستیوں کی ماں یعنی مرکزی بستی ہے-کیونکہ یہ بات ثابت ہے کہ مکہ دنیا کے مرکز میں واقع ہے اس لئے کہ یہ تمام (مسلمان) لوگوں کا قبلہ ہے-وہ اسی طرف رخ کرتے ہیں-شرف و بزرگی کے اعتبار سے یہ شہر سب سے بڑا ہے-(بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی)

اَمْ (حرف عطف) بالعموم دو متبادلوں کے درمیان معادلہ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرے متبادل کے شروع میں لکھا جاتا ہے-جبکہ پہلے متبادل سے پہلے حرف استفہام "اَ" بمعنی خواہ آتا ہے-

سَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (۶:۲)

تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو، ان کے لئے برابر ہے-

اٰمِّیْنَ باب ن (اسم فاعل-جمع مذکر منصوب) قصد کرنے والے، رخ کرنے والے-

اَمَّ یَؤُمُّ اَمًّا قصد کرنا، رخ کرنا-

وَلَآ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ (۲:۵)

اور نہ ان لوگوں کی (بےحرمتی) کرنا جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں-

اَمَّا (ف) (حرف شرط و جواب شرط) البتہ-مگر-

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی (۶،۵:۸۰)

البتہ وہ جو پرواہ نہیں کرتا، تو اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو-

اِمَّا حرف یا، خواہ-یا تو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً (۴:۴۷)

پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لے کر-

اِمَامٌ (اسم) رہنما-قرآن-قائد

اَئِمَّۃٌ (اسم جمع) پیشوا-قائدین-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَمَامَ (ظرف مکان) سامنے-آگے-

أُمَّةٌ (اسم)(۱)-قوم-ملت'امت

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا-

(۲) مدت-وقفہ-عرصہ-

وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ (۱۲:۴۵)

اور اسے مدت کے بعد وہ بات یاد آئی-

(۳) ایک (معین) راستہ، مسلک، طریقہ، مذہب-

اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ (۴۳:۲۲)

ہم نے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا-

۴-اسلوب-طریقہ-(مثال، قابل تقلید نمونہ، دیندار اور پرہیزگاری کے لحاظ سے)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا (۱۶:۱۲۰)

بے شک! حضرت ابراہیم (علیہ السلام) لوگوں کے امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف ہو کے رہے تھے-

نوٹ: امام راغب کے قول کے مطابق اس آیت میں " امۃ" قوم اور گروہ کے معنوں میں آیا ہے-

اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی ذات میں ایسی صفات کا مرقع بتایا گیا ہے جن صفات کی لوگوں کو ان سے توقع ہے-گویا وہ اپنی صفات میں ایک پوری قوم اور معاشرہ ہیں-

نوٹ: امام راغبؒ نے کسی غیر معروف اور غیر ثقہ مفسر کا یہ نقطۂ نظر بیان کیا ہے کہ اُمّی اُم القریٰ (مکہ) کی صفت نسبتی ہے یعنی اُمّی سے مراد مکہ کا رہنے والا ہے-یہ نقطۂ نظر ایک اندازہ اور تخمینہ ہی کہا جا سکتا ہے-قواعد زبان اس کی تائید نہیں کرتے-قرآن کریم نے ایک دوسری جگہ (۲:۷۸) میں اس لفظ کی یہ وضاحت کی ہے کہ "اُمِّيُّوْنَ"، اُمّی کی جمع ہے یعنی ناخواندہ لوگ-

اُمِّيُّوْنَ اُمّی کی جمع

ان پڑھ/ ناخواندہ لوگ-

الْاُمِّيّٖنَ اَلْاُمِّيُّ کی جمع) ان پڑھ لوگ/ ناخواندہ لوگ-

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ (۲:۷۸)

اور بعض ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں-

اُمَمٌ (اسم-جمع) گروہ' قومیں' ملتیں-

اَمَّنْ (اَمْ + مَنْ) سے مرکب حرف استفہام-

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ (۳۹:۹)

بھلا (مشرک اچھا ہے یا) وہ جو راتوں کے اوقات میں عبادت کرتا ہے؟

ا م ن ☆

اَمِنَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محفوظ ہو گیا-اپنے آپ کو محفوظ سمجھا-کسی کو کوئی امانت سپرد کی-

اَمِنَ يَاْمَنُ اَمْنًا وَ اَمَانًا وَ اَمَانَةً

امن میں آنا-امانت رکھنا-کسی کو محفوظ جاننا-

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (۲:۲۸۳)

اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر) قرض دے-

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا (۷:۹۸)

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا (رات کو) واقع ہو-

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۲:۲۳۹)

پھر جب امن (و اطمینان) ہو جائے تو ...... خدا کو یاد کرو-

اَمِنُوْا (فعل ماضی-جمع مذکر غائب) وہ امان میں ہیں-

اَمِنْتُمْ (فعل ماضی-جمع مذکر حاضر) تم امان میں ہو-

اَمِنْتُ (فعل ماضی-واحد متکلم) میں نے اعتبار کیا-امانت سپرد کی-

اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ (۱۲:۶۴)

مگر میں ویسا ہی...... جیسا اعتبار میں نے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا-

يَاْمَنُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ محفوظ محسوس کرتا ہے-

فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۷:۹۹)

پس خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں-

يَاْمَنُوْا (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ اعتبار کرتے ہیں-

تَاْمَنُ (فعل مضارع' واحد مذکر حاضر) تو اعتبار کرتا ہے-

آمَنُ (فعل مضارع-واحد متکلم) میں اعتبار کروں گا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ (۱۲:۶۴)
کیا میں اس بارے میں تم پر اعتبار کروں؟

آمَنَ باب افعال (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ ایمان لایا۔

آمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَاناً ایمان لانا یقین کرنا۔

آمَنَتْ باب افعال (فعل ماضی ،واحد مؤنث غائب) وہ ایمان لائی۔

آمَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں ایمان لایا۔

آمَنُوْا (فعل ماضی۔جمع مذکر غائب) وہ ایمان لائے۔

آمَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایمان لائے۔

آمَنَّا (فعل ماضی۔جمع متکلم) ہم ایمان لائے۔

یُؤْمِنُ (فعل مضارع۔واحد مذکر غائب) وہ ایمان لاتا ہے/لائے گا۔

تُؤْمِنُوْا (فعل مضارع/جمع مذکر حاضر) تم ایمان لاتے ہو۔

یُؤْمِنُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ ایمان لاتے ہیں۔

تُؤْمِنُوا منصوب تُؤْمِنُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایمان لاتے ہو۔

نُؤْمِنُ (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم ایمان لاتے ہیں۔

یُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) یقیناً وہ ایمان لاتا ہے/لائے گا۔

تُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر۔تو یقیناً ایمان لائے گا۔

نُؤْمِنَنَّ فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم ہم یقیناً ایمان لائیں گے

الْاَمْنُ (اسم) امن۔تحفظ

آمِنٌ مذکر۔ آمِنَةٌ۔مؤنث

(اسم فاعل واحد مذکر) مذکر۔ آمِنَةٌ مؤنث پرامن امان یافتہ، مطمئن۔

آمِنِيْنَ منصوب اٰمِنُوْنَ (اسم) مرفوع (اسم فاعل۔جمع مذکر) امان یافتہ، پرامن مطمئن اور محفوظ

اَمِيْنٌ (اسم صفت بروزن فعیل) امانت دار، قابل اعتبار)

اَمَنَةً (اسم) تحفظ۔امن۔ اطمینان تسلی

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً (۳:۱۵۴)
پھر خدا نے رنج و غم کے بعد تسلی نازل فرمائی۔

اَلْاَمَانَةُ (اسم) امانت

الْاَمَانَاتُ (اسم جمع) امانتیں۔

اِيْمَانٌ (اسم) ایمان۔اعتقاد۔یقین

مُؤْمِنٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ایمان دار۔مؤمن۔

مُؤْمِنِيْنَ منصوب مُؤْمِنُوْنَ مرفوع۔(اسم فاعل جمع مذکر) ایمان دار لوگ۔

مُؤْمِنَةٌ (واحد) مُؤْمِنَاتٌ۔ (جمع) (اسم فاعل واحد مؤنث و جمع مؤنث) ایمان دار عورت۔ ایماندار عورتیں۔

مَاْمَنٌ ظرف مکان جائے امن۔جائے امان۔

مَاْمُوْنٌ (اسم مفعول) محفوظ۔ امان میں

غَيْرُ مَاْمُوْنٍ (غیر محفوظ)

ا م و ☆

اَمَةٌ (اسم) لونڈی۔باندی۔

اِمَاءٌ (اسم جمع) لونڈیاں۔باندیاں

نوٹ: قرآن کریم کے غیر مسلم ترجموں نے امۃ کا ترجمہ لاعلمی کے باعث قیدی عورت کیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَنَا (ضمیر، واحد متکلم) میں خود

اَنْ (حرف ناصب (۱) یہ حرف اپنے ماقبل حرف لمّا کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ مثلاً

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ (۱۲:۹۶)
تب جب خوشخبری دینے والا آیا۔

(۲)۔شرح کے لئے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ (۳۸:۶)
تو ان میں سے معزز لوگ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔

اِنْ حرف شرط جازم

حسب ذیل صورتوں میں شرط کا مفہوم ادا کرنے کے لئے آتا ہے۔

(۱)۔شرط:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ (۵:۱۱۸)
اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں

(۲)۔انّہٗ کی جگہ:۔وہ ہے یا وہ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (۲۵:۴۲)
......تو یہ ضرور ہم کو اپنے معبودوں سے بہکا دیتا۔
(۳)۔حرف نفی۔اس صورت میں ان کے بعد الاّ آنا چاہئے۔مثلاً۔
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵:۷۴)
(پھر بولا) یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ) بشر کا کلام ہے۔
اَنَّ (حرف تحقیق ناصب)
کہ، بے شک، یقیناً (یہ حرف کسی بیان تعارف کے لئے آتا ہے)۔
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲:۲۶۰)
اور جان رکھو کہ خدا غالب اور حکمت والا ہے۔
اِنَّ حرف ناصب۔استئناف
فقرہ یا جملہ کے لئے آتا ہے۔مثلاً
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (۳۳:۵۶)
خدا اور فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔

نوٹ: یہ حروف اَنَّ اور اِنَّ کبھی ضمیر متصل سے پہلے آتے ہیں۔یوں اِنَّا اور اَنَّا کا مطلب وکہ میں، یقیناً میں، وغیرہ ہوتا ہے۔اسی طرح یہ حروف دوسری متصل ضمیروں کے پہلے بھی آتے ہیں۔مثلاً ھا۔ھما اور ھم وغیرہ سے پہلے۔
اِنَّمَا (حرف) یقیناً۔ہے مگر۔
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (۱۸:۱۱۰)
کہہ دو کہ میں یقیناً تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔
اَنَّمَا (حرف)(بیان) کہ

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۸:۱۱۰)
(البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔

ا ن ث ☆

اُنْثٰى (اسم مؤنث) عورت۔
اَلْاُنْثَيَيْنِ (اسم مثنیٰ مؤنث) دو عورتیں۔
اِنَاثٌ (ا: جمع مؤنث) عورتیں۔

ا ن س ☆

اِنْسٌ (اسم) آدمی
اِنْسَانٌ (اسم)(عام) آدمی
اِنْسِيٌّ (اسم)(عام) آدمی
اَنَاسٌ (اسم جمع) لوگ
نَاسٌ (اسم جمع) لوگ
اَنَاسِيُّ (اِلْنسِيٌّ کی جمع) لوگ
آنَسَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محسوس ہوئی/دکھائی دی۔
آنَسَ يُؤْنِسُ اِيْنَاساً محسوس ہونا/دکھائی دینا۔
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا (۲۸:۲۹)
(موسیٰ کو) کوہِ طور کی طرف سے آگ دکھائی دی۔
آنَسْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) مجھے دکھائی دیا۔
آنَسْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں دکھائی دیا۔
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (۴:۶)

اگر تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔
تَسْتَاْنِسُوْا (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم اجازت مانگو۔
اَنِسَ یعنی اسْتَأْنَسَ ۔ اسْتِيْنَاسًا۔
باب استفعال۔شناسائی کرانا۔
مُسْتَأْنِسِيْنَ۔(اسم فاعل باب استفعال جمع مذکر) شناسائی کرانے والے۔
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ (۳۳:۵۳)
اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔

ا ن ف ☆

اَنْفٌ (اسم) ناک۔
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (۵:۴۵)
اور ناک کے بدلے ناک۔
آنِفًا (اسم) ابھی ابھی
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (۴۷:۱۶)
انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟

ا ن م ☆

اَنَامٌ (اسم) مخلوقات۔لوگ۔

ا ن ی ☆

يَأْنِيْ (مہموز)(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وقت آتا ہے۔
اَنٰى يَأْنِيْ اِنَاءٌ (ض) وقت آنا۔
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (۵۷:۱۶)
کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقت نہیں آیا؟

آناءٌ (اسم-جمع) اوقات-گھڑیاں

آنٍ (اسم فاعل واحد مذکر) . إنیۃ سے مشتق

(۱) ابلتا ہوا-

آنیۃ اسم فاعل واحد مونث إنیۃ ابلنا

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ (۵۵:۴۴)

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان پھریں گے-

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (۸۸:۵)

ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی ان کو پلایا جائے گا-

آنیۃ (اسم) (۲) برتن-

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ (۷۶:۱۵)

(خدام) چاندی کے برتن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے-

إناہٗ (اسم+ضمیرہ) اس کے پکنے کا وقت

أنّٰی (حرف استعجاب) کہاں سے- کیونکر

أنّٰی لَکِ هٰذَا (۳:۳۷)

تمہارے پاس یہ کھانا کہاں سے آتا ہے؟

ا ہ ل ☆

أهْلٌ (اسم) (۱)-لوگ-اہل

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (۳:۱۱۰)

اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بھی بہت اچھا ہوتا-

(۲)-لائق-آقا-مالک-مستحق-

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (۷۴:۵۶)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے-

(۳)-اہلِ خانہ (مثلاً بیٹا، بھائی، بیویاں اور رشتہ دار)

رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ (۱۱:۴۵)

میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے-

(۴)-ذمہ دار لوگ خاندان کے بڑے لوگ-

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ (۴:۲۵)

تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو-

أهْلِیْنَ منصوب- أهْلُوْنَ مرفوع

أهْلٌ کی جمع-خاندان-افراد کنبہ-

ا و ب ☆

أوِّبِیْ (فعل امر واحد مونث حاضر) دھراؤ، بازگشت کرو-

آبَ إیَابًا وَمَآبًا لوٹنا-

أوَّبَ (تفعیل) أیَّبَ صدائے بازگشت پیدا کرنا-لانا-دھرانا-(راغب لسان)

یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ (۳۴:۱۰)

اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو-

إیَابٌ (مصدر) واپس آنا (اپنے ارادے سے واپس لوٹنا-راغب)

مَآبٌ ظرف مکان، مصدر میمی پناہ-منزل مقصود-ہدف-واپسی

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ (۳:۱۴)

اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے-

أوَّابٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ رجوع کرنے والا-

أوَّابِیْنَ (اسم مبالغہ، جمع) بہت زیادہ رجوع کرنے والے-

أ و د ☆

یَؤُدُ (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) تھکاتا ہے-

باب (ن) آدَ یَؤُدُ أوْدًا تھکا دینا-

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا (۲:۲۵۵)

اور اسے (اللہ کو) ان (زمین و آسمان) کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں-

أوِدَ یَأوَدُ أوَدًا ٹیڑھا ہونا

أ و ل ☆

تَأوِیْلٌ (مصدر باب تفعیل) ا: تفسیر و تعبیر

هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَایَ مِنْ قَبْلُ (۱۲:۱۰۰)

یہ میرے خواب کی تعبیر ہے- جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا-

(۲) نتیجہ-مآل-خاتمہ

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (۴:۵۹)

یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

(۳)-ایفائے عہد-نتیجہ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ (۷:۵۳)

کیا یہ لوگ اس کے آخری وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں-

أوَّلٌ (اسم عدد ترتیبی) پہلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (۵۷:۳)
وہ سب سے پہلا ہے اور سب سے آخر ہے-
(عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷، ۴۲۷)

أُوْلٰی (عدد ترتیبی مونث) پہلی
یہ لفظ آخرت کی ضد ہے
فَلِلّٰہِ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی (۵۳:۲۵)
آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے-

أُولٰئِکَ / أُولَاءِ / أُولِیْ دیکھئے ا ل و

أَوْلٰی افسوس!-
اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی (۷۵:۳۴)
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے-

نوٹ:- اوّل کے صیغہ مونث اُوْلٰی اور اَوْلٰی بمعنی افسوس میں تلفظ اور معنی ہر دو لحاظ سے فرق ہے-

أ و ہ ☆

أَوَّاہ (اسم مبالغہ واحد) بہت زیادہ اظہار دکھ یا ماتم کرنے والا - طویل عرصہ کا بیمار
(آہَ یَؤُہُ أَوْھًا وَتَاَوُّہ) (ن)
آہ بھرنا - درد محسوس کرنا - ماتم کرنا-

أ و ی ☆

أَوٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ لی
أَوَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ لی-
أَوَیْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پناہ لی-

آوٰی (باب افعال، فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ دی ٹھکانہ، پناہ
آوٰی یُؤْوِیْ اِیْوَاءً پناہ دینا-
آوَوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ دی
تُؤْوِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پناہ دیتا ہے
الْمَاْوٰی (اسم ظرف مکان) پناہ- گھر ٹھکانہ-

☆ ☆ ☆ ☆

اِیْ (حرف ایجاب) ہاں - جی ہاں
اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّہٗ لَحَقٌّ (۱۰:۵۳)
ہاں خدا کی قسم! وہ سچ ہے-

www.KitaboSunnat.com

أ ی د ☆

أَیْدِیْ یَدٌ کی جمع دیکھئے ی د و
أَیَّدَ باب تفعیل (فعل ماضی- واحد مذکر غائب)- اس نے تائید کی
أَیَّدَ یُؤَیِّدُ تَاْیِیْدًا تائید کرنا- مضبوط کرنا
أَیَّدْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے تائید کی
أَیَّدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تائید کی-
نُؤَیِّدُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تائید کرتے ہیں
الْاَیْدُ (اسم) قوت، طاقت
وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا بِاَیْدٍ (۵۱:۴۷)
اور آسمانوں کو ہم نے ہی ہاتھوں (طاقت) سے بنایا

أ ی ک ☆

الْاَیْکَۃُ گھنا جنگل - مَدْیَن کا دوسرا نام

نوٹ:- ایکہ کے معنی گھنا جنگل یا باہم مربوط درختوں کے جھنڈ ہیں- نولڈیکے اہل مدین کو اصحابِ ایکہ بتایا ہے مسلم مفسرین مثلاً امام رازیؒ اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق ایکہ سے مراد وہ ممتاز قبیلے ہیں اگرچہ وہ ایک دوسرے کے قریبی حلیف تھے-

آل اسم - لوگ - پیروکار-

انتباہ:- امام راغب کے قول کے مطابق، آل لفظ ''ھل'' سے مشتق ہے- اھل کی (ہ) الف میں بدل گئی اور اھل آل ہو گیا- اسم تصغیر کی صورت میں اھل اُھَیل بن گیا- اھل اور آل میں فرق یہ ہے کہ آل کا لفظ صرف آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ اہل آدمی، وقت، اور خیال وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے- مثال کے طور پر اھل النار (دوزخی) تو کہا جا سکتا ہے لیکن آل النار کہنا درست نہ ہوگا-

لفظ ''آل'' بنیادی طور پر قبیلہ لوگ، قوم کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن حضرت محمد ﷺ کے لئے بعض معاملات میں آل محمد ﷺ سے آپ ﷺ کے قرابت دار مراد ہیں- ایک اور رائے کے مطابق آل بالعموم پوری امت کے لئے بولا جاتا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أ ی م ☆

الأَيَامىٰ بے شوہر عورتیں (یعنی غیر شادی شدہ' طلاق یافتہ' یا بیوہ)
أَيِّمٌ کی جمع ہے
أَيْمَانٌ دیکھئے يَمِيْنٌ

☆ ☆ ☆ ☆

أَيْنَ (حرف استفہام) کہاں
أَيْنَمَا (حرف) جہاں کہیں
أَيَّانَ (حرف استفہام) کب (وقت کے بارے میں سوال)
أَيَّمَا حرف جو کوئی - کوئی بھی-
إِيَّا (متعلق فعل) صرف
یہ حرف ہمیشہ ضمیر منصوب سے پہلے استعمال ہوتا ہے مثلاً: إِيَّاكَ وَ إِيَّاهُ
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (۱:۵)
اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں-
آيَةٌ (اسم) نشان - آیت
آيَاتٌ (اسم جمع) نشانات - آیتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب ☆ ☆ ☆

غیر منفصل حرف کی شکل میں حسب ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے:-

(۱)-ساتھ سے
خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ (۲:۶۳)
جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے' اس کو زور سے پکڑے رکھو-

(۲) دوران-میں
وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ (۱۷:۷۹)
اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو-

(۳) سے
اُدْخُلُوْھَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ (۱۵-۴۶)
اس میں سلامتی (اور خاطر جمعی) سے داخل ہو جاؤ-

(۴) بدلے
اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (۵:۴۵)
ناک کے بدلے ناک-

(۵) قسم
قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغْوِیَنَّھُمْ اَجْمَعِیْنَ (۳۸:۸۲)
کہنے لگا: مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا-

(۶) سے از
عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ (۷۶:۶)
یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پیئں گے

(۷) یہ حرف فعل متعدی کے مفعول کو بھی ظاہر کرتا ہے مثلاً
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا (۲۵:۷۲)
جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں-

(۸) فاعل کی تائید و تاکید کے لئے آتا ہے اسے ب زائدہ کہتے ہیں یعنی اضافی ب (راغب) مثلاً
وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ کُنَّا صٰدِقِیْنَ (۱۲:۱۷)
اور آپ ہماری بات کو' اگر ہم سچ ہی کہتے ہوں' باور نہیں کریں گے-

بَالٌ دیکھئے ب و ل
بَابٌ دیکھئے ب و ب

ب ء ر ☆

بِئْرٌ (اسم) کنواں

ب ء س ☆

بِئْسَ (واحد مذکر) (فعل ماضی) جامد للذّم) بدتر' بہت برا-
بِئْسَ الشَّرَابُ (۱۸:۲۹)
(ان کے پینے کا) پانی بھی برا
لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (۵:۶۳)
بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں-

لَاتَبْتَئِسْ (فعل نہی باب افتعال واحد مذکر حاضر)-غم نہ کھا-

بَأْسٌ (اسم) (۱) عذاب' سزا
فَجَآءَھَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْھُمْ قَآئِلُوْنَ (۷:۴)
جن پر ہمارا عذاب یا تو رات کو آتا جب کہ وہ سوئے ہوتے تھے یا (دن کو) جب قیلولہ کرتے تھے-

(۲)-طاقت-تشدد
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ (۵۷:۲۵)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا' اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) سخت خطرہ بھی ہے-
نوٹ:-لوہا نازل کرنے سے مراد دھات کی ابتدائی شکل کے لئے عمدہ استعارہ ہے- یعنی بھٹیوں میں تیار شدہ صورت میں حاصل کرنے سے پہلے اس کی خام صورت (عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷- ۵۲۷ الف)

(۳) بدحالی' ناچاقی
بَاْسُھُمْ بَیْنَھُمْ شَدِیْدٌ (۵۹:۱۴)-
ان کی آپس میں سخت ناچاقی ہے

(۴) متصادم-جنگ-
وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ (۲:۱۷۷)
اور سختی و تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں-

اَلْبَأْسَاءُ (اسم) بدحالی-مفلسی
(بدحالی کی وہ صورت جو مال و اسباب سے تعلق رکھتی ہو مثلاً مفلسی اور غربت (دیکھیں LL)
ض' ر' ر' دیکھئے ضَرَّاءُ

اَلْبَائِسُ (اسم فاعل واحد مذکر) مفلس و محتاج
بَئِیْسٌ (صفت بروزن فعیل واحد مذکر خوفناک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب ت ر ☆

أَبْتَرُ (صفت مشبہ بروزن افعل مخصوص بہ رنگ وعیب) دُم بُریدہ یعنی مستقبل کی تمام آرزوؤں اور امیدوں سے مایوس ومحروم

بَتَرَ يَبْتُرُ بَتْرًا (ن) کم کرنا، قطع کرنا عضو بریدہ کرنا

ب ت ک ☆

لَيُبَتِّكُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ۔ وہ یقیناً (جانوروں کے کان) چیریں گے۔

بَتَکَ يَبْتُکُ بَتْکًا وَ بَتَّکَ (کان) چیرنا۔

ب ت ل ☆

تَبَتَّلْ باب تفعل۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ وقف ہوجانا۔ دنیا سے منقطع ہو

بَتَّلَ باب تفعل۔ تَبَتَّلَ علائق دنیوی سے منقطع ہوکر اللہ کے لئے وقف ہونا

تَبْتِيْلًا (مصدر) وقف کرنا/ہونا

تَبَتَّلَ إِلَى اللّٰهِ سے مراد علائق دنیوی سے منقطع ہوکر اللہ کی عبادت کے لئے وقف ہونا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ حواشی ۲۹-۳۶۰)

ب ث ث ☆

بَثَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب (فعل مضاعف) اس نے پھیلایا

بَثَّ يَبُثُّ بَثًّا (ن) پھیلانا

يَبُثُّ (فعل مضارع مضاعف واحد مذکر غائب) پھیلاتا ہے

بَثٌّ (اسم مصدر) غم واندوہ اور دکھ

إِنَّمَآ أَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ إِلَى اللّٰهِ (۱۲:۸۶)

میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار خدا سے کرتا ہوں۔

اَلْمَبْثُوْثُ (اسم مفعول واحد مذکر بکھرا ہوا۔

مَبْثُوْثَةٌ (اسم مفعول واحد مونث) بکھری ہوئی۔

مُنْبَثٌّ (مُنْبَثًّا) (باب انفعال اسم مفعول) بکھرا ہوا۔

ب ج س ☆

اِنْبَجَسَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مونث غائب اُبل پڑنا۔

بَجَسَ يَبْجُسُ بَجْسًا (ن) کھولنا

ب ح ث ☆

يَبْحَثُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کریدتا ہے، کھودتا ہے۔

بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا (ن) کھودنا۔ کریدنا

ب ح ر ☆

بَحْرٌ (اسم) سمندر

بَحْرَانِ مرفوع بَحْرَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو سمندر

بِحَارٌ/أَبْحُرٌ (اسم جمع) سمندر بصیغہ جمع

بَحِيْرَةٌ (اسم) بحیرہ (یعنی وہ اونٹنی جس کا دودھ عرب بتوں کے نام نذر کرتے تھے)

ب خ س ☆

يَبْخَسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کم دیتا۔ بے انصافی کرتا ہے

بَخَسَ يَبْخَسُ بَخْسًا (ف) کم دینا۔ بے انصافی کرنا

لَا تَبْخَسُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم کم نہ دو

يَبْخَسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کم دیتے ہیں

بَخْسٌ (اسم) کم قیمت۔

ب خ ع ☆

بَاخِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو دکھ کے مارے اپنے آپ کو مار دے بَخَعَ يَبْخَعُ بَخْعًا خودکشی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب خ ل ☆

بَخِلَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) اس نے بخل کیا-
بَخِلَ يَبْخَلُ بُخلاً (س) بخل کرنا
بَخِلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بخل کیا
يَبْخَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ بخل کرتا ہے
تَبْخَلُوْا منصوب تَبْخَلُوْنَ مرفوع فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بخل کرو
اَلْبُخلُ (اسم) بُخل

ب د ء ☆

بَدَأَ (مہموز) (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے شروع کیا
بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْءًا (ف) شروع کرنا-نافذ کرنا-ازسرنو پیدا کرنا (خدا کی طرف سے)
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ (۱۲:۷۶)
پھر یوسفؑ نے (اپنے بھائی کے شتیلے سے پہلے) ان کے شتیلوں کو دیکھنا شروع کیا-
(۲) ازسرنو پیدا کرنا
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ (۲۹:۲۰)
پس دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے-
بَدَاُوْا (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے شروع کیا-
بَدَاْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم) ہم نے شروع کیا
يَبْدَأُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شروع کرتا ہے
يُبْدِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱)- وہ پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے-
يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ (۱۹:۱۲)-
اللہ (کس طرح) خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے-
(۲)-ظاہر کرنا' دکھانا
وَمَايُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَايُعِيْدُ (۳۴:۴۹)
اور (معبود باطل) نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا-
نوٹ:-یہاں "ما" نافیہ ہوسکتا ہے یا مفعول بہ منصوب کا قائم مقام بمعنی ای شيء-

ب د ر ☆

بَدْرٌ (اسم)
مدینہ شریف سے ۱۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام کا نام ہے- یہ پڑاؤ کی جگہ اور منڈی تھی پانی کی بہتات کے لئے مشہور تھی- یہ جگہ مدینہ سے آنے والے مشرک اور شام سے مکہ آنے والے قافلوں کے راستے کا سنگم تھا-
بِدَارًا (مصدر باب مفاعلہ منصوب جلد بازی میں-
بَدَرَ بَادَرَ بِدَارًا جلدی/جلد بازی کرنا-

ب د ع ☆

بَدَعَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)-اس نے ازسرنو پیدا کیا/ایجاد کیا
بَدَعَ يَبْدَعُ بَدْعًا ازسرنو پیدا کرنا-ایجاد کرنا-
بِدْعًا منصوب (اسم) نئی چیز/شخص
بَدِيْعٌ (صفت بروزن فعیل) ایجاد کرنے والا
اِبْتَدَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایجاد کیا
اِبْتَدَعَ باب افتعال
اِبْتِدَاعًا ایجاد/اختراع کرنا

ب د ل ☆

بَدَّلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب-اس نے تبدیل کیا/بدلا
بَـدَلَ يَبْـدُلُ بَـدْلاً (ن) باہم بدلنا-تبدیلی کرنا
بَدَّلُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بدلا/تبدیلی کی
بَدَّلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم)-ہم نے بدلا/تبدیل کیا-
اُبَدِّلَ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں بدلتا ہوں-
تَبَدَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بدلا/تبدیل ہوا-
تَبَدَّلَ تَبَدُّلاً باہم بدلنا/تبدیل ہونا-
يَتَبَدَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ بدل جاتا ہے/تبدیل ہوتا ہے-
لاَ تَتَبَدَّلُوْا باب تفعل (فعل امرنہی جمع مذکر حاضر) ادل بدل نہ کرو- باہم تبدیل نہ کرو-
يُبْدِلُ باب افعال (فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے-
أَبْدَلَ : يُبْدِلُ إِبْدَالاً بدلنا/تبدیل کرنا
يَسْتَبْدِلُ باب استفعال وہ
(ایک چیز سے دوسری چیز بدل لیتا ہے
وَ يَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ (۹:۳۹)
اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا-
يَسْتَبْدِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک چیز سے دوسری چیز بدل لیتے ہیں-
بَدَلَ (مجرد مصدر)
بَدَلاً تبادلہ
تَبْدِيْلاً منصوب تبدیل مصدر باب تفعیل تبدیلی/تبدیل کرنا
اِسْتِبْدَالٌ (باب استفعال) دوسری چیز بدل لینا
مُبَدِّلٌ (باب تفعیل اسم فاعل) بدلنے والا تبدیلی کرنے والا

ب د ن ☆

بَدَنٌ (اسم) جسم
بَدَنٌ دوران حج قربانی کے اونٹ

ب د و ☆

بَدَا (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- ظاہر ہوا
بَدَا يَبْدُوْ بَدْواً وَ بَدَاوَةً
ظاہر ہونا' نمایاں ہونا واضح ہونا- (۲) دل میں آنا (۳) صحرا میں بسنا
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ (۶:۲۸)

ہاں! یہ جو پہلے چھپایا کرتے تھے (آج ان پر ظاہر ہو گیا- (۲)- دل میں آنا
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (۱۲:۳۵)
پھر باوجود اس کے کہ وہ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں-
بَدَتْ (فعل ماضی واحد مونث غائب)
يُبْدِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
أَبْدَىٰ إِبْدَاءً ظاہر کرنا ہموار کرنا نمایاں کرنا-
لِيُبْدِيَ (فعل امر غائب) اسے چاہئے کہ ظاہر کرے- (امر کی صورت میں ی حذف ہوگی) مترجم-
تُبْدِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مونث غائب) وہ ظاہر کرتی ہے-
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا (۲۸:۱۰)
اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس قصے کو ظاہر کر دیں-
يُبْدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ظاہر کرتے ہیں-
يُبْدِيْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مونث غائب) وہ عورتیں ظاہر کرتی ہیں-
تُبْدُوْا منصوب تُبْدُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ظاہر کر دو-
(لَمْ) يُبْدِ (ساکن بحذف الیا) (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر غائب) اس نے ظاہر نہیں کیا-
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ (۱۲:۷۷)

پس یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا-
تُبْدَ (باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مونث (کہ) اسے ظاہر کیا جائے-
اَلْبَدْوُ (اسم) صحرا- گاؤں-
وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ (۱۲:۱۰۰)
آپ کو گاؤں سے یہاں لایا-
اَلْبَادِ (اسم فاعل) صحرائی- بدوی
نوٹ:- ال لگنے کے بعد آخری یا حذف نہیں ہوتی-
سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ (۲۲:۲۵)
خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے-
بَادُوْنَ (اسم فاعل جمع) صحرانشین بادیہ نشین
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ (۳۳:۲۰)
تو تمنا کریں کہ (کاش) خانہ بدوش عربوں میں جا رہیں- (عبدالماجد دریا آبادی)
بَادِيَ (اسم فاعل واحد مذکر ناقص' ناپختہ
بَادِيَ الرَّأْيِ ناپختہ رائے والے (نظر بظاہر: مترجم)
مُبْدِيْ باب افعال- (اسم فاعل واحد مذکر) ظاہر کرنے والا-
بَدَأَ يَبْدَأُ مُبْدِئٌ أَبْدَىٰ يُبْدِيْ
انتباہ:- مُبْدِئٌ مہموز الآخر از باب بدا يبدأ کے معنی شروع کرنے والا اور مُبْدِيْ بغیر ہمزہ از باب افعال: اَبْدٰى يُبْدِيْ کے معنی ظاہر کرنے والا یا واضح کرنے والا ہوں گے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب ذ ر ☆

لَاتُبَذِّرْ (باب تفعیل فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اسراف مت کر

بَذَّرَ یُبَذِّرُ باب تفعیل تَبْذِیْراً - فضول خرچ کرنا - اسراف کرنا

تَبْذِیْر باب تفعیل فضول خرچی اسراف

مُبَذِّرِیْنَ (اسم فاعل' جمع مذکر) منصوب فضول خرچی کرنے والے

ب ر ر ☆

تَبَرُّوْا منصوب تَبَرُّوْنَ باب تفعل مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نیک کام کرو

بَرَّ یَبَرُّ بَرّاً اچھا کام کرنا خدا' والدین کے لئے نیکوکار ہونا پرہیزگار ہونا' سچا ہونا - شرافت سے پیش آنا - (۱) - پرہیزگاری

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰہَ عُرْضَۃً لِّاَیْمَانِکُمْ (۲۲۴:۲)

اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری سے رک جاؤ -

(۲) حسن سلوک -

لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ (۸:۶۰)

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا' ان کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا -

اَلْبَرُّ (اسم) (۱) احسان کرنے والا -

ھُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ (۲۸:۵۲)

وہ احسان کرنے والا اور مہربان ہے -

(۳) نیک سلوک کرنے والا

وَّ بَرًّا بِوَالِدَیْہِ (۱۴:۱۹)

اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا - (۳) خشکی - زمین

حُرِّمَ عَلَیْکُمْ صَیْدُ الْبَرِّ (۹۶:۵) -

اور خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو تم پر حرام ہے -

اَلْبِرُّ (اسم) پرہیزگاری - نیکی

اَبْرَار (اسم جمع) پرہیزگار لوگ

بَرَرَۃ (اسم جمع) نیک لوگ

بَارٌّ: مفرد:

ب ر ء ☆

نَبْرَاَ (مہموز) (فعل مضارع' جمع متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں - وجود میں لاتے ہیں - بَرَاَ یَبْرَاُ بَرَاءَۃً (ف) پیدا کرنا

تُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اچھا کرتا ہے -

بَرِاَ یَبْرَاُ بَرَاءَۃً (ف) بری ہونا - چھٹکارا پانا

اَبْرَاَ یُبْرِئُ اِبْرَاءً اچھا کرنا - آزاد کر دینا

اُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں اچھا کرتا ہوں -

نُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع - جمع متکلم) ہم اچھا کرتے ہیں -

بَرَّاَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے گناہ / بری قرار دیا - بے عیب ثابت کیا -

فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ (۶۹:۳۳)

تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا

تَبَرَّاَ باب تفعّل صلہ من (فعل ماضی واحد مذکر غائب) - اس نے اظہار بے زاری کیا -

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا (۱۶۶:۲)

اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے -

تَبَرَّءُوْا باب تفعّل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے برأت کی / اظہار بیزاری کیا -

تَبَرَّاْنَا (فعل ماضی - جمع متکلم) ہم نے براءت کی

نَتَبَرَّاُ (فعل مضارع - جمع متکلم) ہم برأت کرتے ہیں

بَرِیْءٌ (اسم فاعل) الزام سے بری - بے گناہ

اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ (۳:۹)

خدا مشرکوں سے بیزار ہے

اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ (۱۹:۶)

جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں -

بُرَآءُ (اسم) بے گناہ - معصوم

بَرَاءَۃ (اسم) - بری الذمہ ہونا

بَرِیَّۃ (اسم) خلقت' مخلوق

اَلْبَارِئُ (اسم فاعل - واحد مذکر) خالق - پیدا کرنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُبَرَّأً (اسم مفعول) بری الذمہ یا الزام یا کسی بھی قسم کے عیب سے پاک۔

ب ر ج ☆

لَاتَبَرَّجْنَ (فعل نہی۔جمع مونث) تم عورتیں بناؤ سنگار کی نمائش مت کرو۔
تَبَرُّجْ (مصدر) بناؤ سنگار و آرائش کی نمائش
مُتَبَرِّجَاتٌ (اسم فاعل۔جمع مونث) حسن وزیبائش کی نمائش کرنے والی عورتیں
بُرُوْجٌ (اسم جمع) مینار
بُرْجٌ: مفرد

ب ر ح ☆

لَا/لَنْ اَبْرَحَ (فعل مضارع منفی بہ لنْ واحد متکلم) میں ہرگز (یہاں سے) نہیں ہٹوں گا۔
بَرِحَ يَبْرَحُ بَرْحًا وَ بَرَاحًا (ف) جگہ سے ہٹنا
لَنْ نَبْرَحَ (فعل مضارع منفی بہ لن جمع متکلم) ہم ہرگز جگہ سے نہیں ہٹیں گے۔

ب ر د ☆

بَرْدٌ (مصدر)۔ٹھنڈک
بَارِدٌ (اسم فاعل) ٹھنڈا

ب ر ز ☆

بَرَزَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا/ظاہر ہوا
بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُوْزًا - باہر نکلنا' ظاہر ہونا۔ روپوش ہونے کے بعد اپنے آپ کو ظاہر کرنا۔
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (۳:۱۵۴)
کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔
بَرَزُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ مقابلے پر نکل آئے۔
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ (۲:۲۵۰)
اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے میں نکل آئے۔
(۲) آگے آنا
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا (۱۴:۲۱)
اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
بُرِّزَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب) وہ باہر نکال کر رکھی گئی۔
بَارِزُوْنَ (اسم فاعل۔جمع مذکر) نمایاں سربرآوردہ لوگ
بَارِزَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) سامنے ظاہر۔

ب ر ز خ

بَرْزَخٌ (اسم) لفظی ترجمہ:۔ کوئی ایسی چیز جو دو چیزوں کے درمیان مداخلت کرے/آن کھڑی ہو۔
(قرآنی مفہوم کے مطابق برزخ موجودہ زندگی اور آئندہ زندگی کے درمیان ایک وقفہ ہے۔مرنے والا اسی برزخ میں داخل ہوتا ہے۔

ب ر ص ☆

الْأَبْرَصُ (اسم) کوڑھی

ب ر ق ☆

بَرِقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہکا بکا ہو کر رہ گیا
اَلْبَرْقُ (اسم) بجلی

☆ ☆ ☆ ☆

اَبَارِيْقُ دیکھئے اِبْرِيْقٌ

ب ر ک ☆

بَارَكَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برکت دی
بُوْرِكَ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے برکت دی گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَبَارَكَ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بابرکت ہے۔
بَرَكَاتٌ (اسم۔جمع) بَرَكَةٌ (اسم مفرد) برکتیں
مُبَارَكٌ (اسم مفعول واحد مذکر) برکت والا۔بابرکت
مُبَارَكَةٌ (اسم مفعول واحد مونث) بابرکت۔برکت والی

ب ر م ☆

أَبْرَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طے کیا۔
مُبْرِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) طے کرنے والے۔

ب ر ہ ن

بُرْهَانٌ (اسم)۔ثبوت۔دلیل
بُرْهَانَانِ (اسم۔مثنی) دو دلیلیں

ب ز غ ☆

بَازِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر) طلوع ہونے والا (چاند)
بَازِغَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) طلوع ہونے والا (سورج)
(عربی زبان میں سورج مؤنث ہے (مترجم)

ب س ر ☆

بَسَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) منہ بسورا۔بگاڑا
بَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) اُداس

ب س س ☆

بُسَّتْ باب ن۔مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ پیس ڈالی گئی۔
بَسٌّ (مصدر) بَسًّا (منصوب) پیس ڈالنا

ب س ط ☆

بَسَطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلایا/ بڑھایا
الرِّزْقَ اس نے روزی بڑھائی
الْيَدَ اس نے ہاتھ بڑھایا
بَسَطْتَّ (فعل ماضی۔واحد مذکر حاضر) تو نے بڑھایا
يَبْسُطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھیلاتا ہے/ بڑھاتا ہے
يَبْسُطُوْا (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بڑھاتے ہیں۔
تَبْسُطْ (فعل مضارع۔واحد مذکر حاضر) تو بڑھاتا ہے۔
لَاتَبْسُطْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بڑھا۔

اَلْبَسْطُ (مصدر) بڑھانا/ پھیلانا
بِسَاطٌ (اسم) وسعت/ پھیلاؤ
بَسْطَةٌ (اسم) کشائش۔وافر مقدار
بَاسِطٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھیلانے والا
بَاسِطُوْا (مضاف بحذف ن)
بَاسِطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پھیلانے والے
مَبْسُوْطَتَانِ (اسم مفعول مثنی مؤنث) دو پھیلائے ہوئے/ پھیلے ہوئے

ب س ق ☆

بَاسِقَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) پُروقار بلند (درخت)
بَسَقَ يَبْسُقُ بَسْقًا (ن) (درخت کا) بلند ہونا

ب س ل ☆

تُبْسَلُ باب افعال (مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) ہلاکت میں ڈالی جائے گی۔
أَبْسَلَ يُبْسِلُ إِبْسَالاً روکنا/انعام سے محروم کرنا (راغب)
وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ (٦:٧٠)
ہاں! اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی پاداش میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔
أُبْسِلُوْا باب افعال (فعل ماضی

www.kitabosunnat.com

مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلاکت میں ڈالے گئے۔

ب س م ☆

تَبَسَّمَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مسکرایا۔
بَسَمَ وَ تَبَسَّمَ مسکرانا

ب ش ر ☆

بَشَّرُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوشخبری دی۔
بَشَّرَ تَبْشِيْرًا خوشخبری دینا۔
بَشَّرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خوشخبری دی۔
بَشَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے خوشخبری دی
يُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوشخبری دیتا ہے۔
تُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دیتا ہے
تُبَشِّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری دیتے ہو۔
نُبَشِّرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم خوشخبری دیتے ہیں۔
بَشِّرْ باب تفعیل۔ فعل امر واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دے
أَبْشِرُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تمہیں خوشخبری ہو
أَبْشَرَ يُبْشِرُ إِبْشَارًا خوشخبری ہونا
بَاشِرُوْا باب مفاعلہ فعل امر جمع مذکر حاضر۔ تم مباشرت کرو/ زندگی گزارو
بَاشَرَ مُبَاشَرَةً زندگی گزارنا، مباشرت کرنا
لَاتُبَاشِرُوْا باب مفاعلہ (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مباشرت نہ کرو
يَسْتَبْشِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوشخبریاں پاتے ہیں۔
إِسْتَبْشَرَ اِسْتِبْشَارًا خوشخبری پانا
إِسْتَبْشِرُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری پاؤ۔
مُسْتَبْشِرَةٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) خوشخبری پانے والی
بَشَرٌ (اسم) آدمی انسان
بُشْرٌ (مصدر) بُشْرًا منصوب خوشخبری والا
بُشْرٰى (اسم) خوشخبری۔
بَشِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) خوشخبری دینے والا
مُبَشِّرَاتٌ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) خوشخبری دینے والیاں

ب ص ر ☆

بَصُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا
بَصُرْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم) میں نے دیکھا
لَمْ يَبْصُرُوْا (ساکن بحذف ن)
يَبْصُرُوْنَ (فعل مضارع جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نہیں دیکھا
يُبَصَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دکھایا جاتا ہے۔
أَبْصَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا/ ملاحظہ کیا
أَبْصَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیکھا۔
يُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دیکھتا ہے/ ملاحظہ کرتا ہے
تُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔ ملاحظہ کرتا ہے۔
يُبْصِرُوْنَ باب افعال فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ وہ دیکھتے ہیں ملاحظہ کرتے ہیں۔
تُبْصِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھتے ہو/ ملاحظہ کرتے ہو۔
أَبْصِرْ (بِهٖ) (فعل تعجب) وہ کس قدر تیز نظر ہے۔
نوٹ:۔ عربی زبان میں اظہار تعجب کے لئے ایک خاص اسلوب ہے جسے اصطلاحاً افعال تعجب کہتے ہیں مثلاً:۔
مَآ أَحْسَنَهٗ وہ کتنا اچھا ہے! اسی طرح أَبْصِرْ بِهٖ کے معنی ہوں گے اس کی نظر کتنی تیز ہے!
أَبْصِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دیکھو۔
اَلْبَصَرُ (اسم) نظر۔ بینائی۔ نگاہ
أَبْصَارٌ (اسم جمع) نظریں۔ نگاہیں
اَلْبَصِيْرُ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر۔ وہ جسے اچھی طرح نظر آتا ہو۔
مُبْصِرٌ باب افعال (اسم فاعل) صاف، واضح
مُبْصِرَةٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مؤنث) کھلے بندوں نظر آنے والی۔ (اسم مفعول کے معنوں میں)
مُبْصِرُوْنَ (ا) صاف نظر آنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والے صاحب بصیرت-
فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ (۷:۲۰۱)
تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں)
مُسْتَبْصِرِيْنَ باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) صاف دیکھنے والے-
اَلْبَصِيْرَةُ اسم صفت بروزن فعیل (واحد مؤنث)
(۱)-گواہ-
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (۷۵:۱۴)-
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے-
(۲) بصیرت یقین
اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ (۱۲:۱۰۸)
میں از روئے یقین و برہان اللہ کی طرف بلاتا ہوں-
بَصَائِرُ (اسم جمع) واضح دلائل
تَبْصِرَةٌ (مصدر) تبصرہ-برہان-دلیل

ب ص ل ☆

بَصَلٌ (اسم) پیاز

ب ض ع ☆

بِضْعٌ (اسم عدد) کچھ (تین تا نو)
بِضَاعَةٌ (اسم) سامان تجارت

ب ط ء ☆

لَيُبَطِّئَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقیناً دیر کرے گا اور تاخیر کرے گا (راغب)
بَطُؤَ يَبْطُؤُ بُطْأً وَ بِطَاءً (ک) آہستہ چلنا-تاخیر کرنا-
بَطَّأَ باب تفعیل-روک دیا-دیر کردی-

ب ط ر ☆

بَطِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (خوشحالی پر) اترائی
بَطِرَ يَبْطَرُ بَطَرًا خوشی سے پھولے نہ سمانا-خوش بختی پر اترانا-خوشحالی پرست ہونا
بَطَرًا منصوب (مصدر) اترانا

ب ط ش ☆

بَطَشْتُمْ (فعل ماضی، جمع مذکر حاضر) تم نے بہ جبر پکڑ لیا
بَطَشَ يَبْطِشُ بَطْشًا بہ جبر پکڑنا-
يَبْطِشُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتا ہے-
يَبْطِشُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتے ہیں
نَبْطِشُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بہ جبر پکڑتے ہیں
اَلْبَطْشُ (مصدر) بہ جبر پکڑنا-گرفت کرنا-
اَلْبَطْشَةُ (اسم) گرفت، پکڑ

ب ط ل ☆

بَطَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیکار ہو گیا-ضائع ہو گیا-مٹ گیا-
بَطَلَ يَبْطُلُ بُطْلَانًا وَ بُطْلًا بیکار ہونا، جھوٹا کسی کام نہ آنا" بے فائدہ-مٹ جانا
يُبْطِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ باطل کرتا ہے-
تُبْطِلُوْا باب افعال منصوب تُبْطِلُوْنَ-تم مٹاتے ہو/ضائع کرتے ہو-
بَاطِلٌ (اسم فاعل-واحد مذکر) جھوٹ غلط-
مُبْطِلُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر-جھوٹ اور باطل کے پجاری اور پرستار

ب ط ن ☆

بَطَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چھپ رہا-
بَطَنَ يَبْطُنُ بَطْنًا وَ بُطُوْنًا-چھپ رہنا-پوشیدہ رہنا-راز
وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶:۱۵۱)
اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا
اَلْبَاطِنُ (اسم فاعل واحد مذکر) پوشیدہ-ضد: الظَّاهِرُ نمایاں-ظاہر-
اَلْبَاطِنَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پوشیدہ-مخفی-ضد: ظَاهِرَةٌ ظاہر-نمایاں-
بَطَائِنُ (اسم جمع) استر، جھاڑ/جھاڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِطَانَةٌ رازدار بے تکلف دوست

بِطَانَةٌ (اسم) بے تکلف دوست۔

بَطْنٌ (اسم)(۱) مرکز شہر/وادی

وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ (۴۸:۲۴)

سرحد مکہ میں اور تمہارے ہاتھ ان سے روک لئے۔

(۲) رحم۔

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا (۳:۳۵)

اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے اس کو تیری نذر کرتی ہوں۔

(۳) پیٹ

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (۳۷:۱۴۴)

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں اسی کے پیٹ میں رہتے۔

بُطُوْنٌ (اسم جمع)(۱) رحم بصیغہ جمع

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۱۶:۷۸)

اور خدا ہی نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے پیدا کیا۔

(۲) پیٹ

كَالْمُهْلِ يَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ (۴۴:۴۵)

جیسے پگھلا ہوا تانبہ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا جس طرح......

ب ع ث ☆

بَعَثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھیجا۔اٹھایا

بَعَثَ يَبْعَثُ بَعْثًا بھیجنا۔موت کے بعد اٹھانا/بیدار کرنا۔

بَعَثْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھیجا/اٹھایا

يَبْعَثُ (فعل مضارع۔واحد مذکر غائب) وہ اٹھاتا ہے/بھیجتا ہے۔

لَيَبْعَثَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ) وہ یقیناً اٹھائے گا۔

نَبْعَثُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھائیں گے۔

حَتّٰی نَبْعَثَ (فعل مضارع منصوب) تاوقتیکہ ہم اٹھائیں۔

اِبْعَثْ (فعل امر واحد مذکر) تو اُٹھا/بھیج

يُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ اٹھایا جاتا ہے۔

يُبْعَثُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب)۔وہ اٹھائے جاتے ہیں

تُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر)۔تو اُٹھایا جاتا ہے۔

لَتُبْعَثُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے۔

تُبْعَثُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم اُٹھائے جاؤ گے۔

اِنْبَعَثَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔

اَلْبَعْثُ (اسم) ۱۔مرنے کے بعد جی اُٹھنا

اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ (۲۲:۵)

اگر تم کو مرنے کے بعد جی اُٹھنے میں کچھ شک ہو (۲)۔جلا اُٹھنا۔اُٹھ کھڑا ہونا۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۳۱:۲۸)

(خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اُٹھانا ایک شخص (کے جلا اُٹھانے اور پیدا کرنے) کے برابر ہے۔

اِنْبِعَاثٌ (باب انفعال، مصدر) جلا اُٹھنا۔آگے جانا

مَبْعُوْثِيْنَ منصوب مَبْعُوْثُوْنَ مرفوع (اسم مفعول۔جمع مذکر) جلائے اُٹھائے گئے لوگ۔

ب ع ث ر

بُعْثِرَ (رباعی)(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالا گیا۔

بَعْثَرَ بَعْثَرَةً سامنے ہونا۔اُوپر دھرنا۔الٹانا۔الٹنا۔باہر پھینک دینا۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (۱۰۰:۹)

کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو مُردے قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے۔

بُعْثِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اکھیڑی جائے گی۔

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (۸۲:۴)

اور جب قبریں اکھیڑی جائیں گی۔

ب ع د ☆

بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) دور ہٹادی گئی

بَعِدَ يَبْعَدُ بَعْدًا (س)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دور ہٹا دینا-تباہ کر دینا-پھٹکارنا
اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ کَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ (۱۱:۹۵)-
سُن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پڑی تھی-
بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) دور ہوگئی-
بَعُدَ یَبْعُدُ بُعْدًا (ک) دور ہو جانا
وَلٰکِنْ بَعُدَتْ عَلَیْهِمُ الشُّقَّةُ (۹:۴۲)
لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی-
بُعْدًا (مصدر) دور پھینکنا- پھٹکارنا-
بَعِیْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دور دراز
بَاعِدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دور کر دے-فاصلے ڈال دے
بَعْدُ (اسم) بعد میں-پیچھے
مُبْعَدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) دور رکھے گئے/ کیے گئے

ب ع ر ☆

بَعِیْرٌ (اسم) اُونٹ

ب ع ل ☆

بَعْلٌ (اسم) خاوند-نر
بُعُوْلٌ (اسم جمع) خاوند نر- بصیغہ جمع

☆ ☆ ☆ ☆

بَعُوْضَةٌ (اسم) مچھر

ب غ ت ☆

بَغْتَةً (متعلق فعل حال) اچانک

ب غ ض ☆

بَغْضَآءُ (اسم) نفرت-سخت نفرت

ب غ ل ☆

اَلْبِغَالُ (اسم جمع) خچریں

ب غ ی ☆

بَغٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) علی ظلم کیا-قہر کیا/ زیادتی کی
بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا وَ بُغْیَةً (ض)
تلاش کرنا- چاہنا- خواہش کرنا- بے انصافی کرنا-ظلم کرنا-زیادتی کرنا-
بَغَتْ (علی) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بے انصافی کی/ظلم وزیادتی کی-
بَغَوْا (علی) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بے انصافی کی/ظلم و زیادتی کی-
یَبْغِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اُس نے ظلم وزیادتی کی-
لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ (۳۸:۲۴)
ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے تھے-
فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَی الْاُخْرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ (۴۹:۹)
اور ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو-
(۲) رُکاوٹ یا آڑ کو پار کرنا
یَبْغِیَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دو چیزیں رکاوٹ توڑتی ہیں
بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ (۵۵:۲۰)
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے-
تَبْغِ ساکن تَبْغِیْ-مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو تلاش کرتا ہے-تو چاہتا ہے-
نَبْغِ (ساکن) نَبْغِیْ مرفوع (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تلاش کرتے ہیں
(۳) تلاش کرنا/ چاہنا
یَبْغُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تلاش کرتے ہیں/ وہ طالب ہیں-
اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ؟ (۳:۸۳)
کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں؟
تَبْغُوْا منصوب تَبْغُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو/طلب کرتے ہو-
اَبْغِیْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب کرتا ہوں-
نَبْغِ نَبْغِیْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم طلب کرتے ہیں-
لَاتَبْغِ (فعل نہی-واحد مذکر حاضر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاتَبْغُوْا (فعل نہی۔جمع مذکر حاضر) طلب مت کرو۔
بُغِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس پر زیادتی کی گئی۔
یَنْبَغِیْ (فعل مضارع لازم باب انفعال واحد مذکر غائب) چاہیے/ سزاوار ہے/ شایانِ شان ہے۔
وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا (۱۹:۹۲)
اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنالے۔
اِبْتَغٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاش کیا۔
فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ (۲۳:۷)
اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں۔
اِبْتَغَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے چاہا/ خواہش کی۔
وَتُـْٔوِیْٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ (۳۳:۵۱)
اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔
اِبْتَغَوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طلب کیا/ چاہا
اِبْتَغُوْا باب افتعال (فعل امر۔جمع مذکر حاضر) تم طلب کرو/ خواہش کرو
یَبْتَغِ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ طلب کرتا ہے/ چاہتا ہے
یَبْتَغُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم طلب کرتے ہو/ چاہتے ہو۔
تَبْتَغُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تَبْتَغُـوْنَ مرفوع۔ کہ تم طلب کرو/ چاہو۔
اَبْتَغِ ساکن اَبْتَغِیْ مرفوع (فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب کروں/ چاہوں۔
نَبْتَغِیْ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں/ طلب کرتے ہیں۔
اِبْتِغَاءً باب افتعال مصدر (تلاش کرنا/ چاہنا۔خواہش کرنا۔
اَلْبَغْیُ/ بَغْیًا منصوب (مصدر) ظلم و زیادتی کرنا۔
بَاغٍ (اسم فاعل واحد مذکر) خواہش مند
اَلْبِغَاءُ بدکاری' زنا
بَغِیٌّ (بَغِیًّا) بدکار عورت' زانیہ

ب ق ر ☆

بَقَرَۃٌ (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

ب ق ی ☆

بَقِیَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باقی رہا۔
یَبْقٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) رہتا ہے/ رہے گا/ باقی رہتا ہے/ رہے۔
وَذَرُوْا مَابَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا (۲:۲۷۸)
اور جتنا سود باقی رہ گیا ہے' اسے چھوڑ دو۔
وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ (۵۵:۲۷)
اور تمہارے پروردگار کی ذات ہی باقی رہے گی۔
اَبْقٰی (اسم تفضیل) زیادہ پائیدار
وَاللّٰہُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی
اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔
اَبْقٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باقی چھوڑ دیا۔
اَبْقٰی یُبْقِیْ اِبْقَاءً باقی چھوڑنا
تُبْقِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑ دیتی ہے۔
لَاتُبْقِیْ وَلَاتَذَرُ (۷۴:۲۸)
(وہ آگ ہے) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔
بَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر) باقی رہنے والا۔
وَمَاعِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ (۱۶:۹۶)
اور جو خدا کے پاس ہے' وہ باقی ہے۔
اَلْبَاقِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) باقی ماندہ لوگ۔ (اسم فاعل کی آخری "ی" معتل افعال قواعد کے مطابق گر جاتی ہے۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ (۲۶:۱۲۰)
پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔
بَاقِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) باقی رہنے والی۔
فَھَلْ تَرٰی لَھُمْ مِّنْ بَاقِیَۃٍ (۶۹:۸)
بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے۔
بَاقِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) باقی رہنے والیاں۔
بَقِیَّۃٌ (اسم) (۱) باقی ماندہ دیا ہوا
بَقِیَّتُ اللّٰہِ خَیْرٌ لَّکُمْ (۱۱:۸۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے-
لفظ بقیہ سے مراد خدا کی طرف سے عائد شرعی صدقات کے بعد جو باقی رہ گیا ہے یا اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے لئے جائز اور حلال کر دی ہیں-(۲): عقل و فراست

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ (۱۱۶:۱۱)

تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے-

بَقِيَّةُ بَقِيَةُ القوم اُولُوا لبقية

لفظ اُولُو بقیۃ سے مراد صاحب کمال شخص ہے مثلاً بقیۃ القوم سے مراد قوم کا چیدہ بہترین شخص ہوگا- یوں اولوا بقیۃ سے وہ لوگ مراد ہیں جو صاحب کمال ہوں یا صائب الرائے اور صاحب فطانت ہوں یا پھر وہ لوگ جو صاحب دین و ایمان اور صاحب کمال ہوں-۳: تبرک

وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۲۴۸:۲)

اور کچھ تبرکات (چیزیں) بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے جن کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے-

☆ ☆ ☆ ☆

بُقْعَةٌ (اسم) قطعہ زمین

بَقْلٌ سبزی ترکاری

ب ک ر ☆

بِكْرٌ (اسم) نوجوان-
ضد: فَارِضٌ بوڑھا

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ (۶۸:۲)

وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا

اَبْكَارٌ (اسم جمع) کنوارے (لفظ بکر سے مراد کنوارا ہے)- مفرد: بِكْرٌ

بُكْرَةٌ (اسم) صبح تڑکے

اَبْكَارٌ (اسم جمع) صبحیں
مفرد: بُكْرَةٌ

ب ک ک ☆

بَكَّةُ (اسم علم) بَكَّةُ مَكَّة

(Makka) کا دوسرا نام ہے
لفظ Makka کا جدید جغرافیہ دانوں نے غلط تلفظ Mecca لکھا ہے- بائبل (مناجات ۸۴:۶) میں- بکہ نامی ایک وادی کا ذکر موجود ہے- بائیبل کے قدیم مترجموں نے اور مفسروں نے اس کا مطلب رونا بتایا ہے- لیکن اب اس کا بہتر مفہوم سامنے آیا ہے بائبل کے جدید علماء نے اس لفظ کا ترجمہ وادیٔ بے آب بتایا ہے- بظاہر صاحب مناجات کے ذہن میں ایک خاص وادی کا تصور موجود ہے جس کے قدرتی محل وقوع کے باعث اس نے یہ نام اختیار کیا ہے- اب یہ بے آب و گیاہ وادی اپنے قدرتی محلِ وقوع کے اعتبار سے با آسانی وادی مکہ قرار پاتی ہے-
(عبدالماجد دریا آبادی ۴ حاشیہ ۱۹)-

ب ک م ☆

اَبْكَمُ (صفت مشبہ' عیب اور رنگ گونگا-

بَكِمَ يَبْكَمُ وَبَكُمَ يَبْكُمُ بَكَمًا وَ بَكَامَةً (س'ک)
گونگا ہونا-

بُكْمًا منصوب بُكْمٌ مرفوع (صفت مشبہ جمع - گونگے لوگ (بطور استعارہ یعنی بولنے سے معذور انسان)

فُعْلٌ بُكْمٌ جمع اَفْعَلُ اَبْكَمُ

صفت مشبہ کا یہ وزن رنگ اور عیب کی صفات کے لئے مخصوص ہے-

ب ک ی ☆

بَكَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ روئی' چیخی

بَكَى يَبْكِي بُكَاءً (ض) رونا/ چیخنا

يَبْكُوْنَ (فعل مضارع- جمع مذکر غائب) وہ روتے ہیں-

لِيَبْكُوْا (فعل مضارع ساکن مع لام امر' جمع مذکر غائب) انہیں رونا چاہئے

اَبْكٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رلایا-

اَبْكٰى يُبْكِي باب افعال اِبْكَاءً مصدر رلانا

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلْ (حرف عطف سالب الحکم السابق) بلکہ

ب ل د ☆

بَلَدٌ (اسم) علاقہ - ملک
بِلَادٌ (اسم جمع) علاقے، ممالک
بَلْدَةٌ (اسم) شہر، قصبہ
هَذَا الْبَلَدُ شہر مکہ

ب ل س ☆

يُبْلِسُ باب افعال (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ مایوس/ دل گرفتہ ہوتا ہے۔
أَبْلَسَ يُبْلِسُ إِبْلَاسًا: مایوس ہونا دکھ کے مارے چپ ہونا۔
مُبْلِسِيْنَ منصوب مُبْلِسُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) دکھ کے مارے چپ لوگ

ب ل ع ☆

اِبْلَعِيْ (فعل امر واحد مؤنث) نگل جا بَلَعَ يَبْلَعُ بَلْعًا نگلنا

ب ل غ ☆

بَلَغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پہنچ گیا۔
بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوْغًا (ن) پہنچنا - سن بلوغت کو پہنچنا - معیار کو پہنچنا - علم میں
لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْۢ بَلَغَ (۱۹:۶)
اور جس شخص تک پہنچ سکے اس کو آگاہ کردوں۔
بَلَغَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ پہنچ گئی۔
بَلَغْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو پہنچ گیا۔
بَلَغْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں پہنچ گیا۔
بَلَغَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پہنچے۔
بَلَغُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ پہنچ گئے
بَلَغْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ پہنچیں
بَلَغْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم پہنچے۔
بَلَغَنِیْ مجھے پہنچا - آن پہنچا۔
بَلَغَ آن پہنچا + مجھے)
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ (۳:۴۰)
میں تو بڈھا ہوگیا ہوں مجھ تک بڑھاپا آن پہنچا۔
يَبْلُغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتا ہے۔
حَتّٰى يَبْلُغَ منصوب - تا آنکہ پہنچے۔
لِيَبْلُغَ منصوب - تاکہ وہ پہنچے
يَبْلُغَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ) وہ یقینا بلوغت کو پہنچے گا۔
أَبْلُغَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) میں پہنچوں۔
تَبْلُغَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر - تو پہنچ جائے۔
لَنْ تَبْلُغَ (فعل مضارع منفی بہ لن - تم ہرگز نہیں پہنچو گے۔
يَبْلُغَا: منصوب يَبْلُغَانِ مرفوع فعل مضارع - تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پہنچیں۔
يَبْلُغُوْا منصوب يَبْلُغُوْنَ مرفوع - (فعل مضارع منصوب بحذف ن) کہ وہ پہنچیں۔
تَبْلُغُوْا منصوب تَبْلُغُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پہنچو
بَلَّغْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پہنچادیا/ تو نے تبلیغ کی
بَلَّغَ تَبْلِيْغًا پہنچانا/ تبلیغ کرنا۔
مَابَلَّغْتَ تو نے حق تبلیغ ادا نہیں کیا۔
يُبَلِّغُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تبلیغ کرتے ہیں
أُبَلِّغُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں تبلیغ کرتا ہوں۔
بَلِّغْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) تبلیغ کر
أَبْلَغُوْا باب افعال (فعل ماضی- جمع مذکر غائب) انہوں نے پیغام پہنچایا
أَبْلَغَ إِبْلَاغًا تبلیغ کرنا - اطلاع دینا حوالے کرنا - پہنچانا۔
أَبْلَغْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پیغام پہنچایا۔
لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ (۷۹:۷)
میں نے تم کو اپنے خدا کا پیغام پہنچا دیا۔
أَبْلِغْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پیغام پہنچادے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ (۹:۶)۔
پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔

بَالِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) پہنچنے والا/ حاصل کرنے والا/ پورا کرنے والا۔
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ (۶۵:۳)
خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ (۲) پہنچائی جانے والی
ھَدْیًا بٰلِغَ الْکَعْبَۃِ (۹۵:۵)۔
کعبہ پہنچائی جانے والی قربانی۔
(۳) جو پہنچے
کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا ھُوَ بِبَالِغِهٖ (۱۴:۱۳)۔
اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ اس تک (کبھی بھی) نہیں آ سکتا۔

بَالِغَةٌ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)
(۱) کامل
حِکْمَةٌ بَالِغَةٌ (۵:۵۴)۔
کامل دانائی۔ (۲) پہنچنے والی
اَمْ لَکُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۳۹:۶۸)
کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی۔
(۲) غالب حجت۔
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (۱۴۹:۶)
کہہ دو کہ خدا ہی کی حجت غالب ہے۔

بَلِیْغٌ (اسم صفت بروزن فعیل)
پُرتاثیر واضح فصیح۔
وَقُلْ لَّهُمْ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِیْغًا (۶۳:۴)۔
اور ان سے ایسی باتیں کہو جو کہ ان کے دلوں پر اثر کر جائیں۔

بَلَاغٌ (مصدر) تبلیغ۔ آگاہی
مَبْلَغٌ (مصدر میمی حد)

ب ل و ☆

بَلَوْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے آزمایا
بَلَا یَبْلُوْ بَلَاءً (ن)
آزمانا۔ سخت آزمائش میں ڈالنا۔

لِیَبْلُوْ منصوب (لام تعلیل جمع مذکر غائب) ثابت کرنا۔ تاکہ آزمائے۔
لِیَبْلُوَا بَعْضَکُمْ بِبَعْضٍ (۴:۴۷)۔
کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔

تَبْلُوْ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ثابت کرے گی۔
ھُنَالِکَ تَبْلُوْا کُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ (۳۰:۱۰)
وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا۔

یَبْلُوَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ (واحد مذکر غائب) وہ یقینا آزمائے گا۔

نَبْلُوْ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم آزماتے ہیں/ ثابت کرتے ہیں/ کریں گے۔

لَنَبْلُوَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم۔ ہم یقینا آزمائیں گے۔

لَتُبْلَوُنَّ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم یقینا آزمائے جاؤ گے۔

ب ل ی ☆

یَبْلٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بوسیدہ ہوتا ہے/ ہوگا۔
بَلِیَ یَبْلٰی بِلًی وَ بَلَاءً
پرانا ہونا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ پالش اتر جانا اور اصلی شکل ظاہر ہو جانا۔
وَمُلْکٍ لَّا یَبْلٰی (۱۲۰:۲۰)۔
اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

تُبْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) اپنی اصل شکل میں لوٹ جائے گی/ ظاہر ہوگی۔
یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ (۹:۸۶)۔
جس دن (دلوں کے) بھید ظاہر ہوں گے یعنی ہر چیز اپنی اصل شکل میں ظاہر ہوگی۔ (عبد الماجد دریا آبادی)

یُبْلِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ثابت کرتا ہے/ آزماتا ہے۔
اَبْلٰی یُبْلِیْ اِبْلَاءً۔
آزمانا۔ جانچنا۔ ثابت کرنا۔

لِیُبْلِیَ باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ آزمائے۔
لِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا (۱۷:۸)
غرض یہ تھی کہ مؤمنوں کو (اپنے احسانوں سے) اچھی طرح آزما لے۔

اِبْتَلٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آزمایا۔ ثابت کیا۔
اِبْتَلٰی اِبْتِلَاءً جانچنا۔ آزمانا

یَبْتَلِیْ باب افتعال (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب) امتحان کرنا۔ جتلا کرنا

نَبْتَلِيَ باب افتعال (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم آزمائیں گے۔

أُبْتُلِيَ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے آزمایا گیا۔

اِبْتَلُوا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) آزماؤ۔

مُبْتَلِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) آزمانے والے۔

وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ (۳۰:۲۳)

اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

مُبْتَلٍ (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) آزمائش کرنے والا۔

إِنَّ اللهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ (۲۴۹:۲)

خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

اَلْبَلَاءُ (اسم) آزمائش۔امتحان جانچ

بَلٰى : ہاں

یہ لفظ کسی ایسے سوال کے جواب میں استعمال ہوتا ہے جو حرف نفی سے شروع ہوتا ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۸۱:۳۶)

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسا ہی پیدا کر دے ہاں کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا ہے اور علم والا ہے۔

ب ن ن ☆

بَنَانٌ (اسم) پور ۔انگلی کا سرا

ب ن و ☆

اِبْنٌ (اسم) بیٹا

بْنُ (اسم) شروع کی ہمزہ وصل کے باعث گر جاتی ہے۔

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (۸۷:۲)۔

حضرت عیسیٰ ابن مریم۔

بَنُوْنَ مرفوع (اسم جمع) بیٹے۔

مضاف کی صورت میں "ن" گر جاتی ہے۔

بَنِيْنَ منصوب (اسم جمع) بیٹے

بَنُو ن محذوف (اسم جمع) بیٹے

بَنِي ن محذوف (اسم جمع) بیٹے

بَنِيَّ (بَنِيْنَ + ی ن محذوف) میرے بیٹے۔

نوٹ:۔ لفظ بَنِيْنَ ابن کی جمع ہے جب یہ ی متکلم کی طرف مضاف ہو تو یہ بَنِيَّ ہو جاتا ہے اور جمع کی نون گر جاتی ہے۔

بُنَيَّ بُنَيْنَ + ی (ن محذوف) میرا ننھا بیٹا

نوٹ:۔ بَنِيَّ اور بُنَيَّ میں یہ فرق ہے کہ پہلے لفظ کا مطلب میرے بیٹے ہے اور بُنَيَّ کا مطلب میرا ننھا بیٹا ہے۔

اِبْنَةٌ (اسم) بیٹی/لڑکی

بِنْتٌ (اسم) لڑکی/بیٹی

بَنَاتٌ (اسم جمع) بیٹیاں/لڑکیاں

اِبْنَتَيَّ (ابنتین (مثنی + ن محذوف) میری دو بیٹیاں۔

ب ن ی ☆

بَنٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنایا

بَنٰى يَبْنِي بِنَاءً ۔بنانا

نوٹ:۔ بنی کی آخری ی اس وقت الف میں تبدیل ہو جاتی ہے جب اس کے آخر میں ضمیر متصل آئے۔مثلاً: بَنَاهَا

بَنَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بنایا/انہوں نے تعمیر کیا۔

بَنَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بنایا

تَبْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بناتے ہو/تعمیر کرتے ہو۔

اِبْنِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بنا/تعمیر کر

اِبْنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بناؤ/تعمیر کرو

بِنَاءٌ (مصدر) عمارت بنانا تعمیر کرنا

بُنْيَانٌ (اسم) ڈھانچہ۔عمارت)

مَبْنِيَّةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) تعمیر شدہ/بنی ہوئی۔

ب ه ت ☆

بُهِتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ لاجواب ہو گیا۔

بَهِتَ يَبْهَتُ بَهْتًا (ف) حیران ہونا

بَهِتَ يَبْهَتُ بَهْتًا (س) بے ہوش ہونا

بَهُتَ يَبْهُتُ بَهْتًا (ک) مبہوت و لاجواب ہونا

تَبْهَتُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لاجواب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بُهْتَانٌ (اسم مصدر) تہمت- جھوٹا الزام

بَهَتَ يَبْهَتُ بُهْتَانًا (ف)
تہمت لگانا-جھوٹا الزام دینا-

ب ہ ج ☆

بَهْجَةٌ (اسم مصدر) خوشی- خوبصورتی-خوشی منانا

بَهَجَ يَبْهَجُ بَهْجًا خوشی منانا

بَهِيْجٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) خوش وخرم

ب ہ ل ☆

نَبْتَهِلْ نَبْتَهِلُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مباہلہ کریں/ عاجزانہ دعا کریں-

بَهَلَ يَبْهَلُ بَهْلاً
کسی کو اس کی اپنی مرضی سے لعنت کرنے کے لئے چھوڑنا

اِبْتَهَلَ- اِبْتِهَالاً (باب افعال)
مباہلہ کرنا یعنی اللہ کے سامنے عاجزی سے دعا کرنا کہ جھوٹے پر لعنت کرے

ب ہ م ☆

بَهِيْمَةٌ (اسم مفرد مؤنث) چوپایہ درندہ-مویشی

ب و أ ☆

بَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ٹھہرایا-پایا-حاصل کیا-

بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءً (اِلٰی)
واپس آنا-لوٹنا-لانا-

بَاءَ (ب) واپس لے جانا-بھگتنا

بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ (۶۱:۲)
اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہوگئے-

بَاؤُوْا (فعل ماضی-جمع مذکر غائب) وہ لائے-انہوں نے پایا-

تَبُوءَ (تَبُوْءُ) فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم بھگتتے ہو/بھگتو

اِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَا بِاِثْمِیْ (۲۹:۵)
میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو-

بَوَّأَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ٹھکانہ بنایا/آباد ہوا-

بَوَّأَ يُبَوِّیْ تَبْوِيْئًا وَتَبْوِئَةً-
رکھنا-جگہ تیار کرنا-آباد ہونا-رہائش پذیر ہونا-

بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ (۷۴:۷)
اس نے تمہیں زمین پر آباد کیا-

بَوَّأْنَا (ل) (لفیف) باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آباد کیا

تُبَوِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو متعین کرتا ہے-

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ (۱۲۱:۱۳)
آپ ﷺ مومنوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے-

نُبَوِّئَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ) ہم یقیناً ٹھکانا بنائیں گے

تَبَوَّؤُا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آباد ہو گئے

تَبَوَّاَ باب تفعل آباد ہونا

يَتَبَوَّاُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آباد ہوتا ہے-ٹھکانہ بناتا ہے

نَتَبَوَّأُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم آباد ہوتے ہیں-

تَبَوَّآ باب تفعل (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو ٹھکانہ کرلو

مُبَوَّأً (مصدر میمی) آبادکاری ٹھکانا بنانا-

ب و ب ☆

بَابٌ (اسم) (۱) دروازہ- گیٹ-ڈیوڑھی

لَاتَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ (۶۷:۱۲)
ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

(۲) دروازہ

حَتّٰۤی اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۷۷:۲۳)
یہاں تک کہ ہم نے عذاب شدید کا دروازہ کھولا-

اَبْوَابٌ (اسم جمع) دروازے ڈیوڑھیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب و ر ☆

يَبُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔
بَارَ يَبُوْرُ بَوْرًا وَ بَوَارًا (ن)۔ تباہ و برباد ہونا۔
لَنْ تَبُوْرَ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) تباہ و برباد نہ ہو گی۔
بُوْرٌ (اسم مصدر) تباہ ہونا برباد ہونا
بَوَارٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی

ب و ل ☆

بَالٌ (اسم) حالت۔صورتحال دل (اس کے معنی حسب موقع، متعلق/بابت' بھی ہو سکتے ہیں)۔
مَابَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ (۱۲:۵۰)
ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔

ب ی ت ☆

يَبِيْتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رات گزارتے ہیں۔
بَاتَ يَبِيْتُ بَيَاتًا (ض) رات گزارنا
بَيَّتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے راتوں کو منصوبہ بندی کی۔
بَيَّتَ يُبَيِّتُ باب تفعیل راتوں کو کسی کے خلاف منصوبہ بندی کرنا۔
مُبَيِّتُوْنَ باب تفعیل راتوں کو منصوبہ بندی کرنے والے
لَنُبَيِّتَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید/ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً رات کو حملہ کریں گے۔
بَيَاتًا
بَيْتٌ (اسم) گھر۔خانہ
بُيُوْتٌ (اسم جمع) گھر بصیغہ جمع۔
اَلْبَيْتُ، اَلْبَيْتُ الْحَرَامُ، اَلْبَيْتُ الْعَتِيْقُ خانہ مقدس یعنی کعبہ
اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ خانہ کعبہ کے عین اوپر آسمان پر کعبہ کا اصل نمونہ یا اس کے مشابہ گھر جس کی زیارت اور طواف روزانہ ہزاروں فرشتے کرتے ہیں اور نمازیں ادا کرتے ہیں۔ (ابن کثیرؒ۔ بیضاویؒ۔ عبدالماجد دریا آبادی)

ب ی د ☆

تَبِيْدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ تباہ و برباد اور ناپید ہو جائے گی۔
بَادَ يَبِيْدُ بَيْدًا (ض) تباہ ہونا / ناپید ہونا۔

ب ی ض ☆

اِبْيَضَّتْ باب افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہو گئی/ پتھرا گئی۔
اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ سفید ہونا/ پتھرا جانا
تَبْيَضُّ باب افعلال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہو جائے گی۔
اَلْاَبْيَضُ (اسم مذکر) سفید
بَيْضَاءُ (اسم مؤنث) سفید
بَيْضٌ (اسم جمع) انڈے

ب ی ع ☆

بَايَعْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بیعت کی/ کاروبار کیا
بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً بیعت کرنا/ خرید و فروخت کرنا۔
يُبَايِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیعت کرتے ہیں۔
يُبَايِعْنَ باب مفاعلہ۔فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔وہ بیعت کریں گی/ کرتی ہیں۔
بَايِعْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بیعت کر۔
نوٹ:۔ بَايِعْ کا مطلب ہے تو بیعت کر لیکن یہاں سیاق کلام اور قواعد زبان کی رو سے مطلب ہوگا کہ تو ان کا اقدام یا فعل قبول کر۔
تَبَايَعْتُمْ (باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین کرو۔
تَبَايَعَ تَبَايُعًا ایک دوسرے کے ساتھ کاروباری معاہدہ کرنا۔
بَيْعٌ (اسم مصدر) سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
سورۃ الممتحنہ کی آیت نمبر ۱۲ کا واضح مطلب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہ ہے کہ اے نبی ﷺ جب آپ کے پاس مومن عورتیں - شرک - چوری - زنا - قتل اولاد - افتراء بہتان - اور آپ کی نافرمانی سے پرہیز کرنے پر بیعت کرنے آئیں تو ان سے بیعت لے لیں (مترجم)

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ (۲۴:۳۷)

جن کو نہ سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت -

بِيَعٌ (اسم جمع) مسیحی گرجے گھر -

مفرد: بِيعَةٌ

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۲۲:۴۰)

تو راہبوں کے صومعے اور (مسیحیوں کے) گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں ویران ہو چکی ہوتیں -

ب ی ن ☆

بَيَّنُوا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وضاحت کی -

بَيَّنَ تَبْيِيناً وضاحت کرنا

بَيَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وضاحت سے بیان کیا -

يُبَيِّنُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وضاحت سے بیان کرتا ہے -

يُبَيِّنُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ) وہ یقیناً وضاحت سے بیان کرے گا -

لَتُبَيِّنُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً وضاحت سے بیان کرو گے -

لِأُبَيِّنَ باب تفعیل (فعل مضارع مع لام تعلیل واحد متکلم) کہ میں وضاحت سے بیان کروں -

لِنُبَيِّنَ باب تفعیل (لام تعلیل فعل مضارع منصوب جمع متکلم) کہ ہم وضاحت سے بیان کریں -

نُبَيِّنُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں -

يُبِينُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

أَبَانَ يُبِينُ إِبَانَةً

وہ صاف بات کرتا ہے - صاف بات کرنا -

لَا يَكَادُ يُبِينُ (۴۳:۵۲)

وہ صاف گفتگو نہیں کر سکتا -

تَبَيَّنَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) واضح ہو گیا -

تَبَيَّنَ تَبَيُّناً باب تفعل واضح ہونا -

تَبَيَّنَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) واضح ہو گئی -

تَبَيَّنُوا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) واضح ہو جاؤ -

يَتَبَيَّنُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) واضح ہوتا ہے -

لِتَسْتَبِينَ باب استفعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تاکہ واضح ہو -

اِسْتَبَانَ باب استفعال (فعل ماضی) ظاہر ہوا -

بَيِّنٌ (اسم صفت) واضح ظاہر

بَيِّنَةٌ (اسم) شہادت - گواہی - ثبوت

بَيِّنَاتٌ (اسم جمع) واضح نشانیاں / ثبوت

مُبَيِّنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) روشن گر - واضح

مُبَيِّنَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) روشن گر - روشن کرنے والیاں

مُبِينٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دکھائی دیتا ہوا - صاف منہ بولتا -

بَيَانٌ (اسم) بیان صریح

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ (۳:۱۳۸)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح ہے -

(۲) ممتاز گفتگو

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۵۵:۴)

اس نے اسے ممتاز بولنا سکھایا -

(۳) تشریح معانی بیان کرنا -

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ (۷۵:۱۹)

پھر اس کے معانی کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمے ہے -

تِبْيَاناً (مصدر) وضاحت کرنا -

الْمُسْتَبِينُ (اسم فاعل باب استفعال واحد مذکر) روشن واضح

بَيْنَ (حرف) درمیان بیچ

بَيْنَ يَدَيْ سامنے

بَيْنَ أَيْدِي - موجودگی میں (نیز دیکھئے ی د ی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ت ☆ ☆ ☆

ت (ا) حرف جار
صرف لفظ جلالہ کے ساتھ قسم کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
وَتَاللّٰهِ لَاَ كِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ (۵۷:۲۱)
اور قسم خدا کی! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔
ت فعل کے لاحقے اور سابقے دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے بطور لاحقہ مثالیں:۔
قَالَتْ واحد مؤنث غائب اس عورت نے کہا۔
قُلْتَ (واحد مذکر حاضر) تو نے کہا
قُلْتِ (واحد مؤنث حاضر) تجھ عورت نے کہا۔
بطور لاحقہ 'ت' کے استعمال کی مثالیں یہ ہیں:۔
ت: قَالَتْ (واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کہا۔
ت: قُلْتَ (واحد مذکر حاضر) تو (مرد) نے کہا۔
تِ: قُلْتِ (واحد مؤنث حاضر) تو' (عورت) نے کہا۔ (مترجم)
ت: قُلْتُ (واحد متکلم) میں نے کہا
التَّابُوْتُ (اسم) وہ صندوق جس میں آل موسیٰ اور آل ہارون کے تبرکات تھے۔ (ملاحظہ ہو۔ عبدالماجد دریا آبادی ۲ حاشیہ ۶۵۲)

تَارَةً (اسم) وقت۔ دفعہ۔ مرتبہ۔
تَارَةً أُخْرٰى (۵۵:۲۰) ایک اور مرتبہ

ت ب ب ☆

تَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ہلاک ہو گیا۔
تَبَّ يَتُبُّ تَبًّا وَ تَبَابًا (ن) نقصان برداشت کرنا۔ ہلاک ہونا۔ مسلسل بدی وخرابی میں مبتلا رہنا (راغب)
تَبَّتْ (فعل ماضی مؤنث غائب) وہ ہلاک ہو گئی۔
تَبَابٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی۔ تباہ ہونا
تَتْبِيْبٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی
تَبَارَكَ دیکھئے ب ر ک
تَبْدِيْلٌ دیکھئے ب د ل
تُبْدِیْ دیکھئے ب د و
تَبَرَّأَ دیکھئے ب ر أ
تَبَاشَرَ دیکھئے ب ش ر

ت ب ر ☆

تَبَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تباہ کر دیا
تَبَرَ يَتْبُرُ تَبْرًا وَتَبَّرَ يُتَبِّرُ تَتْبِيْرًا تباہ کرنا توڑنا۔
تَتْبِيْرًا باب تفعیل۔ تباہی
لِيُتَبِّرُوْا منصوب (لام تعلیل فعل ماضی جمع مذکر غائب) تاکہ وہ تباہ کریں۔

تَبَارٌ (اسم مصدر) تباہ کرنا
مُتَبَّرٌ (اسم مفعول) تباہ شدہ۔ برباد

ت ب ع ☆

تَبِعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیروی کی۔
تَبِعَ يَتْبَعُ تَبْعًا وَ تِبَاعًا (س) پیروی کرنا۔ اقدام کرنا۔ بیڑہ اٹھانا۔ کسی سے جا ملنا۔ خدمت کرنا۔ حکم ماننا۔ کسی عقیدے کے پیروکار ہونا۔
تَبِعُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے پیروی کی۔
مَاتَبِعُوْا انہوں نے پیروی نہیں کی۔
يَتْبَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیروی کرتا ہے۔
تَتْبَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پیروی کرتی ہے۔
أَتْبَعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیچھا کیا۔
أَتْبَعْنَا باب افعال (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے پیچھا کیا۔
أَتْبَعُوْا باب افعال (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھا کیا۔
يُتْبِعُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیچھا کرتے ہیں۔
أُتْبِعُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کا پیچھا کیا گیا۔
نُتْبِعُ باب افعال (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم پیچھا کرتے ہیں۔
اِتَّبَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اتباع کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّبَعَ اِتِّبَاعاً باب افتعال اتباع کرنا
اِتَّبَعْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اتباع کی
اِتَّبَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اتباع کی
اِتَّبَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اتباع کی
اتَّبَعْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے اتباع کی۔
اِتَّبَعْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اتباع کی
یَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اتباع کرتا ہے۔
تَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اتباع کرتا ہے۔
حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ (۱۲۰:۲)
یہاں تک کہ ان کے مذہب کی (اتباع) پیروی اختیار کرلو۔
یَتَّبِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیروی کرتے ہیں۔
تَتَّبِعُوْا منصوب تَتَّبِعُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیروی کروگے۔
اَتَّبِعُ (باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پیروی کرتا ہوں۔
نَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پیروی کرتے ہیں۔
اِتَّبِعْ (فعل امر باب افتعال واحد مذکر حاضر) تو پیروی کر
اتَّبِعُوْا (فعل امر باب افتعال جمع مذکر حاضر) تم پیروی کرو
لَا تَتَّبِعْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) پیروی نہ کر
لَا تَتَّبِعَانِّ (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو پیروی نہ کرو۔
لَا تَتَّبِعَنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (۸۹:۱۰)
تم دو (موسیٰ وہارونؑ) بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔
تَبَعٌ (اسم) پیروکار۔
تَابِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پیروی کرنے والا۔
تَابِعِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پیروی کرنے والے۔
تَبِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) پیچھا کرنے والا۔ انتقام لینے والا
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا (۶۹:۱۷)
پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ
تَبِيْــعٌ اس شخص کو کہتے ہیں جو کوئی حق یا واجبات وصول کرنے کے لئے دعویٰ دائر کرے۔ آیت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ تمہیں کوئی شخص نہ ملے گا جو ہمارے خلاف اس بات کے دعویٰ دائر کرے کہ ہم نے تم پر نازل ہونے والے عذاب کو نہیں روکا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
اِتِّبَاعٌ اسم مصدر پیروی کرنا
مُتَتَابِعٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل) متواتر یکے بعد دیگرے
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (۹۲:۴)
پس وہ دو ماہ کے متواتر روزے رکھے
مُتَّبِعُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) تعاقب کئے جانے والے۔

ت ت ر ☆

تَتْرٰى (اسم مصدر) یکے بعد دیگرے ایک کے پیچھے دوسرا
دیکھئے و ت ر

ت ج ر ☆

تِجَارَةٌ (اسم مصدر) تجارت، کاروبار، خرید وفروخت
تَجَرَ يَتْجُرُ تَجْراً وَتِجَارَةً (ن) تجارت/کاروبار کرنا۔

ت ح ت ☆

تَحْتَ (حرف) نیچے
(ضد: فَوْقَ)

ت خ ذ ☆

اتَّخَذَ اور مشتقات کے لئے
دیکھئے ا خ ذ

ت ر ب ☆

تُرَابٌ (اسم) غبار۔ مٹی
اَتْرَابٌ (اسم جمع) ہم عمر عورتیں
مفرد: تِرْبٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَرَائِبُ (اسم جمع)(عورت کی چھاتی کی ہڈی یا سینے کا اُوپر والا حصہ)
مَتْرَبَةً (اسم مصدر)مفرد: تَرِبَۃٌ
مٹی میں مل جانا خاک آلود ہونا غربت اور بدحالی

ت ر ف ☆

اُتْرِفْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عیش و آرام کیا-
اُتْرِفَ یُتْرَفُ اِتْرَافًا
عیش و آرام کرنا
تَرِفَ یَتْرَفُ تَرَفًا
عیش و عشرت کی زندگی گزارنا-
اُتْرِفُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ عیش و عشرت میں پڑ گئے-
اُتْرِفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم عیش و عشرت میں پڑ گئے-
مُتْرَفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)-عیش و عشرت میں غرق لوگ
مُتْرَفِیْ (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر منصوب بحذف ن عیش و عشرت میں مشغول لوگ-
مُتْرَفِيْهَا قوم کے کھاتے پیتے خوشحال لوگ
مُتْرَفِيْهِمْ ان کے خوشحال لوگ
مُتْرَفُوْ اسم فاعل (باب افعال ن محذوف بسبب مضاف) خوشحال لوگ
مُتْرَفُوْهَا -اس بستی یا قوم کے خوشحال لوگ-

ت ر ق ☆

تَرَاقِیْ (اسم جمع) ہنسلی
مفرد: تَرْقُوَۃٌ

ت ر ک ☆

تَرَکَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اُس نے ترک کیا/چھوڑ دیا-
تَرَکَ یَتْرُکُ تَرْکًا (ن)
چھوڑ دینا' حذف کرنا' ختم کرنا' بچنا' اجتناب کرنا' ترک کرنا-
(۱) اپنی مرضی سے کوئی چیز چھوڑ دینا-
وَتَرَکْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ (۱۸:۹۹)
اُس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے-
(۲) مجبوراً کوئی چیز چھوڑنا-
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۴۴:۲۵)
وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے
تَرَکْتُ (فعل ماضی' واحد متکلم) میں نے چھوڑ دیا-
تَرَکُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھوڑ دیا-
تَرَکْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے چھوڑ دیا-
تَرَکْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے چھوڑ دیا-
تَرَکْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چھوڑ دیا-
تَتْرُکُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑتا ہے-
نَتْرُکُ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم چھوڑتے ہیں-
اُتْرُکْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) چھوڑ دے-ترک کردے-
یُتْرَکُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے چھوڑ جاتا ہے
یُتْرَکُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھوڑے جاتے ہیں-
تُتْرَکُوْا منصوب تُتْرَکُوْنَ مرفوع (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)-تم چھوڑے جاتے ہو-
تَارِکُ (اسم فاعل واحد مذکر) چھوڑنے والا-ترک کرنے والا-
تَارِکُوْا مرفوع مضاف تَارِکِیْ منصوب مضاف (اسم فاعل جمع مذکر مضاف کے باعث نون گرگئی) چھوڑ دینے والے-

ت س ر ☆

تَسُرُّ دیکھئے س ر ر

ت س ع ☆

تِسْعٌ (اسم عدد مذکر) نُو
تِسْعَۃٌ (اسم عدد مؤنث) نو
تِسْعَةَ عَشَرَ (اسم عدد مرکب) اُنیس
تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ (اسم عدد مرکب) ننانوے (۹۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ت ع س ☆

تَعْسًا (اسم مصدر) زوال تَعْس
وَتَعِسَ يَتْعَسُ تَعْسًا
برباد ہونا– زوال پذیر ہونا–
تَعَاطٰی دیکھیے ع ط و
اَلتَّعَفُّف دیکھیے ع ف ف
تَعْفُوْا دیکھیے ع ف و
تَعَالَوْا/ تَعَالَيْنَ/ تَعَالٰی/ تَعْلُوْا/ اسْتَعْلٰی
لَتَعْلُنَّ دیکھیے ع ل و
تَعَاوَنُوْا دیکھیے ع و ن
تَغَيُّظًا دیکھیے غ ی ظ
تُفَادُوْهُمْ دیکھیے ف د ی
تَفَاخُرٌ دیکھیے ف خ ر
تَفَرَّقُوْا/ تَتَفَرَّقُوْا دیکھیے ف ر ق

ت ف ث ☆

تَفَث (اسم) غلاظت، میل کچیل

☆ ☆ ☆ ☆

تَقْوٰی (اسم) دیکھیے و ق ی
پرہیزگاری
تَقَبَّلَ/ تَسْتَقْبِلَ دیکھیے ق ب ل

ت ق ن ☆

اَتْقَنَ (باب افعال) اس نے کمال مہارت سے کام کیا- ہنرمندی سے کام کرنا-
تَقَنَ ثلاثی مجرد (ف) وَأَتْقَنَ افعال مزید فیہ

ت ل ل ☆

تَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے نیچے لٹایا/ گرایا-
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (۱۰۳:۳۷)
اور (باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا)

ت ل و ☆

تَلَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
وہ بعد میں آیا/ پیچھے آیا-
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (۲:۹۱).
اور قسم چاند کی کہ (جب وہ) سورج کے پیچھے نکلے-
نوٹ: انگریزی کے برعکس عربی زبان میں قمر مذکر ہے اور شمس مؤنث-
تَلَوْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے تلاوت کی-
يَتْلُوْا (ن محذوف) يَتْلُوْنَ
مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تلاوت کرتے ہیں-
تَتْلُوْا (ن محذوف) تَتْلُوْنَ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تلاوت کرتے ہو-
نَتْلُوْا (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم تلاوت کرتے ہیں-
اُتْلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تلاوت کر
اُتْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم تلاوت کرو
تُلِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تلاوت کی گئی-
يُتْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) تلاوت کی جاتی ہے-
تُتْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) تلاوت کی جاتی ہے-
اَلتَّالِيَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) تلاوت کرنے والے فرشتے- مفرد: تَالِيَةٌ
تِلَاوَةٌ (اسم)
تلاوت پڑھنا

ت م م ☆

تَمَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مکمل ہوا، پورا ہوا-
تَمَّ يَتِمُّ تَمَامًا مکمل ہونا/ پورا ہونا/ ختم ہونا
تَمَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) مکمل ہوگئی-
اَتَمَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا-
اَتْمَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مکمل کیا-
اَتْمَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے مکمل کیا-
اَتْمَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم)- ہم نے مکمل کیا-
يُتِمُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مکمل کرتا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِیُتِمَّ   باب افعال (لام تعلیل
فعل مضارع منصوب، واحد مذکر غائب)
تاکہ وہ مکمل کرے

لِأُتِمَّ   باب افعال (لام تعلیل
فعل مضارع واحد متکلم) تاکہ میں مکمل
کروں

أَتِمَّ   (فعل امر باب افعال واحد
مذکر حاضر) تو مکمل کر

أَتِمُّوْا   (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم مکمل کرو

تَمَامٌ   (اسم) مکمل۔

مُتِمٌّ   (اسم فاعل، باب افعال، واحد
مذکر۔ مکمل کرنے والا

ت ک أ - و ک أ

أَتَوَکَّأُ   باب تفعل (فعل
مضارع واحد متکلم) میں ٹیکتا ہوں/ ٹیک
لگاتا ہوں

مُتَّکَأً   (اسم ظرف مکان)
تکیہ گاہ، عصا۔ صوفہ

مُتَّکِئُوْنَ/مُتَّکِئِیْنَ (اسم فاعل
جمع مذکر) تکیہ لگائے لوگ۔

تُکْلَانُ   دیکھیے و ک ل

☆☆☆☆

التَّنُّوْرُ   (اسم) تنور، بھٹی

التَّوْفِیْقُ   دیکھیے و ف ق

ت و ب ☆

تَابَ   (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے توبہ کی۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ
وَاَصْلَحَ (۵:۳۹)

اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکوکار
ہو جائے۔

تَابَ (عَلٰی) اس نے معاف کیا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ (۵:۳۹)

تو خدا اسے معاف کر دے گا۔

تَابَ   (صلہ الٰی کے ساتھ یا اس
کے بغیر) اس نے توبہ کی۔

تَابَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر
غائب) ان دونے توبہ کی۔

تَابُوْا   (فعل ماضی۔ جمع مذکر
غائب) انہوں نے توبہ کی۔

تُبْتُ   (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے توبہ کی۔

تُبْتُمْ   (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے توبہ کی۔

یَتُوْبُ   (فعل مضارع۔ واحد
مذکر غائب) وہ توبہ قبول کرتا ہے۔

یَتُبْ ساکن (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ توبہ کرے۔

أَتُوْبُ   (فعل مضارع واحد متکلم)
میں توبہ کرتا ہوں۔

تَتُوْبَا   ن محذوف تَتُوْبَانِ
تم دو توبہ کرو۔

یَتُوْبُوْا   منصوب یَتُوْبُوْنَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ توبہ
کریں۔

تُبْ (علی) (فعل امر) توبہ
قبول کر۔

تُوْبُوْا   (فعل امر جمع حاضر مذکر)
کہ تم توبہ کرو۔

التَّوْبُ، التَّوْبَةُ، مَتَابٌ
(مصدر) توبہ

تَوَّابٌ   (اسم مبالغہ) (سب
سے بڑا توبہ قبول کرنے والا۔

تَائِبُوْ   نَ (اسم فاعل جمع مذکر)
توبہ کرنے والے۔

تَائِبَاتٌ   (اسم فاعل جمع مؤنث)
توبہ کرنے والیاں۔

تَوَّابِیْنَ   (منصوب، اسم مبالغہ جمع
مذکر) توبہ کرنے والے لوگ مفرد: تَوَّابٌ

☆☆☆☆

تَوْرَاةٌ   (اسم) تورات، بائبل،
حضرت موسیٰ پر نازل شدہ کتاب مقدس۔

ت ی ہ ☆

یَتِیْهُوْنَ   (فعل مضارع۔ جمع مذکر
غائب)۔ وہ آوارہ/ دربدر پھریں گے۔

تَاهَ یَتِیْهُ تِیْهاً   بے جہت و منزل
آوارہ پھرنا/ مارا مارا پھرنا۔

تِیْنٌ (اسم) انجیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ث ب ت ☆

اُثْبُتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ثابت قدم رہو۔
ثَبَتَ یَثْبُتُ ثَبَاتًا وَ ثُبُوْتًا (ن) ثابت قدم رہنا۔ مستقل۔ مزاج رہنا۔ ٹک جانا۔ ڈٹ جانا۔ برقرار رہنا۔
ثَبَّتْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ثابت قدم رکھا۔
ثَبَّتَ (باب تفعیل) تَثْبِیْتًا برقرار رکھنا۔ پکا کرنا۔
یُثَبِّتُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ثابت قدم رکھتا ہے
نُثَبِّتُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ثابت قدم رکھتے ہیں۔
ثَبِّتْ (فعل امر واحد مذکر) ثابت قدم رکھ
ثَبِّتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ثابت قدم رکھو/رہو۔
یُثْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ ثابت کرتا ہے۔
اَثْبَتَ یُثْبِتُ اِثْبَاتًا (باب افعال) (۱) باقی رکھنا (۲) کرنا کسی چیز کو اپنے مقام پر قائم رکھنا۔
یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ (۱۳:۳۹)
خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، قائم و برقرار رکھتا ہے۔
لِیُثْبِتُوْا باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع جمع مذکر غائب) تا کہ وہ قید کریں

وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ (۸:۳۰)
(اور اے محمد علیہ السلام! اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کریں یا جان سے مار ڈالیں
ثَابِتٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مضبوطی سے بندھا ہوا۔
ثُبُوْتٌ (اسم) ثابت، گڑھا ہوا۔ مضبوط
تَثْبِیْتٌ باب تفعیل (اسم مصدر) مضبوط کرنا
ثُبَاتٌ (اسم جمع) الگ الگ گروہ مفرد: ثُبَةٌ آدمیوں کا گروہ۔ دستے، گھڑ سوار۔
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا (۴:۷۱)
پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

ث ب ر ☆

ثُبُوْرٌ (اسم مصدر) موت، تباہی و بربادی۔
ثَبَرَ یَثْبُرُ ثَبْرًا وَثُبُوْرًا (ن) تباہ ہونا ہلاک ہونا۔
مَثْبُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) آخری شخص ہلاک شدہ۔

ث ب ط ☆

ثَبَّطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا
ثَبَطَ وَ ثَبَّطَ (عَنْ) روکنا۔ باز رکھنا۔

ث ج ج ☆

ثَجَّاجًا (اسم مبالغہ) موسلا دھار۔

ث خ ن ☆

اَثْخَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا/ خون بہایا۔
ثَخُنَ یَثْخُنُ ثَخْنًا (ن) گاڑھا/سخت اور مضبوط ہونا۔
اَثْخَنَ باب افعال۔ دشمن کو بری طرح قتل کرنا۔
یُثْخِنُ باب افعال (فعل مضارع منصوب، واحد مذکر غائب) وہ خون بہاتا ہے۔

ث ر ب ☆

تَثْرِیْبٌ باب تفعیل (اسم مصدر) مواخذہ، باز پرس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ث ر ی ☆

الثَّریٰ (اسم) زمین

ث ع ب ☆

ثُعْبَانٌ (اسم) سانپ، اژدھا-

ث ق ب ☆

الثَّاقِبُ (اسم فاعل واحد مذکر) چمکدار، روشن

ث ق ف ☆

ثَقِفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکڑ لیا/قابو پالیا

ثَقِفَ یَثْقَفُ ثَقْفاً (س)- فتح کرنے کو پہنچا-

تَثْقَفَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) یقیناً تو قابو پالے گا-

یَثْقَفُوْا منصوب یَثْقَفُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قابو پالیں/قدرت پالیں-

اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَآءً (۶۰:۲)

اگر وہ (کافر) تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں-

ثُقِفُوْا (فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب) وہ پائے گئے-

ث ق ل ☆

ثَقُلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بھاری ہوگئی - مہم اور خطرناک ہوگئی-

ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقْلاً وَ ثَقَالَةً وزنی/بھاری ہونا

اَثْقَلَتْ باب افعال (واحد مؤنث غائب) بھاری/وزنی ہوگئی-

اِثَّاقَلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم گرانی سے جھک گئے- تم بوجھ تلے دب گئے (عبدالماجد دریا آبادی) تم پوری طرح ڈوب گئے (آربری) تمہیں وزن سے جھکنا چاہئے-

نوٹ:- العکبری کی رائے میں باب مفاعلہ سے ہے اور اضافی ہمزہ (اِ) شروع میں بطور سابقہ آئی ہے-

ثَقِیْلٌ (صفت بروزن فعیل واحد مذکر) وزنی/بھاری

اَثْقَالٌ (اسم جمع) بوجھ، بار بصیغہ جمع مفرد: ثِقْلٌ

اَلثَّقَلَانِ (اسم مثنّٰی) دو بوجھ انسان اور جن

ثِقَالٌ (اسم مصدر)- وزنی/بھاری

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا (۹:۴۱)

سبک ہو یا گراں بار یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ

مُثْقَلَةٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مؤنث) بھاری بوجھ تلے دبی ہوئی-

مُثْقَلُوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) بوجھ تلے دبے ہوئے-

مِثْقَالٌ (اسم آلہ)؟ (وزن کے ۴.۶۸ گرام کے برابر وزن-

ث ل ث ☆

ثَلَاثَةٌ/ثَلَاثٌ (اسم عدد) تین

ثَلَاثُوْنَ/ثَلَاثِیْنَ (اسم عدد) تیس

الثُّلُثُ (کسر) ایک تہائی ۱/۳

الثُّلُثَانِ (کسر) دو تہائی ۲/۳

ثُلُثَا (اسم عدد مثنی مضاف ن محذوف)

ثُلُثَیْ (کسر) اسم عدد مثنی منصوب مضاف دو تہائی ۲/۳

ثَالِثٌ/ثَالِثَةٌ (عدد ترتیبی) تیسرا تیسری-

ثُلَاثَ تین تین-

ث ل ل ☆

ثُلَّةٌ (اسم) ایک گروہ

ث م د ☆

ثَمُوْدُ ثمود (علم) ایک قدیم اور طاقتور عرب قوم جس کا قوم عاد سے قریبی تعلق ہے- قوم ثمود قوم عاد ہی کی تہذیب و ثقافت کی وارث ہے- یہ قوم عرب کے شمال مغربی کونے میں آباد تھی اور یہی جگہ شام کی جنوبی سرحد بنتی ہے-

قوم عاد کے برعکس جس کا ہمیں زمانہ تاریخ میں کوئی نشان پتہ نہیں ملتا، قوم ثمود کے بارے میں Diodras Siclus اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بطلیموس نے بیان کیا ہے کہ یہ قوم موجود تھی اور پانچویں صدی عیسوی تک زندہ رہی ہے -قوم ثمود کے فوجی دستے بازنطینی بادشاہوں کی فوج میں شامل رہے ہیں-(عبدالماجد دریا آبادی ص ۸ حاشیہ ۵۴۲)

☆☆☆☆

ثَمَّ وہیں-اسی وقت یا جگہ پر

ث م ر☆

أَثْمَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بارآور ہوا/ پھل لایا-

أَثْمَرَ إِثْمَاراً پھل لانا-

ثَمَرٌ (اسم جمع) پھل-بصیغہ جمع

ثَمَرَةٌ (اسم مفرد) پھل-میوہ-

ثَمَرَاتٌ (اسم جمع) مفرد ثَمَرَةٌ پھل-میوے

ث م ن☆

ثَمَنٌ (اسم) قیمت

ثُمُنٌ (کسر) آٹھواں حصہ 1/8

ثَمَانِيَ/ثَمَانِيَةٌ (اسم عدد) آٹھ

ثَمَانِيْنَ (اسم عدد) اسّی

ث ن ی☆

يَثْنُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ دوہرا کرتے ہیں-وہ تہ کرتے ہیں

ـ ثَنَىٰ يَثْنِيْ ثَنَاءً تہ کرنا-دوہرا کرنا کسی چیز کو دُگنا کرنا-

يَسْتَثْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ استثناء کرتے ہیں-

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ (۱۸:۶۸)-

انہوں نے استثناء نہیں کیا یعنی انہوں نے إن شاء اللہ نہیں کہا-

ثَانِيْ (اسم عدد ترتیبی)-دوسرا

اثْنَانِ/اثْنَيْنِ/اثْنَتَيْنِ (اسم عدد مذکر مؤنث)-دو

اِثْنَاعَشَرَ مرفوع (مذکر) بارہ

اِثْنَيْ عَشَرَ منصوب (مذکر) بارہ

اِثْنَتَا عَشْرَةَ مرفوع (مؤنث) بارہ

اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ منصوب (مؤنث) بارہ

مَثْنىٰ دو دو

(۱) کثرت سے دہرائی جانے والی (عبدالماجد دریا آبادی)

مَثَانِيْ دہرائی جانے والی (لسان العرب) جوڑے جوڑے

اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ (۳۹:۲۳)

خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں)-

(۲) دہرائی

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (۱۵:۸۷)

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر یعنی بار بار پڑھی جاتی ہیں-

ث و ب☆

ثُوِّبَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) بدلہ دیا گیا-

ثَوَّبَ باب تفعیل تَثْوِيْباً کسی چیز کی قیمت ادا کرنا اچھے اعمال کی جزا دینا (عبداللطیف حیدرآبادی)

ثَابَ يَثُوْبُ ثَوْبًا (إِلىٰ) واپس ہونا

أَثَابَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پہنچانا' بدلہ دینا-

أَثَابَ يُثِيْبُ إِثَابَةً باب افعال (مہموز) بدلہ دینا-تلافی کر دینا-

فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ (۳:۱۵۳)

تو خدا نے تم کو غم پر غم پہنچایا-

(۲)-بدلہ دیا-جزا دی-

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا (۵:۸۵)

تو خدا نے ان کو ان کے کہنے کے عوض عطا فرمائے-

ثَوَابٌ (اسم) جزا

مَثُوْبَةٌ (اسم) جزا

مَثَابَةٌ (اسم)-پناہ-زیارت گاہ

ثِيَابٌ (اسم جمع) کپڑے

مفرد: ثَوْبٌ

ث و ر☆

أَثَارُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے منتشر کر دیا/ کھدائی کی-

ثَارَ يَثُوْرُ ثَوْراً (ن)-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٹھانا-حرکت میں آنا-منتشر ہونا کھودنا-
اَثَارُوا الْاَرْضَ (۳۰:۹)-
انہوں نے زمین کو جوتا/کھودا-
اَثَرْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) انہوں نے اٹھایا/ابھارا
تُثِيْرُ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) جوتی ہے-(۱) اٹھانا-
فَتُثِيْرُ سَحَابًا (۳۰:۴۸)
تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں-
(۲) جوتی ہے-
اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ (۲:۷۱)
وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو نہ تو زمین جوتا ہو-

ث و ی ☆

ثَاوِيًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) مقیم/رہائشی
ثَوٰى يَثْوِىْ ثَوَاءً (ض) رُکنا-ٹھہرنا
مَثْوٰى (اسم ظرف) ٹھکانہ

ث ی ب ☆

ثَيِّبَاتٌ (اسم جمع)-شوہر دیدہ عورتیں
مفرد: ثَيِّبٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ج ء ر ☆

یَجْأَرُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ فریاد رسی کے لئے پکارتے ہیں-

جَأَرَ یَجْأَرُ جَأْراً وَ جُئُوْراً (ف) دعا میں بلند آواز سے گریہ وزاری کرنا-

تَجْأَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فریاد رسی کے لئے زور سے روتے ہو-

لَاتَجْأَرُوْا (فعل نہی-جمع مذکر حاضر) فریادرسی کے لئے گریہ وزاری مت کرو

جَارٌ' جَائِرٌ دیکھئے ج و ر

جَاسُوْا دیکھئے ج و س

جَاءَ یَجِیْئُ جَاؤُوْا دیکھئے ج ی ا

ج ب ب ☆

اَلْجُبُّ (اسم) کنواں

ج ب ت ☆

اَلْجِبْتُ (اسم) ایک ایک یا زیادہ بت جادو (ایڈورڈلین) (ایک بے قیمت چیز) (راغب)

ج ب ر ☆

جَبَّارٌ (اسم مبالغہ) مضبوط' طاقتور جابر وظالم-باغی' دیو' قاہر

جَبَّارِیْنَ منصوب (اسم' جمع) دیو-

ج ب ل ☆

جَبَلٌ (اسم) پہاڑ

جِبَالٌ (اسم' جمع) پہاڑ-کوہ (بصیغہ جمع)

جِبِلَّةٌ (اسم) نسل-پیدائش- لفظی ترجمہ: ساخت مخلوق-خلقت

جِبِلٌّ (اسم) خلقت-

ج ب ن ☆

جَبِیْنٌ (اسم) ماتھا-پیشانی

ج ب ہ ☆

جِبَاہٌ (اسم' جمع) پیشانیاں-ماتھے
مفرد: جَبْهَةٌ

ج ب ی ☆

یُجْبٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پہنچایا جاتا ہے/لایا جاتا ہے-

جَبَا یَجْبُوْ (یَجْبِی) جِبْوَةً وَ جِبَایَةً وَ جِبَاوَةً ٹیکس اکٹھا کرنا' تاوان/چندہ لینا- حوض میں پانی جمع کرنا-اکٹھا کرنا-

اِجْتَبٰی باب افتعال (واحد مذکر غائب) منتخب کیا' چُن لیا-

اِجْتَبٰی اِجْتِبَاءٌ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) منتخب کرنا-چُن لینا-

اِجْتَبَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے منتخب کیا/چُن لیا-

اِجْتَبَیْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چُن لیا-

یَجْتَبِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چُنتا ہے/منتخب کرتا ہے-

ج ث ث ☆

اِجْتُثَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اُکھاڑی گئی/نکالی گئی-

جَثَّ یَجُثُّ جَثًّا وَ (اجتثّ) باب افتعال کاٹ ڈالنا/کاٹ گرانا- جڑ سے اکھاڑنا

ج ث م ☆

جَاثِمِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بے حس وحرکت و اوندھے پڑے ہوئے لاشے-

جَثَمَ یَجْثِمُ جَثْماً وَ جُثُوْماً (ض) بے ہوشی کے عالم میں بے حس وحرکت پڑے رہنا-

ج ث و ☆

جَاثِیَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی

جَثَا یَجْثُوْ جُثُوّاً (ن) زمین پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جثیًا (اسم مصدر) گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ج ح د ☆

جَحَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے انکار کیا۔

جَحَدَ یَجْحَدُ جُحُوْدًا (ف) انکار کرنا کسی کا حق دینے سے منکر ہونا۔

یَجْحَدُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ انکار کرتے ہیں۔

ج د ث ☆

أَجْدَاثٌ (اسم جمع) قبریں۔ مفرد: جَدَثٌ

ج د د ☆

جَدٌّ (اسم مصدر) عظمت، بزرگی

جَدَّ یَجِدُّ جَدًّا بڑا بزرگ ہونا۔

تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا (۷۲:۳)

ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے۔

جَدِیْدٌ صفت۔واحد مذکر۔نیا

جَدَّ یَجِدُّ جَدَّةً وَجِدَّةً : نیا ہونا۔

جُدَدٌ (اسم جمع) گلیاں۔

مفرد: جُدَّةٌ گلی، راستہ

ج د ر ☆

جِدَارٌ (اسم) دیوار

جُدُرٌ (اسم جمع) دیواریں۔

أَجْدَرُ (اسم تفضیل) مقبول ترین مناسب ترین، موزوں ترین۔

جَدَرَ یَجْدُرُ جَدَارَةً (ن) مناسب ہونا۔لائق ہونا۔مستحق ہونا۔

ج د ل ☆

جَادَلُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا۔

جَادَلَ مُجَادَلَةً جھگڑا، لڑائی، جھگڑا کرنا

جَدَلَ یَجْدُلُ جَدْلًا (ن ض) مروڑنا مضبوط باندھنا پختہ کرنا۔

جَادَلْتَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جھگڑا کیا۔

جَادَلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔

یُجَادِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ جھگڑا کرتا ہے۔

یُجَادِلُوْا منصوب بحذف نون

یُجَادِلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔

تُجَادِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرتا ہے

تُجَادِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو

جَادِلْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مباحثہ/مجادلہ کرو/جھگڑا کرو۔

لَاتُجَادِلُوْا باب مفاعلہ (فعل نہی جمع مذکر حاضر) جھگڑا مت کرو۔

جَدَلٌ (اسم مصدر) جھگڑا کرنا

جِدَالٌ (اسم مصدر) جھگڑا۔تنازعہ

ج ذ ذ ☆

جُذَاذٌ (اسم) ریزے ریزے

جَذَّ یَجُذُّ جَذًّا (ض) جڑ سے کاٹ ڈالنا

مَجْذُوْذٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا۔منقطع

عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۱:۱۰۹)

یہ خدا کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

ج ذ ع ☆

جِذْعٌ (اسم) (درخت کا تنا)

جُذُوْعِ النَّخْلِ (اسم جمع) تنے

ج ذ و ☆

جَذْوَةٌ (اسم) آگ کا انگارا

ج ر ح ☆

جَرَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کمایا۔

جَرَحَ یَجْرَحُ جَرْحًا (ف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زخمی کرنا- زخم لگانا- نقصان دینا-کمانا (لسان العرب) اور العکبری

اِجْتَرَحُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارتکاب کیا

جُرُوْحٌ (اسم جمع) زخم (بصیغہ جمع)

مفرد: جُرْحٌ زخم

جَوَارِحُ (اسم جمع) شکاری جانور-

مفرد: جَارِحَةٌ

ج ر د ☆

جَرَادٌ (اسم) ٹڈی

ج ر ر ☆

یَجُرُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کھینچتا ہے-

جَرَّ یَجُرُّ جَرًّا کھینچنا-گھسیٹنا

ج ر ز ☆

جُرُزٌ (اسم) بے آب و گیاہ زمین بنجر (راغب)

ج ر ع ☆

یَتَجَرَّعُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گھونٹ بھرتا ہے-

جَرَعَ یَجْرَعُ جَرْعًا وَتَجَرُّعًا

باب تفعل

وَاجْتَرَعَ باب افتعال گھونٹ بھرنا- ہڑپ کرنا-

ج ر ف ☆

جُرُفٌ (اسم) کھوکھلا کنارہ-

ج ر م ☆

اَجْرَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جرم کا ارتکاب کیا-

جَرَمَ یَجْرِمُ جَرْمًا وَاجْتَرَمَ وَاَجْرَمَ (باب افتعال)

کاٹ ڈالنا/ بھڑکانا' کسی کے خلاف ارتکاب جرم-قصوروار ہونا-

اَجْرَمْنَا باب افعال (فعل ماضی- جمع متکلم) ہم نے جرم کیا-

تُجْرِمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم نے جرم کیا-

اِجْرَامٌ (اسم مصدر) ارتکاب جرم-

مُجْرِمٌ باب افعال-اسم فاعل واحد مذکر-مجرم

مُجْرِمُوْنَ مرفوع مُجْرِمِیْنَ منصوب (اسم فاعل-جمع مذکر) مجرم لوگ-

لَایَجْرِمَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ) واحد مذکر غائب مجرم نہ بنائے نہ اکسائے-نہ آمادہ کرے-

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا (۵:۸)-

اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو-

لَاجَرَمَ (محاورہ) بے شک

ج ر ی ☆

جَرَیْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں دوڑیں-

جَرٰی یَجْرِیْ جِرْیَانًا وَ جَرْیًا (ض) بہنا (پانی)' دوڑنا-جاری ہونا-

یَجْرِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دوڑتا ہے-بہتا ہے-

تَجْرِیْ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) جاری ہوتی ہے/بہتی ہے-

تَجْرِیَانِ (فعل مضارع-تثنیہ مؤنث غائب) وہ دو دوڑتی ہیں/بہتی ہیں-

مَجْرٰی مَجْرٰی (مصدر میمی) چلنا-آبی گزرگاہ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا (۴۱:۱۱)

خدا کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا) (ہے)

مَجْرٰی---مَجْرِیْ---اِمَالَةٌ

اَلِفُ---مَجْرٰی---مَجْرٖی

(لفظ مجری کو امالہ کے باعث' مجرے' پڑھا جاتا ہے)-

نوٹ:- الف کو یائے مجہول کی آواز میں تلفظ کرنے کو امالہ کہتے ہیں مثلاً مجری کو مجرے پڑھا جائے گا-

جَارِیَةٌ (اس فاعل واحد مؤنث) (۱) جاری-بہتی ہوئی

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ (۸۸:۱۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔

جَارِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) دوڑنے والیاں/بہتی ہوئیں۔
(۱) (پانی پر) چلنے والی/سفر کرنے والی کشتیاں۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَةِ (۶۹:۱۱)

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا۔

اَلْجَوَارُ (اسم جمع) جہاز۔ مفرد جَارِیَةٌ

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ (۴۲:۳۲)

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں جو گویا پہاڑ ہیں۔

(۲) (جہازوں کی طرح) تیزی سے چلنے والی۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ (۸۱:۱۵،۱۶)

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (اور) جو سیر کرتے ہیں اور غائب ہوجاتے ہیں۔

ج ز ء ☆

جُزْءٌ (اسم) ایک حصہ، ایک جز

جَاوَزَ دیکھئے ج و ز

ج ز ع ☆

جَزِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے واویلا کیا۔

جَزِعَ یَجْزَعُ جَزَعًا (س) بیقرار ہونا۔ غمگین ہونا۔ دکھی ہونا۔

جَزُوْعٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر) سخت واویلا کرنے والا۔

ج ز ی ☆

جَزٰی متعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے بدلہ دیا۔

جَزٰی (جزا) یَجْزِیْ جَزَاءٌ (ض) بدلہ دینا۔ جزا دینا۔

وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا (۷۶:۱۲)۔

اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت کے باغات عطا کرے گا۔

جَزَیْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم) میں نے بدلہ دیا۔

جَزَیْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بدلہ دیا۔

یَجْزِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بدلہ دیتا ہے۔

تَجْزِیْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو بدلہ دیتا ہے۔

نَجْزِیْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بدلہ دیتے ہیں۔

نَجْزِیَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً بدلہ دیں گے۔

یُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں بدلہ دیا جائے گا۔

تُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔

تُجْزٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے بدلہ دیا جائے گا۔

نُجَازِیْ باب مفاعلہ (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم بدلہ۔ سزا دیتے ہیں۔

جَزَاءٌ (اسم مصدر) بدلہ۔ جزاء

جَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر) بدلہ دینے والا۔

جِزْیَةٌ (اسم) جزیہ۔

یہ وہ ٹیکس ہے جو ایک مسلمان حکومت اپنی آزاد غیر مسلم رعایا (ذمیوں) سے ان کی حفاظت اور نگہداشت کے عوض وصول کرتی ہے۔

ج س د ☆

جَسَدٌ (اسم) بدن۔

ج س س ☆

لَاتَجَسَّسُوْا باب تفعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) جاسوسی مت کرو۔

جَسَّ یَجُسُّ جَسًّا (ن) محسوس کرنا، چھونا

وَتَجَسَّسَ باب تفعل، تحقیقات کرنا۔ جاسوسی کرنا۔

ج س م ☆

اَلْجِسْمُ (اسم) بدن

اَجْسَامٌ (اسم۔ جمع) بدن

مفرد: جِسْمٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ج ع ل ☆

جَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(۱) رکھا۔
جَعَلَ یَجْعَلُ جَعْلاً (ف)
ڈالنا۔ رکھنا۔ بنانا۔ اثر کرنا۔ تیار کرنا۔ پیدا کرنا۔ مقرر کرنا، طے کرنا۔ (قیمت، معاوضہ یا انعام) شروع کرنا۔
مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ (۳۳:۴)
خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔
جَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۲) ہم نے بنایا۔
اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً (۲:۱۲۵)
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا۔
جَعَلْتُمْ (فعل ماضی، جمع مذکر حاضر) (۳) تم نے شمار کیا، تم نے خیال کیا۔
اَجَعَلْتُمْ سِقَایَۃَ الْحَآجِّ (۹:۱۹)
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے --- خیال کیا
یَجْعَلُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب)(۴) قرار دیتے ہیں۔
اَلَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ (۱۵:۹۶)
جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں۔
جَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بنانے والا۔ اختیار کرنے والا
جَاعِلُوْنَ/جَاعِلُوْ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کچھ بناتے ہیں یا اختیار کرتے ہیں۔

ج ف ء ☆

جُفَاءٌ (اسم) بے قیمت چیز۔ کوڑا کرکٹ لفظی معنی: جھاگ

ج ف ن ☆

جِفَانٌ (اسم جمع) لگن، مفرد: جَفْنَۃٌ لکڑی کی ایک بڑی گہری طشت۔

ج ف و ☆

تَتَجَافٰی باب تفاعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھوڑ دیتی ہے۔
جَفَا یَجْفُوْ جَفَاءً (ن)
درشتی سے پیش آنا۔
جَافٰی مُجَافَاۃً دور رہنا۔
تَجَافٰی باب تفاعل۔ بستر میں بیقرار رہنا۔ چھوڑ دینا (ایڈورڈ لین)

ج ل ب ☆

اَجْلِبْ (باب افعال) فعل امر واحد مذکر حاضر) جمع کر۔ بلا۔ طلب کر۔
جَلَبَ یَجْلِبُ جَلْبًا (ض)
ہانکنا، کھینچنا لانا۔ جمع کرنا۔ (جوڑنا)
جَلَابِیْبُ (اسم۔ جمع) چادریں۔
مفرد: جِلْبَابٌ

ج ل د ☆

اِجْلِدُوْا (ض) (فعل امر جمع مذکر) تم کوڑے مارو۔
جَلَدَ یَجْلِدُ جَلْدًا (ض)
کوڑے مارنا۔ قہر کرنا۔
جَلْدَۃٌ کوڑا۔ کچہ۔
جُلُوْدٌ (اسم جمع) چمڑے
مفرد: جِلْدٌ

ج ل س ☆

اَلْمَجَالِسُ (اسم جمع) نشستیں
مفرد: مَجْلِسٌ۔ نشست
جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا (ض) بیٹھنا۔

ج ل ل ☆

اَلْجَلَالُ (اسم مصدر) شان۔ عظمت
جَلَّ یَجِلُّ جَلَالاً وَّ جَلَالَۃً (ض)
عظیم ہونا۔ طاقتور ہونا۔ پاک ہونا۔
ذُو الْجَلَالِ صاحب جلال۔

ج ل و ☆

جَلّٰی تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تعظیم و تقدیس کی۔
جَلّٰی یُجَلِّیْ تَجْلِیَۃً
تعظیم و تقدیس کرنا۔ واضح کرنا۔ ظاہر و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نمایاں کرنا- چمکانا-

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا (۹۱:۳)

اور قسم ہے دن کی جب اسے چمکا دے-

یُجَلِّی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عظمت بیان کرتا ہے- وہ نمایاں/ ظاہر کرتا ہے-

لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ (۷:۱۸۷)

وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کرے گا-

تَجَلّٰی باب تفعّل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ نمودار ہوا- جلوہ دکھایا (چہرہ یا شان یا قدرت) دکھادی-

فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ (۷:۱۴۳)-

جب اس کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا-

جَلَاءٌ (اسم مصدر) جلاوطن کردینا

جَلَا یَجْلُوْ جَلَاءً (عَنْ وَمِنْ)

ملک بدر کرنا- ہجرت کرنا- ترک وطن کرنا- الگ ہونا-

ج م ح ☆

یَجْمَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رسیاں تڑوا کے بھاگ جائیں گے-

جَمَحَ یَجْمَحُ جَمْحًا (ف) وَجِمَاحًا وَ جُمُوْحًا

گھوڑے کا بے قابو ہو کر بھاگنا - سرکش ہونا- تیزی سے پھینکنا- ٹھکرانا-

ج م د ☆

جَامِدَةً (اسم فاعل واحد مؤنث) مضبوطی سے گڑا ہوا- ٹھکا ہوا-

جَمَدَ یَجْمُدُ جَمْدًا وَ جُمُوْدًا (ن) ٹھوس- جامد ہونا/ سخت ہونا- اکڑ جانا

ج م ع ☆

جَمَعَ (فعل ماضی- واحد مذکر غائب)- اس نے جمع کیا/ ڈھیر کیا-

جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا اکٹھا کرنا/ جمع کرنا- ڈھیر کرنا- جوڑنا-

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ (۱۰۴:۲)

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے-

(۲) طے کرنا-

فَجَمَعَ کَیْدَهٗ (۲۰:۶۰)

پھر اس نے اپنا سامان جمع کیا/ اپنا منصوبہ طے کیا-

جَمَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جمع کیا-

اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ (۳:۱۷۳)

کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے لئے) (لشکر کثیر) جمع کیا ہے-

جَمَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جمع کیا-

یَجْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جمع کرتا ہے-

یَجْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکٹھا کرتے ہیں-

یَجْمَعَنَّ (فعل مضارع موکد تاکید و نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ لازماً اکٹھا کرے گا-

نَجْمَعُ (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں/ جوڑتے ہیں-

تَجْمَعُوْا ن محذوف فَتَجْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اکٹھا کرو-

وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ (۴:۲۳)

اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا بھی حرام ہے-

جُمِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا-

اَجْمَعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے فیصلہ کیا (آپس میں متفق ہو گئے)

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ (۱۲:۱۵)

اور انہوں نے اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس (یوسفؑ) کو گہرے کنویں میں ڈال دیں گے-

اَجْمِعُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اکٹھا کرلو-

فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا (۲۰:۶۴)

تو تم (جادو کا سامان) اکٹھا کرلو اور پھر قطار باندھ کر آؤ-

اِجْتَمَعَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اکٹھی ہوگئی-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِجْتَمَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اکٹھے ہو گئے۔
اَلْجَمْعُ (اسم مصدر) اکٹھا کرنا جمع کرنا۔
جَمْعَانِ (اسم مصدر) مثنّی دو جمع شدہ گروہ
جَامِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) اکٹھا کرنے والا۔ اجتماعی ہنگامی۔
اَلْجُمُعَةُ (اسم) جمعہ کا دن
مَجْمَعٌ (اسم ظرف) اکٹھے ہونے کی جگہ۔ سنگم
مَجْمُوْعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مجموعہ۔ جمع کردہ
مَجْمُوْعُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) مجموعے۔ جمع کردہ
يَوْمُ الْجَمْعِ جمع کرنے کا دن۔

ج م ل ☆

اَلْجَمَلُ (اسم) اونٹ
جِمَالَةٌ (اسم۔ جمع) اونٹ (بصیغۂ جمع) مفرد: جَمَلٌ
جِمَالَاتٌ (جَمٰلَتٌ) اونٹ مفرد: جِمَالَةٌ (راغب)
جُمْلَةٌ (اسم) سب۔ کل۔
جَمَالٌ (اسم) حُسن۔ خوبصورتی
جَمِيْلٌ (اسم صفت بروزن فعیل) خوبصورت۔

ج م م ☆

جَمًّا منصوب جَمٌّ (اسم) بہت زیادہ / بڑھتا ہوا۔

ج ن ب ☆

اُجْنُبْ (فعل امر واحد مذکر) الگ رکھو۔ بچاؤ۔
جَنَبَ يَجْنُبُ جَنْبًا (ن) الگ رکھنا۔ دور کر دینا۔ ایک طرف کر دینا۔
وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (۳۵:۱۴)
اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔
يُجَنِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دور رکھتا ہے۔ بچاتا ہے۔
يُجَنَّبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ دور رکھا جاتا ہے۔ بچایا جاتا ہے۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى (۱۷:۹۲)
اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔
يَتَجَنَّبُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو دور رکھتا ہے۔ بچتا ہے۔ پہلوتہی کرتا ہے۔
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (۱۱:۸۷)
اور بے خوف بد بخت پہلوتہی کرے گا۔

اِجْتَنَبُوْا باب افتعال فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجتناب کیا۔
يَجْتَنِبُوْنَ (باب افتعال۔ جمع مذکر غائب) وہ اجتناب کرتے ہیں۔
تَجْتَنِبُوْا منصوب تَجْتَنِبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اجتناب کرو۔
اِجْتَنِبُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) اجتناب کرو۔
نوٹ:۔ طلبہ کو اِجْتَنَبُوْا بِفَتحِ النون اور اِجْتَنِبُوْا بِكَسْرِ النون میں فرق سمجھنا چاہئے۔ پہلا فعل ماضی جمع مذکر غائب ہے اور دوسرا فعل امر جمع مذکر حاضر ہے)۔
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ (۱۷:۳۹)
اور وہ جنہوں نے بتوں کی پرستش سے اجتناب کیا۔
اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ (۱۲:۴۹)
بہت گمان کرنے سے اجتناب کرو۔
جَنْبٌ (اسم) (۱) حق میں متعلق، بابت
عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ (۵۶:۳۹)
اس تقصیر پر جو میں نے خدا کے حق میں کی۔ میں خدا کے حق میں جو قاصر رہا ہوں (عبدالماجد دریا آبادی)
(۲) جانب، طرف)
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (۳۶:۴)
رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والے
جُنُوْبٌ (اسم جمع) اطراف مفرد: جَنْبٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جُنُبٌ (اسم)(۱)دور کا اجنبی
وَالْجَارِ الْجُنُبِ (۴:۳۶)
اور اجنبی ہمسایہ یعنی وہ ہمسایہ جو آپ کا رشتہ دار نہیں بلکہ دوسرے قبیلے کا ہے (ایڈورڈلین)
(۲)جنبی-ناپاک
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا (۵:۶)
اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو- اور تم جنسی مقاربت سے ناپاک ہو گئے ہو تو اپنے آپ کو پاک کرو (عبدالماجد دریا آبادی)
جُنُبٌ ولیم ایڈورڈلین کی تفسیر کے مطابق جُنُبٌ ایک شرعی اصطلاح ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جنبی شخص پر مکمل غسل واجب ہو جاتا ہے-
نوٹ:- اخراج منی' سوتے میں ہو یا بیداری میں' غسل واجب ہو جاتا ہے-
جَانِبٌ (اسم-واحد مذکر) طرف
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ (۱۹:۵۲)
طور سینا کے دائیں طرف-

ج ن ح ☆

جَنَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ جھک گئے-
جَنَحَ يَجْنَحُ جُنُوْحًا (ف)
کسی طرف جھکنا/مائل ہونا
اِجْنَحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
جھک جا
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (۸:۶۱)
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ-
جَنَاحٌ (اسم) بازو-پر
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ (۱۷:۲۴)
اور عجز و نیاز سے ان کے سامنے جھکے رہو
جَنَاحَيْ ن محذوف جَنَاحَيْنِ
(منصوب) دو بازو' دونوں بازو
اَجْنِحَةٌ (اسم) جمع-بازو
مفرد: جَنَاحٌ
جُنَاحٌ (اسم) گناہ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ (۲:۱۹۸)-
اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں-

ج ن د ☆

جُنْدٌ (اسم) فوج
جُنُوْدٌ (اسم جمع) فوجیں
مفرد: جُنْدٌ

ج ن ف ☆

جَنَفٌ (اسم) غیر مناسب و ناجائز سبب-غلط طریقہ-
مُتَجَانِفٌ دیدہ و دانستہ مائل ہونے والا-دیدہ ور
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ (۵:۳)
گناہ کی طرف مائل نہ ہو-

ج ن ن ☆

جَنَّ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) چھا گیا
جَنَّ يَجُنُّ جَنًّا وَ جُنُوْنًا
ڈھانپنا/پردہ ڈالنا/تاریک ہونا/چھا جانا-
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ (۶:۷۶)
جب رات نے ان کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا-
الْجِنُّ (اسم) جن-
جن ایک باشعور اور ذی عقل و فہم مخلوق ہے- ان کا مادی جسم ہوتا ہے وہ بالعموم غیر مرئی ہوتے ہیں- جس طرح انسانوں کی تخلیق مٹی سے ہوتی ہے اسی طرح جنوں کی تخلیق بغیر دھوئیں آگ سے ہوئی ہے- وہ اپنی خوراک کھاتے پیتے ہیں ان پر اسی طرح موت طاری ہوتی ہے جس طرح انسانوں پر' اگرچہ یہ کچھ انسانی نظروں سے اوجھل ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے انسانوں کے سامنے زیادہ تر حیوانوں کے روپ میں ظاہر ہوتے ہیں- (عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۴۴۳)-
نوٹ: لفظ جن اسم جمع ہے جس کا اطلاق مخلوق کی ایک قسم پر ہوتا ہے جس طرح لفظ انسان کا اطلاق آدمیوں پر ہوتا ہے اس کا مفرد جنی ہے' لیکن یہ لفظ بشکل مفرد قرآن میں وارد نہیں ہے-
جَانٌّ (اسم) جن -اسی کی ضد ہے
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (۵۵:۳۹)
پس اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے-
(۲) سانپ-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ (۲۷:۱۰)
(لاٹھی اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ۔
جِنَّةٌ (اسم-جمع) جن جنات
مفرد: جن۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۱۱۴:۶)
خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔ (۲) پاگل پن۔ سودا۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ (۲۳:۷۰)
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔
نوٹ:۔ جبکہ اَلْجِنَّةُ معرف بہ اَلْ کے معنی جن ہوں گے۔
مَجْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) پاگل دیوانہ۔
جُنَّ يُجَنُّ جُنُوْنًا پاگل/ دیوانہ ہونا۔
جَنَّةٌ (اسم) احاطہ کیا ہوا باغ۔ بہشت/ فردوس
جَنَّتَانِ مرفوع جَنَّتَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو باغ۔
جَنَّاتٌ (اسم جمع) باغات مفرد: جَنَّةٌ
جُنَّةٌ (اسم) ڈھال۔ پناہ
اَجِنَّةٌ (اسم جمع) مادر شکم میں بچہ۔
مفرد: جَنِيْنٌ
وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۵۳:۳۲)
اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔

ج ن ی ☆

جَنًى (اسم جمع) میوے
مفرد: جَنِيٌّ
وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (۵۵:۵۴)
اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔
جَنِيًّا منصوب (اسم) تازہ
تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (۱۹:۲۵)
(تم پر) تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

ج ہ د ☆

جَاهَدَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی/ اس نے جدوجہد کی۔
جَاهَدَ مُجَاهَدَةً وَ جِهَادًا کوشش کرنا۔
جَهَدَ يَجْهَدُ جَهْدًا (فی) اپنے آپ کو تھکا دیا جدوجہد کی۔
جَاهَدَا باب مفاعلہ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے کوشش کی
جَاهَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی۔ جدوجہد کی۔
يُجَاهِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ محنت کرتا ہے/ کوشش کرتا ہے۔
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ (۲۹:۶)
اور جو شخص محنت کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔
جَاهِدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو محنت کر۔
جَاهِدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم محنت کرو۔
جِهَادٌ (اسم مصدر) محنت۔ کوشش۔ جدوجہد۔
مُجَاهِدُوْنَ مرفوع مُجَاهِدِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جہاد کرنے والے
جُهْدٌ (اسم) محنت۔ سخت مشقت
لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ (۹:۷۹)۔
(خرچ کرنے کے لئے) اپنی سخت مشقت کی کمائی کے سوا کچھ نہیں پاتے۔
جَهْدٌ (اسم) سخت۔ مضبوط
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ (۵:۵۳)
جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے۔

ج ہ ر ☆

جَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھلے بندوں کہا شائع کیا۔
جَهَرَ يَجْهَرُ جَهْرًا وَ جَهْرَةً وجِهَارًا (ف)
(بات) عام ہونا۔ معلوم ہونا۔
جَهَرَ (ب) کھول دینا۔ کھلے بندوں کہنا
جَهْرٌ (اسم) کھلا۔ بلند
جَهْرًا (صفت) بلند آواز سے' کھلے بندوں۔
جَهْرَةً (اسم مصدر) نمایاں طور پر۔ کھلا۔
اِجْهَرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بلند آواز سے کہو۔
لَا تَجْهَرْ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر) آواز بلند نہ کرو۔
جِهَارٌ (اسم مصدر) کھلے بندوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بہت واضح طور پر۔

ج ہ ز ☆

جَهَّزَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) - تیار کیا - فراہم کیا۔

جَهَازٌ (اسم) سامان

ج ہ ل ☆

يَجْهَلُوْنَ س (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جہل کرتے ہیں۔

جَهَلَ يَجْهَلُ جَهْلًا وَ جَهَالَةً (ف) بے خبر ہونا - لاعلم ہونا - جاہل ہونا -

تَجْهَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جاہل / بے خبر ہو یعنی جاہلانہ بات کرتے ہو۔

جَاهِلٌ (اسم فاعل) واحد مذکر جاہل - بے خبر

جَهُوْلٌ (اسم مبالغہ) بہت بڑا جاہل بے خبر۔

جَاهِلُوْنَ مرفوع جَاهِلِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جاہل لوگ!
مفرد: جَاهِلٌ

جَاهِلِيَّةٌ (اسم) جاہلیت یا بے خبری

ج ہ ن م

جَهَنَّمُ (اسم) دوزخ

ج و ب ☆

جَابُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تراشا - وہ گھومے پھرے

جَابَ يَجُوْبُ جَوْبًا چلنا پھرنا / کاٹنا - تراشنا - گھس جانا -

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (۸۹:۹)

اور ثمود جو وادیٔ (القریٰ) میں پتھر تراشتے تھے۔

اَجَبْتُمْ (باب افعال جمع مذکر حاضر) تم نے جواب دیا -

اَجَابَ يُجِيْبُ اِجَابَةً جواب دینا - قبول کرنا -

يُجِيْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جواب دیتا ہے۔

يُجِبْ باب افعال (فعل مضارع ساکن) وہ قبول کرے۔

اُجِيْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں قبول کرتا ہوں۔

نُجِبْ باب افعال (فعل مضارع ساکن جمع متکلم) ہم قبول کریں۔

اَجِيْبُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) جواب دو - قبول کرو۔

اُجِيْبَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) قبول کی گئی۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا (۱۰:۸۹)

(خدا نے) فرمایا کہ تمہاری قبول کر لی گئی۔

اُجِبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں جواب دیا گیا -

اُجِبْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے جواب دیا گیا -

اِسْتَجَابَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب - اس نے قبول کیا -

اِسْتَجَابَ اِسْتِجَابَةً قبول کرنا -

اِسْتَجَابُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قبول کیا -

اِسْتَجَبْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قبول کیا -

اِسْتَجَبْنَا باب استفعال (فعل ماضی جمع متکلم) - ہم نے قبول کیا -

اُسْتُجِيْبَ باب استفعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) - قبول کیا گیا -

يَسْتَجِيْبُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے -

يَسْتَجِيْبُوْا منصوب يَسْتَجِيْبُوْنَ مرفوع باب استفعال (فعل مضارع - جمع مذکر غائب) وہ جواب دیتے ہیں / وہ قبول کرتے ہیں -

تَسْتَجِيْبُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) - تم قبولیت کی استدعا کرتے ہو -

اِسْتَجِبْ فعل امر - واحد مذکر حاضر) تم قبول کرو -

اِسْتَجِيْبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جواب دو -

مُجِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (عبادت اور دعائیں) قبول کرنے والا -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْمُجِیْبُوْنَ (اسم فاعل-جمع مذکر)
اللہ تعالیٰ جو نمازیں اور دعائیں قبول کرتا ہے-
نوٹ:-جمع کا صیغہ مفرد کے لئے استعمال ہوا ہے-
جَوَابٌ (اسم مصدر) جواب
وَمَاكَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ (۲:۷)
قوم کا جواب کچھ نہ تھا بجز پانی کے تالاب-
اَلْجَوَابُ (اسم) مفرد: جَابِيَةٌ
کنویں-پانی کا بہت بڑا برتن لگن، کنواں-
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ (۱۳:۳۴)
اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب-
(الجواب: حوض-عبدالماجد دریا آبادی)

ج و د☆

جُوْدِیْ (اسم) جودی: یہ ایک پہاڑ کا نام ہے اس کا یونانی نام Gordyai کہا جاتا ہے- یہ اس پہاڑی سلسلہ کا ایک پہاڑ ہے جو آرمینیا کو جنوب میں میسو پوٹیمیا سے جدا کرتا ہے-
اس پہاڑ کو کرد اب بھی کشتی نوح ؑ کے ٹھہرنے کی جگہ مانتے ہیں- (عبدالماجد دریا آبادی)
روایات سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ اس پہاڑ پر حضرت نوح ؑ کی کشتی کے ٹھہرنے کا واقعہ بہت قدیم ہے-
اَلْجِیَادُ (اسم جمع) گھوڑے
مفرد: جَوَادٌ

ج و ر☆

جَارٌ (اسم فاعل واحد مذکر)-
ہمسایہ.
یُجِیْرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حفاظت کرتا ہے- پناہ دیتا ہے-
اَجَارَ یُجِیْرُ اِجَارَةً بچاتا ہے، محفوظ رکھتا ہے- کسی کو ایک طرف موڑنا-
جَارَ یَجُوْرُ جَوْرًا عَنْ (ن)
ناانصافی کرنا
یُجِرْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پناہ دیتا ہے- جواب شرط واقع ہونے کے باعث "ی" گر گئی-
یُجَارُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے پناہ دی جاتی ہے-
وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (۸۸:۲۳)
اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا-
اِسْتَجَارَ استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پناہ مانگی-
اَجِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پناہ دے-
یُجَاوِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) پڑوس میں رہتے ہیں-
لَایُجَاوِرُوْنَكَ (۶۰:۳۳)
پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے-
جَائِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
راستے سے ہٹنے والا- منحرف ہونے والا
مُتَجَاوِرٰتٌ (اسم فاعل باب تفاعل جمع مؤنث) ساتھ ساتھ، ایک دوسرے سے ملے ہوئے-
وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (۴:۱۳)
زمین کئی طرح کے قطعات ہیں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں-

ج و ز☆

جَاوَزَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تجاوز کیا- آگے بڑھا-
جَاوَزَ یُجَاوِزُ جِوَازًا وَمُجَاوَزَةً
حد پار کرنا- عبور کرنا-
جَاوَزَا باب مفاعلہ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونوں/ دو نے تجاوز کیا- حد عبور کی-
جَاوَزْنَا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آگے بڑھے- ہم نے پار کیا-
جَاوَزْنَا (ب) باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پار کرایا
نَتَجَاوَزُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم پاس سے گزرے
نَتَجَاوَزُ (عَنْ) (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم معاف کرتے ہیں/ درگزر کرتے ہیں-

ج و س☆

جَاسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تباہی مچادی/ طوفان کھڑا کیا/ گھس گئے-
جَاسَ یَجُوْسُ جَوْسًا (ن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تلاش کرنا۔نگرانی کرنا۔آگے پیچھے پھرنا۔

ج و ع ☆

تَجُوْعَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بھوکا ہے۔
جَاعَ يَجُوْعُ جَوْعاً (ن)
بھوکا ہونا۔
اَلَّا تَجُوْعَ فِيهَا (۲۰:۱۱۸)
کہ تم بھوکے نہ رہو گے۔
جُوْعٌ (اسم) بھوک

ج و ف ☆

جَوْفٌ (اسم) سینہ و چھاتی۔
لفظی معنی: کھوکھلا۔اندرونی حصہ

ج و و ☆

جَوٌّ (اسم) آسمان فلک/فضاء وسط آسمان۔

ج ی ء ☆

جَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آیا۔
جَاءَ يَجِيْئُ جَيْئاً (ب) آنا۔لانا / لے جانا
جَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آئی/آ گئی۔

جَاءُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آئے/آ گئے۔
جِئْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو آیا۔
جِئْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو آئی۔ ب صلہ لگے تو تو لائی۔
جِئْتُمْ (فعل ماضی۔جمع مذکر حاضر) تم آئے/تم لائے
جِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آئے یا لائے۔
جَائَنِیْ جِيْئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) لایا گیا۔
أَجَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے آیا۔
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ (۱۹:۲۳)
پھر درد زہ لے (حضرت مریمؑ) لے آیا۔

ج ی ب ☆

جَيْبٌ (اسم) گریبان/قمیض کا گریبان۔
جُيُوْبٌ (اسم جمع) گریبان (بصیغہ جمع) آغوش مفرد: جَيْبٌ

ج ی د ☆

جِيْدٌ (اسم) گردن طنزاً ایک خوبصورت گردن لفظی ترجمہ ایک خوبصورت گردن (ایڈورولیم لین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

☆ ☆ ☆ ☆

حَاجَةٌ دیکھیے ح و ج
حَامٌ دیکھیے ح م ی
حَامِیَةٌ دیکھیے ح م ی
حَمِیَّةٌ دیکھیے ح م ی
حَادٌّ دیکھیے ح د د
حَاشَ دیکھیے ح و ش
حَاقَ دیکھیے ح ی ق

ح ب ب ☆

حَبَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پسندیدہ بنایا۔
حَبَّ یَحُبُّ حَبًّا وَ حُبًّا (ن)
چاہنا/پسند کرنا' پسند کیا جانا/ پسندیدہ ہونا۔
أَحَبَّ یُحِبُّ باب افعال (حسب سابق)
أَحْبَبْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پسند کیا۔
أَحْبَبْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پسند کیا۔
یُحِبُّ باب افعال (واحد مذکر غائب) وہ پسند کرتا ہے۔
یُحْبِبْ (باب افعال) (فعل مضارع جواب شرط ہونے کے باعث ب کا فک ادغام ہوا)۔
یُحِبُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پسند کرتے ہیں۔
تُحِبُّوْنَ (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسند کرتے ہو۔
أُحِبُّ باب افعال (واحد متکلم) میں پسند کرتا ہوں۔
أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا/ زیادہ پسندیدہ۔
اسْتَحَبُّوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ترجیح دی/ بہت چاہا۔
یَسْتَحِبُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔ نسبتاً زیادہ چاہتے ہیں۔
حُبٌّ (اسم) محبت' پیار
أَحِبَّاءُ (اسم۔جمع) پیارے 'دوست مفرد: حَبِیْبٌ
مَحَبَّةٌ (مصدر میمی) محبت کرنا۔ پیار کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

حَبَّةٌ (اسم) تخمینہ۔دانہ
حَبٌّ (اسم دانہ) (اناج)

ح ب ر ☆

یُحْبَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں خوش کیا جائے گا۔
حَبِرَ یَحْبَرُ حُبُوْرًا (س) خوش ہونا۔
تُحْبَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں خوش کیا جائے گا۔
أَحْبَارٌ (اسم جمع) مذہبی علماء کرام

ح ب س ☆

یَحْبِسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ روکتا ہے۔
حَبَسَ یَحْبِسُ حَبْسًا (ض) قید کرنا۔ روکنا۔ محبوس کرنا۔
تَحْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روکتے ہو۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا (۵:۱۰۶)۔ تم ان دونوں کو روکو/ کھڑا کرو۔

ح ب ط ☆

حَبِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیکار ہوگیا/ برباد ہوگیا/ ضائع ہوگیا۔
حَبِطَ یَحْبَطُ حبطا
بیکار ہونا۔ برباد ہونا۔
حَبِطَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بیکار گئی/ برباد ہوگئی/ ضائع ہوگئی۔
تَحْبَطَ (منصوب) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ضائع ہو۔
لَیَحْبَطَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید واحد مذکر غائب) یقیناً اکارت جائے گا۔
أَحْبَطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکارت کردیا/ ضائع کردیا۔
أَحْبَطَ یُحْبِطُ إِحْبَاطًا باب افعال' اکارت/ ضائع کرنا۔

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُحْبِطُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ضائع کرتا ہے۔ اکارت کردیتا ہے۔

ح ب ک ☆

حُبُک (اسم جمع) راستے
حبک سے مراد یا تو فرشتوں کے نقش پایا ستاروں کے مدار ہے۔

ح ب ل ☆

حَبْلٌ (اسم) رسی ڈوری/تار
حِبَالٌ (اسم جمع) ایک گھر دراجوڑ ڈوریاں، رسیاں، تاریں

ح ت م ☆

حَتْمًا (اسم) ناگزیر۔ حتمی طور پر مصدر؟

☆ ☆ ☆ ☆

حَتّٰى (حرف جار) تا وقتیکہ، ہنوز تک بھی تک نہیں

ح ث ث ☆

حَثِيْثًا (اسم مصدر) جلدی سے فوراً

ح ج ب ☆

حِجَابٌ (اسم) رکاوٹ، پردہ، آڑ
حَجَبَ يَحْجُبُ حِجَابًا (ن) چھپنا، چھپانا/ڈھکنا/پردے کے پیچھے رکھنا۔
مَحْجُوْبُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) روکے ہوئے جنہیں پردے کے پیچھے رکھا گیا ہو وہ جو بند کردیئے گئے ہوں۔ مفرد مَحْجُوْب

ح ج ج ☆

حَجَّ (مضاعف) (فعل ماضی، واحد مذکر غائب)۔ حج کیا۔ ارکان حج ادا کئے مکہ یا کعبہ شریف کا سفر کیا/زیارت کی۔
حَجَّ يَحُجُّ حَجًّا (ن) کسی معین ہدف کا ارادہ کرنا قصد کرنا۔
حِجٌّ (اسم) حج۔
حِجُّ الْبَيْتِ خانہ کعبہ کا حج۔
اَلْحَجُّ (اسم) حج
اَلْحَاجُّ اسم فاعل واحد مذکر) حاجی اِسْمُ الْجِنْسِ بطور اسم جنس بھی استعمال ہوتا ہے۔
حِجَجٌ (اسم جمع) سال ہا مفرد: حِجَّةٌ
حُجَّةٌ (اسم) دلیل، برہان، ثبوت
حَاجَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھگڑا کیا۔
حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً وَ حِجَاجًا تنازعہ کرنا جھگڑا کرنا۔

حَاجُّوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے جھگڑا کیا۔
حَاجَجْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔
يُحَاجُّوْا (ان محذوف) منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) باب مفاعلہ وہ جھگڑا کرتے/کر رہے ہیں۔
يُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں/کر رہے ہیں۔
تُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو/کر رہے ہو۔
وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَاجُّوْنِّيْ فِي اللّٰهِ ؟ (٦:٨٠)
اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔
يَتَحَاجُّوْنَ (باب تفاعل) وہ باہم جھگڑا کرتے ہیں۔
تَحَاجَّ يَتَحَاجُّ تَحَاجُجًا باہم جھگڑا کرنا۔

ح ج ر ☆

حِجْرٌ (اسم) (ا) ممنوع، منع
وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ (٦:١٣٨)
اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چوپائے اور کھیتی منع ہے۔ (٢) رکاوٹ۔
وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (٢٥:٢٢)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور وہ کہیں گے کہ خدا کرے تم روک لئے جاؤ۔ اور بند کئے جاؤ اور وہ کہیں گے: دور، دور! (عبدالماجد دریا آبادی)

مَحْجُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر)
جسے رکاوٹ کے پیچھے ڈالا گیا ہو۔

نوٹ:۔ دور جاہلیت میں جب کوئی محرم مہینوں میں کسی ایسے شخص سے ملتا جس سے وہ خائف ہوتا تو کہتا:۔ "حِجْرًا مَحْجُوْرًا" یعنی تمہارے لئے قطعی حرام ہے کہ تو میرے خلاف دشمنی کا کوئی اقدام کرے۔ اس پر دوسرا آدمی کسی بھی اقدام سے گریز کرتا۔ پس حشر کے دن جب مشرک عذاب دیکھیں گے تو فرشتوں سے کہیں گے اور یہ خیال کریں گے کہ ان کے یہ کہنے سے فرشتے رک جائیں گے (عبدالماجد دریا آبادی)

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (۲۵:۵۳)۔
اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی۔ (۳) عقل سمجھ۔

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ (۸۹:۵)
اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں۔

نوٹ:۔ حرف استفہام هل بمعنی کیا اور آیا جملے اصرار/تاکید کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لہذا قرآن کے بعض مترجموں نے اس هل کا ترجمہ یقیناً اور بیشک وغیرہ کیا ہے۔

(۴) حجر ایک پہاڑ کا نام ہے جو تقریباً ۱۵۰ میل شام کے شمال میں واقع ہے اس نام سے مشہور زمین کا یہ سنگلاخ راستہ عرب کے شمال میں شام جانے والی شاہراہ پر ہے۔ یہاں ثمود کا قبیلہ آباد ہے۔
بطلیموس اور پلینی کے نزدیک حجر خوشحال عرب سے نکلنے والی سونے اور لوبان کا روان روڈ پر ایک نخلستانی شہر ہے۔
(عبدالماجد دریا آبادی ۱۴ حاشیہ ۹۵)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ (۱۵:۸۰)۔
اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

اَلْحَجَرُ (اسم) پتھر سنگ۔
حِجَارَةٌ (اسم) پتھر
حُجُرٰتٌ (اسم جمع) حجرے۔ کمرے
مفرد: حُجْرَةٌ
حُجُوْرٌ (اسم جمع)

وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ (۴:۲۳)
اور جن عورتوں سے مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو۔

ح ج ز ☆

حَاجِزٌ (اسم فاعل) واحد مذکر
رکاوٹ۔ اوٹ

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا (۲۷:۶۱)
اور (کس نے) دو دریاؤں کے درمیان اوٹ بنائی۔

حَاجِزِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
روکنے والے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ (۶۹:۴۷)
پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔

ح د ب ☆

حَدَبٌ (اسم) ٹیلہ ابھری ہوئی جگہ۔
حَدِبَ يَحْدَبُ حَدَبًا ۔ عَلٰى مہربان ہونا
حَدَبٌ ج اَحْدَابٌ وَ حُدُبٌ (اسم) ابھری ہوئی زمین۔

ح د ث ☆

تُحَدِّثُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ بتائے گی۔
حَدَّثَ تَحْدِيْثًا باب تفعیل، بتانا بیان کرنا۔
تُحَدِّثُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بتاؤ گے/خبر دو گے۔
حَدِّثْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) بتا/خبر دے۔
يُحْدِثُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پیدا کرتا ہے۔
اَحْدَثَ اِحْدَاثًا (باب تفعیل) ایجاد کرنا۔ شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (۲۰:۱۱۳)
یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

اُحْدِثُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں ابتداء کرتا ہوں۔
حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذِکْرًا (۱۸:۷۰)
تاوقتیکہ میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں۔
مُحْدَثٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) تازہ۔نیا۔
حَدِیْثٌ (صفت۔واحد مذکر)
(۱) ایک کہانی۔
وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (۲۰:۹)
اور کیا تمہیں موسیٰؑ کے حال کی خبر (کہانی) ملی ہے۔ (۲) بحث/گفتگو
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ (۴:۱۴۰)
جب تک وہ اور باتیں نہ کرنے لگیں۔
(۳) بات
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا (۴:۷۸)
وہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔
اَحَادِيْثُ (اسم جمع) (۱) کہانیاں۔ ضرب الامثال/افسانے۔
وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ (۲۳:۴۴)۔
اور ہم نے ان کو افسانے بنا کے رکھ دیا۔
(۲) باتیں۔
وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ (۱۲:۶)
اور آپ کو (خواب) کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھا دے گا۔

ح د د ☆

حَادَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مخالفت کی۔
حَادَّ يُحَادُّ مُحَادَّةً مخالفت کرنا۔ کسی کے خلاف سخت رویہ اپنانا۔
يُحَادِدْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مخالفت کرتا ہے
يُحَادُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں۔
حُدُوْدٌ (اسم جمع) حُدود۔حدیں
مفرد: حَدّ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (۲:۱۸۷)
حَدِيْدٌ (اسم) لوہا۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ (۵۷:۲۶)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا۔ اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۵۰:۲۲)
تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔
حِدَادٌ (صفت) (اسم جمع) تیز
مفرد: حَدِيْدٌ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۳۳:۱۹)
تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں۔

ح د ق ☆

حَدَائِقُ (اسم جمع) باغات۔
مفرد: حَدِيْقَةٌ

ح ذ ر ☆

يَحْذَرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے۔
حَذِرَ يَحْذَرُ حَذَرًا وَحِذْرًا (ف) محتاط ہونا۔ڈرنا۔
يَحْذَرُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ محتاط رہتے ہیں۔
تَحْذَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہتے ہو۔
اِحْذَرْ (فعل امر' جمع مذکر حاضر) تو محتاط رہ۔
اِحْذَرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہو۔
يُحَذَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے ڈرایا جاتا ہے۔
حَذَّرَ تَحْذِيْرًا (باب تفعیل) ڈرانا۔
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ (۳:۲۸)
اور خدا تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔
حَاذِرُوْنَ (اسم فاعل' جمع مذکر) محتاط لوگ
مَحْذُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) خوف والا امر۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا (۱۷:۵۷)
بے شک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔
حِذْرٌ (اسم) احتیاط
خُذُوْا حِذْرَكُمْ (۴:۷۱)
تم (جہاد کے لئے) احتیاطاً (ہتھیار) لے لیا کرو۔
حَذَرَ الْمَوْتِ (۲:۱۹)
موت کے ڈر سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

☆ ح ر ب

حَارَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لڑائی کی-

حَرَبَ يَحْرُبُ حَرْبًا (ن) : لوٹنا-

حَارَبَ مُحَارَبَةً اعلان جنگ کرنا لڑائی کرنا-

يُحَارِبُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ اعلان جنگ کرتے ہیں/لڑائی کرتے ہیں-

اَلْحَرْبُ (اسم) جنگ' لڑائی-

اَلْمِحْرَابُ (اسم' ظرف مکان) محراب' مسجد کے اگلے حصے میں امام کے لئے مخصوص جگہ-

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ (۳:۳۷)

حضرت زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے-

(۲) عبادت گاہ کی دیوار

اِذْتَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ (۳۸:۲۱)

جب وہ دیوار پھاند کے عبادت خانے میں داخل ہوئے-

مَحَارِيْبُ (اسم جمع) بلند و بالا ایوان (ولیم-لیڈلین) عبادت گاہیں- (عبدالماجد دریا آبادی) مفرد: مِحْرَاب

☆ ح ر ث

حَرْثٌ (اسم) ہل جوتنا

حَرَثَ يَحْرُثُ حَرْثًا (ن) زمین میں ہل جوتنا اور تخم ریزی کرنا-

تَحْرُثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیتی باڑی کرتے ہو-

☆ ح ر ج

حَرَجٌ (اسم) (۱) تنگی

حَرَجَ يَحْرُجُ حَرَجًا (ف) بند ہونا- دب جانا- تنگ دل ہونا-

فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ (۲:۷)

اس سے تم کو تنگ دل نہ ہونا چاہئے-

(۲) رکاوٹ' ممانعت- گناہ

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ (۶۱:۲۴)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے-

(۳) ملامت- الزام- تنگی

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ (۳۸:۳۳)-

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں-

☆ ح ر د

حَرْدٌ (اسم) روک-

حَرَدَ يَحْرِدُ حَرْدًا (ض) روکنا- ناراض ہونا

وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ (۲۵:۶۸)

اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی سے روکنے پر) قادر ہیں-

☆ ح ر ر

تَحَرَّوْا باب (فعل ماضی جمع مذکر غائب)-

اَلْحَرُّ (اسم) گرمی' (ضد ٹھنڈک)

اَلْحُرُّ (اسم) آزاد' (ضد: غلام)

اَلْحَرُوْرُ (اسم) سورج کی گرمی-

حَرِيْرٌ (اسم) ریشم

تَحْرِيْرٌ (اسم مصدر) کسی کو آزاد کرنا-

☆ ح ر س

حَرَسٌ (اسم) چوکیداری کرنا- حفاظت کرنا-

حَرَسَ يَحْرُسُ حَرْسًا وَ حِرَاسَةً (ن) نگرانی کرنا- چوکیداری کرنا-

☆ ح ر ص

حَرَصْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے شدید خواہش کی-

حَرَصَ يَحْرِصُ حَرْصًا (ض) شدید خواہش کرنا-

حَرَصْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے شدید خواہش کی-

تَحْرِصُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو شدت سے خواہش کرتا ہے-

حَرِيْصٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لالچی

اَحْرَصُ (اسم تفضیل- زیادہ لالچی-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ح ر ض ☆

حَرِّضْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو ابھار

حَرِّضْ باب تفعیل تَحْرِیْضًا حوصلہ افزائی کرنا

حَرَضَ یَحْرِضُ حَرَضًا (ض، ن) سٹھیانا - خراب ہونا - بیمار - قریب المرگ ہونا-

حَرَضٌ (اسم مصدر) قریب المرگ ہونا

ح ر ف ☆

یُحَرِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تحریف کرنا/ جگہ بدلنا-

حَرَفَ یَحْرِفُ حَرْفًا (ض) - عَنْ - سیدھے راستے سے ہٹانا - الفاظ کو پلٹنا - الفاظ کے مفہوم کو بدلنا-

حَرَّفَ تَحْرِیْفًا (باب تفعیل) الفاظ کی تحریف کرنا/ بدلنا-

یُحَرِّفُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تحریف کرتے ہیں- بدلتے ہیں-

حَرْفٌ (اسم) کنارہ- موڑ

مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے لئے مڑے انحراف کرے-

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ (۱۶:۸)

سوائے اس صورت کے لڑائی کے لئے ان کے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

ح ر ق ☆

لَنُحَرِّقَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم لازماً جلا ڈالیں گے-

حَرَقَ یَحْرِقُ حَرْقًا (ض) جلانا/ آگ میں ڈال کر جلانا-

حَرَّقَ (باب تفعیل) تَحْرِیْقًا جلانا جلانے کا عذاب دینا-

حَرِّقُوْا باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر) تم جلا دو-

اِحْتَرَقَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (آگ سے جل جانا-

اَلْحَرِیْقُ (اسم فاعل) آگ: جلانا-

ح ر ک ☆

لَاتُحَرِّکْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) حرکت مت دو-

حَرَّکَ تَحْرِیْکًا (باب تفعیل) حرکت دینا' اکسانا/ ابھارنا-

حَرَکَ یَحْرُکُ حَرَکًا

نوٹ:- باب فتح کے وزن پر حـــرک مستعمل نہیں- معنی یہی ہیں-

www.KitaboSunnat.com

ح ر م ☆

حَرَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے حرام کیا-

حَرَّمَ یُحَرِّمُ تَحْرِیْمًا حرام کرنا' کسی کام کا کرنا یا استعمال منع کرنا-

حُرِّمَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) حرام کیا گیا-

حُرِّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) حرام کی گئی-

حَرَّمُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے حرام کر دیا-

حَرَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حرام کر دیا-

تُحَرِّمُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)- تم حرام کر دیتے ہو-

یُحَرِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ حرام کر دیتے ہیں-

تُحَرِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حرام کرتے ہو-

حَرَمٌ (اسم) حرم شریف/ مقدس مقام - یعنی مکہ اور اس کے گردونواح کا علاقہ (حدود حرم)-

اِنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا (۲۹:۶۷)

کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے-

حَرَامٌ (اسم) ناجائز

هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ (۱۶:۱۱۶)-

یہ حلال (جائز) ہے اور یہ حرام (ناجائز)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے (۲) پابندی/ ناممکن/ محال ہے-

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (۹۵:۲۱)

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا ہے محال ہے کہ (دنیا کی طرف رجوع کریں)

(۳) مقدس- حرمت والا-

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (۱۹۴:۲)

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے-

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۹۱:۲)

تم اُن سے خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑو---

حُرُمٌ (اسم جمع) ا- حرمت/ ادب والے/ عزت والے- واحد: حَرَامٌ

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ (۵:۹)

جب عزت کے مہینے گزر جائیں-

نوٹ:- عرب قدیم سے سال کے چار مہینوں کو مقدس مانتے تھے اس دوران وہ جنگ کرنا حرام سمجھتے تھے یہ مہینے محرم' رجب' ذی قعدہ اور ذی الحجہ تھے-

(۲) احرام کی حالت میں ہونا-

لَاتَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (۹۵:۵)

جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا-

نوٹ:- مناسک حج ادا کرنے یا عمرہ کے ارکان ادا کرنے کی حالت میں داخل ہونا اس دوران بعض جائز باتیں منع ہو جاتی ہیں-

حُرُمٰتٌ (اسم جمع) ا- ادب و احترام کی چیزیں-

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ (۱۹۴:۲)-

اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں- (۲) ادب کی چیزیں/ باتیں

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ (۳۰:۲۲)

اور جو ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے-

اَلْمَحْرُوْمُ (اسم مفعول واحد مذکر)

محروم انسان/ نہ مانگنے والا-

وَفِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۱۹:۵۱)

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا-

مَحْرُوْمُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)

بدنصیب/ محروم لوگ-

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (۶۷:۵۶)

بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب-

مُحَرَّمٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) حرام کی ہوئی چیز-

حَرَّمَ باب تفعیل تَحْرِيْمًا حرام کرنا

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ (۸۵:۲)

حالانکہ وہ (ان کا نکال دینا) ہی تم کو حرام تھا- (۲) مقدس- پاک- عزت والا-

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (۳۷:۱۴)

تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس-

مُحَرَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) حرام/ ناجائز-

قَالَ: فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ (۲۶:۵)

خدا نے فرمایا: کہ (یہ ملک) ان کے لئے حرام کر دیا گیا-

ح ز ب ☆

حِزْبٌ (اسم) (۱) گروہ- فرقہ- گروپ- مجموعہ/ جماعت

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ (۲۲:۵۸)

یہی گروہ خدا کا لشکر ہے-

اَلْحِزْبَيْنِ (اسم مثنیٰ) (۲) دو جماعتیں

اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (۱۲:۱۸)

دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو زیادہ یاد ہے کہ وہ کتنی مدت غار میں رہے-

اَحْزَابٌ (اسم- جمع) (۳) فرقے' گروہ

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ (۳۷:۱۹)

پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا-

(۴) اتحاد' متحدہ پارٹیاں- لشکر

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ (۲۲:۳۳)

اور جب مؤمنوں نے (کافروں) کے لشکر کو دیکھا-

ح ز ن ☆

يَحْزُنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ملال کرتا ہے/ دکھی ہوتا ہے-

حَزَنَ يَحْزُنُ حُزْنًا (ن) دکھی ہونا- ملول ہونا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ (۶:۳۳)
ہم کو معلوم ہے کہ اُن (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں۔

يَحْزُنَّ منصوب (فعل مضارع موکد بہ نون تاکید جمع مذکر غائب) وہ دکھی ہوتے ہیں۔

حَزِنَ يَحْزَنُ حَزَنًا وَ حُزْنًا (س) دکھی ہونا/رنجیدہ ہونا۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ (۳۳:۵۱)
یہ اجازت اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں۔

يَحْزَنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رنجیدہ ہوتے ہیں۔

تَحْزَنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رنجیدہ ہوتے ہو۔

لَاتَحْزَنْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو غمناک نہ ہو۔

لَاتَحْزَنُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم غمناک نہ ہو جاؤ۔

لَاتَحْزَنِيْ (فعل نہی واحد مؤنث حاضر) تو عورت رنجیدہ نہ ہو۔

حَزَنًا منصوب (مصدر) دکھ۔ غم۔ رنج۔

تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا (۹:۹۲)
وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

(۲) سبب غم۔

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا (۲۸:۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اُٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔

حُزْنٌ (اسم) غم' دکھ۔ رنج والم

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ (۱۲:۸۴)
اور رنج والم کے مارے (اتنے روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔

ح س ب ☆

حَسِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خیال کیا۔

حَسِبَ يَحْسَبُ حِسْبَانًا (س) خیال کرنا۔ سوچنا۔

حَسِبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے سوچا۔

حَسِبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوچا

حَسِبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سوچا۔

حَسِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سوچا۔

حَسِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سوچا۔

يَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سوچتا ہے۔

تَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سوچتا ہے۔

يَحْسَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوچتے ہیں۔

تَحْسَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچتے ہو۔

تَحْسَبُوْا (فعل مضارع ساکن بحذف نون جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچو۔

لَايَحْسَبَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) اسے سوچنا نہیں چاہئے۔

لَاتَحْسَبَنَّ (فعل نہی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تم کو ہرگز نہ سوچنا چاہئے۔

حَاسَبْنَا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محاسبہ کیا/حساب کتاب کیا۔

حَاسَبَ يُحَاسِبُ مُحَاسَبَةً وَ حِسَابًا حساب کتاب چکانا۔ حساب لینا۔

حَسَبَ يَحْسُبُ حَسْبًا وَحِسَابًا گننا۔ شمار کرنا۔ حساب کرنا

يُحَاسِبُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حساب چکاتا ہے۔

يُحَاسَبُ باب مفاعلہ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) محاسبہ کیا جائے گا۔

يَحْتَسِبُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خیال کرتا ہے۔

يَحْتَسِبُوْا منصوب باب افتعال

يَحْتَسِبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ خیال کرتے ہیں۔

حِسَابٌ (اسم مصدر) حساب لینا/دینا

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (۷۸:۲۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔
(۲) کافی۔بہت
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا (۳۶:۷۸)
یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے۔ انعام کثیر
حِسَابِیَهْ میرا حساب: اسم ضمیر متصل کی طرف مضاف اور ہٖ زائدہ برائے وزن۔
حَسْبُ (اسم) بس، کافی۔
یہ لفظ ہمیشہ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ آتا ہے مثلاً: حَسْبِیَ اللّٰهُ۔یعنی میرے لئے/ مجھے اللہ کافی ہے۔
حَاسِبِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) گننے والے/حساب کرنے والے مفرد: حَاسِبٌ
حُسْبَانٌ (اسم مصدر) اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر۔حساب کرنے والا
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
چاند اور سورج ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔
(۲) گولہ/آفت
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ (۱۸:۴۰)
اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے۔

ح س د ☆

حَسَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حسد کیا۔
حَسَدَ يَحْسُدُ حَسَدًا (ن)
حسد کرنا۔

يَحْسُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔وہ حسد کرتے ہیں
تَحْسُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حسد کرتے ہو
حَاسِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) حسد کرنے والا۔
حَسَدٌ (اسم مصدر) حسد کرنا۔

ح س ر ☆

حَسْرَةٌ (اسم) حسرت۔مایوسی۔ ناامیدی۔
حَسِرَ يَحْسَرُ حَسْرَةً۔عَلَىٰ (س)
کسی گزشتہ واقعہ یا حادثہ پر دکھ۔
يَوْمَ الْحَسْرَةِ قیامت کے دن کو یوم الحسرۃ بھی کہا گیا ہے کیونکہ اس روز انسان افسوس کرے گا کہ اس نے خود ہی بھلائی کے لئے دیئے گئے موقع کو ضائع کر دیا (ابن کثیر)
يَاحَسْرَةً وائے حسرت!
يَاحَسْرَتٰی ہائے میرے دکھ!
يَاحَسْرَتَنَا حیف! ہمارے دکھ!
حَسَرَاتٌ (اسم جمع) دکھ وافسوس بصیغہ جمع) مفرد: حَسْرَةٌ
حَسِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) جسے مدھم کر دیا گیا ہو جو تھک ہار گیا ہو۔
حَسَرَ يَحْسُرُ حُسُوْرًا (ن)
تھکنا تھک ہارنا
يَسْتَحْسِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تھک ہارتے ہیں۔

مَحْسُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) حسرت زدہ۔
حَسَرَ يَحْسِرُ حَسْرًا (ض ن)
ہٹا دینا۔زائل کرنا

ح س س ☆

اَحَسَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے محسوس کیا۔
اَحَسَّ يُحِسُّ اِحْسَاسًا
محسوس کرنا
حَسَّ يَحُسُّ حِسًّا وَحَسًّا (ن)
فنا کر دینا (اپنے سوچنے سمجھنے کی طاقتوں کو مفلوج کر دینا یعنی مار ڈالنا (راغب)
اَحَسُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے محسوس کیا۔
تُحِسُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو محسوس کرتا ہے۔
تَحُسُّوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) تم فنا کرتے ہو۔بیخ کنی کرتے ہو۔
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ (۱۵۲:۳)
جب تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کرتے تھے۔
تَحَسَّسُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر) تم تلاش کرو، جستجو کرو
حَسِيْسٌ (اسم) کمزور ڈوبی ہوئی آواز

ح س م ☆

حُسُوْمًا منصوب (اسم مصدر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسلسل بہ تَسَلْسُل

حَسَمَ يَحْسِمُ حَسْماً (ض)
کاٹ دینا۔ منقطع کرنا۔
اَلْحُسُومُ: شُؤْمٌ عَلَى الْوَصْفِ وَاِلا ضَافَةِ اَیْ حَاسِمَةُ الْخَيْرِ عَنْ اَهْلِهَا (لسان)
شُومی۔ بدبختی۔ بدفال یعنی ایسی بدنصیبی کہ جو بدنصیبوں سے خیر کے جوہر چھین لیتی ہے (لسان)

ح س ن ☆

حَسُنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اچھا ہوا۔
حَسُنَ يَحْسُنُ حُسْناً وَحَسَنَةً وَ حُسْناً (ک)
خوبصورت ہونا بھلائی کرنا۔ اچھا دکھائی دینا یا خوبصورت دکھائی دینا۔
حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (۴:۶۹)
اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔
حَسُنَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بہت خوب ہوئی۔
اَحْسَنَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھلائی کی
اَحْسَنَ اِحْسَاناً احسان کرنا نہایت خوبی سے کرنا۔
اَحْسَنَ مَثْوَایَ (۱۲:۲۳)
اس نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے۔ ب کے صلے کے ساتھ:
وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ (۱۲:۱۰۰)
اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں۔ اِلٰی کے صلے کے ساتھ
وَاَحْسِنْ کَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْکَ (۲۸:۷۷)
اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔
اَحْسَنُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھلائی کی۔
اَحْسَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بھلائی کی۔
یُحْسِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھلائی کرتے ہیں۔
تُحْسِنُوْا (باب افعال نون محذوف فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بھلائی کرو۔
اَحْسِنْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بھلائی کر۔
اَحْسِنُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھلائی کرو۔
اِحْسَان باب افعال (اسم مصدر) احسان' نیکی۔
مُحْسِنٌ (اسم فاعل' واحد مذکر) احسان/نیکی کرنے والا
مُحْسِنُوْنَ مرفوع مُحْسِنِیْنَ منصوب (اسم فاعل) نیکی کرنے والے۔
مُحْسِنَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیکی بھلائی کرنے والیاں۔
حَسَناً (اسم مصدر) اچھا۔ بہتر
حَسَنَةٌ (اسم) نیکی
حَسَنَاتٌ (اسم جمع) اچھی باتیں۔ کارنامے۔ مفرد: حَسَنَةٌ
اَلْحُسْنٰی اسم تفضیل اَحْسَنُ کا صیغہ مؤنث۔ بدلہ۔ جزا۔ انعام
حُسْنٌ (اسم مصدر) خوبصورتی
حُسْنَیَیْنِ (اسم مثنی) دو بھلائیاں
حِسَانٌ اسم جمع۔ خوبصورت لوگ

ح ش ر ☆

حَشَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اکٹھا کیا۔
حَشَرْتَ (واحد مذکر حاضر) تو نے اکٹھا کیا۔
حَشَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اکٹھا کیا۔
یَحْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ اکٹھا کرتا ہے۔
نَحْشُرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں۔
نَحْشُرَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ' جمع متکلم) ہم یقیناً اکٹھا کریں گے۔
حُشِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا۔
حُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) جمع/اکٹھی کی گئی۔
یُحْشَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا جاتا ہے۔
یُحْشَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جمع/اکٹھے کئے جائیں گے۔
یُحْشَرُوْا منصوب (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)۔ وہ جمع/ اکٹھے کئے جائیں گے۔
تُحْشَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔ تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْحَشْرُ (اسم) جمع/اکٹھا کرنا

ح ص ب ☆

حَصَبٌ (اسم) ایندھن
حَاصِبًا منصوب (اسم فاعل
واحد مذکر) تیز طوفانی ہوا۔ تیز طوفان
حَصِبَ يَحْصَبُ حَصْبًا (س)
آگ میں ایندھن ڈالنا

ح ص ح ص

حَصْحَصَ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) رباعی فعل۔ واضح ہوگیا

ح ص د ☆

حَصَدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے فصل کاٹی
حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْدًا وَ حَصَادًا (ن)
فصل کاٹنا۔
حَصَادٌ (اسم مصدر) فصل
کی کٹائی۔ کٹائی کا موسم
وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ (۱۴۱:۶)
اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا
حق بھی اس میں سے ادا کرو۔
حَصِيْدٌ (اسم مفعول بروزن
فعیل واحد مذکر)
(۱) کٹا ہوا۔ گرا پڑا۔ برباد۔
مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ (۱۰۰:۱۱)
ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس
نہس ہوگیا۔
(۲) ڈھیر۔ انبار
جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ
(۱۵:۲۱)
ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر اور
(آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا۔
(۳) کٹا ہوا/کٹی ہوئی۔
حَبَّ الْحَصِيْدِ (۹:۵۰)
کھیتی کا اناج

ح ص ر ☆

حَصِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) تنگ ہوگئی۔
حَصِرَ يَحْصَرُ حَصَرًا (س) تنگ ہونا
اَوْجَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ (۹۰:۴)
یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے
ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک
گئے ہوں۔
اُحْصِرُوْا باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
محصور ہوگئے۔
اَحْصَرَ اِحْصَارًا باب افعال۔
روکنا۔ محاصرہ کرنا۔ محصور کرنا۔
اَلَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا (۲۷۳:۲)
جو لوگ رُک کے بیٹھے ہیں۔
اُحْصِرْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر حاضر) تم روکے گئے ہو۔
اُحْصُرُوْا (فعل امر جمع مذکر) روکو،
محصور کرلو۔
خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ (۵:۹)
ان کو پکڑ لو اور گھیر لو۔
حَصِيْرٌ (اسم مفعول بروزن
فعیل) حصار بند/قید خانہ۔
وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا
(۸:۱۷)
اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا
رکھا ہے۔
حَصُوْرًا (اسم مبالغہ) پاک باز
باعفت
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا (۳۹:۳)
سردار اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے
والے۔

ح ص ل ☆

حُصِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی
مجہول واحد مذکر غائب) حاصل کیا گیا۔
روشنی میں لایا گیا۔ سامنے لایا گیا۔
حَصَّلَ باب تفعیل تَحْصِيْلًا
حاصل کرنا۔ سامنے پیش کرنا۔
حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُوْلًا (ن)
آگے آنا۔ ظاہر ہونا۔

ح ص ن ☆

اُحْصِنَتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) حفاظت کی۔
حَصُنَ يَحْصُنُ حُصْنًا پاک باز
ہونا/محصن ہونا۔ جنسی لحاظ سے پاک ہونا
اپنے آپ کو بدکاری سے محفوظ رکھنا۔
اَحْصَنَ اِحْصَانًا (باب افعال)
محفوظ رکھنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَحْصِنَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مؤنث غائب) محفوظ رکھنا – وہ عورتیں محصنہ ہوگئیں یعنی شادی شدہ ہوگئیں-

تُحْصِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے بچائے رکھا/تم نے محفوظ رکھا-

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ (۴۸:۱۲)

مگر وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جسے تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے-

تُحْصِنَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تو بچائے

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ (۸۰:۲۱)

تا کہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے-

تَحَصُّنْ باب تفعّل (اسم مصدر) پاک باز رہنا-

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا (۳۳:۲۴)

اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں

مُحْصِنِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنسی گناہ یعنی زنا سے محفوظ ہوں یعنی شادی شدہ ہوں-

مُحْصِنٰتُ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) وہ عورتیں جن کی پاکدامنی شادی شدہ خواتین ہونے کے لحاظ سے محفوظ ہے-

حُصُوْنٌ (اسم جمع) قلعے

مفرد حِصْنٌ

مُحَصَّنَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) حصار بند/قلعہ بند

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ (۱۴:۵۹)

بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر-

ح ص ی ☆

أَحْصٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

أَحْصٰى يُحْصِيْ إِحْصَاءً شمار کرنا-

أَحْصَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شمار کیا-

لَنْ تُحْصُوْهُ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم اسے ہرگز شمار نہیں کر سکتے-

لَا تُحْصُوْهَا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم اسے شمار نہیں کرو گے/کرتے ہو-

أَحْصُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم شمار کرو-

ح ض ر ☆

حَضَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پہنچا – وہ حاضر ہوا-

حَضَرَ يَحْضُرُ حُضُوْرًا (ن) حاضر ہونا – ضد غیر حاضر ہونا-

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ (۱۳۳:۲)

بھلا جس وقت حضرت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے؟

يَحْضُرُوْا منصوب – يَحْضُرُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حاضر ہوں-

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (۹۸:۲۳)

اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں

انتباہ: يَحْضُرُوْنِ يَحْضُرُوْا اور نیٔ سے مرکب ہے مطلب یہ کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں یہ لفظ یفعلون کے وزن پر نہیں ہے بعض اوقات واحد متکلم کی ضمیر مفعولی نی کو صرف 'ن' سے ظاہر کیا جاتا ہے اور ی حذف ہوجاتی ہے-

أَحْضَرَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پیش کیا-

أَحْضَرَ باب افعال إِحْضَارًا پیش کرنا – لانا-

لَنُحْضِرَنَّ باب افعال (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم یقیناً پیش کریں گے-

أُحْضِرَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پیش کی گئی/گئیں-

وَأُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ (۱۲۸:۴)

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں- اور نفوس میں لالچ بھرا ہوتا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

اور انسانوں کے دلوں میں تو لالچ ڈال دیا گیا ہے (پکتھال) اور لالچ اور حرص تو انسانی دل میں رچ بس گیا ہوتا ہے-

حَاضِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) موجود/حاضر-

حَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) موجود تیار-

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً (۲۸۲:۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہاں اگر سودا دست بدست ہو
(۲) قریب۔نزدیک
وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (۷:۱۶۳)
اوران سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جولب دریا واقع تھا۔
حَاضِرِیْ (اسم فاعل جمع مذکر ن محذوف) وہ جو کسی کے قریب ہوں۔
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۲:۱۹۶)
یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔
مُحْضَرٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جسے پیش/حاضر کیا جائے۔
مُحْضَرُوْنَ مرفوع مُحْضَرِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں آگے لایا گیا ہو۔
مُحْتَضَرٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جو لب مرگ پہنچا ہو یا وہ جو اپنی باری پر آئے۔
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (۵۴:۲۸)
ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہئے۔

ح ض ض ☆

يَحُضُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آمادہ کرتا ہے۔
حَضَّ يَحُضُّ حَضًّا (ن)
آمادہ کرنا، برانگیختہ کرنا/ترغیب دینا۔
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۱۷:۳)
اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔
تَحَاضُّوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کو ترغیب دلاتے ہو۔
وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۸۹:۱۸)
اور نہ ہی تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

ح ط ب ☆

حَطَبٌ (اسم) ایندھن۔جلانے کی لکڑی

ح ط ط ☆

حِطَّةٌ (اسم) معافی۔مغفرت

ح ط م ☆

يَحْطِمَنَّ (فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً مسل دیں گے۔
حَطِمَ يَحْطَمُ حَطْمًا (س)
چیں ڈالنا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔مسل دینا/کچل دینا۔
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ (۲۷:۱۸)
یہ نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں۔
حُطَامٌ (اسم) بھوسہ
حُطَمَةٌ (اسم) جلا ڈالنے والی آگ

ح ظ ر ☆

مَحْظُوْرٌ اسم مفعول واحد مذکر) رکا ہوا۔
حَظَرَ يَحْظُرُ حَظْرًا (ن)
روکنا۔منع کرنا۔
مُحْتَظِرٌ (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) باڑہ بنانے والا
اِحْتَظَرَ باب افتعال اپنے لئے لکڑی یا سرکنڈوں کا باڑا بنانا۔
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ (۵۴:۳۱)
جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔

ح ظ ظ ☆

حَظٌّ (اسم) (۱) حصہ، نصیب
حَظَّ يَحُظُّ حَظًّا (ن)
(نصیب پانا اپنا حصہ لینا)۔
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ (۴:۱۱)
ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔
(۲) خوش نصیبی۔بخت
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (۲۸:۷۹)
وہ تو بڑا ہی صاحب منصب ہے۔

ح ف د ☆

حَفَدَةٌ (اسم جمع) پوتے، نواسے
مفرد: حَفِيْدٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ح ف ر ☆

حُفْرَةٌ (اسم) گڑھا-

حَفَرَ يَحْفِرُ حَفْراً (ض) کھودنا

اَلْحَافِرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) واپسی- واپسی کا راستہ' اصل صورت (ولیم لین) پہلی صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ف ظ ☆

حَفِظَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حفاظت کی/نگہداشت کی- سنبھالا

حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظاً (س) نگہداشت کرنا- بچانا-

حَفِظْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حفاظت کی-

يَحْفَظُوْا منصوب يَحْفَظُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حفاظت کریں

يَحْفَظْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ حفاظت کرتی ہیں

نَحْفَظُ (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں-

اِحْفَظُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) حفاظت کرو- خبردار رہو-

يُحَافِظُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حفاظت کرتے ہیں-

اُسْتُحْفِظُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نگہبان مقرر کیا گیا- (عبدالماجد دریا آبادی) ورڈ ویل اور ولیم لین)

حِفْظٌ (اسم) حفاظت' نگہبانی' یاد کرنا

حَافِظُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نگہبانی کرو-

حَافِظٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگہبان' سرپرست

حَافِظِيْنَ منصوب حَافِظُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نگہبان - رکھوالے- مفرد: حَافِظ

حَافِظَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نگہبانی- رکھوالیاں

حَفَظَةٌ (اسم' جمع) نگہبان سرپرست رکھوالے- مفرد: حَافِظ

حَفِيْظٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) نگہبان

مَحْفُوْظٌ (اسم مفعول واحد مذکر) محفوظ- حفاظت میں

ح ف ف ☆

حَفَفْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گھیر ڈالا-

حَفَّ يَحُفُّ حَفًّا (ن) گھیرنا- ہر طرف سے گھیرنا-

حَافِّيْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) گرد دائرہ بناتا گرد گھومنے والے گرد گھیرا ڈالے ہوئے-

ح ف ی ☆

حَفِيٌّ (اسم) شناسا (عبدالماجد دریا آبادی)

حَفِيَ يَحْفَى حَفَاءً وَحَفًى (س) اظہار مسرت شناسا ہونا- باخبر (راڈ ویل و پکتھال) بخوبی واقف' فکرمند (راغب)

كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا (۷:۱۸۷)

گویا آپ ﷺ اس سے بخوبی واقف ہیں-

(۲) بہت مہربان

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا (۱۹:۴۷)

وہ ہمیشہ سے مجھ پر بہت مہربان ہے-

يُحْفِ ساکن يُحْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصرار کیا- زور دیا-

اَحْفٰى يُحْفِيْ اِحْفَاءً زور دینا/ تنگ کرنا

اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا (۴۷:۳۷)

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو-

ح ق ب ☆

حُقُبٌ (اسم- جمع) ایک طویل مدت عمریں- مفرد: حُقْبَة

اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (۱۸:۶۰)

خواہ برسوں چلتا رہوں

اَحْقَابٌ (اسم جمع) سالہا سال مدتوں

لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۷۸:۲۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس میں مدتوں ٹھہرے رہیں گے۔

ح ق ف☆

اَحْقاف (اسم) ریتلی پہاڑیاں
احقاف کا اطلاق بالخصوص الشھر کے علاقے میں ان ریتلے راستوں پر ہوتا ہے جو قوم عاد کے علاقے کو جاتے ہیں۔
الدھنا (سُرخ ریت) اس علاقے کا نام ہے جو عمان سے لے کر یمن تک شرقاً غرباً اور نجد سے حضر موت تک شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً تین لاکھ مربع میل ہے الدھنا یعنی سرخ ریت کا یہ علاقہ نسبتاً سخت میدانی ہے جس میں کچھ فاصلوں پر لمبے اور پیچ دار ریت کے خطے آتے ہیں
(عبدالماجد دریا آبادی ص ۴۶ حاشیہ ۶۸)

ح ق ق☆

حَقَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کسی چیز یا شخص کو تھامنا (پکتھال)
حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا (ض) اصلی ہونا، حقیقی ہونا امر واقعہ ہونا۔ سچ ہونا۔ درست ہونا۔ مبنی بر انصاف ہونا۔ ضرورت ہونا۔ جائز ہونا (عبدالماجد دریا آبادی) مستحق ہونا۔ (راڈ آر بیری) کوئی مخصوص چیز کسی کے معاملے میں تقاضائے انصاف کے پیش نظر ضروری ہوگئی ہو۔ (ولیم ایڈورڈ لین)
حَقَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) جائز ہوگئی۔
حُقَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مناسب و موزوں بنائی گئی
یَحِقُّ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) جائز قرار دیتا ہے۔ حق رکھتا ہے۔
اِسْتَحَقَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مستحق بنا، مستحق ہوا، حقدار ہوا۔ کسی چیز یا شخص کے حق میں یا اس کے خلاف قرار پانے والا
اِسْتَحَقَّا باب استفعال۔ تثنی مذکر غائب) دو حقدار ہوئے۔
اَلْحَقُّ (۱) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
(۶:۲۲ اور ۳۰:۳۱)
کیونکہ اللہ برحق ہے۔
حَقٌّ (۲) (اسم) سچ۔
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
(۸۶:۳)
اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہیں۔
(۳) سچائی۔ صدق
وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ (۵۳:۱۰)
اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں خدا کی قسم! سچ ہے۔
(۴) جائز حق۔
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۱۹:۵۱)
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے۔
(۵) انصاف
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ (۲۱:۳)
اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں۔
(۶) حق، دعویٰ
مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ (۷۹:۱۱)
کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں ہے۔ (۷) شایان شان
يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (۱۲۱:۲)
وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔
(۸) فرض، ذمہ داری۔
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۱۸۰:۲)
ڈرنے والوں پر یہ ایک حق (ذمہ داری) ہے۔
(۹) لازم۔ ضروری
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۴۷:۳۰)
اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔
حَقِيْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) واجب/لازم
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ (۱۰۵:۷)
مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔
اَلْحَاقَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سچائی صداقت۔ ناگزیر۔
اَحَقُّ اسم تفضیل (۱) زیادہ حقدار
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ (۲۲۸:۲)
اور ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔
(۲) زیادہ باصلاحیت/قابل
وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ (۲۴۷:۲)
بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ح ک م ☆

حَکَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ثالثی کی۔ فیصلہ دیا۔ حکم دیا

حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْماً وَ حُکُوْمَةً (ن)
برائی سے منع کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ حکم دینا۔ فیصلہ دینا۔ عقل مند ہونا۔

حَکَمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے فیصلہ کیا۔

حَکَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے حکم دیا' فیصلہ کیا۔

حَاکِمِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جج' حاکم

یَحْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ دیں گے۔

یَحْکُمَانِ (فعل مضارع تثنی مذکر غائب) وہ دو فیصلہ دیں گے۔

یَحْکُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فیصلہ دیں گے۔

تَحْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو فیصلہ دے گا۔

اَحْکُمُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں فیصلہ دیتا ہوں۔

تَحْکُمُوْا تَحْکُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فیصلہ دو۔

اُحْکُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) فیصلہ دو

یُحَکِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حکم بناتے/ مقرر کرتے ہیں۔

حَکَّمَ باب تفعیل تَحْکِیْمًا
کسی کو حکم (جج) بنانا یا قرار دینا۔

یُحَکِّمُوْنَکَ وہ تجھے حکم بناتے ہیں۔

اُحْکِمَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)
پختہ کی گئی/ مضبوط کی گئی۔ مضبوط بنائی گئی (مثلاً عمارت ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے)

اَحْکَمَ اِحْکَاماً باب افعال۔
کسی چیز کو مضبوط اور پختہ بنانا۔

کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ (۱:۱۱)
یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔

یَتَحَاکَمُوْا یَتَحَاکَمُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے ساتھ محاکمہ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے خلاف عدالت میں پیش ہوتے ہیں۔

حُکْمٌ (اسم) فیصلہ

حَکَمٌ (اسم) ثالث ۔ پنچ ۔ جج

حُکَّامٌ (اسم جمع) حکمران ۔ جج

حِکْمَةٌ (اسم) عقل و دانش/ حکمت

حَکِیْمٌ (اسم) دانا عقلمند

اَحْکَمُ (اسم تفضیل) زیادہ طاقتور مضبوط۔

اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ ۔ بڑا حاکم۔
سب حاکموں سے بڑا حاکم۔

مُحْکَمَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) مضبوطی سے تعمیر شدہ۔

مُحْکَمَاتٌ (اسم جمع) غیر مبہم۔
ہر قسم کے ابہام سے پاک اور صرف ایک مطلب و مفہوم کو تسلیم کرنے والی آیتیں۔
مفرد: مُحْکَمَةٌ
ضد: مُتَشَابِهَاتٌ (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ل ف ☆

حَلَفْتُمْ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے حلف اٹھایا

حَلَفَ یَحْلِفُ حَلْفاً (ض)
حلف اٹھانا قسم کھانا۔

یَحْلِفُوْنَ (فعل مضارع' جمع مذکر غائب) وہ حلف اٹھاتے ہیں

لَیَحْلِفُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام: نون ثقیلہ جمع مذکر غائب) وہ یقیناً حلف اٹھائیں گے۔

حَلَّافٌ (اسم مبالغہ) حلف اٹھانے کا عادی۔

ح ل ق ☆

لَا تَحْلِقُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) حلف نہ اٹھایا کرو۔

حَلَقَ یَحْلِقُ حَلْقاً (ض) وَحَلَّقَ
سر منڈھانا۔

مُحَلِّقِیْنَ تَحْلِیْقًا (اسم فاعل جمع مذکر) سر منڈھے۔

☆ ☆ ☆ ☆

حُلْقُوْمٌ (اسم) نرخرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ح ل ل☆

حَلَلْتُمْ (مضاعف)(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گرہ کھول دی۔
اِحْرَامْ تم نے احرام کھول دیا۔
يَحْلِلُ ' يَحِلُّ (مضاعف)(فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) (ا) حلال ہوجاتا ہے/احرام سے باہر آجاتا ہے۔
حَلَّ يَحِلُّ حِلًّا وَ حَلَالًا (ض)
(ا) جائز ہونا/حلال ہونا۔گرنا۔آ گرنا۔
لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا (۲:۲۲۹)
اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۹:۱)
اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔
فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى (۲۰:۸۱)
ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا' وہ ہلاک ہوگیا۔
تَحُلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) داخل ہوتی ہے/آن گرتی ہے۔
حَلَّ يَحُلُّ حَلًّا وَ حُلُوْلًا (ن)
گرہ/گانٹھ کھولنا۔داخل ہونا۔آن گرنا
اَوْتَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ (۱۳:۳۱)
یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔
تَحِلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حلال/جائز کردے گی۔
يَحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حلال/جائز کرتے ہیں۔
اُحْلُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) گرہ/گانٹھ کھول دے۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۰:۲۷)
اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
اَحَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ا) حلال کردیا۔جائز کردیا۔
اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ (۲:۲۷۵)
اللہ نے سودے کو حلال کیا۔
اَحَلُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جائز قرار دیا/حلال کیا۔
وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (۱۴:۲۸)
اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔
يُحِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حلال کرتا ہے۔
يُحِلُّوْا (منصوب ن محذوف)
يُحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حلال کرتے ہیں' جائز قرار دیتے ہیں۔
تُحِلُّوْا منصوب ن محذوف
تُحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حلال کرتے ہو/جائز قرار دیتے ہو۔
حُلُّوْا دیکھیے ح ل ی
اُحِلَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے حلال کیا گیا۔
اُحِلَّتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اسے حلال کیا گیا۔(بصیغہ مؤنث)
حِلٌّ (اسم) حلال' جائز
حَلَالٌ (اسم) حلال۔جائز
ضد: حَرَامٌ ناجائز۔حرام
حَلَائِلُ (اسم جمع) بیویاں
مفرد: حَلِيْلَةٌ
مُحِلِّيْ (اسم فاعل جمع مذکر باب افعال ن محذوف) حلال کرنے والے۔
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ (۵:۱)
مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔
مَحِلٌّ (اسم ظرف مکان) مقام جگہ۔
حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ (۲:۱۹۶)
جب تک قربانی اپنے مقام نہ پہنچ جائے۔
تَحِلَّةٌ (اسم) ایسی بات جس سے قسم ٹوٹ جائے' قسم کی قید اٹھ جائے۔

ح ل م☆

اَلْحُلُمُ (اسم مصدر) سن بلوغت عمر کا وہ حصہ جس میں انسان تولید کے قابل ہوجاتا ہے (راغب)
حَلَمَ يَحْلُمُ حُلْمًا (ن) خواب دیکھنا۔نقطہ نظر رکھنا۔سن بلوغت کو پہنچنا۔
اَحْلَامٌ (اسم جمع) (ا) خواب' سپنے
وَمَانَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ (۱۲:۴۴)
اور ہمیں ایسی خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔
(۲) سمجھ' عقل
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا (۵۲:۳۲)
کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟
حَلِيْمٌ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) صابر/بردبار خدا کے اسمائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حسنیٰ میں سے ایک نام-
حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا (ک) بُردبار ہونا-

ح ل ی ☆

حُلُّوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پہنایا گیا-
حَلّیٰ يُحَلِّي تَحْلِيَةً باب تفعیل پیراستہ ہونا-
حَلِيَ يَحْلِيْ حَلْيًا وَ حِلْيَةً (ح) سونے یا جواہرات سے پیراستہ کرنا-
يُحَلَّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پیراستہ کیا جائے گا-
حِلْيَةٌ (اسم) زیور
حُلِيٌّ (اسم جمع) زیورات
مفرد: حِلْيَةٌ

ح م أ ☆

حَمَأٌ (اسم) مٹی
حَمِئَةٌ (اسم) ڈھیلی مٹی / گارا
(ولیم ایڈورڈ لین)

ح م د ☆

يُحْمَدُوْا (منصوب ان محذوف)
يُحْمَدُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کی تعریف کی جائے-
حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدًا (س) تعریف کرنا-شکر کرنا-
وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا (۳:۱۸۸)
وہ چاہتے ہیں کہ اس کام کے لئے ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا-
اَلْحَامِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حمد کرنے والے- یعنی خدائے قادر کی تعریف کرنے والے-
حَمْدٌ (اسم مصدر) حمد، تعریف
اَلْحَمْدُ (اسم مصدر) ہر قسم کی تعریف
حَمِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) قابل تعریف-
أَحْمَدُ (اسم معرفہ) ستودہ- (حضرت محمد ﷺ کا اسم مبارک)
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ (۶۱:۶)
اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں-
مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ستودہ- جس کی تعریف کی گئی ہو
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (۱۷:۷۹)
ستودہ مقام-
مختلف تفاسیر کے مطابق مقام محمود آنحضرت ﷺ کے لئے دوسروں کی شفاعت کرنے کا خاص مقام ہے (ابن کثیر)
مُحَمَّدٌ (باب تفعیل اسم مفعول) تعریف کیا گیا - پیغمبر اسلام ﷺ کا اسم مبارک-
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۴۸:۲۹)
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں-

ح م ر ☆

حِمَارٌ (اسم) گدھا-خر
حُمُرٌ (اسم جمع)-گدھے
مفرد: حِمَارٌ
اَلْحَمِيْرُ (اسم) گدھا-
حُمْرٌ (جمع مکسر) سُرخ
مفرد: أَحْمَرُ

ح م ل ☆

حَمَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا-
حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا (ض) برداشت کرنا- اٹھانا، اُوپر اُٹھانا- برانگیختہ کرنا- حاملہ ہونا-
حَمَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا-
حَمَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اٹھایا- یعنی اس عورت نے اپنے رحم میں ایک بچہ اٹھایا' حاملہ ہوگئی-
حَمَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھایا-
حَمَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سوار کیا / ہم نے اٹھایا-
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ (۱۹:۵۸)
اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا-
يَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب) اٹھاتا ہے/ برداشت کرتا ہے۔

يَحْمِلَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب)۔ وہ یقیناً اٹھائے گا۔

يَحْمِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔

يَحْمِلُوْا منصوب بحذف ن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ اٹھائیں۔

يَحْمِلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اٹھاتی ہیں

تَحْمِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اٹھاتے ہو۔

تَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اٹھاتی ہے۔

أَحْمِلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اٹھاتا ہوں۔

نَحْمِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔

يُحْمَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر) وہ اٹھایا جاتا ہے۔

حُمِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ اسے اٹھایا گیا۔

حَمَّلَ باب تفعیل تَحْمِيْلاً

حُمِّلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ لادے/ اٹھائے گئے۔

حُمِّلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم لادے گئے/ اٹھائے گئے۔

حُمِّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے اٹھوایا گیا۔ ہم اٹھائے گئے۔

لَاتَحْمِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مت لادو۔ مت اٹھاؤ۔

لَاتُحَمِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہم کو نہ اٹھوا

اِحْتَمَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا

اِحْتَمَلَ اِحْتِمَالاً باب افتعال

اِحْتَمَلُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔

حَمْلٌ (اسم) بوجھ/ بار/ بوجھ اٹھانا

حِمْلٌ (اسم) بوجھ

حَامِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ اٹھاتے ہیں۔

حَامِلَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) حاملہ عورتیں۔

حَمَّالَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) اٹھوانے والیاں۔ اٹھانے والی یعنی وہ عورت جو بالعموم یا بطور پیشہ لکڑی کا بوجھ اٹھاتی ہو۔

حَمُوْلَةٌ (اسم) باربردار۔ مویشی

ح م م ☆

حَمِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) (۱) سرگرم

كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (۴۱:۳۴)

گویا (تمہارا) گرم جوش دوست ہے۔

(۲) کھولتا ہوا پانی۔

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ (۶:۷۰)

ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا۔

يَحْمُوْمٌ (اسم) سیاہ دھواں

ح م ی ☆

يُحْمٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) گرم کیا جائے گا/ تپایا جائے گا۔

حَمِيَ يَحْمٰى حَمْيًا وَّ حُمُوًّا (س) بہت زیادہ گرم ہونا۔

حَامِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بے پناہ گرم

اَلْحَمِيَّةُ ایک جوشیلا یا قبائلی فخر و غرور اس اصطلاح کے سیاق و سباق کے لئے ملاحظہ ہو (عبدالماجد دریاآبادی ص ۲۹ حاشیہ ۳۱۶)

حَامٍ (اسم) حام۔ وہ نر اونٹ جس کے ذریعے دس بچے پیدا کرانے کے بعد اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو (راغب)

ح ن ث ☆

لَاتَحْنَثْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اپنی قسم نہ توڑ

حَنِثَ يَحْنَثُ حِنْثًا (ف) قسم توڑنا

اَلْحِنْثُ (اسم) گناہ زیادتی

ح ن ج ر

اَلْحَنَاجِرُ (اسم جمع) گلا

مفرد: حُنْجُرَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ح ن ذ ☆

حَنِیذٌ (اسم مفعول بروزن فعیل
واحد مذکر) بھنا ہوا
حَنَذَ یَحْنِذُ حَنذاً (ض) بھونا

ح ن ف ☆

حَنِیفٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) راست رو آدمی
حَنَفَ یَحْنِفُ حَنفاً (ض)
اپنے موقف پر اڑنا۔ غلط دین چھوڑ کر صحیح
دین کی طرف مڑ جانا۔
حُنَفَاءُ (اسم۔ جمع) راست رو لوگ'
یکسو لوگ' مفرد: حَنِیفٌ

ح ن ک ☆

لَاَحْتَنِکَنَّ باب افتعال (فعل
مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ واحد
متکلم) میں لازماً جڑ کاٹتا رہوں گا۔
اِحْتَنَکَ اِحْتِنَاکاً باب افتعال۔
اُلٹا دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ تباہ کرنا
حَنَکَ یَحْنُکُ حَنْکاً (ن)
گھوڑے کو لگام دینا۔ عقل مند بنانا۔

ح ن ن ☆

حَنَانٌ (اسم مصدر) شفقت
حَنَّ یَحِنُّ حَنَاناً وَحَنِیناً (ض)
شفقت و محبت رکھنا۔
حُنَیْنٌ اسم علم' ایک نشیبی اور
کٹی پھٹی وادی جس میں نخلستان تھے۔ جو
طائف جانے والی ایک سڑک پر واقع ہے۔
فتح مکہ کے فوراً بعد ایک مشہور جنگ کا
میدان' میلادی سن کے مطابق یہ جنگ یکم
فروری ۶۳۰ء کو لڑی گئی۔

ح و ب ☆

حُوبٌ (اسم) جرم
حَابَ یَحُوبُ حَوباً (ن)
گناہ کرنا۔ زیادتی کرنا

ح و ت ☆

حُوتٌ (اسم) مچھلی
حِیتَانٌ اسم جمع' مچھلیاں
مفرد: حُوتٌ

ح و ج ☆

حَاجَةٌ (اسم) خواہش
اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوبَ قَضٰهَا
(۶۸:۱۲)
ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو
انہوں نے پوری کی تھی۔
(۲) ضرورت
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ
صُدُوْرِکُمْ (۸۰:۴۰)
اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی)
تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو' ان پر
(چڑھ کر) وہاں پہنچ جاؤ۔
(۳) احساس ضرورت۔
وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
(۹:۵۹)
اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش)
نہیں پاتے۔

ح و ذ ☆

اِسْتَحْوَذَ باب استفعال (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) بالادست ہو گیا یا
غلبہ پالیا۔
اِسْتَحْوَذَ اِسْتِحْوَاذاً غالب آنا۔
حکومت حاصل کرنا۔
حَاذَ یَحُوْذُ حَوْذاً (ن)
تیر چلانا' غلبہ پانا
اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ
(۱۹:۵۸)
شیطان نے ان پر غلبہ پالیا۔
نَسْتَحْوِذُ باب استفعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم غلبہ پاتے ہیں۔
اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْکُمْ (۱۴۱:۴)
کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے؟

ح و ر ☆

یَحُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) واپس جاتا ہے۔
حَارَ یَحُوْرُ حَوْراً (ن) واپس ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ يَحُوْرَ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
يُحَاوِرُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گفتگو کرتا ہے۔
حَاوَرَ مُحَاوَرَةً وَ حِوَارًا۔
ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔ مباحثہ کرنا
تَحَاوُرٌ باب تفاعل (اسم مصدر) گفتگو۔

حُوْرٌ (اسم جمع) خوبصورت (عبدالماجد دریا آبادی) پاکیزہ و پاک دامن۔ (روڈ اور پکتھال)
مفرد: حَوْرَاءُ سفید فام اور سیاہ چشم (راغب)

اَلْحَوَارِيِّيْنَ منصوب اَلْحَوَارِيُّوْنَ (اسم جمع) حواری شاگرد مرید مفرد:
حَوَارِيٌّ یعنی حضرت عیسیٰ کے حواری۔ حواری کے لفظی معنی کپڑوں یا زیورات کو دھو کر صاف کرنا ہے۔ یوں حواریون بصیغہ جمع حضرت عیسیٰ کے ساتھیوں کو کہا جاتا ہے جو یہ کام کرتے تھے۔

ح ش ی ☆

حَاشَ (حرف) خواہش/توقع کے نقص یا عیب سے دوری یا اس سے آزادی۔ حَاشَ لِلّٰهِ خدا عیب یا نقص سے کس قدر دور (پاک) ہے (راغب)

ح و ط ☆

اَحَاطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے گھیرا۔ احاطہ کیا۔

اَحَاطَ يُحِيْطُ اِحَاطَةً
گھیرنا۔ گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔
حَاطَ يَحُوْطُ حَوْطًا (ن)
رکھوالی کرنا۔ حفاظت کرنا۔
اَحَاطَتْ (باب افعال) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے گھیر لیا۔
اَحَطْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے احاطہ کر لیا/گھیر لیا۔
اَحَطْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احاطہ کر لیا۔ گھیر لیا۔
يُحِيْطُوْا منصوب يُحِيْطُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احاطہ کرتے ہیں/گھیر لیتے ہیں۔
تُحِيْطُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم احاطہ کر لیتے ہو۔ گھیر لیتے ہو۔
اُحِيْطُ باب افعال (فعل مضارع، واحد متکلم) میں احاطہ کرتا ہوں/گھیر لیتا ہوں۔
اُحِيْطَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے گھیر لیا گیا۔
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ (۱۰:۲۲)
اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے۔
يُحَاطُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ گھیرا گیا۔
اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ (۱۲:۶۶)
مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ
تُحِطْ تُحِيْطُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو گھیر لیتا ہے/گھیر لے۔
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَالَمْ تُحِطْ بِهٖ (۲۷:۲۲)

اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں۔
مُحِيْطٌ (اسم فاعل واحد مذکر) احاطہ کرنے والا۔
مُحِيْطَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) احاطہ کرنے والی۔

ح و ل ☆

حَالَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) درمیان میں حائل ہوا۔
يَحُوْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) درمیان میں حائل ہوتا ہے۔
حِيْلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) درمیان میں لایا گیا/ڈالا گیا۔ یعنی دو چیزوں یا شخصوں کے درمیان رکھا گیا۔
حَوْلَ (اسم مصدر) (۱) اردگرد
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ (۲:۱۷)
جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں۔
(۲) سال۔ برس
مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ (۲:۲۴۰)
ایک سال تک خرچ۔
نوٹ: حَوْلَ کا مطلب طاقت بھی ہے مثلاً: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ کہ خدا کی مدد کے بغیر کوئی زور اور طاقت نہیں ہے۔
حَوْلَيْنِ (اسم تثنی) دو سال
مفرد: حَوْلٌ
حِوَلٌ (اسم) ہٹا دینا۔ فرار۔
حِيْلَةٌ (اسم) ذریعہ۔ وسیلہ
تَحْوِيْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) تبدیلی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ح و ی ☆

الْحَوَايَا (اسم جمع) آنتیں۔ انتڑیاں
مفرد: حَوِيَّةٌ وَ حَاوِيَةٌ انتڑی
أَحْوٰی اسم تفضیل۔ زیادہ سیاہی مائل
حَوِيَ يَحْوٰى حَوًى (س)
بھورا یا کالا ہو جانا

ح ی ث ☆

حَيْثُ (حرف) کہاں، کس جگہ/ جہاں، جس جگہ
مِنْ حَيْثُ جہاں سے۔ جہاں تک

ح ی د ☆

تَحِيْدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو دور بھاگتا ہے۔
حَادَ يَحِيْدُ حَيْدًا وَ حَيْدَانًا (ض)
کترانا، ہٹنا/ ہٹانا۔ اجتناب کرنا ایک طرف ہونا۔ بچنا
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ (۱۹:۵۰)
یہی وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

ح ی ر ☆

حَيْرَانَ اسم فاعل بروزن فعلان، سرگرداں
حَارَ يَحَارُ حَيْرًا وَ حَيْرَانًا (ف)
حیران و سرگرداں ہونا۔

ح ی ز ☆

مُتَحَيِّزٌ (اسم فاعل باب تفعل واحد مذکر)۔ وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے لئے پسپائی اختیار کرے۔ ایسی پسپائی ایک جنگی چال ہے۔ (ولیم لین، راغب، لسان)

ح ی ص ☆

مَحِيْصٌ (اسم، ظرف مکان و زمان) جائے پناہ۔
حَاصَ يَحِيْصُ حَيْصًا وَ حُيُوْصًا (ض)
راستہ بدلنا۔ مڑ جانا۔ بچنا۔ بچ نکلنا۔

ح ی ض ☆

لَمْ يَحِضْنَ (فعل مضارع منفی بہ لم جمع مؤنث غائب) جن عورتوں کو حیض نہ آتا ہو
وَالّٰئِيْ لَمْ يَحِضْنَ (۶۵:۴)
اور جنہیں ابھی حیض نہیں آنے لگا۔
مَحِيْضٌ (مصدر میمی) حیض۔ ماہواری

ح ی ف ☆

يَحِيْفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بے انصافی کرتا ہے۔
حَافَ يَحِيْفُ حَيْفًا (ض)
بے انصافی کرنا۔
اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ (۲۴:۵۰)
یا ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے۔

ح ی ق ☆

حَاقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) گھیر لینا۔
حَاقَ يَحِيْقُ حَيْقًا (ض) گھیر لینا اور قبضہ کر لینا۔
يَحِيْقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گھیر لیتا ہے۔

ح ی ن ☆

حِيْنٌ (حرف) (۱) وقت
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (۷۶:۱)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے۔
(۲) مقررہ وقت
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (۲:۳۶)
اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا۔
کے وقت
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَحِيْنَ الْبَاْسِ (۲:۱۷۷)
اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔
حِيْنَئِذٍ (حرف) تب اُس وقت

ح ی ی ☆

حَيَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا۔زندہ رہا۔
حَيِيَ يَحْيٰي حَيَاةً (س) رہنا۔زندہ رہنا
يَحْيٰي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ رہتا ہے یا رہے گا۔
تَحْيَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم زندہ رہتے ہو۔
حَيُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سلام کیا/دُعا دی
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ (۵۸:۸)
جس کلمہ سے خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دی۔
حُيِّيْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دعا دی گئی۔
حَيُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دعا دو۔سلام کہو۔
اَحْيَا باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زندگی دی۔
اَحْيَا يُحْيِيْ اِحْيَاءً زندگی دینا۔
اَحْيَيْتَ (باب افعال واحد مذکر حاضر) تو نے زندگی دی
اَحْيَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے زندگی دی۔

يُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندگی دیتا ہے۔
تُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو زندگی دیتا ہے۔
اُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں زندگی دیتا ہوں۔
نُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم زندگی دیتے ہیں۔
نُحْيِيَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً زندگی دیں گے۔
اسْتَحْيَوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زندہ چھوڑا
يَسْتَحْيُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتے ہیں۔
يَسْتَحْيِيْ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتا ہے۔
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيِيْ نِسَآءَهُمْ (۲۸:۴)
ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔
(۲) شرمندگی محسوس کرتا ہے۔
حَيِيَ يَحْيٰي حَيَاءً (س) شرمندہ ہونا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا (۲:۲۶)
خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ بیان فرمائے۔
نَسْتَحْيِيْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم زندہ چھوڑتے ہیں۔
اِسْتِحْيَاءٌ شرم
حَيَاءٌ شرم

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ (۲۸:۲۵)
ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی۔
حَيٌّ، حَيًّا (اسم) زندہ
اَلْحَيُّ (اسم) زندۂ جاوید (اللہ)
تَحِيَّةٌ (اسم مصدر) دُعا و سلام
اَحْيَاءٌ، اَلْاَحْيَاءُ (اسم) زندہ لوگ
مفرد: حَيٌّ
حَيَاةٌ (حَيٰوةٌ) اَلْحَيٰوةُ (اسم) زندگی
حَيَّةٌ (اسم) سانپ
مَحْيَا (مصدر میمی زندہ رہنا) زندگی۔
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ (۴۵:۲۱)
ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔
مُحْيِيْ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) زندہ کرنے والا۔
مُحْيِ الْمَوْتٰى مردوں کو جلانے والا/زندہ کرنے والا۔
اَلْحَيَوَانُ زندگی (یعنی حقیقی اور دائمی زندگی)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَابَ دیکھیے خ ی ب
خَاضَ دیکھیے خ و ض
خَافَ دیکھیے خ و ف
خَالٌ دیکھیے خ و ل
خَالَةٌ دیکھیے خ و ل
خَانَ دیکھیے خ و ن
خَاوِیَةٌ دیکھیے خ و ی

خ ب ء ☆

اَلْخَبْءُ (اسم) چھپا ہوا
خَبَأَ یَخْبَأُ خَبْأً چھپانا/اسٹور کرنا/ نگہبانی کرنا

خ ب ت ☆

أَخْبَتُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عاجزانہ درخواست کی-
أَخْبَتَ إِخْبَاتًا نرم ہونا/ عاجزی کرنا دھیما ہونا-
تُخْبِتَ منصوب باب انعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ تو عاجزی کرے
تُخْبِتِیْنَ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو عورت عاجزی کرتی ہے-
خَبُثَ دیکھیے خ ب و

خ ب ث ☆

خَبُثَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) ناکارہ ہوا-بُرا-گھٹیا بنا-
خَبُثَ یَخْبُثُ خَبَاثَةً (ک) ناکارہ/ بدکار-بدکردار-
اَلْخَبِیْثُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بد/ بدذات-بُرا
اَلْخَبِیْثِیْنَ منصوب اَلْخَبِیْثُوْنَ مرفوع بُرے لوگ مفرد: خَبِیْثٌ
خَبِیْثَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خبیث/ بدعورت-
خَبِیْثَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) بُری عورتیں-
خَبَائِثُ (اسم جمع) بُری باتیں- بُری عادات-مفرد: خَبِیْثَةٌ

خ ب ر ☆

خُبْرٌ خُبْرًا منصوب (اسم) آگاہی-علم
خَبَرَ یَخْبُرُ خُبْرًا وَ خُبْرَةً (ن) آزمانا، تجربے سے سبق حاصل کرنا/ تجربہ حاصل کرنا-
خَبَرٌ (اسم) اطلاع-خوشخبری
أَخْبَارٌ (اسم جمع) (۱) اطلاعات خوشخبریاں-
یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (۹۹:۴)
اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی-
(۲) بیانات
وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ (۴۷:۳۱)
اور تمہارے حالات جانچ لیں-
خَبِیْرٌ باخبر

خ ب ز ☆

خُبْزٌ (اسم) روٹی

خ ب ط ☆

یَتَخَبَّطُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پریشان/ سرگرداں رہتا ہے-
خَبَطَ یَخْبِطُ خَبْطًا (ض) ٹکرانا- زور سے مارنا
اللَّیْلَ وہ رات کو سفر کرتا ہے-
تَخَبُّط پریشان حالت میں ہونا-

خ ب ل ☆

خَبَالٌ (اسم) شرارت- بدحرکت-خرابی-
لَا یَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًا (۳:۱۱۸)
یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی) کرنے میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے-
لفظ خبال کا مطلب تباہی و بربادی ہے یا چیزوں کا ضائع ہونا-یا خرچ ہونا یا برباد ہونا ہے- آیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ تمہارے معاملات کو خراب کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خ ب و ☆

خَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بجھادی/بجھ گئی

خَبَا یَخْبُوْا خَبْوًا وَ خُبُوًّا (ن)
آگ یا غصے کا بجھ جانا یا ٹھنڈا ہونا ہے۔

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا (۱۷:۹۷)
جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔

خ ت ر ☆

خَتَّارٌ (اسم مبالغہ) فریب دینے والا/دغاباز۔

خَتَرَ یَخْتِرُ خَتْرًا وَ خُتُوْرًا (ن)
دھوکا دینا۔گمراہ کرنا اور فریب کاری کرنا۔دغا دینا۔

خ ت م ☆

خَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہر لگادی/سربمہر کردیا۔

یَخْتِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مہر لگاتا ہے/سربمہر کرتا ہے

نَخْتِمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہر لگاتے ہیں/سربمہر کرتے ہیں۔

خَاتَمٌ (اسم) مُہر

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۳۳:۴۰)
محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر ہیں۔

خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ کا مطلب انبیاء کے طویل سلسلے کا بند کرنے والا ہے۔(عبدالماجد دریا آبادی)

آپ ﷺ نہ صرف پیغمبر ہیں بلکہ آخری پیغمبر ہیں (ولیم لین) یعنی آپ ﷺ کے بعد کسی حالت، کسی صورت یا کسی مفہوم میں کوئی پیغمبر نہیں ہوسکتا۔

خِتَامٌ (اسم) مُہر کرنا

مَخْتُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) سربمہر

خ د د ☆

خَدٌّ (اسم) گال، رُخسار

اُخْدُوْدٌ (اسم) گڑھا۔خندق

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (۸۵:۴)
خندقوں (کے کھودنے) والے۔یمن کے بادشاہ: اشارہ ذونواس کے ہاتھوں کچھ مسیحیوں کو عذاب وعقوبت دینے کی طرف ہے۔ذونواس مذہباً یہودی تھا۔

خ د ع ☆

یَخْدَعُوْنَ، یَخْدَعُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے دھوکا دیا۔

خَدَعَ یَخْدَعُ خِدْعًا (ف)
دھوکا دینا

یُخٰدِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھوکا دیتے ہیں۔

خَادَعَ خِدَاعًا دھوکا دینا۔

خَادِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دھوکے باز

خ د ن ☆

اَخْدَانٌ (اسم جمع) چوری چھپے ناجائز دوستی

خ ذ ل ☆

یَخْذُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ چھوڑ دیتا ہے۔

خَذَلَ یَخْذُلُ خَذْلًا وَ خُذْلَانًا (ن)
چھوڑ دینا ترک کرنا/مدد کرنے سے ہاتھ اٹھانا۔

خَذُوْلٌ (اسم مبالغہ) دھوکے باز
نوٹ:- یہ نام شیطان پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ وہ کافروں کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے آپ کو انہیں گمراہ کرنے کے الزام سے بری الذمہ قرار دیتا ہے۔(ولیم لین)

مَخْذُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) متروک۔چھوڑا ہوا

خ ر ب ☆

یُخْرِبُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خراب کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں/مسمار کرتے ہیں۔
أَخْرَبَ يُخْرِبُ إِخْرَابًا
مسمار کرنا۔گرانا
خَرَابٌ (اسم)ویرانہ۔کھنڈر

خ ر ج ☆

خَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)وہ نکلا۔
خَرَجْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)تو باہر نکلا۔
خَرَجُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)وہ باہر نکلے۔
خَرَجْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب)وہ باہر نکلیں۔
خَرَجْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم باہر نکلے
خَرَجْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم باہر نکلے۔
يَخْرُجُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ باہر نکلتا ہے۔
يَخْرُجَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر نکلے گا۔
يَخْرُجُوْا منصوب يَخْرُجُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ باہر نکلیں
اُخْرُجْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) باہر نکل
اُخْرُجُوْا (فعل امر جمع مذکر) باہر نکلو
خَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نکلنے والا۔
خَارِجِيْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) باہر نکلنے والے۔

أَخْرَجَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باہر نکالا۔
أَخْرَجَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے نکالا۔
يُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالتا ہے۔
يُخْرِجَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر نکالے گا۔
يُخْرِجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالتے ہیں۔
تُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو باہر نکالتا ہے۔
مُخْرَجٌ (مصدر میمی باہر نکلنا۔
(مُخْرَجٌ : مَصْدَرٌ مِيْمِيٌّ بِمَعْنَى الْخُرُوْجِ)
وَاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ (۸۰:۱۷)
اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔
تُخْرِجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کسی چیز یا شخص کو باہر نکالتے ہو۔
تُخْرِجُوْا (منصوب) باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کسی چیز یا کسی شخص کو باہر نکالو۔
نُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم باہر نکالتے ہیں۔
أَخْرِجْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)۔تو نکال۔
أَخْرِجُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) باہر نکالو۔آگے لاؤ۔

أُخْرِجَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نکالی گئی۔قائم کی گئی۔تیار کی گئی۔
أُخْرِجُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کو آگے ہانکا گیا۔نکالا گیا۔
أُخْرِجْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آگے لائے گئے/نکالے گئے۔
أُخْرِجْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم آگے لائے گئے/باہر نکالے گئے۔
يُخْرَجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالے جاتے ہیں۔
تُخْرَجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم باہر نکالے جاتے ہو۔
يَسْتَخْرِجَا منصوب يَسْتَخْرِجَانِ باب استفعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دو باہر لاتے ہیں۔
تَسْتَخْرِجُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باہر لاتے ہو
خَرْجٌ (اسم) خرچہ۔گزارہ/گزر بسر
خَرَاجٌ (اسم) خراج۔گزارہ گزر بسر
خُرُوْجٌ (اسم مصدر) باہر نکلنا۔
إِخْرَاجٌ باب افعال (اسم مصدر) باہر نکالنا
مَخْرَجٌ (اسم ظرف مکان وزمان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نکلنے کا راستہ-پناہ گاہ
مُخْرِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باہر نکالنے والا-
مُخْرِجُوْنَ مُخْرِجِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) باہر نکالنے والے

خ ر د ل

خَرْدَلٌ (اسم) رائی

خ ر ر ☆

خَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نیچے گر گیا-
خَرَّ يَخِرُّ خَرًّا وَ خُرُوْرًا (ض) نیچے گرنا
خَرُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ نیچے گر گئے-
تَخِرُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم نیچے گرتے ہو-
يَخِرُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نیچے گرتے ہیں-
يَخِرُّوْا منصوب يَخِرُّوْنَ کہ وہ نیچے گریں-

خ ر ص ☆

يَخْرُصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اندازہ لگاتے ہیں/قیاس آرائی کرتے ہیں-
خَرَصَ يَخْرُصُ خَرْصًا (ن) قیاس آرائی کرنا
تَخْرُصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قیاس آرائی کرتے ہو-
اَلْخَرّٰصُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر حاضر) قیاس آرائی کرنے والے-
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۵۱:۱۰)
اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں-
صرف دین کی صداقت کی تکذیب کرنے والے ہی قیاس آرائی سے کام لیتے ہیں اور اپنی عقل سے صحیح طریقے پر کام نہیں لیتے (عبدالماجد دریا آبادی)

خ ر ط م

اَلْخُرْطُوْمُ (اسم) سونڈ' تھوتھنی

خ ر ق ☆

خَرَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پھاڑ دیا-سوراخ کر دیا-
خَرَقَ يَخْرِقُ خَرْقًا (ض) سوراخ کرنا' پھاڑنا' جھوٹ بولنا-
حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا (۱۸:۷۱)
یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضرؑ نے کشتی میں چھید کر دیا-
خَرَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوراخ کر دیا-
خَرَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گھڑ لیا-
وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ (۶:۱۰۰)
اور اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا گھڑی کیں
تَخْرِقَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) (۳) تو پھاڑتا ہے-
اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ (۱۷:۳۷)
تو زمین کو تو پھاڑ نہیں ڈالے گا-

خ ز ن ☆

خٰزِنِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) خزانہ کرنے والے/جمع رکھنے والے-مفرد: خَازِنٌ
خَزَنَةٌ (اسم' جمع) جگہ کے چوکیدار/پہرہ دار-جنت اور دوزخ کے پہرے دار/داروغہ اشارہ دونوں کی طرف ہے-
خَزَآئِنُ (اسم جمع) خزانے
مفرد: خَزِيْنَةٌ

خ ز ی ☆

نَخْزٰى (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوئے/خوار ہوتے ہیں-
خَزِىَ يَخْزٰى خِزْيًا (س) مشکل میں پھنسنا یا بے عزت ہونا-
خَزَايَةً وَ خِزْىً شرمندگی/ندامت محسوس کرنا-
اَخْزَيْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ذلیل و خوار کیا-
يُخْزِىْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ذلیل کرے گا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَا يُخْزِي وہ ذلیل نہیں کرے گا
يُخْزِ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ ذلیل کرے۔
لَا تُخْزِ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) ذلیل مت کر
لَا تُخْزِنِي مجھے ذلیل نہ کر
لَا تُخْزُوْنَ تم ذلیل مت کرو
لَا تُخْزِنَا ہمیں ذلیل مت کر
اَخْزٰی (اسم تفضیل) زیادہ رسوا کن
مُخْزِي باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ذلیل و رسوا کرنے والا
خِزْيٌ (اسم مصدر) ذلت و رسوائی۔

خ س ء ☆

اِخْسَئُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دور ہو جاؤ۔ دور پڑے رہو
خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْأً (ف) چندھیانا دور ہونا۔ دور دفع کرنا/ (کتے کو) دھتکارنا
خَاسِئٌ خَاسِئًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) دھتکارے ہوئے

خ س ر ☆

خَسِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نقصان اٹھایا۔
خَسِرَ يَخْسَرُ خُسْرًا وَّ خَسَارَةً وَّ خَسَارًا (س) ضائع ہونا نقصان اٹھانا' دھوکا کھانا' راستہ بھولنا' گمراہ ہونا۔
خَسِرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نقصان اٹھایا

تُخْسِرُوْا باب افعال ن محذوف منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم نقصان دو۔
مُخْسِرُوْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اوروں کو نقصان دینے والے
خُسْرٌ' خُسْرَانٌ' خَسَارَةٌ (اسم) نقصان
خَاسِرِيْنَ منصوب خَاسِرُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نقصان اٹھانے والے۔
خَاسِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نقصان اٹھانے والا۔
خَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) نقصان اٹھانے والی۔
الْأَخْسَرِيْنَ منصوب الْأَخْسَرُوْنَ مرفوع اسم تفضیل جمع مذکر) سب سے زیادہ نقصان پانے والا۔
تَخْسِيْرٌ (باب تفعیل' اسم مصدر) نقصان دینا۔
مُخْسِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) دوسروں کو نقصان دینے والے

خ س ف ☆

خَسَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گہنایا۔
خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوْفًا (ض) زمین میں دھنسنا۔ ناپید ہونا۔ گہن لگنا۔
خَسَفَ الْأَرْضَ بِهٖ زمین میں دھنسا دینا۔ کسی کو لے کر دھنس جانا
وَخَسَفَ الْقَمَرُ (۷۵:۸) اور چاند گہنا جائے

(۲) دھنسا دینا۔
لَوْلَآ أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا (۲۸:۸۲) اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی پھنسا دیتا/ دھنسا دیتا۔
خَسَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم دھنس گئے
يَخْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھنستا ہے
نَخْسِفُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ڈوبتے ہیں یا دھنستے ہیں۔

خ ش ع ☆

خَشَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی۔ دھیمی پڑ گئی۔ پست ہو گئی۔
خَشَعَ يَخْشَعُ خُشُوْعًا (ف) عاجزی کرنا۔ دھیما ہونا۔
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ (۲۰:۱۰۸) اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔
تَخْشَعَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ کہ وہ پست ہو جائے
خُشُوْعٌ اسم مصدر۔ عاجزی۔ تواضع
خَاشِعٌ خَاشِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) خشوع والا۔ متواضع
خَاشِعُوْنَ مرفوع خَاشِعِيْنَ (منصوب اسم فاعل جمع مذکر) عاجزی کرنے والے لوگ
خَاشِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) عاجزانہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَاشِعَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
عاجزی کرنے والیاں۔ بحالت عاجزی۔
خُشَّعًا خُشَّعًا منصوب نیچی نظریں
رکھنے والے۔ نظر افگندہ/ سرافگندہ
خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ (۴۲:۴۵)
ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ (۵۴:۷)
آنکھیں نیچے کئے ہوئے۔

خ ش ی ☆

خَشِیَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) خوف زدہ ہوگیا۔
خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیًا وَ خَشْیَةً
(س) ڈرنا/ خوف زدہ ہونا۔
خَشِیْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں خوف زدہ ہوا۔
خَشِیْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوئے۔
یَخْشٰی (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ ڈرتا ہے/ خوفزدہ ہوتا ہے۔
لِیَخْشَ منصوب بہ لام امر) فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہو۔
لَمْ یَخْشَ ساکن (مبنی بر سکون)
(فعل مضارع منفی جحد بہ لم - واحد مذکر
غائب) وہ خوفزدہ نہیں ہوا۔
تَخْشٰی (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تم خوفزدہ ہوتے ہو۔
یَخْشَوْنَ / یَخْشَوْا (فعل مضارع
جمع مذکر غائب کہ وہ خوفزدہ ہوں۔
تَخْشَوْنَ / تَخْشَوْا (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم خوفزدہ ہوتے ہو۔

نَخْشٰی (فعل مضارع۔ جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوتے ہیں۔
اِخْشَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
ڈرو۔ خوف کرو۔
خَشْیَةٌ (اسم) خوف۔ ڈر

خ ص ص ☆

یَخْتَصُّ باب افتعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) چنتا ہے۔ منتخب
کرتا ہے۔ مخصوص کرتا ہے۔
خَصَّ یَخُصُّ خَصًّا وَ خُصُوْصًا
(ن) مخصوص کرنا/ مختص کرنا۔
خَصَّ یَخَصُّ خَصَاصَةً نادار ہونا
/محتاج ہونا
خَاصَّةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاص طور پر
خَصَاصَةٌ (اسم مصدر) پیاس اور
بھوک۔ محتاجی

خ ص ف ☆

یَخْصِفَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر
غائب) وہ دو ڈھانپتے ہیں
خَصَفَ یَخْصِفُ خَصْفًا (ض)
سینا۔ پیوند کرنا

خ ص م ☆

اِخْتَصَمُوْا باب افتعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا/ دشمنی کی۔

خَصَمَ یَخْصِمُ خَصْمًا (ض)
جھگڑنا دشمنی کرنا۔
یَخْتَصِمُوْنَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے
ہیں۔
یَخِصِّمُوْنَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے
ہیں۔
تَخْتَصِمُوْنَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے
ہو۔
اَلْخَصْمُ (اسم) فریق مقدمہ۔
خَصْمَانِ (اسم مثنی) دو تنازع کرنے
والے۔ دو مقدمہ کرنے والے۔
خَصِمُوْنَ (اسم جمع) جھگڑالو لوگ
مقدمہ باز۔
خَصِیْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
(۱) دشمن۔
فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ (۱۶:۴)
مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں اعلانیہ
جھگڑنے لگا۔
(۲) وکیل ہمدرد۔ حامی
وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا
(۴:۱۰۵)
اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی
بحث نہ کرنا۔
اَلْخِصَامُ (اسم) جھگڑا۔ تنازعہ
وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ
(۴۳:۱۸)
اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے۔
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲:۲۰۴)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَخَاصُمٌ باب تفاعل (اسم مصدر)
باہم جھگڑنا

خ ض د ☆

مَخْضُوْدٍ (اسم مفعول واحد مذکر)
بے خار یا پھلوں سے لدا ہوا
خَضَدَ يَخْضِدُ خَضْدًا (ض)
ٹوٹنا/جھکنا

خ ض ر ☆

الْاَخْضَرُ (اسم) سبز
خَضِرَ يَخْضَرُ خَضَرًا (س) سبز ہونا-
خُضْرٌ مفرد: اَخْضَر سبز رنگ والے
خَضِرًا سبز (ترکاری کے ڈنٹھل)
مُخْضَرَّةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
سبز کیا ہوا- سبزا-
اَخْضَرُّ اخضرارًا سبز ہو جانا-

خ ض ع ☆

خَاضِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
جھکے ہوئے/تابع- فرمانبردار/مطیع
خَضَعَ يَخْضَعُ خُضُوْعًا (ف)
پر انداز ہونا- اطاعت کرنا جھکنا- تابع ہونا-
لَا تَخْضَعْنَ (فعل نہی جمع مؤنث حاضر) نہ جھکو/نرم نہ کرو-
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۲:۳۳)
نرم نرم باتیں نہ کرو-

خ ط أ ☆

اَخْطَأْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)- تم نے خطا کی- تم بھولے-
خَطِئَ يَخْطَأُ خَطَأً (ف)
غلطی کرنا- خطا کرنا
اَخْطَأْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے خطا کی-
خِطْأً (اسم) غلطی- خطا
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْرًا (۳۱:۱۷)
کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے-
خَطَأً (اسم) غلطی سے/بھول کر
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَأً (۹۲:۴)-
اور کسی مؤمن کو شایان نہیں کہ مؤمن کو مار ڈالے مگر بھول کر-
خَطِيْئَةً (اسم) (۱) قصور- غلطی
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً (۱۱۲:۴)
اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے-
(۲) گناہ
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ (۸۱:۲)
ہاں! جو بُرے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں-
خَطِيْٓئٰتٌ مفرد: خَطِيْٓئَةٌ
قصور- گناہ- غلطیاں
خَطَايَا (خَطَأً کی جمع)
قصور گناہ غلطیاں
خَاطِئِيْنَ/خَاطِئُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) گناہ گار لوگ
خَاطِئَةٌ (اسم صفت واحد مؤنث)
گناہ گار عورت

خ ط ب ☆

خَاطَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خطبہ دیا/خطاب کیا
خَطَبَ يَخْطُبُ خُطْبَةً (ن) بولنا- وعظ کرنا- خطبہ پڑھنا
لَا تُخَاطِبْ (فعل نہی باب مفاعلہ) بات مت کر-
لَاتُخَاطِبْنِيْ مجھ سے بات مت کر
خَطْبٌ (اسم) (۱) مقصد- معاملہ حال
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ (۹۵:۲۰)
حضرت موسیٰؑ سامری سے کہنے لگے: سامری! تیرا کیا حال ہے؟
(۲) معاملہ کام
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا (۲۳:۲۸)
موسیٰؑ نے اُن سے کہا تمہارا کیا کام ہے؟
خِطَابٌ (اسم مصدر) اعلان یا تقریر
وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (۲۰:۳۸)
اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ سکھایا- (۲) جھگڑا تنازعہ
وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ (۲۳:۳۸)
اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے-
(۳) تقریر- وعظ- خطبہ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا (۳۷:۷۸)
کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خِطْبَةٌ (اسم) پیغام نکاح

خ ط ط ☆

تَخُطُّ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لکھتا ہے۔
خَطَّ یَخُطُّ خَطًّا (ن) لکھنا

خ ط ف ☆

خَطِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اچک لے گیا۔
خَطِفَ یَخْطَفُ خَطْفاً اُچکنا وَخَطْفَةٌ (س)
یَخْطَفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اچک کرلے جاتا ہے۔
تَخْطَفُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اچک لے جاتی ہے۔
یُتَخَطَّفُ باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اچک لئے جاتے ہیں۔
نُتَخَطَّفُ باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم اچک لئے جائیں گے۔
نوٹ: آیت ۲۸:۵۷ میں لفظ نُتَخَطَّفُ جواب شرط کے طور پر آیا ہے۔ لہذا مبنی برسکون ہے۔ (مترجم)
خَطْفَةٌ (اسم) اُچک لے جانا۔ جھپٹ کرلے جانا۔

خ ط و ☆

خُطُوَاتٌ (خُطْوَةٌ کی جمع) قدموں کے نشانات۔
خَطَا یَخْطُوْ خَطْواً (ن) قدم رکھنا۔

خ ف ت ☆

لَا تُخَافِتْ باب مفاعلہ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) آواز زیادہ پست نہ کر۔ اس کی ضد چیخنا ہے
خَفَتَ یَخْفُتُ خُفُوْتاً (ن) پست آواز میں بات کرنا۔
یَتَخَافَتُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ آپس میں سرگوشی کرتے تھے۔ پست آواز میں باتیں کرتے تھے۔

خ ف ض ☆

اخْفِضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پست کر۔
خَفِضَ یَخْفِضُ خَفْضاً (ح) پست کرنا .
وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ (۱۵:۸۸)
اور مؤمنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔
خَافِضَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پست
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۵۶:۳) (قیامت) کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔

خ ف ف ☆

خَفَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)
خَفَّ یَخِفُّ خَفًّا وَ خِفَّةً (ض) ہلکا کرنا۔
خَفَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلکا کردیا۔
یُخَفِّفُ، باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلکا کرتا ہے۔
یُخَفَّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ہلکا کیا جائے گا۔
اسْتَخَفَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حقیر جانا۔
(عبدالماجد دریا آبادی۔ محمد علی) دوسرے کو حقیر جاننے کی کوشش کی (پکتھال)۔ دل کو ہلکا کیا (راغب)
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ (۵۴:۴۳)
(فرعون نے) اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔
نوٹ:۔ راغب اصفہانی اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ فرعون نے اپنی قوم کے دل و دماغ کو اس قدر ہلکا اور پست کردیا تھا کہ انہیں اپنے نفع و نقصان کا شعور تک نہ رہا تھا۔ لہذا انہوں نے (فرعون کی) اطاعت کی۔
لَا یَسْتَخِفَّنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ)
وَلَا یَسْتَخِفَّنَّکَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ (۳۰:۶۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جولوگ یقین نہیں رکھتے' وہ تمہیں ہرگز اوچھا (ہلکااور بے وقار) نہ بنادیں۔

تَسْتَخِفُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہلکا پاتے ہو۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (۸۰:۱۶)

جن کو تم ہلکا پا کر سفر...... میں کام میں لاتے ہو۔

خَفِيْفٌ (اسم صفت بروزن فعیل) ہلکا

خِفَافٌ خَفِيْفٌ کی جمع۔ ہلکا۔

تَخْفِيْفٌ (باب تفعیل اسم مصدر) کمی' تسکین' رعایت

خ ف ی ☆

يَخْفٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چھپا رہتا ہے' مخفی رہتا ہے۔

خَفِيَ يَخْفٰى خَفَاءً (س) پوشیدہ رہنا' چھپا رہنا۔

تَخْفٰى (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رہتی ہے

يَخْفَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رہتے ہیں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا (۴۰:۴۱)

وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

أَخْفَيْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پوشیدہ رکھا۔

يُخْفُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

يُخْفِيْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔

تُخْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پوشیدہ رکھتا ہے۔

تُخْفُوْا تُخْفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پوشیدہ رکھو

أُخْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پوشیدہ رکھتا ہوں۔

يَسْتَخْفُوْ يَسْتَخْفُوْا باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پردہ کرتے ہیں۔

خَفِيٌّ (اسم) (۱) چھپی

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (۴۵:۴۲)

وہ چھپی اور نیچی نظر سے دیکھتے ہیں

(۲) پوشیدہ/دبی ہوئی۔

إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا (۳:۱۹)

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

أَخْفٰى (اسم مبالغہ) بہت زیادہ پوشیدہ

خَافِيَةٌ (اسم' فاعل واحد مؤنث) چھپی ہوئی

خُفْيَةٌ (اسم) رازداری

مُسْتَخْفٍ (باب استفعال' اسم فاعل) جو اپنے آپ کو چھپائے۔

خ ل د ☆

يَخْلُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہمیشہ رہے گا۔

خَلَدَ يَخْلُدُ خُلُوْدًا (ن) دوام۔ ہمیشہ رہنا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے۔

تَخْلُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے

أَخْلَدَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) لگ گیا۔ مائل ہوا۔

وَلٰكِنَّهٗ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ (۱۷۶:۷)

مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا۔

(۲) باقی رکھے گا

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهٗ أَخْلَدَهٗ (۳:۱۰۴)

(اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔

الْخُلْدُ (اسم مصدر) دوام

خَالِدٌ (اسم فاعل) ہمیشہ زندہ رہنے والا۔

خَالِدُوْنَ' خَالِدِيْنَ ہمیشہ زندہ رہنے والے (خَالِدٌ کی جمع)

الْخُلُوْدُ (اسم مصدر) دوام

يَوْمُ الْخُلُوْدِ (۳۴:۵۰)

ہمیشہ رہنے والا دن۔

مُخَلَّدُوْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) سدا جوان

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۹:۷۶)

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے رہیں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ یعنی وہ ہمیشہ نوجوان ہی رہیں گے' ہمیشہ ایک ہی عمر میں رہیں گے۔ ان کی عمر کبھی تبدیل نہ ہو گی یا ان پر ہمیشہ شباب طاری رہے گا جسے کبھی زوال نہ ہو گا۔ (ولیم لین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خ ل ص ☆

خَلَصُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

خَلَصَ يَخْلُصُ خُلُوْصاً وَ خَالِصَةً (ن) خالص ہو کر الگ' آزاد حتمی وکھی

خَلَصُوْا نَجِيًّا (۱۲:۸۰) الگ ہو کر صلاح مشورہ کرنے لگے۔

اَخْلَصُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) مخلص ہو گئے

اَخْلَصَ اِخْلَاصاً مخلص ہوا۔ وقف ہونا۔

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ (۴:۱۴۶) اور خاص خدا کے فرماں بردار ہوئے۔

اَخْلَصْنَا (باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مخلص کیا۔ ہم نے نمایاں / ممتاز کیا۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (۳۸:۴۶) ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا

اَسْتَخْلِصْ باب استفعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں اسے الگ کر لوں گا۔

اِسْتَخْلَصَ اِسْتِخْلَاصًا بہترین کا انتخاب کرنا

اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْ (۱۲:۵۴) میں اسے اپنے لئے خاص کرتا ہوں۔ (عبدالماجد دریا آبادی) میں اسے اپنے لئے چنتا ہوں (آر بیری)۔ میں اسے اپنی ذات کے ساتھ منسلک کروں گا (پکتھال)۔

خَالِصَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)

(۱) ایک نمایاں صفت۔ درج بالا آیت (۳۸:۴۶) ملاحظہ ہو۔

(۲) کوئی چیز یا شخص کسی ایک چیز یا شخص خاص۔

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا (۶:۱۳۹) (ایسے مویشی) صرف مردوں کے (حلال) ہیں۔ (۳) خالص۔ صاف شفاف

لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ (۱۶:۶۶) ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں۔

(۴) خالصة

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳۹:۳) دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا ہے۔

مُخْلِصٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو محض اللہ کے لئے کوئی کام کرے

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۳۹:۲) اس کی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

مُخْلَصٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) پاک دل۔ چنا ہوا۔

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا (۱۹:۵۱) بے شک وہ ہمارا برگزیدہ تھا

اَلْمُخْلِصُوْنَ / مُخْلِصِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں یا اپنا دین اور اپنی اطاعت اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں۔

خ ل ط ☆

خَلَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کسی چیز میں کوئی چیز ملا دی۔

خَلَطَ يَخْلُطُ خَلْطًا (ن) ملا دینا۔

تُخَالِطُوْ (هُمْ) تُخَالِطُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ملا دیتے ہو۔

اِخْتَلَطَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گھل مل گیا۔

خُلَطَاءُ خَلِيْطٌ کی جمع' (اسم فاعل جمع مذکر) حصہ دار۔ ساجھی

خ ل ع ☆

اِخْلَعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اتار دے۔

خَلَعَ يَخْلَعُ خَلْعًا (ف) اتار پھینکنا۔ کھولنا۔ الگ کرنا

خ ل ف ☆

خَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

(۱) پیچھے آیا۔ بعد میں آیا جانشین ہوا۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (۱۹:۵۹) پھر اس کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے۔

(۲) جانشین بنا جانشینی کی۔

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْۢ بَعْدِىْ (۷:۱۵۰) حضرت موسیٰ کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری (بری جانشینی) کی۔

(۳) ایک دوسرے کے جانشین ہوئے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ (۴۳:۶۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے-
أُخْلُفْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) جانشین بن-
خُلِفُوْا (فعل ماضی مجہول مذکر غائب) وہ پیچھے رہ گئے-
يُخَالِفُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں-
أُخَالِفُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں مخالفت کرتا ہوں-
اَنْ أُخَالِفَكُمْ (۱۱:۸۸)
کہ میں تمہاری مخالفت کروں-
أَخْلَفُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھے رکھا-
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَاوَعَدُوْهُ (۹:۷۷)
انہوں نے خدا کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا-
أَخْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے وعدہ خلافی کی
أَخْلَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ خلافی کی-
مَا أَخْلَفْنَا ہم نے وعدہ خلافی نہیں کی
يُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعدہ خلافی کرتا ہے-
لَا يُخْلِفُ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا-
لَنْ يُّخْلِفَ وہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کریگا
تُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو وعدہ خلافی کرتا ہے-
لَا تُخْلِفُ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا-

لَا نُخْلِفُ (فعل مضارع منفی-جمع متکلم) ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے-
يَتَخَلَّفُوْا (منصوب ن محذوف)
يَتَخَلَّفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر) کہ وہ پیچھے رہ جائیں-
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ (۹:۱۲۰)
کہ وہ رسول خدا ﷺ سے پیچھے رہ جائیں-
اخْتَلَفَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختلاف کیا-
اخْتَلَفُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اختلاف کیا-
اخْتَلَفْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اختلاف کیا-
يَخْتَلِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اختلاف کرتے ہیں-
تَخْتَلِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختلاف کرتے ہو-
اُخْتُلِفَ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اختلاف کیا گیا-
اسْتَخْلَفَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جانشین بنایا
يَسْتَخْلِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانشین بناتا ہے-
يَسْتَخْلِفَنَّ (ن ثقیلہ) لَيَسْتَخْلِفَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقینا اپنا جانشین بنائے گا-
خَلَفٌ (اسم) (۱) جانشین
لغات نویس خَلْفٌ اور خَلَفٌ میں امتیاز کرتے ہیں پہلا لفظ برے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور دوسرا اچھے معنوں میں

-جانشین' خواہ ایک بیٹا ہو یا پوری نسل (محمد علی-ولیم)
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (۱۹:۵۹)
پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے-
مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (۲:۲۵۵)
جو کچھ ان لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے-
(۳) بعد میں
لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً (۱۰:۹۲)
تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو-
خَالِفِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پیچھے رہ جانے والے-
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ (۹:۸۳)
تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو-
خِلَافٌ (اسم) خلاف-پیچھے
اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۷:۷۶)
اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم
(۲) مخالف سمتیں
اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ (۵:۳۳)
یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں-
خِلْفَةٌ (اسم) آگے پیچھے-
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً (۲۵:۶۲)
اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔
اَلْخَوَالِف (اسم فاعل جمع مؤنث)
گھر میں بیٹھنے والیاں۔ خانہ نشین
خَلِیْفَةٌ (خَالِفَة کی جمع) ۔(اسم
فاعل) نائب۔خلیفہ
خَلَائِفُ/خُلَفَاءُ (خَلِیْفَة کی جمع)
جانشین
اَلْمُخَلَّفُوْنَ مرفوع اَلْمُخَلَّفِیْنَ
منصوب۔ وہ لوگ جو پیچھے رہیں۔
مُخْلِف (اسم فاعل واحد مذکر
باب افعال) وعدہ خلاف
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ
رُسُلَهٗ (۱۴:۴۷)
تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے اپنے پیغمبروں
سے جو وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے
گا۔
اِخْتِلَاف (باب افتعال اسم مصدر)
(۱) تبدیلی
وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
(۲۳:۳۰)
اور زبانوں کا جدا جدا ہونا۔
(۳) تضاد
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا
(۴:۸۲)
اور اگر یہ خدا کے سوا کسی اور (کا کلام) ہوتا
تو اس میں بہت سا اختلاف یا (تضاد)
پاتے۔
مُخْتَلِف (اسم فاعل واحد مذکر)
جدا۔ الگ
مُخْتَلِفِیْنَ منصوب مُخْتَلِفُوْنَ
مرفوع وہ لوگ جو ایک دوسرے سے کسی
معاملے میں اختلاف کریں۔
مُخْتَلَف کی جمع
مُسْتَخْلَفِیْنَ (باب استفعال۔اسم
مفعول جانشین (مُسْتَخْلَف کی جمع)

خ ل ق ☆

خَلَقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے پیدا کیا۔
خَلَقَ يَخْلُقُ خَلْقًا وَ خِلْقَةً (ن)
عدم سے وجود میں لانا
خَلَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے پیدا کیا
خَلَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے پیدا کیا۔
خَلَقْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے پیدا کیا۔
خَلَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے پیدا کیا۔
يَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ پیدا کرتا ہے۔
تَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو پیدا کرتا ہے۔
اَخْلُقُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں پیدا کرتا ہوں۔
نَخْلُقُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں۔
خُلِقَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) اسے پیدا کیا گیا۔
خُلِقَتْ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) وہ پیدا کی گئی۔
خُلِقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع
مذکر غائب) وہ پیدا کئے گئے
لَمْ يُخْلَقْ (فعل ماضی مجہول منفی جحد
بہ لم واحد مذکر غائب) وہ پیدا نہیں کیا گیا۔
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ
(۸:۸۹)
کہ تمام ملک میں ایسے لوگ پیدا نہیں ہوئے
تھے۔
يُخْلَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) وہ پیدا کئے جاتے ہیں۔
خَلْق (اسم) خلقت۔لوگ
(۲) مخلوق۔
خُلُق اخلاق کردار۔ فطری
رجحان۔ افتاد طبع
خَالِق (اسم فاعل واحد مذکر)
پیدا کرنے والا۔
خَالِقِیْنَ (منصوب) خَالِقُوْنَ
(مرفوع) پیدا کرنے والے (خالق کی جمع)
خَلَاق (اسم) جز۔حصہ
مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ
(۱۰۲:۲)
اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔
اَلْخَلَّاق (اسم مبالغہ) سب سے
بڑا پیدا کرنے والا۔
مُخَلَّقَة (اسم مفعول واحد مؤنث
باب تفعیل) ساختہ۔ بنا ہوا
مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (۲۲:۵)
جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص
بھی۔
اِخْتِلَاق باب افتعال (اسم مصدر)
ایجاد کرنا۔ گھڑنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خ ل ل ☆

خَلُوْا دیکھئے خ ل و
خِلَالٌ (اسم)(۱) دوستی
خَالَّ خِلَالاً بطور دوست پیش آنا-
يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ (۳۱:۱۴)
جس دن نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی-
(۲) اندر بیچ میں سے اندر سے-
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ (۵:۱۷)
اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے-
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ (۴۳:۲۴)
پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے
خُلَّةٌ (اسم) دوستی
خَلِيْلٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دوست-
نوٹ:- انگریزی لفظ Friend بمشکل ہی لفظ خَلِیْلٌ کے معنی ادا کرتا ہے عربی زبان میں خلیل کے معنی انتہائی مخلص دوست ہیں جس کا محبت اور اعتماد میں کوئی مدمقابل نہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۵۳۵)
اَلْاَخِلَّاءُ (خَلِیْلٌ کی جمع) دوست بصیغہ جمع

خ ل و ☆

خَلَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اکیلا ہے-
خَلَا يَخْلُوْ خُلُوًّا وَ خَلَاءً (ن)
تنہا ہونا (وقت) گزرنا بری ہونا- خالی ہونا-
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (۷۶:۲)
اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں
(۲) گزر گیا-
وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ (۲۴:۳۵)
کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے-
خَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) گزر گئی-
خَلَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) کسی کے ساتھ تنہا ہونا/ الگ ہونا-
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ (۱۴:۲)
جب الگ ہوکر وہ اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں-
(۲) وہ گزر گئے-
سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ (۳۸:۳۳)
اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں' ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے-
يَخْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) الگ ہوگا- خالی ہوگا-
اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ (۹:۱۲)
تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی-
خَلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) چھوڑ دو-
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ (۵:۹)
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو-
تَخَلَّتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) خالی ہوگئی
اَلْخَالِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) گزشتہ- گزری ہوئی-

خ م د ☆

خَامِدُوْنَ مرفوع خَامِدِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بجھے ہوئے
خَمِدَ يَخْمَدُ خَمْدًا وَ خُمُوْدًا (س) بجھ جانا

خ م ر ☆

خَمْرٌ (اسم) شراب
خَمِرَ يَخْمِرُ خَمْرًا وَ خَمَرًا (س-ح)
پردہ ڈالنا- ڈھانپنا- چھپانا
خُمُرٌ (اسم جمع) اوڑھنی (خِمَارٌ کی جمع) سر پر اوڑھنے والی چادر-

خ م س ☆

خَمْسَةٌ (اسم عدد) پانچ
خُمُسٌ (کسر) پانچواں حصہ ۱/۵
اَلْخَامِسَةُ عدد ترتیبی پانچواں
خَمْسِيْنَ منصوب (اسم عدد) پچاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خ م ص ☆

مَخْمَصَةٌ (مصدر میمی) بھوک
خَمِصَ يَخْمَصُ خَمْصاً (ک) بھوکا رہنا

خ م ط ☆

خَمْطٌ (اسم) کڑوا۔ تلخ

خ ن ز ر

خِنْزِيْرٌ (اسم مفرد) سُور
خَنَازِيْرُ (جمع) سُور بصیغہ جمع

خ ن س ☆

خُنَّسٌ (اسم جمع) پلٹنے والے ستارے
خَنَسَ يَخْنُسُ خَنْساً وَ خُنُوساً (ن) پلٹنا، واپس ہونا
خَنَّاسٌ (اسم) غائب ہونے والے

خ ن ق ☆

اَلْمُنْخَنِقَةُ (اسم مفعول واحد مؤنث) گلا گھٹنے والی
خَنَقَ يَخْنُقُ خَنْقاً (ن) گلا گھٹنا

خ و ر ☆

خُوَارٌ (اسم) بچھڑے کی آواز
خَارَ يَخُوْرُ خَوْراً وَ خُوَاراً (ن) بچھڑے کا آواز نکالنا۔

خ و ض ☆

خَاضُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لگ گئے یا وہ مصروف ہو گئے۔
خَاضَ يَخُوْضُ خَوْضاً وَ خِيَاضاً (ن) گھس جانا ۔مشغول ہونا۔ داخل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ گفتگو میں محو ہونا۔
خُضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم مشغول ہو گئے۔
يَخُوْضُوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشغول ہوتے ہیں۔
نَخُوْضُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مشغول ہوتے ہیں۔
كُنَّا نَخُوْضُ ہم گھس جاتے تھے۔
خَوْضٌ (اسم مصدر) فریفتہ ہونا فضول باتیں کرنا
مَخَاضٌ (مصدر میمی) دردزہ

خ و ف ☆

خَافَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہوا۔ فکرمند ہوا۔
خَافَ يَخَافُ خَوْفاً وَ مَخَافَةً وَ خِيْفَةً (ف)
ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔ اندیشہ کرنا۔ مشتبہ ہونا۔ متفکر ہونا۔
خِفْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو ڈرتی ہے۔
خِفْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں ڈرا
خَافُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہوئے۔
يَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے۔
تَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ڈرتا ہے
لَا تَخَفْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت ڈر۔
لَاتَخَافِي (فعل نہی واحد مؤنث حاضر) تو عورت خوفزدہ نہ ہو۔
تَخَافَنَّ اگر تم واقعی خوفزدہ ہو۔
أَخَافُ میں ڈرتا ہوں۔
يَخَافَا منصوب يَخَافَانِ مرفوع وہ دو ڈرتے ہیں۔
اِلَّا اَنْ يَّخَافَا (۲۲۹:۲) ہاں اگر میاں بیوی کو خوف ہو
لَاتَخَافَا (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو مت ڈرو
يَخَافُوْا منصوب يَخَافُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈریں
تَخَافُوْا منصوب تَخَافُوْنَ مرفوع (فعل مضارع ن مذکر حاضر) کہ تم ڈرو
اَلْخَوْفُ (اسم) اندیشہ۔ شبہ۔ ڈر
خَائِفٌ (اسم فاعل) خوفزدہ
خَائِفِيْنَ (خَائِفٌ کی جمع) خوفزدہ لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خِیفَةٌ (اسم) خوف

یُخَوِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے۔

تَخْوِیْفٌ باب تفعیل 'مصدر' ڈرانا

تَخَوُّفٌ باب تفعل -مصدر' خوف ڈر

خ و ل ☆

خَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عطا کیا' بخشا

خَالَ یَخُوْلُ خَوْلاً (ن) خیال رکھنا' انتظام کرنا۔

خَوَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عطا کیا

خَالٌ (اسم) ماموں

خَالَاتٌ (خَالَةٌ کی جمع) خالائیں

اَخْوَالٌ (اسم' جمع) ماموں بصیغہ جمع

خ و ن ☆

خَانَتَا (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) ان دو عورتوں نے خیانت کی

خَانَ یَخُوْنُ خَوْنًا وَ خِیَانَةً (ن) دھوکا دینا- غداری کرنا' بے وفا ہونا- کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا- وعدہ خلافی کرنا۔

خَانُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خیانت کی۔

تَخُوْنُوْا منصوب تَخُوْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خیانت کرتے ہو۔

لَا تَخُوْنُوْا (نہی- جمع مذکر حاضر) خیانت مت کرو۔

لَمْ اَخُنْ ساکن (اَخُوْنُ) (فعل ماضی منفی جحد بہ لم واحد متکلم) میں نے خیانت نہیں کی۔

یَخْتَانُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے ساتھ خیانت کرتے ہیں

تَخْتَانُوْنَ باب افتعال فعل مضارع جمع مذکر حاضر- تم اپنے ساتھ خیانت کرتے ہو۔

خِیَانَةٌ (مصدر) غداری' خیانت

خَائِنِیْنَ (خَائِنٌ کی جمع) اسم فاعل خیانت کرنے والے۔

خَائِنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) خیانت کرنے والی

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ (۵:۱۳)

تم ہمیشہ ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔

(۲) دھوکا دینا- (مصدری معنوں میں)

یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ (۴۰:۱۹)

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔

خَوَّانٌ (اسم مبالغہ) غدار اور دھوکے باز لوگ

خ و ی ☆

خَاوِیَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث غائب) اوندھا گرا ہوا۔

خَوِیَ یَخْوٰی خَوَاءً (ض) بے آباد ہونا- متروک- ویرانہ/کھنڈر بنا ہوا۔

خ ی ب ☆

خَابَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مایوس ہوا- نامراد ہوا

خَابَ یَخِیْبُ خَیْبَةً (ض) مایوس ہونا/ ناکام ہونا- (کوشش) ضائع ہونا-

خَائِبِیْنَ منصوب (اسم فاعل) نامراد لوگ- بد دل لوگ- مفرد خَائِبٌ

خ ی ر ☆

تَخَیَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختیار کرتے ہو۔

خَارَ یَخِیْرُ خِیْرَةً وَ خِیَرًا (ض) چننا- ترجیح دینا

یَتَخَیَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چنتے ہیں

اِخْتَارَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختیار کیا۔

اِخْتَرْتُ (باب افتعال واحد متکلم) میں نے چن لیا

یَخْتَارُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے/ اختیار کرتا ہے۔

خ ی ر ☆

خَیْرٌ (اسم صفت) (۱) عمدہ- بہتر

خَارَ یَخِیْرُ خَیْرًا (ض) بہتر ہونا عمدہ ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا
(۴۴:۱۸)
اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔
(۲) بہتر، بہت اچھا
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ
(۱۹۸:۳)
اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے، وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔
(۳) اچھا۔
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
(۱۰۵:۲)
کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت) نازل ہو۔
نوٹ:۔ خیر کا لفظی ترجمہ 'اچھا' ہے اور حسب سیاق اس کے معنی بہتر اور بہترین وغیرہ ہو سکتے ہیں۔
(۴) دولت
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
(۸:۱۰۰)
وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔
الْاَخْيَارُ (اسم جمع) بہترین لوگ
الْخِيَرَةُ (اسم) اختیار
خَيْرَاتٌ (اسم جمع) دل و ضمیر کو پسند آنے والے۔
الْخَيْرَاتُ (اسم جمع) اچھے اعمال، امور اور برکات وغیرہ۔

خ ی ط ☆

الْخَيْطُ (اسم) دھاگا خاط
يَخِيْطُ خَيْطًا وَ خِيَاطَةً (ض) سینا۔ ٹانکنا
الْخِيَاطُ (اسم) سوئی

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (۴۰:۷)
یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔
نوٹ:۔ یہ محاورہ کسی ناممکن بات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

خ ی ل ☆

الْخَيْلُ (اسم) گھوڑے
يُخَيَّلُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ظاہر ہونا۔
خَالَ يَخَالُ خَيْلًا وَ خَالًا وَ خَيْلُوْلَةً (ف)
تصور کرنا، سوچنا، فکر کرنا، خیال کرنا۔
مُخْتَالٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر۔ اترانے والا۔ شیخی خور

خ ی م ☆

الْخِيَامُ (اسم، جمع) خیمے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

د ء ب

دَأْب (اسم) عادت، طریق کار

دَأَبَ یَدْأَبُ دَأْبًا وَ دُؤُوْبًا (فی)
سرگرم ہونا۔ اور کسی معاملے میں ماہر ہونا۔ تھکنا۔ متفکر ہونا۔

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ (۱۱:۳)
فرعون کی قوم کی طرح یا قوم فرعون کے حال کی طرح۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا (۴۷:۱۲)
انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے۔

دَائِبَیْنِ (اسم فاعل) اپنے راستے پر چلنا۔ (ولیم لین) مسلسل جدوجہد کرنا

د ب ب ☆

دَابَّةٌ (اسم) متحرک مخلوق

دَبَّ یَدِبُّ دَبًّا وَ دَبِیْبًا (ض)
آہستہ چلنا۔ رینگنا۔

دَوَابُّ (دَابَّةٌ کی جمع) کہنیوں کے بل چلنا۔ حرکت کرنے والے جاندار۔

د ب ر ☆

یُدَبِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تدبیر کرتا ہے۔
یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز پر عدل اور حکمت سے حکم چلاتا ہے۔ وہ نہ صرف خالق ہے بلکہ مستقل اور دائمی حاکم بھی ہے اور تمام امور کا نمٹانے والا بھی ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

دَبَرَ یَدْبُرُ دَبْرًا وَ دُبُوْرًا (ن ض)
پیچھے مڑنا۔ بھاگنا/فرار کرنا، پیچھا کرنا۔

اَدْبَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پیچھے مڑا

یَتَدَبَّرُوْنَ (باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور و فکر کرتے ہیں/وہ تدبر کرتے ہیں۔

یَتَدَبَّرُوْا منصوب (باب تفعل فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ غور و فکر کریں۔ یَدَّبَّرُوْا

اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ (۶۸:۲۳)
کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا۔

دُبُرٌ / الدُّبُرُ (اسم) پیچھے

اَدْبَارَ (دُبُرٌ کی جمع) (۱) پیچھے
فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۴۰:۵۰)
اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح و تنزیہ کیا کرو۔
(۲) پیٹھیں، پشتیں۔
یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ (۱۱۱:۳)
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے

اِدْبَارَ (باب افعال، اسم مصدر) غروب ہونا۔
فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ (۴۹:۵۲)
اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو۔

دَابِرٌ (اسم فاعل) جڑ
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (۴۵:۶)
جن لوگوں نے غلط کام کئے ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔ (پکتھال) غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔

اَلْمُدَبِّرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) (فرشتے) کارکنانِ قضا و قدر۔

مُدْبِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) پیچھے مڑنے والا
وَلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ (۱۰:۲۷)
اور پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

مُدْبِرِیْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے۔

د ث ر ☆

مُدَّثِّرٌ باب تفعل (اسم فاعل) لبادے میں لپٹا ہوا

دَثَرَ یَدْثُرُ دُثُوْرًا (ن) کمبل اوڑھنا

د ح ر ☆

دُحُوْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا۔ بھگانا۔

دَحَرَ یَدْحَرُ دَحْرًا وَ دُحُوْرًا (ف)

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) راندہ ہوا دھتکارا ہوا۔

د ح ض ☆

یُدْحِضُوْا منصوب یُدْحِضُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ جھٹلائیں۔

دَحَضَ یَدْحَضُ دُحُوْضًا (ف)
معاہدہ کا کالعدم کرنا۔ جھٹلانا۔ مسترد کرنا۔

لِیُدْحِضُوْا بِهٖ (۵۶:۱۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔

دَاحِضَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بے وزن و بے حقیقت چیز۔ لغو

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۶:۴۲)

ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔

مُدْحَضِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر غائب) مسترد شدہ

د ح و ☆

دَحَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلا دیا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا (۷۹:۳۰)

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

د خ ر ☆

دَاخِرُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر غائب) پڑے رہنے والے۔

دَخَرَ يَدْخَرُ دَخْرًا وَدُخُوْرًا (ف) چھوٹا ہونا۔ ادنیٰ ہونا

تَدَّخِرُوْنَ دیکھئے۔ د خ ر

د خ ل ☆

دَخَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ داخل ہوا۔

دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلًا وَمَدْخَلًا (ن) داخل ہونا۔

دَخَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ داخل ہوئی۔

دَخَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ داخل ہوئے۔

دَخَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو داخل ہوا۔

دَخَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم داخل ہوئے۔

يَدْخُلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل ہوتا ہے۔

لَتَدْخُلُنَّ (مؤکد بہ لام تاکید نون ثقیلہ) تم لازماً داخل ہو گئے۔

يَدْخُلُوْا منصوب يَدْخُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ داخل ہوں۔

اُدْخُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو داخل ہو۔

اُدْخُلَا (فعل امر، تثنیہ مذکر حاضر) تم دو داخل ہو جاؤ۔

اُدْخُلِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت داخل ہو۔

اَدْخَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے داخل کیا۔

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا (۲۱:۷۵)

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت کے محل میں داخل کیا۔

يُدْخِلُ / يُدْخِلْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل کرتا ہے / کرے گا۔

اُدْخِلَنَّ (باب افعال موکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں یقیناً داخل کروں گا۔

نُدْخِلُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) میں داخل کرتا ہوں۔

اَدْخِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۱) داخل کر۔

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (۱۷:۸۰)

مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو۔

(۲) ڈالنا۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ (۲۷:۱۲)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔

اُدْخِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے داخل کیا گیا۔

اُدْخِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ داخل کیے گئے۔

يُدْخَلُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ داخل کیا جائے گا۔

دَخَلَ (اسم) ذریعہ۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ (۱۶:۹۴)

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ

مُدْخَلَ (ظرف مکان) اندر گھسنے کی جگہ

مُدْخَلَ (مصدر میمی) داخل ہونا

دَاخِلِيْنَ منصوب دَاخِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) داخل ہونے والے۔

د خ ن ☆

دُخَانٌ (اسم) دھواں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

د ر ء ☆

یَدْرَا (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دور کرے گا- ٹال دے گا-

دَرَا یَدْرَا دَرْءًا وَ دَرَاَۃً (ف) دور کرنا/ رکھنا

یَدْرَءُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غلبہ پاتے ہیں/ مقابلہ کرتے ہیں-

اِدْرَءُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دور کرو ٹال

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِکُمُ الْمَوْتَ (۱۶۸:۳)

اپنے پرے سے موت ٹال دو

اِدّٰرَءْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آپس میں جھگڑ پڑے

د ر ج ☆

نَسْتَدْرِجُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم درجہ بدرجہ آگے بڑھاتے ہیں-

دَرَجَ یَدْرُجُ دُرُوْجًا وَدَرَجَانًا (ن) قدم بہ قدم جانا- چلنا- سبقت کرنا-

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُھُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ (۱۸۲:۷)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا-

دَرَجَۃٌ (اسم) درجہ، برتری

وَلِلرِّجَالِ عَلَیْھِنَّ دَرَجَۃٌ (۲۲۸:۲)

اور مردوں کو ان عورتوں پر برتری ہے-

دَرَجَاتٌ (اسم جمع) درجے

د ر ر ☆

دُرِّیٌّ (صفت) چمکدار

مِدْرَارٌ (صفت) موسلا دھار یعنی لگا تار برسنے والی بارش

دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا وَ دُرُوْرًا (ض) مسلسل/ لگا تار بہنا-

یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا (۵۲:۱۱)

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا-

د ر س ☆

دَرَسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انھوں نے پڑھا یا مطالعہ کیا-

دَرَسَ یَدْرُسُ دَرْسًا وَ دِرَاسَۃً (ن) پڑھنا/ مطالعہ کرنا-

دَرَسْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پڑھا-

یَدْرُسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پڑھتے ہیں-

تَدْرُسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پڑھتے ہو-

دِرَاسَۃٌ (اسم مصدر) پڑھنا-

د ر ک ☆

اَدْرَکَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پالیا

اَدْرَکَ باب افعال اِدْرَاکًا پالینا- سمجھ لینا- جان لینا- پہنچنا

یُدْرِکُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے- وہ پالیتا ہے-

تُدْرِکُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سمجھتا ہے

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ (۱۰۳:۶)

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے-

تَدَارَکَ باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پہنچا (عبدالماجد دریا آبادی) حمایت کی/ تدارک کیا-

اِدَّارَکَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حاصل کیا- پہنچا

اِدَّارَکُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے پیچھے پہنچ گئے-

دَرَکٌ (مصدر)

دَرَکًا پالینا- قابو پانا-

لَا تَخٰفُ دَرَکًا (۷۷:۲۰)

تم کو نہ تو فرعونیوں کے آ پکڑنے کا خوف ہوگا-

دَرْکٌ تہ

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (۱۴۵:۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بے شک منافقین دوزخ کی آخری تہہ میں ہوں گے۔

مُدْرَكُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قابو آئے ہوئے۔ گرفت میں آنے والے۔

د ر ہ م

دَرَاهِمَ (اسم جمع) چاندی کے سکے

د ر ی ☆

اَدْرِيْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں۔

دَرٰى يَدْرِيْ دِرَايَةً (ض) جاننا۔

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ (۲۱:۱۰۹)

اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

لَمْ اَدْرِ میں نے نہیں جانا۔

مَآ اَدْرِيْ میں نہیں جانتا

تَدْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔

تَدْرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو۔

نَدْرِيْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جانتے ہیں۔

نوٹ:- اس مادہ سے تمام مشتق کلمات حروف نافیہ لَمْ، مَا یا لَا یا اِنْ کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

اَدْرٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سمجھایا۔ بتایا

مَآ اَدْرٰىكَ (کس چیز نے تجھے سمجھایا / خبر دی۔

يُدْرِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سمجھاتا ہے۔

مَا يُدْرِيْكَ تمہیں کیا چیز سمجھاتی ہے۔

د س ر ☆

دُسُرٌ (اسم جمع) کیل بصیغہ جمع

دَسَرَ يَدْسُرُ دَسْرًا (ن) جہاز کی مرمت کرنا۔ کیل

د س س ☆

يَدُسُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گاڑھتا ہے / دفن کرتا ہے۔

اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ (۱۶:۵۹) یا زمین میں گاڑ دے

دَسّٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گاڑ دیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (۹۱:۱۰) اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔

نوٹ۔ بعض نحویوں نے اس کا مادہ د س ی بتایا ہے، لیکن معتبر مفسرین نے اسے د س س سے مشتق قرار دیا ہے۔ آخری س الف سے بدل گئی ہے تاکہ تلفظ میں آسانی ہو (راغب۔ آربیری)

د ع ع ☆

يَدُعُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دھکے دیتا ہے۔

دَعَّ يَدُعُّ دَعًّا (ن) دھکے دینا، دھکیلنا

يَدُعُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھکے دیتے ہیں۔

دَعًّا (اسم مصدر) دھکا۔ حقارت سے دھکا دینا۔

د ع و ☆

دَعَا دَعَا دَعَا رَبَّهٗ، دَعَانِ (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(۱) پکار۔ دعا کی (اپنے رب کو) مجھے

دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً (ن) پکارنا، بلانا۔ طلب کرنا

دَعَا۔ اِلٰى منسوب کیا۔

(۳) دَعَا۔ لِ دعائے خیر دی۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا (۱۹:۹۱)

دَعَوْا (ھُمْ) دَعَوْتُ (ھُمْ) لِيَدْعُ

لَمْ يَدْعُ / لَمْ يَدْعُنَا (منفی جحد بلم فعل مضارع بمعنی ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نہیں بلایا۔

يَدْعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بلاتے ہیں۔

تَدْعُوْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بلاتا ہے۔

تَدْعُوْنَ / تَدْعُوْا (منصوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بلاتے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَدْعُوْ/ نَدْعُ فعل مضارع جمع متکلم ہم بلاتے ہیں۔
اُدْعُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بلا
اُدْعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بلاؤ۔
دُعِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ/اسے بلایا گیا
دُعُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ بلائے گئے/انہیں بلایا گیا۔
دُعِیْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم بلائے جاتے ہو
یَدَّعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طلب کریں گے۔
وَلَهُمْ مَّايَدَّعُوْنَ (۳۶:۵۷)
ان کے لئے (موجود) ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔
تَدَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم طلب کرو گے۔
هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (۶۷:۲۷)
یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے
دَاعٍ/ دَاعِیْ (اسم فاعل واحد مذکر) بلانے والا۔دعوت دینے والا
دُعَاءٌ (اسم) (۱) دعا۔استدعا التجا
وَمَادُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (۱۳:۱۴)
اور کافروں کی پکار بے کار ہے۔
دُعَاءِ (دُعَاءِ + یْ) میری دعا
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (۱۴:۴۰)
اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔
وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا (۱۹:۴)
اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔
(۲) بلانا
لَاتَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (۲۴:۶۳)
مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔
اَدْعِیَاءُ (اسم جمع) لے پالک بیٹے
دَعْوَةٌ اسم مصدر (۱) بلاوا۔دعوت
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ (۱۳:۱۴)
سودمند پکارنا تو اسی کا ہے۔
(۲) دعویٰ۔پیغام۔
لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ (۴۰:۴۳)
وہ جس کا نہ اس دنیا میں کوئی دعویٰ اور پیغام ہے نہ آخرت میں۔جسے نہ اس دنیا میں نام لے کر پکارا جائے گا نہ آخرت میں (ماجد)
اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ (۲:۱۸۶)
جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔
دَعْوٰھُمْ (دَعْوٰی ھُمْ) (اسم)
ان کی پکار' اس کے علاوہ اس لفظ کے معنی خاص طور پر مدد کے لئے پکارنا ہیں۔

د ف ء ☆

دِفْءٌ (دِفْأٌ) (اسم) گرمی۔
دَفَأَ یَدْفَأُ دَفْأً وَ دَفُؤَ یَدْفُؤُ دَفَاءَةً (ف ک)
گرم رہنا یا گرم رکھنا۔

د ف ع ☆

دَفَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہٹایا۔دفاع کیا۔حوالے کیا۔
فَاِذَادَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (۴:۶)
اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو۔
اِدْفَعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہٹا دو
اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (۲۳:۹۶)
اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔
اِدْفَعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۱) حوالے کردو
فَادْفَعُوْا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (۴:۶)
ان کے مال ان کے حوالے کردو۔
(۲) دفاع کرو' مدافعت کرو۔
قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِادْفَعُوْا (۳:۱۶۷)
خدا کے راستے میں جنگ کرو یا مدافعت کرو۔
یُدَافِعُ باب مفاعلہ (فعل مضارع' واحد مذکر غائب) وہ مدافعت کرتا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (۲۲:۳۸)
خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔
دَافِعٌ (اسم فاعل) ہٹانے والا۔

د ف ق ☆

دَافِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ٹپکنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دَفَقَ یَدْفُقُ دَفْقاً وَ دُفُوْقاً (ن)
زور سے ٹپکنا۔

د ک ر ☆

اِدَّکَرَ دیکھئے د ک ر
مُدَّکِرْ دیکھئے د ک ر

د ک ک ☆

دُکَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) کوٹی گئی
دَکَّ یَدُکُّ دَکّاً (ن)
پیٹنا۔توڑنا۔کوٹنا
کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکّاً (۸۹:۲۱)
جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے گی۔ یعنی زمین ریزہ ریزہ ہوجائے گی۔
دُکَّتَا (فعل ماضی مجہول تثنیہ مؤنث غائب) جب زمین اور پہاڑ دونوں کوٹ کوٹ کر پست کردیے جائیں گے۔
دَکَّۃٌ (اسم) ایک ضرب
دَکّاً (اسم مصدر)
دَکَّاءَ (اسم) غبار۔سفوف۔ ریزہ ریزہ۔

د ل ک ☆

دُلُوْکٌ (اسم مصدر) زوال ڈھلنا ڈھلنا

د ل ل ☆

دَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ظاہر کیا۔ دکھایا۔ نشان زد کیا۔ رہنمائی کی۔ دریافت کیا
دَلَّ یَدُلُّ دَلَالَۃً (ن)
نشان زد کرنا۔ظاہر کرنا
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ (۳۴:۱۴)
کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے۔
اَدُلُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں بتاتا ہوں، رہنمائی کرتا ہوں۔
هَلْ اَدُلُّکُمْ کیا میں بتاؤں
نَدُلُّ فعل مضارع جمع متکلم) ہم دلالت کرتے ہیں۔
دَلِیْلٌ (مصدر) اشارہ، رہنمائی

د ل و ☆

دَلّٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لٹکایا۔گرایا
دَلَا یَدْلُوْ دَلْواً (ن) کھینچنا۔کنویں سے ڈول کھینچنا
فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ (۷:۲۲)
غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔
اَدْلٰی (باب افعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔لٹکایا۔ڈالا
دَلْوٌ (اسم) ڈول
تُدْلُوْا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچاتے ہو۔
تَدَلّٰی باب تفعل وہ لٹک گیا۔

د م د م ☆

دَمَّ دیکھئے د م و
دَمْدَمَ باب رباعی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عذاب نازل کیا۔
دَمْدَمَ یُدَمْدِمُ دَمْدَمَۃً
تباہی کے حوالے کرنا۔ عذاب الٰہی کے حوالے کرنا۔

د م ر ☆

دَمَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تباہ کردیا۔برباد کردیا
دَمَرَ یَدْمُرُ دُمُوْراً وَ دَمَاراً (ن)
بری طرح تباہ کرنا۔بیخ و بن سے اکھاڑ دینا۔
دَمَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تباہ کردیا۔
تُدَمِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تباہ کرتی ہے۔
تَدْمِیْرٌ (باب تفعیل) مصدر بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔ تباہ کرنا۔برباد کرنا۔

د م ع ☆

اَلدَّمْعُ (اسم) آنسو
دَمَعَ یَدْمَعُ دَمْعاً (ف) آنکھوں سے آنسو گرانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

د م غ ☆

يَدْمَغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجا نکالتا ہے۔
دَمَغَ يَدْمَغُ دَمْغًا (ف ' ن)
تباہ کرنا۔ سر پھوڑ دینا۔

د م و ☆

دَمٌ/ اَلدَّمُ (اسم) خون
دَمِیَ یَدْ مٰی دَمًا (س) خون بہنا۔ خون کا داغ لگنا
دِمَاءٌ/ اَلدِّمَاءُ (اسم جمع) خون

د ن ر ☆

دِیْنَارٌ (اسم) زمانہ قدیم کا سونے کا سکہ۔

د ن و ☆

دَنَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا۔۔قریب آتا/ ہونا۔
یُدْنِیْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لٹکائیں۔
دَانٍ (اسم فاعل واحد مذکر) ہاتھ بھر دو۔ دسترس میں۔
اَدْنٰی/ اَلْاَدْنٰی (اسم تفضیل) لفظی مطلب قریب ترین۔
(۱) زیادہ گھٹیا، کم تر

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ (۶۱:۲)
انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو۔
(۲) بہترین طریق کار
ذٰلِکُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰی اَلَّا تَرْتَابُوْا (۲۸۲:۲)
یہ بات خدا کے نزدیک زیادہ قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔
(۳) زیادہ مناسب وموزوں
ذٰلِکَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا (۳:۴)
اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔
(۴) زیادہ ممکن
ذٰلِکَ اَدْنٰی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی وَجْهِهَا (۱۰۸:۵)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں۔
(۵) قریب تر۔ نزدیک
فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ (۳:۳۰)
نزدیک کے ملک میں
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی (۹:۵۳)
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔
(۶) کم، کمتر
وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِکَ وَلَا اَکْثَرَ (۷:۵۸)
اور نہ اس سے کم یا زیادہ
(۷) یہ دنیا۔
یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی (۱۶۹:۷)

اس دنیائے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں۔
وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی (۲۱:۳۲)
اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے۔
اَلدُّنْیَا (اَدْنٰی کا صیغہ تانیث)
لفظی معنی: قریب تر۔ دسترس کے اندر۔ (ضد: آخرت)
(۱) قریب تر
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی (۴۲:۸)
جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر۔
(۲) اس لفظ کی ضد آخرت ہے۔
اِشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ (۸۶:۲)
یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔

د ھ ر ☆

اَلدَّهْرُ (اسم) زمانہ، وقت
دھر: آغاز آفرینش سے لے کر اس کے اختتام تک لہذا یہ وقت واقعات کے گزرنے کا احساس دلاتا ہے۔
عرب لفظ دھر کو اچھے یا برے دونوں معنوں میں استعمال کرتے تھے اسی لئے اچھی یا بری قسمت کے اسے مورد الزام یا سبب ٹھہراتے تھے۔
وَمَا یُهْلِکُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ (۲۴:۴۵)
اور ہمیں تو زمانہ ہی مار دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

د ہ ق ☆

دِہَاقٌ (اسم مصدر) چھلکتے ہوئے

دَہَقَ یَدْہَقُ دَہْقًا (ف) (گلاس) لبریز ہونا۔

وَّ کَاْسًا دِہَاقًا (۷۸:۳۴)

اور چھلکتے ہوئے پیالے

د ہ م ☆

مُدْہَامَّتَانِ (اسم مفعول' باب افعلال تثنیہ مؤنث) ان دو باغوں کے رنگ سیاہ و سبز ہوں گے (سیاہ' گہری سبزی کے باعث اور زیادہ آبپاشی کے سبب سے (ولیم لین)

اِدْہَامٌ' اِدْہَامًا (باب افعلال)

سیاہ ہونا۔ گہرا سبز ہونا۔

د ہ ن ☆

تُدْہِنُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم مداہنت کرو گے۔

اَدْہَنَ باب افعال اِدْہَانًا

مدافعت کرنا۔ نرم سلوک کرنا۔ دھوکا دینا۔

دَہَنَ یَدْہَنُ دَہْنًا (ف) تیل ملنا۔ گریس دینا۔

یُدْہِنُوْنَ (باب افعال) وہ مداہنت کرتے ہیں/کریں

وَدُّوْا لَوْ تُدْہِنُ فَیُدْہِنُوْنَ (۶۸:۹)

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔

مُدْہِنُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) معاملے کو ہلکا سمجھنے والے

اَلدُّہْنُ (اسم) تیل خوردنی

اَلدِّہَانُ (اسم) سرخ کھال

د ہ ی ☆

اَدْہٰی (اسم تفضیل) زیادہ دکھ دہ

دَہِیَ یَدْہٰی دَہْیًا (ف) بدبختی لانا

د و ر ☆

تَدُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گردش کرتا ہے/گھومتا ہے۔

دَارَ یَدُوْرُ دَوْرًا وَّ دَوَرَانًا (ن) گھومنا۔ چکر کاٹنا

تُدِیْرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گھماتے ہو۔

دَارٌ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش

دِیَارٌ (دَارٌ کی جمع) ٹھکانے۔ دیہاتی گھر۔

دَائِرَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بسنے والا۔

دَائِرَۃُ السَّوْءِ بُری گردش

د و ل ☆

دُوْلَۃٌ (اسم مصدر) بالکل محدود

دَالَ یَدُوْلُ دَوْلَۃً (ن) مسلسل گردش میں/تبدیلی میں

نُدَاوِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بدلتے ہیں۔

د و م ☆

دَامَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) رہ گئی۔ موجود رہتی

دَامَ یَدُوْمُ دَوْمًا وَّ دَوَامًا (ن) جاری رہنا۔ برداشت کرنا۔ اصرار کرنا۔ رہنا۔

دُمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو رہا

دَامُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رہے

دُمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں رہا۔

نوٹ:۔ اس مادے کے تمام مشتقات سے پہلے "ما" لگتا ہے یوں مَادَامَتْ' مَادَامُوْا وقت کا وقفہ ظاہر کرتے ہیں مثلاً

مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ (۱۱:۱۰۷)

جب تک زمین و آسمان ہیں

لَنْ نَّدْخُلَہَآ اَبَدًا مَّادَامُوْا فِیْہَا (۵:۲۴)

جب تک وہ لوگ وہاں ہیں' ہم کبھی بھی وہاں نہیں جا سکتے۔

مَادُمْتُمْ حُرُمًا (۵:۹۶)

جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔

دَائِمٌ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) رہنے والا۔ مستقل

دَائِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مسلسل' متواتر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

د و ن ☆

دُوْنَ (حرف) یہ لفظ ظاہر کرتا ہے

(۱) ایک چیز دوسرے کے مقابلے میں کم۔

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ (۱۱۸:۳)

کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا راز داں نہ بنانا یعنی جو اخلاص دین میں تمہارے ہم پایہ نہیں ہیں (راغب)

وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ (۴۸:۴)

اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے بخش دے۔ یعنی شرک سے کم تر گناہ (راغب)

(۲) علاوہ۔ چھوڑ کر

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ (۵۱:۶)

اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔

د ی ن ☆

دَيْنٌ (اسم) قرض

(۱) دَانَ، يَدِيْنُ دَيْنًا (ض) پیسے کا مقروض ہونا، قرض دینا، قرض لینا۔

(۲) دَانَ يَدِيْنُ دِيْنًا وَ دِيَانَةً (ض) دین دار ہونا۔ ایمان دار ہونا۔

(۳) دَانَ، دِيْنًا جزا / بدلہ دینا، فیصلہ دینا۔

تَدَايَنْتُمْ باب مفاعلہ فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین کرو

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ (۲۸۲:۲)

جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو۔

يَدِيْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ دین رکھتے ہیں۔

لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ (۲۹:۹)

اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں۔

دِيْنٌ (اسم) (۱) فیصلہ۔ انصاف

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۳:۱)

انصاف کے دن کا حاکم

(۲) مذہب۔ دین۔

وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ (۱۹۳:۲)

اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے۔

(۳) قانون

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ (۷۶:۱۲)

(ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔

(۴) اطاعت فرمانبرداری

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۲:۳۹)

تو خدا کی عبادت کرو (شرک سے) خالص کر کے

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳:۳۹)

دیکھو! خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا ہے۔

دین کا پہلا ترجمہ تو اطاعت ہے نہ کہ مذہب جو کسی عقیدے یا نظام عبادت کا نام ہے لہذا الدِّيْنُ لِلّٰهِ کا مطلب الخاص اور خدا تعالیٰ کی انتہائی اطاعت و خدمت ہے (ولیم لین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذ ء ب ☆

الذِّئبُ (اسم) بھیڑیا

ذ ء م ☆

مَذْءُومًا (اسم مفعول) قابل ملامت

ذَامَ یَذَامُ ذَامًا (ف) دھتکارنا-ملامت کرنا

ذ ب ب ☆

ذُبَابٌ (اسم) مکھی

ذ ب ذ ب

مُذَبْذَبِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر وزن رباعی) وہ جو دو باتوں کے درمیان لٹک رہے ہوں-

ذ ب ح ☆

ذَبَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ذبح کیا-

ذَبَحَ یَذْبَحُ ذَبْحًا (ف) ذبح کرنا-گلا کاٹنا-قربانی کرنا/دینا

تَذْبَحُوْا منصوب تَذْبَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ذبح کرو-

اَذْبَحُ (فعل مضارع-واحد متکلم) میں ذبح کرتا ہوں

اَذْبَحُکَ (میں) تجھے ذبح کرتا ہوا

لَاَذْبَحَنَّ (لام تاکید واحد متکلم) میں یقیناً ذبح کروں گا-

ذُبِحَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر) وہ ذبح کیا گیا

یُذَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ذبح کرتا ہے-

یُذَبِّحُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ذبح کرتے ہیں-

ذِبْحٌ (اسم) مَذْبُوْحٌ (اسم مفعول) ذبح کیا ہوا-

ذ خ ر ☆

تَدَّخِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رکھ چھوڑتے ہو/ ذخیرہ کرتے ہو-

ذَخَرَ یَذْخَرُ ذُخْرًا (ف) بچانا-سٹور کرنا-مہیا کرنا

ذ ر ء ☆

ذَرَاَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا-

ذَرَاَ یَذْرَاُ ذَرْءًا (ف) پیدا کرنا بڑھانا-

ذَرَاْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پیدا کیا-

یَذْرَاُ (فعل مضارع-واحد مذکر حاضر) وہ پیدا کرتا ہے-وہ بڑھاتا ہے-

یَذْرَؤُکُمْ فِیْهِ (۴۲:۱۱)

وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے-

ذ ر ر ☆

ذَرَّةٌ (اسم) ذرّہ

ذرّہ کے لفظی معنی ایک طرح کی چیونٹی ہے جو وزن اور شکل میں ذرہ کے برابر ہوتی ہے یا چھوٹے سے چھوٹے بیج کے برابر ہوتی ہے-

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرہ کے وزن کے برابر

ذُرِّیَّةٌ (اسم) بچے-اولاد-جانشین

وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ (۲:۲۶۶)

اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں-

ذُرِّیّٰتٌ (ذُرِّیَّةٌ کی جمع) بچے-نسلیں

ذ ر ع ☆

ذَرْعٌ (اسم) لمبائی

ذِرَاعٌ (اسم) (۱) ہاتھ-تقریباً ۱۸ انچ

ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْهُ (۶۹:۳۲)

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے' اسے جکڑ دو-

(۲) اگلی ٹانگیں-

وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ (۱۸:۱۸)

اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا-

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۱۱:۷۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تنگ دل ہوئے-

نوٹ:- یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ تنگدل ہوئے اور اپنے آپ کو مناسب اقدام کرنے سے مجبور پایا-

ذ ر و ☆

تَذْرُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اڑا دیتا ہے- وہ منتشر کرتا ہے-

ذَرَا یَذْرُوْ ذَرْوًا (ن) منتشر کرنا-

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (۱۸:۴۵)

(پھر وہ) چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اس کو اڑاتی پھرتی ہیں-

ذَرْوٌ (اسم مصدر) منتشر کرنا-

ذَارِیٰتٌ (ذَارِیَۃٌ کی جمع)

منتشر کرکے اڑا دینے والی ہوائیں-

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (۵۱:۱)

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیرتی ہیں-

ذ ع ن ☆

مُذْعِنِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرمان بردار

ذَعَنَ یَذْعَنُ ذَعْنًا (ف)

وَاَذْعَنَ ' اِذْعَانًا باب اِفعال

اطاعت کرنا- ہتھیار ڈالنا

ذ ق ن ☆

الْاَذْقَانُ (ذِقْنٌ کی جمع) ٹھوڑیاں

ذ ک ر ☆

ذَکَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے یاد کیا-

ذَکَرَ یَذْکُرُ ذِکْرًا (ن)

یاد کرنا' حافظے میں متحضر کرنا- یاد دلانا- نصیحت کرنا

ذَکَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے یاد کیا

ذَکَرْتَ فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے یاد کیا-

یَذْکُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یاد کرتا ہے-

تَذْکُرُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو یاد کرتا ہے-

یَذْکُرُوْا منصوب یَذْکُرُوْنَ مرفوع فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ یاد کریں-

لِیَذْکُرُوْا (لام تعلیل) تا کہ وہ یاد کریں-

اَنْ اَذْکُرَ منصوب اَذْکُرُ مرفوع (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں یاد کروں

نَذْکُرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یاد کرتے ہیں-

اُذْکُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) یاد کر

اُذْکُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) یاد کرو-

اُذْکُرْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) تم سب عورتیں یاد کرو

انتباہ: اُذْکُرْنَ (بمعنی تم سب عورتیں یاد کرو) اور اُذْکُرْنِیْ (اذکر+نی) (جس میں نی بطور لاحقہ ہے) میں فرق ہے جس کے معنی' مجھے یاد کر ہے- اسے نوٹ کرنا چاہئے-

ذُکِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ذکر/ بیان کیا گیا

وَذُکِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ (۴۷:۲۰)

اور اس میں جہاد کا بیان ہو-

اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (۸:۲)

جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں-

یُذْکَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) بیان کیا جاتا ہے-

ذُکِّرَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) یاد دلایا گیا-

ذُکِّرْتُمْ (باب تفعیل فعل ماضی مجہول جمع حاضر) تمہیں یاد دلایا گیا-

ذَکِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) یاد دلاؤ

تَذَکَّرَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑی- اسے یاد آیا

یَتَذَکَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑتا ہے/ اسے یاد آتا ہے- یاد کرتا ہے-

یَتَذَکَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں یاد آتا ہے- وہ نصیحت پکڑتے ہیں-

تَذَکَّرُوْنَ (تَتَذَکَّرُوْنَ) باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یاد کرتے ہو- تم نصیحت پکڑتے ہو-

اِذَّکَرَ باب افتعال (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر غائب) اسے یاد آیا۔
یَذَّکَّرُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔
یَذَّکَّرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔
یَذَّکَّرُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ نصیحت پکڑیں۔
لِیَذَّکَّرُوْا لام تعلیل جمع مذکر غائب) تاکہ وہ نصیحت پکڑیں
الذِّکْرٰی (اسم مؤنث) یادداشت نصیحت۔
ذِکْرٌ، الذِّکْرُ مرفوع ذِکْرًا، الذِّکْرَ منصوب (اسم) (۱) بیان/ذکر
وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (۲۹:۴۵)
اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔
(۳) یاددہانی۔ نصیحت (یعنی قرآن کریم)
وَھٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَکٌ اَنْزَلْنٰہُ (۲۱:۵۰)
اور یہ مبارک نصیحت ہے۔
ذِکْرٰی اسم (۱) یاددہانی، نصیحت
ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ (۱۱:۱۴)
یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔
(۲) یاد آنا
فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ (۶:۶۸)
تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔
تَذْکِرَۃٌ (اسم) یاددہانی، نصیحت
تَذْکِیْرٌ باب تفعیل، اسم مصدر نصیحت کرنا۔
یٰقَوْمِ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْکِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (۱۰:۷۱)
اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور خدا کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو۔
الذّٰکِرِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہوشیار لوگ (جو ذکر کرتے ہوں)
الذّٰکِرٰتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) ہوشیار عورتیں جو ذکر کرتی ہوں۔
مُذَکِّرٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نصیحت کرنے والا۔
مُدَّکِرٌ باب افتعال (اسم فاعل) وہ جس کو نصیحت کی جائے (عبدالماجد دریا آبادی) وہ جو ہوشیار ہو (محمد علی)۔ وہ جو ذکر کرتا ہو (پکتھال)۔
مَذْکُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کا ذکر کیا گیا ہو۔ جس کا بیان کیا گیا ہو۔
ذَکَرٌ (اسم) مرد (ضد: عورت)
الذَّکَرَیْنِ دو مرد
منصوب (اسم تثنیہ) (ضد عورتیں)
الذُّکْرَانُ / ذُکْرَانًا (اسم جمع) مرد لوگ

ذ ک ی ☆

ذَکَّیْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: تم نے پاک کرلیا۔ اصطلاحاً لحاظ سے۔ شرعی طریقے سے تم نے ذبح کیا۔
ذَکّٰی باب تفعیل تَذْکِیَۃٌ ذبح کرنا۔

ذ ل ل ☆

ذَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ذلیل کیا
ذَلَّ یَذِلُّ ذُلًّا وَ ذِلَّۃً وَ مَذَلَّۃً (ض) پست ہونا۔ نرم ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ فرماں بردار۔ ذلیل۔ بردبار
ذُلِّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گرا دیا گیا۔ ذلیل کی گئی۔ زیردسترس
تَذْلِیْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) لٹکا دینا۔ کسی کو گرا دینا۔ تذلیل کردینا
تُذِلُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ذلیل کرتا ہے۔
نُذِلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوتے ہیں۔
ذُلٌّ (اسم) عاجزی مسکینی
ذِلَّۃٌ (اسم) ذلت وخواری
ذَلُوْلٌ (اسم مبالغہ) (۱) تابع کرنا
اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ (۲:۷۱)
وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو اور نہ زمین جوتتا ہو۔
(۲) نرم۔ تابع۔ مطیع
ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا (۶۷:۱۵)
وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم بنا دیا۔
ذُلُلًا منصوب (اسم جمع) نرم
اَذِلَّۃٌ (اسم جمع) (۱) کمزور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عاجز (ضد: طاقتور مسلح)
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ (۳:۱۲۳)
اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔
(۲) پست (ضد: شریف)
اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً (۲۷:۳۴)
بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں۔
اَلْاَذَلُّ (اسم تفضیل) کمزور ترین پست ترین۔ بے یارو مددگار (ضد: طاقتور)
ا لْاَ ذَلِّيْنَ (اَلْاَذَلُّ کی جمع) عاجز ترین لوگ۔

ذ م م ☆

ذِمَّةٌ (اسم) معاہدہ۔عہد
مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) جس کی مذمت کی گئی ہے۔قابل مذمت
ذَمَّ يَذُمُّ ذَمًّا وَ ذِمَّةً (ن) مذمت کرنا

ذ ن ب ☆

ذَنْبٌ (اسم) (۱) جرم
اَذْنَبَ يُذْنِبُ اِذْنَابًا باب افعال غلطی یا جرم کرنا۔قصوروار ہونا۔
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ (۲۶:۱۴)
اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ ہے۔
بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ (۸۱:۹)
وہ کس گناہ پر ماری گئی۔
ذُنُوْبٌ (ذَنْبٌ کی جمع) گناہ بصیغہ جمع۔
ذَنُوْبٌ (اسم) حصہ (راغب)
نوٹ:۔ ذنب کی جمع ہے بمعنی گناہ و جرم لیکن ذَنُوْبٌ مفرد ہے اور اس کے لفظی معنی بالٹی اور حصہ ہیں۔

ذ ہ ب ☆

ذَهَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گیا۔
ذَهَبَ يَذْهَبُ ذِهَابًا وَ مَذْهَبًا (ف) جانا
ذَهَبَ بِ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے جانا
ذَهَبُوْا۔بِ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لے گئے۔
ذَهَبَ۔عَنْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) الگ ہو گیا۔چھوڑ گیا۔
ذَهَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم گئے۔
يَذْهَبُوْا منصوب يَذْهَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جاتے ہیں۔
لِتَذْهَبُوْا۔بِ منصوب لام تعلیل تَذْهَبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تا کہ تم لے جاؤ۔
لَنَذْهَبَنَّ۔بِ (لام تاکید و نون ثقیلہ) ہم یقیناً لے جائیں گے۔
اِذْهَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو جا
اِذْهَبَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو جاؤ۔
اِذْهَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب جاؤ
اَذْهَبَ باب افعال واحد مذکر غائب) دور کیا۔ہٹایا
اَذْهَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دور کیا/ہٹایا
يُذْهِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹاتا ہے/دور کرتا ہے۔
لِيُذْهِبَ منصوب (لام تعلیل واحد مذکر) تا کہ وہ دور کرے یا ہٹائے۔
يُذْهِبَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً دور کرے گا یا ہٹائے گا
يُذْهِبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دور کریں گی۔
ذَهَبٌ (اسم) سونا۔زر
ذَهَابٌ۔بِ (مصدر) لے جانا
ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا

ذ ہ ل ☆

تَذْهَلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھول جائے گی
ذَهَلَ يَذْهَلُ ذُهُوْلاً (ف) بھول جانا۔نظر انداز کرنا

☆ ☆ ☆ ☆

ذُوْ (واحد مذکر) لفظی معنی "والا" اسمائے خمسہ میں سے (اسم اشارہ ساتھ "پر" میں اور کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (۲۸۰:۲)
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش کے حاصل ہونے تک) مہلت دو۔
ذَا منصوب۔والا
ذِیْ مجرور والا
وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ (۷۶:۱۲)
اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔
ذَاتُ (واحد مؤنث) والی
ذَاتُ الْيَمِيْنِ دائیں طرف والی
ذَاتُ الشِّمَالِ بائیں طرف والی
ذَوَاتَا (مثنی مؤنث) والیاں
ذَوَاتَا اَفْنَانٍ (۴۸:۵۵)
ان دونوں میں بہت سی شاخیں ہیں یعنی طرح طرح کے میوے ہیں۔

ذ و د ☆

تَذُوْدَانِ (فعل مضارع۔تثنیہ مؤنث حاضر) دونوں پیچھے رہ رہی تھیں ہٹ رہی تھیں
ذَادَ يَذُوْدُ ذَوْدًا (ض)
پیچھے رہنا/ہٹنا

ذ و ق ☆

ذَاقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چکھا
ذَاقَ يَذُوْقُ ذَوْقًا وَ مَذَاقًا وَ مَذَاقَةً (ن)
چکھنا۔تجربہ کرنا۔

ذَاقَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)
ان دو نے چکھا
ذَاقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چکھا
يَذُوْقُ لِيَذُوْقَ منصوب (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ چکھے
لِيَذُوْقُوْا منصوب (لام تعلیل، جمع مذکر غائب) تاکہ وہ چکھیں
لَا يَذُوْقُوْنَ يَذُوْقُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب) وہ نہیں چکھیں گے۔
ذُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو چکھ
ذُوْقُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم چکھو۔
اَذَاقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے چکھایا
اَذَقْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چکھایا۔
يُذِيْقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چکھاتا ہے۔
نُذِيْقُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چکھاتے ہیں
نُذِيْقَنَّ (نون ثقیلہ) ہم لازما چکھائیں گے۔
ذَائِقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
جو چکھتی ہے یا چکھے گی۔
ذَائِقُوْنَ مرفوع ذَائِقُوْا منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) چکھنے والے۔

☆ ☆ ☆ ☆

ذَانِكَ (اسم اشارہ بعید مثنی) وہ دو

ذ ی ع ☆

اَذَاعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خبریں پھیلا دیں۔
ذَاعَ يَذِيْعُ ذَيْعًا وَ ذُيُوْعًا (ض)
خبر/خبروں کا عام ہونا/پھیل جانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ر أ س ☆

رَأسٌ؛ الرَّأسُ (اسم) سر
رَأسَ يَرْأسُ رِئَاسَةً (ف)
قبیلہ کا سردار یا سربراہ بن جانا
رُؤُوسٌ (رَأسٌ کی جمع)
(۱) سر یا سر پوش
كَأَنَّهٗ رُءُوسُ الشَّيٰطِيْنِ (۶۵:۳۷)
جیسے شیطانوں کے سر۔
(۲) رأس المال۔اصل سرمایہ
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ اَمْوَالِكُمْ (۲۷۹:۲)
اور اگر توبہ کرو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اصل رقم لینے کا حق ہے۔

ر أ ف ☆

رَأفَةٌ (اسم مصدر) نرمی۔ترس
رَأفَ يَرْأفُ رَأفًا وَ رَأفَةً (ف ک)
مہربان ہونا۔ رحم دل ہونا۔ ترس کھانا۔ ہمدردی کرنا۔
رَؤُوفٌ (اسم مبالغہ)
حد سے زیادہ مہربان

ر أ ی ☆

رَاٰ۔رَاٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا
رَاٰی يَرٰی رَأيًا وَ رُؤْيَةً (ف)
دیکھنا۔رائے رکھنا۔سوچنا۔جانچنا۔فیصلہ کرنا۔
رَأَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے دیکھا۔
اگر اس سے قبل حرف استفہام "أ" لگے تو اسے یوں پڑھا جائے گا: أرَأَيْتَ : کیا تو نے دیکھا؟
رَأَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دیکھا۔
رَأَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیکھا۔
رَأَيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دیکھا۔
رَأَيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دیکھا۔
أَفَرَأَيْتُمْ کیا پھر تم نے دیکھا۔
أَفَرَأَيْتُمْ نیز کیا پھر تم نے دیکھا ہے/کیا پھر تم نے ملاحظہ کیا ہے۔
رَأَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا۔
أرَأَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) کیا تو نے دیکھا
فعل سے پہلے حرف استفہام "أ" ہے۔
أرَأَيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) کیا تم نے دیکھا۔
نوٹ:۔ یہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ایک اور اسلوب تعبیر یہ ہے مثلاً: أرَأَيْتَكَ یعنی تم خیال تو کرو ذرا دیکھو تو۔
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ (۶۲:۱۷)
دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔
رَأَيْتُمْ تم نے دیکھا۔
اس فعل کو آخر میں اضافی "و" کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے رَأَيْتُمُوْ بشرطیکہ اس کے بعد کوئی متصل ضمیر آتی ہو مثلاً: رَأَيْتُمُوْهُ کہ تم نے اسے دیکھا ہے۔
يَرٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دیکھا ہے/دیکھتا ہے
يَرَ لَمْ مثلاً لَمْ کے بعد يَرَ
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ (۷۷:۳۶)
کیا انسان نے نہیں دیکھا؟
تَرٰی (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔
تَرَ حرف نافیہ لَمْ کے بعد:
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ (۲۴۳:۲)
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے؟
تَرَيِنَّ (فعل مضارع مؤنث بہ نون ثقیلہ)
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ (۲۶:۱۹)
پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو۔
أَرٰی (فعل مضارع واحد متکلم) میں دیکھتا ہوں۔
نَرٰی (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دیکھتے ہیں
أَرٰی باب افعال ضمیر متصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے پہلے: مثلاً: اَرَاکَھُمْ اَرَیْنَاکَ'
اَرَیْنَاہُ اس نے تجھے وہ دکھائے- ہم نے
تجھے دکھائے- ہم نے اسے دکھایا-
اَرَاکَھُمْ (فعل ماضی) وہ دکھاتا
ہے اس نے تجھے وہ دکھائے-
اَرَیْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے دکھایا-
یُرِی باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ دکھاتا ہے-
تُرِی باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تو دکھاتا ہے-
اُرِی باب افعال (فعل
مضارع واحد متکلم) میں دکھاتا ہوں-
نُرِی باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم دکھاتے ہیں
اَرِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دکھا
اَرِنِی مجھے دکھا اَرِنَا ہمیں دکھا-
یُرٰی (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) دکھایا جاتا ہے-
یُرَوْ کہ وہ دکھائے جائیں گے-
یُرَاؤُوْنَ باب مفاعلہ (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ نمائش کرتے
ہیں/ وہ دکھلاوا کرتے ہیں-
اَلَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُ وْنَ (۶:۱۰۷)
جو ریا کاری کرتے ہیں-
تَرَاءٰی باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) ایک دوسرے کو دیکھا
فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ (۲۶:۶۱)
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں-
تَرَاءَ ت باب تفاعل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) وہ آمنے سامنے ہوئے-
فَلَمَّا تَرَآءَ تِ الْفِئَتٰنِ (۸:۴۸)
جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے سامنے
صف آرا ہوئیں-
رَأْیٌ (اسم مصدر) دیکھنا-
رَأْیَ الْعَیْنِ اپنی آنکھوں سے دیکھنا-
اَلرَّأْیُ (اسم) رائے ناقص رائے
بَادِیَ الرَّأْیِ ناقص رائے
رِئْیًا (اسم) ظاہر/نمود
ھُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْیًا (۱۹:۷۴)
وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں
اچھے تھے-
اَلرُّؤْیَا (اسم) خواب
رِئَاءٌ (اسم) ریاکاری/دکھلاوا

ر ب ب ☆

رَبٌّ (اسم) خدا رب پالنے والا
نوٹ:- عربی زبان میں رب کے لئے
Lord ایک کمزور متبادل لفظ ہے عربی
زبان میں رب کا مفہوم حکمران ہی نہیں بلکہ
پالن ہار مدبر اور کامل ذات ہے اسلام میں
رب کا اپنی مخلوق کے ساتھ تعلق کا جو مفہوم
ہے وہ ایک مخلص مہربان حکمران کا ہے نہ کہ
صرف باپ کا (عبدالماجد دریا آبادی)
رب کے معنی نگہبان و سرپرست کل اور مختار
کل محافظ کے ہیں نہ کہ ایک قبیلے کے خدا' یا
کسی مخصوص چہیتی نسل یا قوم کے خدا' نہ ہی
''محدود مہمانوں کے آقا'' اور نہ ''جنت میں
ہمارے باپ'' کی صورت میں مجسم خدا کے
ہیں- (عبدالماجد دریا آبادی- ولیم لین)
رُبَمَا (حرف) اکثر و بیشتر
(ولیم لین)
اکثر اوقات' آخرت میں (عبدالماجد دریا
آبادی)- ہوسکتا ہے' (پکتھال) وقت
آسکتا ہے (سیل)- اتفاقاً (آربری)
رِبِّیُّوْنَ (اسم جمع) اولیاء باخدا
لوگ
رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا: (۱) رب ہونا
(۲) پالنا (۳) بچے کی پرورش کرنا-
رَبَائِبُ (اسم جمع) سوتیلی بیٹیاں
رَبَّانِیِّیْنَ ' رَبَّانِیُّوْنَ (اسم جمع) پاکیزہ
باخدا لوگ- عبادت گزار- اللہ کے فرماں
بردار بندے-
رَبَتْ دیکھئے- ر ب و

ر ب ح ☆

رَبِحَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) نفع دیا-
رَبِحَ یَرْبَحُ رِبْحًا وَ رَبَاحًا (س)
کمانا- تجارت میں کامیاب ہونا-
مَا رَبِحَتْ نفع نہ دیا-

ر ب ص ☆

تَرَبَّصْتُمْ باب تفعل (فعل ماضی'
جمع مذکر حاضر) تم نے انتظار کیا-
تَرَبَّصَ باب تفعل تَرَبُّصًا انتظار
کرنا- گھات لگانا-
یَتَرَبَّصُ باب تفعل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے-
یَتَرَبَّصُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں-
یَتَرَبَّصْنَ باب تفعل (فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں انتظار کرتی ہیں یا کریں۔

تَرَبَّصُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرتے ہو

نَتَرَبَّصُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم انتظار کرتے ہیں۔

تَرَبَّصُوْا باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرو

تَرَبُّصُ (اسم مصدر) انتظار

مُتَرَبِّصُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

ر ب ط ☆

رَبَطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے باندھا/مربوط کیا

رَبَطَ یَرْبِطُ رَبْطًا وَ رِبَاطَةً (ض) مضبوط ہونا، باندھنا، گانٹھنا

رَابِطُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تیار رہو۔ مستقل مزاج رہو۔ باہم مربوط رہو

رِبَاطٌ باب مفاعلہ، مصدر رسیاں

رِبَاطُ الْخَیْلِ گھوڑوں کی رسیاں۔

ر ب ع ☆

الرُّبُعُ (کسر) ایک چوتھائی۔ ۱/۴

رُبَاعَ (اسم عدد، جمع) چار۔

اَرْبَعٌ اَرْبَعَةٌ (اسم عدد) (مذکر و مؤنث) چار

اَرْبَعِیْنَ (اسم عدد) چالیس

رَابِعٌ (عدد ترتیبی) چوتھا

ر ب و ☆

رَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بڑھی پھولی

رَبَا یَرْبُوْ رِبَاءً اَوْ رُبُوًّا (ن) بڑھنا۔ بڑھنا (بچے کا) دولت کا بڑھنا۔

یَرْبُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھتا ہے۔

لِیَرْبُوَ تاکہ زیادہ ہوجائے

یُرْبِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھاتا ہے/ زیادہ کرتا ہے۔

اَرْبٰی (اسم تفضیل زیادہ نفع [illegible] یعنی تعداد میں زیادہ۔

اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ (۹۲:۱۶)

کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب ہے۔

الرِّبَا۔ الرِّبٰو (اسم) سود

لفظ رِبٰو کا انگریزی ترجمہ Usury ہے یہ جدید اصطلاح میں بھاری یا متزائد منافع ہے دوسری طرف عربی زبان میں ربو کا کسی بھی قسم کی زیادتی یعنی قرض پر زائد وصولی ہے۔

یہ زائد رقم اس سے خواہ کتنی ہی کم ہو۔ ربٰو میں Usury اور in terest دونوں شامل ہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ ۱۴۱)

نوٹ:۔ قرآنی رسم خط میں اس لفظ کو ربٰو لکھا گیا ہے البتہ قرآن (۳۹:۳۰) میں رِبًا بھی موجود ہے

رَبَّيَا مضاعف (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونوں نے پالا۔

رَبَّيَانِیْ ان دو (والدین) نے مجھے پالا پوسا۔

نُرَبِّ نُرَبِّیْ (مضاعف) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پالتے ہیں۔

اَلَمْ نُرَبِّكَ کیا ہم نے تجھے نہیں پالا؟

رَابِيًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ابھار۔ سوجھ (یا) اوپر کنارے پر

رَابِيَةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) بڑھتی ہوئی۔

رَبْوَةٍ (اسم) بلندی۔ ٹیلہ

ر ت ع ☆

یَرْتَعْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھل وغیرہ چر چگ لے۔

رَتَعَ یَرْتَعُ رَتْعًا وَ رِتَاعًا وَ رُتُوْعًا (ف) سیر ہو کر کھانا پینا۔

ر ت ق ☆

رَتْقًا (اسم منصوب) بند کردینا۔

رَتَقَ یَرْتُقُ رَتْقًا (ن) بند کردینا۔ اکٹھا جُڑا جانا

ر ت ل ☆

رَتَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترتیل کے ساتھ تلاوت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَتَّلَ باب تفعیل تَرْتِیْلاً
تَرَتَّلَ تَرَتُّلاً (باب تفعل)
عمدگی اور نفاست سے پڑھنا
تَرْتِیْلَ باب تفعیل (مصدر)
تلاوت موزوں آواز کے ساتھ تلاوت قرآن کرنا۔
رَتِّلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
ترتیل کے ساتھ پڑھو۔
ترتیل کے معنی لفظ یا الفاظ کی سہولت وصحت کے ساتھ پڑھنا ہے۔ یہ تو اس کے خاص معنی ہیں لیکن اس کے روایتی معنی یہ ہیں کہ حرف کا صحیح مخارج سے ادا کرنا اور وقف کرنا آواز کا اظہار واخفاء کے ساتھ پڑھنا یا تلاوت کرنا ہے

ر ج ج ☆

رُجَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلا دی گئی۔
رَجَّ یَرُجُّ رَجًّا (ن) ہلانا۔ کپکپاہٹ طاری کرنا
رَجًّا (اسم مصدر) منصوب ہلانا۔ کپکپانا

ر ج ز ☆

رِجْزٌ (اسم) عذاب، بدبختی، بری سزا۔ لفظی ترجمہ نجاست
فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ (۲:۵۹)
پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔
اَلرُّجْزُ (اسم) ناپاکی۔ غلاظت
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۷۴:۵)
اور ناپاکی سے دور رہو یعنی ناپاکی بت پرستی ہے۔

ر ج س ☆

رِجْسٌ (اسم) (رِجْزٌ کا مترادف) غلاظت۔
رَجِسَ یَرْجَسُ رَجْسًا وَّ رَجَاسَةً (س) کسی شرمناک فعل کے باعث اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرنا، آسمان کی کڑک
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ (۳۳:۳۳)
تم سے ناپاکی کا (میل کچیل) دور کرے۔
(۲) غضب
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ (۷:۷۱)
ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا (نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔
(۳) بت پرستی کی نجاست
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ (۲۲:۳۰)
تو بتوں کی پلیدی سے بچو۔

ر ج ع ☆

رَجَعَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ لوٹا۔
رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوْعًا وَّ مَرْجِعًا (ض) واپس آنا۔ پیچھے مڑنا، دہرانا، جواب دینا، جواب لانا، واپس لایا جانا۔
(۱) واپس آیا۔
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ (۷:۱۵۰)
اور جب حضرت موسیٰؑ اپنی قوم میں واپس آئے۔
(۲) واپس لایا۔
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ (۹:۸۳)
پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے۔
رَجَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس آئے/ ہوئے۔
رَجَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم واپس آئے۔
رَجَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم واپس آئے۔
یَرْجِعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس آتا ہے
یَرْجِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس آتے ہیں۔ وہ جواب لاتے ہیں۔
تَرْجِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم واپس لیتے ہو۔
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۔ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۵۶:۸۶-۸۸)
پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟
اِرْجِعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) واپس لوٹ۔
اِرْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ (۱۲:۵۰)
اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) واپس لاؤ' دھراؤ

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۴:۶۷)

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر۔

اِرْجِعِي (فعل امر واحد مؤنث غائب) تو لوٹ

اِرْجِعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹو احتراماً انسان کی طرف سے اللہ کو صیغہ واحد کے بجائے صیغہ جمع میں پکارا گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (۹۹:۲۳)

تو کہے گا کہ میرے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

رُجِعْتُ (فعل مضارع مجہول واحد متکلم) مجھے واپس لوٹایا گیا۔

يُرْجَعُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لایا جاتا ہے۔

تُرْجَعُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) واپس لوٹائی جاتی ہے۔

يُرْجَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس لائے جاتے ہیں۔

تُرْجَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لائے جاتے ہو۔

يَتَرَاجَعَا (باب تفاعل) فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ایک دوسرے کی طرف لوٹتے ہیں۔

رَجْعٌ (اسم) واپس لانا۔

الرُّجْعٰى (اسم مصدر) واپسی۔

رَاجِعُوْنَ (اسم فاعل) جمع مذکر واپس لوٹنے والے۔

مَرْجِعٌ (اسم ظرف مکان) ایسی جگہ جہاں بالآخر جانا ہے اور واپس نہیں آنا۔

ر ج ف ☆

تَرْجُفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلے گی۔ زلزلہ کرے گی۔

رَجَفَ يَرْجُفُ رَجْفًا وَ رَجَفَانًا وَ رُجُوْفًا (ن)

زلزلے میں آنا۔ ہلنا۔ کانپنا۔

الرَّاجِفَةُ (اسم) ہلا دینے والی

الرَّجْفَةُ (اسم) زلزلہ' بھونچال

الْمُرْجِفُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

أَرْجَفَ إِرْجَافًا (باب افعال)

سنسنی خیز خبریں پھیلانا۔ افراتفری اٹھانے والے۔ یعنی افواہیں اور اسکینڈل پھیلانے والے۔

ر ج ل ☆

رِجْلٌ (اسم) پاؤں۔

رَجِلَ يَرْجَلُ رَجَلًا (س)

پیدل چلنا۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ (۴۲:۳۸)

زمین پر لات مار۔

رَجِلٌ (اسم) پاؤں (عبدالماجد دریا آبادی' محمد علی' پکتھال) چلنے والا۔ مشتق (راغب)

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ (۶۴:۱۷)

اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا لا

رِجْلَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو پاؤں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ (۴۵:۲۴)

اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔

أَرْجُلٌ (اسم جمع) پاؤں بصیغہ جمع

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَا (۱۹۵:۷)

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں۔

رَجُلٌ (اسم) مرد (ضد: عورت)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا (۹:۶)

اور اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے۔

رَجُلَانِ' رَجُلَيْنِ (اسم مثنی) دو آدمی

رِجَالٌ (اسم) (۱) (رَجُلٌ کی جمع)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (۳۴:۴)

مرد عورتوں پر نگراں ہیں دیکھئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۷۳) مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔

(۲) رَجِلٌ یا رَاجِلٌ کی جمع

پیدل چلنے والے (راغب)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا (۲۷:۲۲)

اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کردو کہ تمہاری طرف پیدل ...... چلے آئیں۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا (۲۳۹:۲)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو) نماز پڑھ لو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ر ج م ☆

الرَّجْمُ (اسم مصدر) پتھر مارنا

رَجَمَ يَرْجُمُ رَجْماً (ن) سنگسار کرنا- پتھر مارنا-

بالغیب اَوْ بالظَّنِّ (تخمینہ یا اندازہ لگانا)

(۳) پھینک دینا- گولی مارنا- لعنت کرنا-

رَجَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رجم کیا-

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ
(۹۱:۱۱)

اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے-

يَرْجُمُوْا يَرْجُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سنگسار کرتے ہیں-

يَرْجُمُوْكَ وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے)

لَاَرْجُمَنَّ لام تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سنگسار کر دوں گا-

لَاَرْجُمَنَّكَ میں تجھے لازماً سنگسار کروں گا

لَنَرْجُمَنَّ لام تاکید (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لازماً تجھے سنگسار کریں گے-

لَنَرْجُمَنَّكَ (ہم لازماً تجھے سنگسار کریں گے)

تَرْجُمُوْا تَرْجُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سنگسار کرتے ہو-

تَرْجُمُوْنِ تم مجھے سنگسار کرو گے-

انتباہ: تَرْجُمُوْنِ میں نِ ضمیر متصل یٰی کا اختصار ہے-

اَلْمَرْجُوْمِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سنگسار کئے گئے لوگ

رَجْمٌ (اسم مصدر) اندازہ لگانا-

رُجُوْمٌ اسم جمع- پھینکے جانے والے تارے-

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ
(۵:۶۷)

اور ان کو شیطان کے مارنے کا ذریعہ بنایا-

رَجِيْمٌ (اسم صفت بروزن فعیل ملعون کر کے دھتکارا ہوا-

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ
(۳۴:۱۵)

یہاں سے نکل جا تو مردود ہے-

ر ج و ☆

اَرْجَآءٌ (اسم جمع) سرحدیں کنارے مفرد: رَجًا-

(کنارے- راغب)

وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا
(۱۷:۶۹)

اور فرشتے اس کے کناروں پر اتریں گے-

يَرْجُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) امید رکھتا ہے/توقع کرتا ہے-

رَجَا يَرْجُوْ رَجَآءً وَ رَجْوَانٌ (ن) امید کرنا- توقع رکھنا-

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ (۳۹:۹)

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے-

يَرْجُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ توقع رکھتے ہیں-

تَرْجُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم امید کرتے ہو-

تُرْجِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو انتظار میں رکھتا ہے/علیحدہ رکھتا ہے-

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُؤْوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ (۵۱:۳۳)

جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو-

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول واحد مذکر) متوقع

مُرْجَوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) وہ جنہیں انتظار میں رکھا گیا ہو-

اَرْجِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) انتظار میں رکھ-

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ (۱۱۱:۷)

انہوں نے (فرعون سے) کہا- فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو صاف (انتظار میں) رکھے

ر ح ب ☆

رَحُبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وسیع ہوگئی-

رَحُبَ يَرْحُبُ رُحْبًا وَ رَحَبًا (ک) وسیع ہونا/فراخ ہونا

وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (۹:۲۵)

اور زمین باوجود اتنی بڑی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی-

مَرْحَبًا (مصدر میمی) خوش آمدید

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ (۵۹:۳۸)

تم ہی کو خوشی نہ ہو-

ر ح ق ☆

رَحِيْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خالص شراب۔

ر ح ل ☆

رَحْلٌ (اسم) کجاوہ، شلیتہ
رَحَلَ يَرْحَلُ رَحْلاً وَ رَحِيْلاً (ف)
ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا۔ ہجرت کرنا۔
جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ اَخِيْهِ (۷۰:۱۲)
تو پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا۔
رِحَالٌ (اسم جمع) شلیتے۔ گٹھڑیاں

ر ح م ☆

رَحِمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رحم کیا۔
رَحِمَ يَرْحَمُ رَحْمَةً وَ مَرْحَمَةً وَ رُحْمًا (س)
کسی پر رحم کرنا۔ کسی سے ہمدردی کرنا۔ ترس کھانا
رَحِمَهٗ اس نے اس پر رحم کیا۔
رَحِمَنَا اس نے ہم پر رحم کیا۔
رَحِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے رحم کیا۔
رَحِمْتَهٗ تو نے اُس پر رحم کیا۔
رَحِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رحم کیا۔
انتباہ:۔ رَحِمْنَا جمع متکلم کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے "ہم نے رحم کیا" اور رَحِمَنَا واحد غائب کا صیغہ جو متصل ضمیر نا سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ "اس نے ہم پر رحم کیا"
يَرْحَمُ (مرفوع) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رحم کرے گا۔
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ (۷۱:۹)
یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ (۸:۱۷)
امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا۔
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا (۱۴۹:۷)
تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا۔
تَرْحَمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رحم کرتا ہے۔
اِرْحَمْ (فعل امر، واحد مذکر حاضر) رحم کر
تُرْحَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم پر رحم کیا جاتا ہے/ کیا جائے گا۔
رَحْمَةٌ (اسم) رحمت۔ مہربانی
رُحْمٌ (اسم) شفقت، محبت۔
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا (۸۱:۱۸)
جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔
اَرْحَامٌ بچہ دانی (رَحِمٌ کی جمع) بچہ دانیاں
اَرْحَمُ (اسم تفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔
الرّٰحِمِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) رحم کرنے والے۔
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۵۱:۷)
اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۱۸:۲۳)
اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔
رَحِيْمٌ (اسم صفت اسم فاعل بروزن فعیل) مہربان، رحم دل۔
رَحْمٰنٌ بڑا مہربان۔
نوٹ:۔ رحمٰن اور رحیم اللہ کے اسمائے حسنٰی میں سے دو نام ہیں رحمٰن میں شدت رحم کا اظہار سمجھا جاتا ہے اس سے مہربان کل کا مفہوم بھی لیا جاتا ہے۔ یہ دونوں نام فعیل اور فعلان کے وزن پر صفت کی شدت کا اظہار کرتے ہیں۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)
اَلْمَرْحَمَةُ (مصدر میمی) شفقت

ر خ و ☆

رُخَاءً ا صفت نرمی کے ساتھ
رَخِيَ يَرْخٰى رُخَاءً اَوْ رَخْوَةً (س)
نرم ہونا۔ ڈھیلا پڑنا۔ ملائم
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاءً (۳۶:۳۸)
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

ر د أ ☆

رِدْاً (اسم) مدد۔ سہارا
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً (۳۴:۲۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیجے۔

ر د د ☆

رَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) واپس کیا/ دیا/ لوٹایا- جواب دیا

رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا وَ مَرَدًّا وَ مَرْدُوْدًا (ن)
واپس بھیجنا- واپس لوٹانا- مسترد کرنا- انکار کرنا- دھتکارنا-

رَدُّوْا مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے واپس دیا-

رَدَدْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے واپس دیا-

یَرُدُّوْا منصوب یَرُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس دیتے ہیں- لوٹاتے ہیں- جواب دیتے ہیں

نَرُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس دیتے ہیں/ لوٹاتے ہیں-

رُدُّوْا مضاعف (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کئے گئے

رُدَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) لوٹائی گئی-

رُدِدْتُّ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں لوٹایا گیا-

یُرَدُّ مضاعف (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لیا جاتا ہے/ لیا جائیگا- حوالہ دیا جاتا ہے/ واپس دیا جاتا ہے-

یُرَدُّوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کئے جاتے ہیں/ کئے جائیں گے-

تُرَدُّوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹائے جاؤ گے-

یَتَرَدَّدُوْنَ باب تفعّل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ متردّد ہوتے ہیں/ ڈگمگاتے ہیں-

اِرْتَدَّ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لوٹ گیا/ مڑ گیا-

اِرْتَدَّا باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پیچھے مڑ گئے

اِرْتَدُّوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے/ پیچھے مڑے

یَرْتَدُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس مڑتا ہے-

لَا تَرْتَدُّوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) واپس مت مڑو

رَدٌّ (اسم مصدر) واپس لینا

رَادٌّ (اسم فاعل) واپس لانے والا

رَادِّیْ منصوب رَادِّیْنَ

رَادُّوْا رَادُّوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) کچھ حوالے کرنیوالے/ واپس لانے والے/ جمع کی نون مضاف ہونے کے سبب حذف ہوگئی-

مَرَدٌّ (اسم ظرف مکان وزمان) لوٹنے کی جگہ واپس لوٹنا مصدر میمی کے طور پر استعمال ہوتا ہے-

مَرْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ناقابل قبول/ ردشدہ

مَرْدُوْدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) ناقابل قبول- رد کیا ہوا-

ر د ف ☆

رَدِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ردیف ہوا - پیچھے ساتھ لگ کر بیٹھنا-

رَدِفَ یَرْدَفُ رَدْفًا (س)
پیروی کرنا- پیچھے سوار ہونا- قریب ہونا-

عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ رَدِفَ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ (۷۲:۲۷)

کہہ دو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ قریب آ پہنچا ہو

الرَّادِفَۃُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بغیر کسی انقطاع کے پیچھے آنے والی

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (۷:۷۹)

پھر اس کے پیچھے بھونچال آئے گا-

مُرْدِفِیْنَ (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر) لگاتار آنے والے-

اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ (۹:۸)

ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے-

ر د م ☆

رَدْمًا منصوب (اسم) اوٹ، بھرتی

رَدَمَ یَرْدِمُ رَدْمًا (ف)
زمین میں خالی جگہ پُر کرنے کے لئے بھرتی کرنا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ر د ی ☆

تَرْدٰی (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تباہ و برباد ہوتے ہو۔
رَدِیَ یَرْدٰی رَدْیًا (س)
ہلاک ہونا۔فنا ہونا۔مرجانا۔تباہ و برباد ہونا۔
فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰی (۲۰:۱۶)
تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ گے۔
اَرْدٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلاک کیا۔
اَرْدَاکُمْ ۔اس نے تم کو ہلاک کیا)
تُرْدِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہلاک / تباہ کرتا ہے۔
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ (۳۷:۵۶)
کہے گا خدا کی قسم! تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔
نوٹ:۔ لَتُرْدِیْنِ کی ن ضمیر متصل نی کی مختصر صورت ہے
یُرْدُوْا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کسی کو ہلاک کرتے ہیں۔
لِیُرْدُوْهُمْ تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں
تَرَدّٰی باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہلاک ہو گیا۔
وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی (۹۲:۱۱)
اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔
اَلْمُتَرَدِّیَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بلندی سے گری ہوئی یعنی بلندی سے گر کر مرنے والا جانور۔

ر ذ ل ☆

اَرْذَلُ (اسم تفضیل) رذیل ترین
رَذُلَ یَرْذُلُ رَذَالَةً (س ک)
رذیل و کمینہ ہونا۔
وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ (۱۶:۷۰)
اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔
اَرَاذِلُ (اَرْذَلُ کی جمع مکسر)
رذیل و کمینے لوگ۔
وَمَا نَرٰىکَ اتَّبَعَکَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ (۱۱:۲۷)
اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے
اَرْذَلُوْنَ (اَرْذَلُ کی جمع سالم)
قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَکَ وَاتَّبَعَکَ الْاَرْذَلُوْنَ (۲۶:۱۱۱)
وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔

ر ز ق ☆

رَزَقَ (فعل ماضی۔واحد مذکر غائب) فراہم کیا / دیا / بخشا
رَزَقَ یَرْزُقُ رِزْقًا (ن)
زندگی کی ضروریات فراہم کرنا۔بخشنا
رَزَقَنِیْ اس نے مجھے عطا کیا
رَزَقَکُمْ اس نے تمہیں عطا کیا
رَزَقَهُمْ اس نے ان کو عطا کیا
رَزَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رزق دیا۔
رَزَقْنٰهُ ہم نے اُسے رزق دیا
رَزَقْنٰهُمْ ہم نے ان کو رزق دیا
رَزَقْنٰکُمْ ہم نے تم کو رزق دیا۔
یَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رزق دیتا ہے۔
تَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رزق دیتا ہے
نَرْزُقُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم رزق دیتے ہیں۔
اُرْزُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) رزق دے
اُرْزُقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) تو ہمیں رزق دے
اُرْزُقُوْهُمْ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ان کو رزق دو
رُزِقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا گیا۔
رُزِقْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں رزق دیا گیا
یُرْزَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا جاتا ہے۔
تُرْزَقَانِ (فعل مضارع مجہول تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کو رزق دیا جاتا ہے۔
رِزْقٌ (اسم) روزی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَازِقِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
روزی دینے والے۔
وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (۵:۱۱۴)
تو بہتر رزق دینے والا ہے۔
رَزَّاقٌ (اسم مبالغہ) سب سے بڑا روزی دینے والا۔

ر س خ ☆

الرَّاسِخُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
علم میں پختہ کار لوگ
رَسَخَ یَرْسَخُ رُسُوْخًا (ف)
مضبوط اور پختہ ہونا۔
الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (۳:۷)
جو علم میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں۔

ر س س ☆

الرَّسّ رَسّ (اسم علم)
رَسّ اُس علاقے کا نام ہے جس میں ثمود قبیلے کے کچھ لوگ آباد تھے۔ تاج العروس میں بیان کردہ ایک روایت کے مطابق رس یمامہ کا ایک شہر تھا۔ ابن کثیر کا خیال ہے کہ رس ایک کنویں کا نام تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اپنے پیغمبر کو کنویں میں پھینک دیا تھا۔ عبدالماجد دریا آبادی کی رائے ہے کہ رس غالباً یمامہ کا ایک شہر تھا جہاں قبیلہ ثمود کے کچھ باقی ماندہ لوگ آباد ہوگئے تھے۔ عرب کے موجودہ نقشوں میں رس یا راس وادی رُمہ ضلع قاسم (عرض بلد ۲۶ شمال اور طول بلد ۴۳ مشرق) میں واقع ہے Doughty ایک دوسرے مقام کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ وادی الرُّمہ میں الرُّس کے قریب ہے اس جگہ بہت سے کھنڈرات اور بنیادیں موجود ہیں۔ Travel in Arabia Deserta (ج ۲ ص ۳۸۸)

ر س ل ☆

اَرْسَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بھیجا
اَرْسَلَ اِرْسَالاً بھیجا
اَرْسَلُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھیجا
اَرْسَلَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بھیجا۔
اَرْسَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھیجا
یُرْسِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے
نُرْسِلُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بھیجتے ہیں۔
لَنُرْسِلَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً بھیجیں گے۔
لَنْ اُرْسِلَ (منصوب، منفی) میں ہرگز نہیں بھیجوں گا۔
اَرْسِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) بھیج
اَرْسِلْهُ مَعَنَا اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے
فَاَرْسِلُوْنِ تو تم مجھے بھیج دو
نوٹ:- فَاَرْسِلُوْنِ میں نون مکسور ضمیر متصل نی کا مخفف ہے)

اُرْسِلَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے بھیجا گیا۔
اُرْسِلُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ بھیجے گئے
اُرْسِلْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے بھیجا گیا۔
فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ (۱۱:۵۷)
تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔
اُرْسِلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں بھیجا گیا۔
اُرْسِلْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں بھیجا گیا۔
یُرْسَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے بھیجا جاتا ہے۔
رِسَالَةٌ (اسم مصدر) پیغام
رِسَالَاتٌ (رِسَالَةٌ کی جمع) پیغامات
مُرْسِلُوْا مُرْسِلُوْنَ (مرفوع) منصوب و مجرور، بھیجنے والے مُرْسِلِیْنَ
مُرْسِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بھیجنے والی۔
مُرْسَلَاتٌ (مُرْسَلَتٌ) آگے بھیجی جانے والی ہوائیں
وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (۷۷:۱)
ہواؤں کی قسم! جو نرم نرم چلتی ہیں۔
نوٹ:- یہ استعارہ ہے گھوڑے کے عُرف کا جس کا مطلب یہ ہے کہ فرشتوں کی یا ہواؤں کی قسم ہے جو برابر آگے بھیجی جارہی ہیں۔ جس طرح گھوڑوں کے متعدد دستے بھیجے جاتے ہیں۔ یا اس کا مطلب یہ ہے کہ معروف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طریقے سے انہیں آگے بھیجا جاتا ہے- یعنی مہربانی یا مفاد کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی- ولیم لین)

ر س و ☆

أَرْسَىٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مضبوطی سے نصب کیا- لنگرانداز ہوا

رَسَا یَرْسُوْ رَسْوًا وَ رُسُوًّا (ن)
مضبوط ہونا' مستحکم ہونا' جامد ہوجانا-

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (۷۹:۳۲)
اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا-

رَوَاسِیَ (رَاسِیَةٌ کی جمع) مضبوط پہاڑ

رَاسِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) مضبوطی سے نصب کی ہوئی- غیر متحرک/ غیر منقولہ (رَاسِیَةٌ کی جمع)

وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ (۳۴:۱۳)
اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں-

مُرْسٰی (اسم ظرف' مکان) لنگرانداز ہونا/ٹھہرنا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا (۱۱:۴۱)
خدا کا نام لے کر کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے-

(۲) پہنچنا

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا (۷۹:۴۲)
اے پیغمبر! تجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا-

ر ش د ☆

یَرْشُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ راہ ہدایت پاتے ہیں-

رَشَدَ یَرْشُدُ وَ رَشِدَ یَرْشَدُ رَشْدًا وَ رَشَدًا وَ رُشْدًا (ن' س)
راہ ہدایت پانا- درست رہنمائی پانا-

الرُّشْدُ (اسم مصدر) (۱) مرضی رضا - پسند - یعنی ذہنی بلوغت' اپنے معاملات طے کرنے کی صلاحیت

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (۴:۶)
اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو-

(۲) بھلائی کی باتیں

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (۱۸:۶۶)
جو علم خدا کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے' اس میں کچھ بھلائی کی باتیں (مجھے سکھادیں)

الرَّشَدُ (رَشَدًا) (اسم)
(۱) صحیح راستہ

وَهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (۱۸:۱۰)
اور ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر

(۲) سیدھی راہ

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (۷۲:۱۰)
یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے-

(۳) مفاد

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (۷۲:۲۱)
یہ کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا-

الرَّشَادُ (اسم مصدر) راستبازی

الرّٰشِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) راست باز لوگ-

رَشِیْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) راست باز آدمی- ہدایت یافتہ انسان

اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ (۱۱:۷۸)
کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں-

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ (۱۱:۹۷)
اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا-

مُرْشِدٌ (اسم فاعل' واحد مذکر) مُرشد' درست راہ پر چلانے والا-

ر ص د ☆

رَصَدَ رَصَدًا (اسم مصدر) گھات لگائی- انتظار میں رہا-

رَصَدَ یَرْصُدُ رَصَدًا (ن)
دیکھنا' نگرانی کرنا' گھات میں رہنا-

فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (۷۲:۹)
اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے-

اِرْصَادٌ باب افعال (اسم مصدر) گھات لگانا-

مَرْصَدٌ (اسم ظرف مکان) گھات' شبخون

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ (۹:۵)
اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو- شب خون سے مراد فوجی دستوں کا اس مقصد سے چھپ کر گھات لگانا ہے کہ اچانک دشمن پر حملہ کریں-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِرْصَادٌ (اسم) شب خون مارنے کیلئے بطورز ریہ جگہ (عبدالماجد دریا آبادی)
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (۲۱:۷۸)
بے شک دوزخ گھات میں ہے (جس کے داروغے (فرشتے) گناہ گاروں کے انتظار میں رہتے ہیں) (عبدالماجد دریا آبادی)
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (۱۴:۸۹)
بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے (جہاں سے وہ بدکاروں کے اعمال کو دیکھتا ہے) (عبدالماجد دریا آبادی)

ر ص ص ☆

مَرْصُوْصٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گتھا ہوا - باہم مربوط
رَصَّ يَرُصُّ رَصًّا (ن)
باہم مضبوطی سے بندھا ہوا/ گتھا ہوا -

ر ض ع ☆

أَرْضَعَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دودھ پلایا -
رَضِعَ يَرْضَعُ رَضْعًا وَ رَضَاعَةً وَ رِضَاعًا (ف ' ض)
چھاتی سے دودھ پینا
أَرْضَعْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دودھ پلایا -
فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ (۶:۶۵)
پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں -
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ (۲۳:۴)
اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو -
تُرْضِعُ (باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں -
سَتُرْضِعُ وہ دودھ پلائے گی
يُرْضِعْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں -
أَرْضِعِي (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو دودھ پلا -
أَرْضِعِيْهِ اسے دودھ پلا
تَسْتَرْضِعُوْا منصوب تَسْتَرْضِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم (اپنے بچوں کو) دودھ پلواؤ گے -
مُرْضِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دودھ پلانے والی
الرَّضَاعَةُ (اسم) دودھ پلانا
الْمَرَاضِعُ (مُرْضِعَةٌ کی جمع) دودھ پلانے والی عورتیں

ر ض ی ☆

رَضِيَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) وہ راضی ہوا - خوش ہوا - مطمئن ہوا - راضی ہوا -
رَضُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوئے -
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (۱۱۹:۵)
خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں -
(۲) پسندیدہ
وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (۳:۵)
اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا -
(۳) مطمئن ہوئے خوش ہوئے -
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (۵۹:۹)
اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اس کے رسول نے ان کو دیا ہے -
(۴) ترجیح دی
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ (۸۷:۹)
یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ رہیں) -
رَضِيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم راضی ہوئے -
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۳۸:۹)
کیا تم (آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر) دنیا کی زندگی پر خوش بیٹھے ہو -
نوٹ: - پہلا حرف (ا) حرف استفہام ہے نہ کہ سابقہ -
يَرْضَى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ راضی ہوتا ہے -
يَرْضَهُ لَكُمْ وہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے -
تَرْضَى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو راضی ہوتا ہے -
لِتَرْضَى تاکہ تو راضی ہو
تَرْضَاهُ تو اس سے راضی ہے
تَرْضَى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) راضی ہوگی - (یہاں اس کا فاعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہود قبیلہ ہے)
وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ
(۱۲۰:۲)
اور تجھ سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے۔
یَرْضَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوتے ہیں یا وہ پسند کرتے ہیں۔
یَرْضَیْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں راضی ہوں۔
تَرْضَوْا منصوب تَرْضَوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم راضی ہو۔
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ جن سے تم راضی ہو۔
یَحْلِفُوْنَ لَکُمْ لِتَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ(۹۶:۹)
یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔
یُرْضُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔
یُرْضُوْا یُرْضُوْنَ (باب افعال جمع مذکر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔
اِرْتَضٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) راضی ہوا، خوش ہوا
وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی
(۲۸:۲۱)
اور وہ (اس کے پاس کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہوا۔ (پسند کیا)
فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ (۲۶:۷۲-۲۷)
اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے۔
رَضِیٌّ (اسم فاعل، صفت) قابل قبول
رَاضِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) راضی۔ خوش
مَرْضِیَّۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پسندیدہ
اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً(۲۸:۸۹)
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔
مَرْضِیٌّ (اسم مفعول واحد مذکر) پسندیدہ۔
وَکَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا (۵۵:۱۹)
اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (برگزیدہ) تھے۔
مَرْضَاۃٌ (مصدر میمی) خوشنودی
تَرَاضٍ (اسم مصدر) باہم رضا مندی
رِضْوَانٌ (اسم) خوشی

ر ط ب ☆

رَطْبٌ (اسم) تازہ
رَطَبَ یَرْطُبُ رَطَابَۃً (ک) تازہ ہونا
لَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ(۵۹:۶)
اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔
رُطَبٌ (اسم) تازہ کھجوریں
تُسٰقِطْ عَلَیْکِ رُطَبًا جَنِیًّا
(۲۵:۱۹)
تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

ر ع ب ☆

الرُّعْبُ (اسم) (۱) دہشت، رعب
رَعَبَ یَرْعَبُ رَعْبًا وَ رُعْبًا (ف) ڈرنا، ڈرانا
سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ(۱۵۱:۳)
ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔
(۲) دہشت زدہ ہونا۔
لَمُلِئْتَ مِنْھُمْ رُعْبًا (۱۸:۱۸)
(تو) ان سے دہشت زدہ ہو جاتے۔

ر ع د ☆

رَعْدٌ/اَلرَّعْدُ (اسم) کڑک
رَعَدَ یَرْعَدُ رَعْدًا وَ رُعُوْدًا (ف) کڑکنا۔

ر ع ی ☆

رَعَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے رعایت کی
رَعٰی یَرْعٰی رَعْیًا وَ رِعَایَۃً وَ مَرْعًی (ف) رعایت کرنا۔ چرانا، حکومت کرنا۔ چراگاہ۔ چرانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَارَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا (۲۷:۵۷)
پھر جیسا کہ اس کو نباھنا چاہئے تھا' نباہ بھی نہ کر سکے۔

اِرْعَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) چراؤ
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ (۵۴:۲۰)
کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ

رَاعِنَا (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہماری طرف کان دھریئے سنیئے رَاعِ + نَا ضمیر متصل'

رَاعُوْنَ (رَاعُوْنَ) (اسم فاعل جمع مذکر) نگران' محافظ (فرائض اور امانتوں کے)۔

الرِّعَاءُ گڈریئے (رَاعِیٌ کی جمع) گڈریے۔ چوپان۔

مَرْعٰی (اسم' ظرف مکان) چراگاہ (مویشی کے لئے)

ر غ ب ☆

يَرْغَبُ عَنْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بے رغبت ہوتا ہے۔ بیزار ہوتا ہے۔

رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً (س)
(فِي) خواہش کرنا۔ چاہنا
(عَنْ) خواہش نہ کرنا۔ بیزار ہونا
(اِلٰی) استدعا۔ التماس کرنا

رَغِبَ ۔ ب' عَنْ
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ (۱۳۰:۲)
اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے۔

يَرْغَبُوْا منصوب ب ع

يَرْغَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔
لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ (۱۲۰:۹)
نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

تَرْغَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

اِرْغَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) حاضر رہ۔ متوجہ ہو
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ (۸:۹۴)
اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو۔

رَغَبًا رَغَبٌ اسم مصدر۔ چاہنا

رَاغِبٌ (عَنْ) اسم فاعل واحد مذکر) برگشتہ۔ بیزار۔ بے رغبت
اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ (۴۶:۱۹)
ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے

رَاغِبُوْنَ ۔ اِلٰی (اسم فاعل جمع مذکر) ملتجی۔ ملتمس
اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ (۳۲:۶۸)
بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں/ التجا کرتے ہیں۔

ر غ د ☆

رَغَدًا منصوب (اسم مصدر) بافراط

رَغِدَ يَرْغَدُ رَغَدًا (س) آسائش میں زندگی گزارنا' اور بافراط کھانا۔

ر غ م ☆

مُرَاغَمًا منصوب (اسم ظرف) پناہ (عبدالماجد دریا آبادی) چلنے کو کشادہ راستہ (راغب)۔ جائے پناہ (راؤویل)

رَاغَمَ مُرَاغَمَةً باب مفاعلہ۔ توڑنا غصے سے توڑ ڈالنا۔

رَغَمَ يَرْغَمُ رَغْمًا (ف)۔ اَنْفُهٗ ذلیل وخوار ہونا۔

ر ف ت ☆

رُفَاتًا منصوب (اسم) ریزہ ریزہ

رَفَتَ يَرْفُتُ رَفْتًا (ف) توڑ/ پیس کر ریزہ ریزہ کرنا

ر ف ث ☆

رَفَثُ (اسم) (۱) جنسی عمل

رَفَثَ يَرْفُثُ رَفَثًا (ن) مباشرت کرنا۔ غیر شریفانہ گفتگو کرنا۔
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ (۱۸۷:۲)
روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔

(۲) عورتوں سے اختلاط
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (۱۹۷:۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بُرا
کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔

ر ف د ☆

الرِّفْدُ (اسم) پیشکش۔مدد کرنا
رَفَدَ یَرْفِدُ رَفْداً (ض)
تعاون/پیش کش کرنا۔
اَلْمَرْفُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر)
موجود

ر ف ر ف

رَفْرَف (اسم) گاؤتکیہ۔مسند

ر ف ع ☆

رَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے اٹھایا
رَفَعَ یَرْفَعُ رَفْعاً (ف)
اٹھانا۔بلند کرنا۔لہرانا
رَفَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بلند کیا۔
یَرْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ اٹھاتا ہے۔
نَرْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم اٹھاتے ہیں
تُرْفَعَ (فعل مضارع مجہول
واحد مؤنث غائب) اسے بلند کیا جائے۔
وہ بلند ہو۔
لَاتَرْفَعُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
بلند مت کرو۔
رَافِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اٹھانے والا
رَافِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بلند و برتر
رَفِیْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) بلند مرتبہ
اَلْمَرْفُوْعُ (اسم مفعول واحد مذکر)
اٹھایا ہوا
مَرْفُوْعَةٌ (اس مفعول واحد مؤنث)
اٹھائی ہوئی

ر ف ق ☆

رَفِیْقاً منصوب (اسم فاعل
بروزن فَعِیل واحد مذکر) ساتھی
رَافَقَ مُرَافَقَةً باب مفاعلہ کسی کا ساتھ دینا
رَفَقَ یَرْفُقُ رِفْقاً (ن) مفید ہونا۔نرم ہونا
مِرْفَقاً منصوب (اسم آلہ)
آسان انتظام
لفظی ترجمہ: وہ چیز جس سے انسان فائدہ
اٹھائے یا کوئی نفع حاصل کرے (ولیم لین)
مُرْتَفَقاً منصوب (باب افتعال
ظرف مکان) آرام کرنے کی جگہ
مَرَافِقُ (اسم آلہ جمع مکسر)
کہنیاں مفرد: مِرْفَق

ر ق ب ☆

یَرْقُبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ نگرانی کرتے ہیں۔
رَقَبَ یَرْقُبُ رُقُوْبًا وَ رَقَابَةً (ن)
رعایت کرنا۔نگرانی/حفاظت/پاس کرنا
لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً
(۹:۱۰)
یہ لوگ کسی مؤمن کے حق میں نہ تو رشتہ داری
کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔
لَا یَرْقُبُوْا منصوب بہ اَنْ محذوف
یَرْقُبُوْنَ پاس نہیں کرتے۔
لَمْ تَرْقُبْ (فعل مضارع منفی جحد بہ لم واحد
مذکر حاضر) تم نے پاس/لحاظ نہ کیا۔
یَتَرَقَّبُ باب تفعل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) اِدھر اُدھر دیکھتا ہے
فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا
یَّتَرَقَّبُ (۲۸:۱۸)
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے
داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے)
اِرْتَقِبْ باب افتعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو انتظار کر
اِرْتَقِبُوْا باب افتعال (فعل امر جمع
مذکر) تم انتظار کرو
مُرْتَقِبُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل
جمع مذکر) انتظار کرنے والے/ وہ انتظار
کر رہے ہیں
رَقِیْبٌ (اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) نگران
رَقَبَةٌ (اسم) (۱) گردن
(۲) استعارہ: پابند انسان۔غلام۔
رِقَاب (اسم جمع مکسر) گردنیں

ر ق د ☆

رُقُوْد (اسم مصدر) سونا۔نیند کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَقَدَ يَرْقُدُ رَقْدًا وَ رُقُوْدًا وَ رُقَادًا (ن) سونا

مَرْقَدٌ (ظرف زمان ومکان) سونے کی جگہ-قبر

ر ق ق ☆

رَقٌّ (اسم) چرمی کاغذ

ر ق م ☆

الرَّقِيْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) کتبہ لفظی معنی: جست کی تختی-

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹:۱۸)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے-

نوٹ:-اس آیت میں جن لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان کی تفاصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۵ حاشیہ ۳۰۰-۳۰۱)

مَرْقُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) نوشتہ

ر ق و ☆

التَّرَاقِيَ (اسم جمع مکسر) ھنسلی مفرد:- تَرْقُوَةٌ

ر ق ی ☆

تَرْقٰی (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چڑھتا ہے-

رَقِيَ يَرْقٰی رُقِيًّا (س) فِیْ إِلٰی

اِرْتَقٰی باب افتعال- چڑھنا بلند ہونا

لِيَرْتَقُوْا باب افتعال (لام امر فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھیں-

رُقِيٌّ (اسم مصدر) چڑھنا-کوہ پیمائی

رَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر) پھونکنے/ جھاڑنے والا (ابن کثیر) اوپر چڑھنے والا (راغب)

وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ (۲۷:۷۵)

اور لوگ کہنے لگیں کہ (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے-

نوٹ: لفظ رَاقٍ:س. رَقِيَ يَرْقٰی کا اسم فاعل ہے جس کا مطلب چڑھنا ہے- اگر رُقِيٌّ کو اسم مصدر سمجھا جائے تو آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ اس کے ساتھ آسمان پر کون چڑھ سکتا ہے- یعنی اس لمحہ میں اس کی کون مدد کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ جا سکتا ہے- اور اگر اسم مصدر رُقْيَةٌ ہو تو آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ کہاں ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا یا طبیب جو اس مصیبت کو ٹال سکے-

ر ک ب ☆

رَكِبَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سوار ہوئے/ نیچے اترے

رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوْبًا (س) سوار ہونا' نیچے اترنا- گھوڑے کی پیٹھ پر چڑھنا-

رَكِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ جہاز پر سوار ہوئے-

يَرْكَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوار ہوتے ہیں-

تَرْكَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوتے ہو-

لِتَرْكَبُوْا ن محذوف (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم سوار ہو جاؤ-

لَتَرْكَبُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً سوار ہو گے-

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۱۹:۸۴)

تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے (عبدالماجد دریا آبادی)

یعنی اے بنی نوع انسان تمہارا وجود ثابت و ساکن نہیں ہے تم ہر لحہ ایک تغیر میں ہو- بڑے ہو رہے ہو زندگی سے موت کی طرف سفر کر رہے ہو اور موت سے (آخرت) ایک نئی زندگی کی طرف سفر کر رہے ہو- یہاں حرف عَنْ بعد کا مترادف ہے یعنی طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ کے معنی ہوں گے حالۃ بَعْدَ حالۃ

اِرْكَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو لد جا

اِرْكَبُوْا تم لد جاؤ

رَكَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ترکیب دی/ تعمیر کیا-

رَكَّبَ تَرْكِيْبًا باب تفعیل سوار کرانا- ایک چیز کو دوسری پر رکھنا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ترتیب دینا-تعمیر کرنا-

الرَّکْبُ (اسم) گھڑسواروں کا دستہ یا شترسواروں کا دستہ دس یا دس سے زیادہ (قافلہ)-

رُکْبَانٌ (اسم جمع مکسر) سوار
مفرد: رَاکِبٌ

رِکَابٌ (اسم جمع) اونٹ (بصیغہ جمع)

رُکْبَانٌ (اسم جمع) سوار (بصیغہ جمع) مفرد: رَاکِبٌ

رَکُوْبٌ (اسم) اونٹ-سواری

مُتَرَاکِبٌ اسم فاعل واحد مذکر-
ایک دوسرے پر چڑھا ہوا (گھنی پیداوار)

ر ک د ☆

رَوَاکِدُ (اسم جمع مکسر) پُرسکون آرام دہ-مستحکم مفرد: رَاکِدَۃٌ

رَکَدَ یَرْکُدُ رُکُوْدًا (ن) رُکنا پُرسکون ہونا-مستحکم رکھنا

ر ک ز ☆

رِکْزًا منصوب (اسم) دھیمی آواز-سرگوشی-

رَکَزَ یرکُزُ رَکْزًا (ن)
گاڑھنا-لگانا/بونا/زمین میں لگا دینا-

ر ک س ☆

اَرْکَسَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے الٹایا

رَکَسَ یَرْکُسُ رِکْسًا (ن) وَ اَرْکَسَ اِرْکَاسًا
باب افعال - الٹانا- بے ترتیب کر دینا- خراب کرنا-

اُرْکِسُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ الٹائے گئے-

ر ک ض ☆

یَرْکُضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوڑتے ہیں/ بھاگ رہے ہیں-

رَکَضَ یَرْکُضُ رَکْضًا (ن)
دوڑنا-مجبور کرنا-پاؤں سے زور سے ٹھوکر مارنا-

اُرْکُضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) زور سے مار

لَاتَرْکُضُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت ڈرو-مت بھاگو

ر ک ع ☆

یَرْکَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رکوع کرتے ہیں-

رَکَعَ یَرْکَعُ رُکُوْعًا (ف)
رکوع کرنا-جھکنا-نیچے جھکنا

لَایَرْکَعُوْنَ وہ رکوع نہیں کرتے-

اِرْکَعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نیچے جھکو-رکوع کرو-

اِرْکَعِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت رکوع کر-

رَاکِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) نیچے جھکنے والا

رُکَّعًا منصوب رُکَّعٍ مجرور (اسم فاعل جمع مکسر) رکوع کرنے والے-
مفرد: رَاکِعٌ

رَاکِعُوْنَ مرفوع رَاکِعِیْنَ مجرور (اسم فاعل جمع) رکوع کرنے والے

ر ک م ☆

یَرْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھیر کرتا ہے-

رَکَمَ یَرْکُمُ رَکْمًا (ن) ڈھیر کرنا- اکٹھا کرنا-

رُکَامًا منصوب (اسم) ڈھیر

مَرْکُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ڈھیر کیا ہوا-

ر ک ن ☆

تَرْکَنُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھکتا ہے/قائل ہوتا ہے-

رَکِنَ یَرْکَنُ رُکُوْنًا اِلٰی (ف، س)
کسی پر جھکنا-اعتماد کرنا-بھروسہ کرنا-

لَاتَرْکَنُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مت جھکو-

رُکْنٌ (اسم) (ا) عدالت- دربار قابل اعتماد لوگ-
لفظی ترجمہ: کسی چیز کا مضبوط حصہ جس پر اس چیز کا انحصار ہو-ستون-کنارے کا پتھر-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَوَلّٰی بِرُکْنِهٖ (۵۱:۳۹)
تو اس نے اپنی جماعت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا
(۲) سہارا
اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ (۱۱:۸۰)
یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔

ر م ح ☆

رِمَاحٌ (اسم جمع مکسر) نیزے بھالے۔مفرد: رُمْحٌ

ر م د ☆

رَمَادٌ (اسم) راکھ۔خاکستر

ر م ز ☆

رَمْزًا منصوب (اسم مصدر) (آنکھ ہونٹ یا ہاتھ سے) اشارہ کرنا۔
رَمَزَ یَرْمُزُ رَمْزًا (ن)
کسی کو اشارہ کرنا۔ اشارہ کرکے اظہار کرنا۔اشارے سے کہنا۔

ر م ض ☆

رَمَضَانُ (اسم) اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ۔روزوں کا مہینہ

ر م م ☆

رَمِیْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) بوسیدہ

ر م ن ☆

الرُّمَّانُ (اسم) انار۔

ر م ی ☆

رَمٰی (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھینکا
رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا وَ رِمَایَةً (ض)
پھینکنا۔پھینک مارنا۔الزام دینا۔ڈال دینا۔
رَمَیْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پھینکا
یَرْمِ معتل محذوف الآخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھینکتا ہے/ ڈالتا ہے
تَرْمِیْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھینکتی ہے۔
یَرْمُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ الزام لگاتے ہیں/ وہ ڈالتے ہیں۔

ر ہ ب ☆

یَرْهَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈرتے ہیں۔
رَهِبَ یَرْهَبُ رُهْبًا وَ رَهْبَةً وَ رَهَبًا (ف)
ڈرنا۔خوفزدہ ہونا۔
اِرْهَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ڈرو۔خوف کرو
فَارْهَبُوْنِ: فَ + اِرْهَبُوْا + نِ نی
تم مجھ سے ڈرو۔
وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ (۲:۴۰)
اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔
تُرْهِبُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ڈراتے ہو
اَرْهَبَ اِرْهَابًا (باب افعال)
ڈرانا۔خوفزدہ کرنا۔
اِسْتَرْهَبَ باب استفعال اِسْتِرْهَابًا
اِسْتَرْهَبُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوفزدہ کرایا۔
الرَّهْبُ رَهْبًا وَ رَهْبَةً منصوب (اسم مصدر) خوف، خوفزدگی، دہشت
الرُّهْبَانُ اسم جمع مکسر۔سادھو۔درویش مفرد: رَاهِبٌ
یعنی مذہب کے روحانی یا باطنی پیشوا۔ تیسری صدی عیسوی میں مسیحی درویش ہوا کرتے تھے۔ان مرد و عورت درویشوں کو راسخ العقیدہ مسیحی سمجھا جاتا تھا اور ان کی بڑی تعظیم کی جاتی تھی۔
رَهْبَانِیَّةً (رُهْبَانٌ صفت نسبتی)
رہبانیت۔درویشی۔تارک الدنیا زندگی

ر ہ ط ☆

رَهْطٌ (اسم) گروہ۔جماعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ر ھ ق ☆

یَرْھَقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھاجاتا ہے۔
رَھِقَ یَرْھَقُ رَھْقًا (س) رسائی حاصل کرنا۔ قابو کرنا۔ چھاجانا۔
تَرْھَقُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھاتی ہے/ چھائے گی۔
یُرْھِقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بوجھ ڈالنا۔ تھوپنا۔
اُرْھِقُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تھوپ دوں گا۔ میں زیر بار کروں گا۔
لَاتُرْھِقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) زیر بار مت کر
رَھَقٌ (اسم مصدر) بُری حالت خستگی۔

ر ھ ن ☆

رَھِیْنٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) زیر ضمانت۔ گروی
رَھَنَ یَرْھَنُ رَھْنًا (ف) کسی کے پاس گروی رکھنا۔
رَھِیْنَۃٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مؤنث) گروی
رِھَانٌ (اسم مصدر) گروی رکھنا

ر ھ و ☆

رَھْوٌ (اسم مصدر) پُرسکون سمندر
رَھَا یَرْھُوْ رَھْوًا نرم وسبک رفتار

ر و ح ☆

تُرِیْحُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو۔
رَاحَ یَرُوْحُ رَوَاحًا (ن) شام کے وقت کہیں جانا یا کوئی کام کرنا۔
رَوْحٌ (اسم) لفظی معنی
(۱) شام کی ٹھنڈی ہوا۔ (ایک طرح کی راحت رحمت اور نعمت)
فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِیْمٍ (۵۶:۸۹)
تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔
(۲) رحمت نعمت تحفہ
وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ (۱۲:۸۷)
اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔
نوٹ:- پکھتال نے غلطی سے رَوْحٌ کا ترجمہ روح کیا ہے۔ آیت کا ترجمہ یہ ہے: ایک صاحب ایمان انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔
رُوْحٌ (۱) انسان کی رُوح

وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ (۱۷:۸۵)
اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے۔
ذی روح سے مراد صیغہ واحد پوری نوع پر دلالت کرتا ہے۔
یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ (۷۸:۳۸)
جس دن روح الامین اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے۔
(۳) جبریل امین۔ وحی لانے والا فرشتہ
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ (۹۷:۴)
اس میں روح الامین اور فرشتے اترتے ہیں۔
رُوْحُ الْقُدُسِ مقدس رُوح
نوٹ:- اسلام میں روح القدس تثلیث کے اقانیم ثلاثہ میں سے ایک نہیں ہے بلکہ وہ ملک مقرب حضرت جبریل ہیں جو حضرت مسیحؑ کے حضور مستقلاً حاضر رہتے تھے اور ان کی حفاظت پر مامور تھے۔ حضرت مسیحؑ فانی بشر تھے جن کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنا مقصود تھا۔ قرآن کریم کی کسی آیت میں اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ حضرت عیسیٰؑ کو دوسرے انبیاء پر کوئی خصوصی برتری حاصل ہے۔ بلاشبہ انبیاء کی ایک طویل فہرست میں ان کا اپنا ایک اعلیٰ مقدس مقام ہے۔
الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ حضرت جبریل امین جن کے ذمے وحی لانا رہا ہے۔
رَوَاحٌ (اسم مصدر) شام کا سفر اس کی ضد غُدُوٌّ بمعنی صبح کا سفر ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ر و د ☆

رَاوَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بہکایا / آمادہ کیا - ورغلایا

رَاوَدَ باب مفاعلہ مُرَاوَدَةً کسی سے کچھ کرنے کو کہنا - چاپلوسی کے ذریعے اس پر چھا جانا -

رَاوَدَتْ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بہکایا -

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي (۲۶:۱۲)

یوسفؑ نے کہا: اسی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا -

رَاوَدَهُ عَنِ الْأَمْرِ کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اسے چاپلوسی کے ذریعے یا دھوکے سے یا...... ورغلا کے کام سے موڑا -

(عبدالماجد دریا آبادی)

رَاوَدْتُّنَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم عورتوں نے ورغلایا

تُرَاوِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ورغلاتی ہے -

نُرَاوِدُ باب مفاعلہ (فعل، مضارع جمع متکلم) ہم ورغلاتے ہیں -

أَرَادَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا - ارادہ کیا -

أَرَادَ باب افعال إِرَادَةً چاہنا ارادہ کرنا - خواہش کرنا -

أَرَادَا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے ارادہ کیا -

أَرَادُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا -

أَرَدْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ارادہ کیا -

أَرَدْتُّمْ باب افعال (فعل ماضی جمع حاضر) تم نے ارادہ کیا -

أَرَدْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ارادہ کیا

يُرِيْدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ارادہ کرتا ہے - اسے بطور فعل ناقص بھی استعمال کیا جاتا ہے -

يُرِيْدُ أَنْ يَّنْقَضَّ (۱۸:۷۷)

گرا چاہتی تھی -

يُرِدْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ارادہ کرے -

يُرِيْدَانِ يُرِيْدَا (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ارادہ کرتے ہیں -

أُرِيْدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ارادہ کرتا ہوں -

يُرِيْدُوْنَ، يُرِيْدُوْا (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ارادہ کرتے ہیں -

يُرِدْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ارادہ کرتی ہیں -

نُرِيْدُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ارادہ کرتے ہیں -

يُرَادُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ارادہ کیا جاتا ہے -

رُوَيْدًا منصوب (حرف) تھوڑے وقفے کے لئے آہستہ سے، نرمی سے (نحویوں کے قول کے مطابق یہ لفظ اسم تصغیر ہے جس کا اسم مصدر مستعمل نہیں ہے) -

ر و ض ☆

رَوْضَةٌ (اسم) چراگاہ - کسی حد تک آبی باغ

رَوْضَاتٌ (اسم، جمع) چراگاہیں، کسی حد تک آبی چراگاہیں -

ر و ع ☆

الرَّوْعُ (اسم) خوف - انتباہ

رَاعَ يَرُوْعُ رَوْعًا (ن) ڈرنا - خوفزدہ ہونا -

ر و غ ☆

رَاغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پھسل گیا -

رَاغَ يَرُوْغُ رَوْغًا (ن) عیارانہ اور مکارانہ کام کرنا -

ر و م ☆

الرُّوْمُ (اسم) رومی - بازنطینی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ر ی ب ☆

اِرْتَابَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شک کیا / اسے شبہ ہوا

رَابَ يَرِيْبُ رَيْباً (ض)
کسی کو شبہ میں ڈالا

اِرْتَابَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے شک کیا۔

اِرْتَابُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شک کیا۔ انہیں شک ہوا۔

اِرْتَبْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوا۔

يَرْتَابُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے شک ہوتا ہے۔

يَرْتَابُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں شک ہوتا ہے۔

تَرْتَابُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوتا ہے۔

رَيْبٌ (اسم) شک' شبہ

مُرِيْبٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) شک پیدا کرنے والا۔ شبہ میں ڈالنے والا۔

مُرْتَابٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) شک کرنے والا / شک میں پڑا ہوا آدمی۔

ر ی ح ☆

رِيْحٌ (اسم) (۱) ہوا
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (۲۲:۱۰)
اور کشتیاں پاکیزہ ہوا کے نرم نرم جھونکوں سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔
(۲) غلبہ' قوت' اقبال
فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ (۴۶:۸)
(ایسا کرو گے) تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا۔
(۳) بو' خوشبو
اِنِّیْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ (۹۴:۱۲)
مجھے تو یوسفؑ کی بو آ رہی ہے۔

الرِّيَاحُ (اسم جمع مکسر) ہوائیں۔
مفرد: الرِّيْحُ

الرَّيْحَانُ (اسم) خوشبو' نعمت خدا کی طرف سے تحفہ (رزق کا مترادف) (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

ر ی ش ☆

رِيْشٌ (اسم) آرائش یعنی لباس

ر ی ع ☆

رِيْعٌ (اسم) اونچی جگہ

ر ی ن ☆

رَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زنگ لگ گیا۔
رَانَ يَرِيْنُ رَيْنًا عَلٰی ب (ض)
زنگ آلود ہونا۔ گندہ ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ز ب د ☆

زَبَدٌ الزَّبَدُ (اسم) جھاگ

ز ب ر ☆

زُبُرٌ (اسم جمع) کتابیں دستاویزیں
مفرد: زَبُوْرٌ
حضرت داؤدؑ پر نازل شدہ آسمانی مقدس صحیفوں کا مجموعہ
وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ (۲۶:۱۹۶)
اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے
زُبَرٌ (اسم جمع) تختے۔ٹکڑے۔
مفرد: زُبْرَۃٌ
لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے (راغب)
اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ (۱۸:۹۶)
تم لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ۔

ز ب ن ☆

الزَّبَانِیَۃُ (اسم جمع) داروغہ۔موکل دوزخ کے داروغے

ز ج ج ☆

الزُّجَاجَۃُ زُجَاجَۃٌ شیشہ

ز ج ر ☆

اِزْدَجَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ڈانٹا
اِزْدَجَرَ یَزْدَجِرُ اِزْدِجَارًا ڈانٹ۔سہنا ممنوع
زَجَرَ یَزْجُرُ زَجْرًا (ن) عَنْ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔لعنت ملامت کرنا۔
مُزْدَجَرٌ باب افتعال (مصدر میمی) ڈانٹ۔مانع۔روکنے والا
زَجْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا۔
زَاجِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) ہانکنے والیاں (یعنی وہ فرشتے جو بادلوں کو ہانکتے ہیں)۔
زَجْرَۃٌ (اسم) ڈانٹ (اشارہ صور اسرافیل کے نفخ ثانی کی طرف ہے)۔

ز ج و ☆

یُزْجِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) رفتار تیز کرتا ہے۔
اَزْجٰی یُزْجِیْ اِزْجَاءً (باب افعال) دھکیلنا۔رفتار تیز کرنا۔
زَجٰی یَزْجُوْ زَجْوًا (ن) روکنا۔نرمی سے کہنا
مُزْجَاۃٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مؤنث) وہ سامان جو پھینک دیا جاتا ہے، تلف کر دیا جاتا ہے یعنی بیکار چیزیں

ز ح ز ح

زُحْزِحَ رباعی (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دور کیا گیا۔ہٹایا گیا۔
زَحْزَحَ۔عَنْ اپنی جگہ سے ہٹالینا
مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ہٹانے والا۔

ز ح ف ☆

زَحْفًا منصوب (اسم مصدر) آہستہ چلنا
زَحْفٌ سے مراد فوج یا فوجی قوت ہے جو اپنے سازوسامان یا تعداد کے مطابق آہستہ آہستہ چل رہی ہو یا آرام سے چل رہی ہو یا بھاری سازوسامان کے ساتھ چل رہی ہو (ولیم لین)۔

ز خ ر ف

زُخْرُفٌ (اسم) (۱) زیور
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا (۱۰:۲۴)
زمین سبزے سے آراستہ اور خوشنما ہو گئی۔
(۲) سونا
اَوْ یَکُوْنَ لَکَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ (۱۷:۹۳)
یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔
(۳) خوشنما تقریر۔ (یعنی جھوٹ اور غلط باتیں لیکن بظاہر خوشنما)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ز ر ب ☆

زَرَابِیُّ (اسم جمع) قالین

ز ر ع ☆

تَزْرَعُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر حاضر) تم بوؤ گے/کاشت کرو گے-
زَرَعَ یَزْرَعُ زَرْعاً (ف)
بونا-پودے لگانا-کاشت کرنا-
زَرْعٌ (اسم) فصل کھیتی-بیجا ہوا اناج-قابل کاشت زمین-پودا-
زُرُوْعٌ (اسم جمع) کھیتیاں
زُرَّاعٌ (اسم جمع مکسر) بیجنے والے کاشتکار
الزَّارِعُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کاشتکار اناج اُگانے والے یعنی پیداوار کے ذمہ دار لوگ-

ز ر ق ☆

زُرْقٌ (اسم صفت) نیلا-کبود
مفرد: أَزْرَقُ وَ زَرْقَاءُ
وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا (۲۰:۱۰۲)
ہم گناہ گاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی-

ز ر ی ☆

تَزْدَرِیْ باب افتعال معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حقارت سے دیکھتی ہے-
اِزْدَرٰی یَزْدَرِیْ اِزْدِرَاءً
حقارت سے دیکھنا-تمسخر اڑانا
زَرٰی یَزْرِیْ زَرْیاً (ض)
ملامت کرنا-
نوٹ:- باب افتعال کی "ت" و کے ہم مخرج ہونے کے باعث "د" میں مدغم ہوگئی-

ز ع م ☆

زَعَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے خیال کیا/گمان کیا-اس نے دعویٰ کیا-
زَعَمَ یَزْعَمُ زَعْماً وَ زُعْماً (ف)
کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ غلط ہو یا صحیح-
(۲) غلط تخمینہ لگانا-
زَعَمْتَ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے گمان کیا-
زَعَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گمان کیا-
یَزْعُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گمان کرتے ہیں
تَزْعُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گمان کرتے ہو-
زَعْمٌ (اسم) گمان-

ز ف ر ☆

زَفِیْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) چیخ کا آغاز-زفیر چیخ کا آغاز کا حصہ ہے یا گدھے کی آواز کا پہلا حصہ اور شہیق اس کا آخری حصہ (ولیم لین)

ز ف ف ☆

یَزِفُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی-
زَفَّ یَزِفُّ زَفِیْفاً (ض) جلدی کرنا پھڑ پھڑانا-

ز ق م ☆

الزَّقُّوْمُ زَقُّوْمٌ (اسم) زقوم-تھوہر (کوئی بدترین خوراک' اہل نار یا دوزخیوں کی خوراک' شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ دوزخ کے اندر کا ایک مخصوص درخت ہے (ابن کثیر)
ایک مخصوص درخت جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں یہ درخت کڑوا اور چبھنے والا ہوتا ہے اور تہامہ میں پایا جاتا ہے- (ولیم لین)
آیت ۶۲:۳۷ میں مذکورہ درخت دوزخ میں رہنے والوں کے حالات کا مثالی بیان ہے-

ز ک ی ☆

زَکٰی (فعل ماضی واحد مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب) وہ پاک ہوا۔
زَکَی یَزْکُوْ زَکَاءً ا (ن) زَکِیَ یَزْکیٰ (ف) زَکِیَ یَزْکیٰ زَکَاءً ا وَ زَکُوًا (س)
پاک ہونا۔ بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ پاکیزہ ہوجانا۔
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَتُہٗ مَا زَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا (۲۱:۲۴)
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں سے پاک نہ ہو سکتا تھا۔
زَکّٰی باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تزکیہ کیا۔
زَکّٰی تَزْکِیَۃً پاک بنانا۔ پاک کرنا
یُزَکِّیْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پاکیزہ/پاک کرتا ہے۔
تُزَکِّیْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم پاک کرتے ہو۔
یُزَکُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاک کرتے ہیں۔
لَا تُزَکُّوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) صفائی مت دو۔
فَلَا تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ (۳۲:۵۳)
اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔
زَکّٰی نَفْسَہٗ کے معنی ہیں وہ اپنی تعریف کرتا ہے۔ لفظی معنی یہ ہیں کہ اس نے اپنی صفائی اور پاکیزگی جتائی۔ لہٰذا آیت کا ترجمہ ہوگا کہ "اپنی تعریف نہ کرو اور اپنی صفائی بیان مت کرو۔
تَزَکّٰی پاک ہوا۔
یَتَزَکّٰی باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔
یَزَّکّٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سنورتا ہے۔ پاک ہوتا ہے۔
اَلزَّکَاۃُ زَکَاۃٌ (اَلزَّکٰوۃُ زَکٰوۃٌ) (اسم) زکاۃ
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (۴۳:۲)
نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔
نوٹ:۔ لفظ زَکَاۃ یا زَکٰوۃ کا لفظی ترجمہ پاکی اور پاکیزگی ہے۔ یہ شریعت اسلامی کی شرعی اصطلاح ہے جس کے مطابق مال و جائداد میں ایک مخصوص نسبت سے خدا کا حق سمجھ کر صاحب مال و جائیداد غریبوں کو دیتا ہے تاکہ اس سے اس کا مال پاک ہو (ولیم لین)۔
اس دینی واجب کی ادائیگی فرض ہے بشرطیکہ مال اور جائیداد کی مالیت نصاب پورا کرتی ہو اور یہ مال صاحب مال کے پاس پورے ایک قمری سال تک رہا ہو۔
زکوٰۃ کی شرح مال کی نوعیت کے مطابق ہوتی ہے عام طور پر مال کا چالیسواں حصہ ہوتی ہے یعنی اڑھائی فیصد۔
زکوٰۃ کو اسلامی ٹیکس غرباء کا حق اور خیرات کہا جاتا ہے لیکن ان میں سے کوئی بھی زکوٰۃ کا کامل مفہوم ادا نہیں کرتا لہٰذا بجائے ترجمہ کے زکوٰۃ کا لفظ ہی استعمال کرنا چاہیے۔
(۲) پرہیزگاری۔ پاکیزگی
فَاَرَدْنَآ اَنْ یُّبْدِلَھُمَا رَبُّھُمَا خَیْرًا مِّنْہُ زَکٰوۃً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا (۸۱:۱۸)
تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور بچہ عطا فرمائے جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔
وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً (۱۳:۱۹)
اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی)
زَکِیٌّ، زَکِیًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پاکیزہ
لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا (۱۹:۱۹)
تاکہ میں تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں
زَکِیَّۃً (اسم فاعل واحد مؤنث) پاکیزہ یعنی معصوم
قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَکِیَّۃً (۷۴:۱۸)
موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔
اَزْکٰی (اسم تفضیل) پاکیزہ ترین

ز ل ز ل

زُلْزِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلائی گئی۔
زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَۃً ہلا دینا۔
زُلْزِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلائے گئے۔
زِلْزَالٌ (اسم مصدر) ہلانا۔
زَلْزَلَۃٌ (اسم) زلزلہ۔ بھونچال

ز ل ل ☆

زَلَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پھسل گئے۔
زَلَّ یَزِلُّ زَلًّا وَ زَلَلًا وَ مَزِلَّۃً (ض) لڑکھڑانا۔ پھسلنا۔ غلطی کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَزِلُّ   اَنْ تَزِلَّ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو پھسلے۔
اَزَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلایا
اِسْتَزَلَّ   باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلا دیا۔

ز ل ف ☆

اَزْلَفْنَا   باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قریب کیا۔
اَزْلَفَ یُزْلِفُ باب افعال اِزْلَافًا قریب کرنا۔ پہنچ میں لانا
زَلَفَ یَزْلُفُ زَلْفًا وَ زُلْفٰی (ن) آگے بڑھنا۔
اُزْلِفَتْ   باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) قریب لائی گئی۔
زُلَفًا   منصوب (اسم) پڑوس میں
زُلْفَةً   منصوب (اسم) اندازا
زُلْفٰی   (اسم مصدر) پہنچ، دسترس

ز ل ق ☆

یُزْلِقُوْنَ   باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لڑکھڑا دیتے ہیں۔
اَزْلَقَ اِزْلَاقًا باب افعال پھسلانا۔ لڑکھڑا دینا۔
زَلَقَ یَزْلِقُ زَلْقًا (ض) پھسلنا۔ لڑکھڑانا
زَلَقٌ (اسم مصدر) زَلَقًا منصوب پھسلن۔

ز ل م ☆

اَلْاَزْلَامُ (اسم جمع مکسر) تیر۔ پانسے۔ مفرد: زَلَمٌ
نوٹ:۔ زَلَمٌ (مفرد) بغیر سرے اور بغیر پر کے تیر ازلام سے یہاں مراد وہ پانسے ہیں جن کے ذریعے دور جاہلیت میں لوگ اپنی قسمت معلوم کرتے تھے۔ ان پانسوں کو ایک برتن میں رکھا جاتا تھا جب کوئی سفر پر جانا چاہتا یا اپنی کوئی ضرورت پوری کرنا چاہتا یا کوئی معاملہ سرانجام دینا چاہتا تو وہ اس برتن یا تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالتا اور ایک تیر نکالتا اگر اس کے ہاتھ میں وہ تیر آتا جس میں حکم ہوتا، تو وہ سفر پر روانہ ہوتا اور اگر وہ تیر نکلتا جس پر منع لکھا ہوتا تو وہ سفر سے باز رہتا اور اگر خالی تیر نکلتا تو وہ دوبارہ یہ مشق کرتا۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین۔ ابن کثیر)۔

ز م ر ☆

زُمَرٌ، زُمَرًا منصوب (اسم جمع) فوج در فوج۔

ز م ل ☆

اَلْمُزَّمِّلُ (باب افتعال، اسم مفعول واحد مذکر) لپٹا ہوا۔ اوڑھ لپیٹ کر رہنے والا۔
مُتَزَمِّلٌ اَلْمُزَّمِّلُ متفعل کے وزن پر متزمل کی ت، ز میں مدغم ہوگئی اور ز مشدد ہوگئی (ابن کثیر)

☆ ☆ ☆ ☆

زَمْهَرِیْرٌ (اسم) سخت سردی

☆ ☆ ☆ ☆

زَنْجَبِیْلٌ (اسم) ادراک ایک مخصوص پودے کا نام جس کا ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے۔

ز ن م ☆

زَنِیْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) حرامی۔ اپنے والد کے سوا کسی اور شخص کا بیٹا۔

ز ن ی ☆

یَزْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں۔
زَنٰی یَزْنِیْ زِنًی وَ زِنَاءً (ض) ارتکاب زنا۔ بدکاری۔
یَزْنِیْنَ معتل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں بدکاری کرتی ہیں۔
اَلزَّانِیْ، زَانٍ محذوف الآخر (اسم فاعل واحد مذکر) بدکاری/زنا کرنے والا۔
اَلزَّانِیَةُ زَانِیَةٌ (اسم فاعل واحد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مؤنث) بدکار عورت

ز و ج ☆

زَوَّجْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شادی کرادی
زَوَّجَ باب تفعیل، تَزْوِیْجًا کسی عورت کو نکاح میں دینا- جوڑنا- جوڑوں میں منسلک کرنا- کفو کے ساتھ جوڑنا-
یُزَوِّجُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جوڑتا ہے/ شادی کراتا ہے
زُوِّجَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ملادی جائے گی- جوڑی گئی-
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (۸۱:۷)
جب روحیں بدنوں کے ساتھ ملادی جائیں گی-
زَوْجٌ (اسم) بیوی
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ (۴:۲۰)
اگر تم ایک عورت چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو
(۲) خاوند
حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ (۲:۲۳۰)
جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے
(۳) جوڑا
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (۲۲:۵)
اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے-
زَوْجَانِ مرفوع زَوْجَيْنِ منصوب (تثنیہ) مرد و عورت، میاں بیوی، دو جنس جوڑے
اَزْوَاجٌ (اسم جمع مکسر) بیویاں- خاوند- جوڑے- قسمیں-

ز و د ☆

تَزَوَّدُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) زادراہ لے لو
تَزَوَّدَ باب تفعل تَزَوُّدًا سفر کے لئے خوراک کا انتظار کرنا-
الزَّادُ (اسم) زادراہ

ز و ر ☆

زُرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے زیارت کی/ دیکھا
زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً (ن) زیارت/ ملاقات کرنا-
تَزٰوَرُ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) راستہ بدلتا ہے- پہلو بدلتا ہے-
تَزَاوَرَ يَتَزَاوَرُ باب تفاعل تَزَاوُرًا راستہ بدلنا-
تَتَزَاوَرُ تَزَاوَرُ (ابن کثیر)
الزُّوْرُ مرفوع زُوْرًا منصوب (اسم) جھوٹ
زَوَرَ يَزْوَرُ زَوْرًا (س) جھوٹ/ جعلی بتانا

ز و ل ☆

(۱) سادہ فعل کی شکل میں
زَالَتَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دو زائل ہوگئیں/ ڈھل گئیں-
زَالَ يَزُوْلُ زَوْلًا وَ زَوَالًا (ن) گزرنا- رک جانا- ڈھلنا- ہٹ جانا-
لِتَزُوْلَ لام تعلیل واحد مؤنث غائب) تاکہ ہٹ جائے
زَيَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھیلا دیا-
تَزَيَّلُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے ممتاز ہوگئے (عبدالماجد دریا آبادی)
زَوَالٌ (اسم مصدر) زوال- ڈھلنا
(۲) حرف نافیہ کے سابقہ کے ساتھ-
زَالَ: يَزَالُ سے مضارع ساکن يَزَلْ ہوگا یعنی ختم ہونا اگر اس سے پہلے کوئی حرف نفی ما - لا - یا لم آئے تو اس کا مطلب ہوگا کہ عمل جاری ہے-
مَازَالَتْ (ماضی منفی واحد مؤنث غائب) وہ رہی- جاری رہی
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰهُمْ (۲۱:۱۵)
تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے-
مَازِلْتُمْ (فعل ماضی منفی جمع مذکر حاضر) تم رہے- تم جاری رہے
فَمَازِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ (۴۰:۳۴)
تم ہمیشہ شک ہی میں رہے
لَايَزَالُ (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہے گا-
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ (۹:۱۱۰)
یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں خلجان کا موجب رہے گی-
لَاتَزَالُ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) وہ ہمیشہ رہے گی-
لَا يَزَالُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ز ھ د ☆

الزَّاھِدِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) زاہد لوگ۔پرہیزگار۔بے رغبت۔

زَھَدَ یَزْھَدُ زُھْداً (ف)۔ فی۔ دور رہنا۔بے رغبت ہونا۔ترک کرنا۔

ز ھ ر ☆

زَھْرَۃٌ (اسم) پھول۔عظمت۔شان

ز ھ ق ☆

زَھَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مٹ گیا

زَھَقَ یَزْھَقُ زُھُوْقاً (ف) مٹ جانا

تَزْھَقَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ مٹ جائے (یعنی مرجائے۔فوت ہوجائے)

زَاھِقٌ اسم فاعل واحد مذکر مٹ جانے والا۔

زَھُوْقاً منصوب (اسم مبالغہ) بہت مٹنے والا۔

ز ی ت ☆

زَیْتٌ (اسم) تیل۔پٹرول

زَیْتُوْنٌ (اسم) زیتون

زَیْتُوْنَۃٌ (اسم صفت) زیتونی

ز ی د ☆

زَادَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے زیادہ کیا

زَادَ یَزِیْدُ زِیَادَۃً (ض) بڑھانا، زیادہ کرنا۔

زَادَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے زیادہ کیا، اضافہ کیا۔

زَادُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادہ کیا، اضافہ کیا۔

یَزِیْدُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زیادہ کرتا ہے۔

لَمْ یَزِدْ معتل ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر غائب) اس نے زیادہ نہیں کیا۔یا نہیں بڑھایا۔ دوسرا حرف علت یعنی ی حرف جازم لم کے آنے کے باعث گر گیا۔

تَزِیْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم زیادہ کرتے ہو۔

أَزِیْدَنَّ معتل (موکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً زیادہ کروں گا۔

نَزِیْدُ معتل (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم زیادہ کریں گے

لَنْ نَزِیْدَ ہم ہرگز زیادہ نہیں کرینگے

زِدْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو زیادہ کر/ بڑھا

اِزْدَادَ معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بتدریج بڑھتا گیا۔

اِزْدَادُوْا معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بتدریج بڑھتے گئے

یَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بڑھتا ہے۔

تَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بڑھتی ہے۔

یَزْدَادُوْا معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بڑھتے ہیں۔

لِیَزْدَادُوْا لام تعلیل معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بڑھیں۔

نَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بڑھیں گے/ زیادہ ہوں گے۔

زِیَادَۃٌ (اسم مصدر) اضافہ

مَزِیْدٌ (مصدر میمی) اضافہ، زیادہ اضافی۔

ز ی غ ☆

زَاغَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ایک طرف مڑا

زَاغَ یَزِیْغُ زَیْغاً (ض) رخ بدلا، ایک طرف مڑا

زَاغَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ایک طرف مڑی۔

زَاغُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک طرف مڑے

أَزَاغَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ایک طرف پھیرا

یُزِیْغُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ایک طرف پھیرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَن یُزِغ جو ایک طرف پھیرے جملہ شرطیہ ہونے کے باعث "ی" گر گئی

زَیغٌ (اسم مصدر) دوسری طرف مُڑنا۔ کجی۔ ٹیڑھ

ز ی ن ☆

زَیَّنَ باب تفعیل، معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زینت دی، خوشنما بنایا

زَیَّنَ باب تفعیل تَزیِیناً (ض) آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ پیراستہ کرنا

زَانَ یَزِینُ زَیناً (ض) آراستہ کرنا۔

زَیَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے سُہانا بنایا۔ زینت دی خوشنما بنایا

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ (۶:۱۰۸)

اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے

(۲) ہم نے سنوارا

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ࣙالْكَوَاكِبِ (۳۷:۶)

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے۔

لَاُزَیِّنَنَّ لام تاکید، واحد متکلم۔ میں لازماً خوشنما بنادوں گا۔

زُیِّنَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) خوشنما بنایا گیا۔

اِزَّیَّنَتْ باب افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) خوش نما بن گئی

اِزَّیَّنَتْ باب تفعل سے ہے (العکبری)

الزِّینَۃُ، زِینَۃٌ زینت آرائش و پیرائش۔ خوبصورتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَ: فعل مضارع سے پہلے مستقبل کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتا ہے-

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ (۱۴۲:۲)

احمق لوگ کہیں گے-

علمائے صرف ونحو کے نزدیک سَ سَوفَ کا مخفف ہے جو فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور مستقبل کے معنی دیتا ہے- ورنہ فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے شامل ہوتے ہیں-

س أ ل ☆

سَاعَةٌ/ السَّاعَةُ دیکھئے س و ع

سَاَلَ مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پوچھا

عَنْ، ب متعلق اور بارے میں

سَاَلَ يَسْاَلُ سُؤَالاً وَ مَسْاَلَةً - ف ب، عَنْ

(۱) سوال پوچھنا- معلوم کرنا

(۲) مانگنا- گدا کرنا

(۳) مطالبہ کرنا-

قَدْسَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ (۱۰۲:۵)

اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں-

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (۱:۷۰)

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا-

وَاِذَاسَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (۱۸۶:۲)

اور اے پیغمبر! جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے پاس ہوں-

سَاَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے پوچھا-

سَاَلَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پوچھا

سَاَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پوچھا

سَاَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پوچھا-

يَسْاَلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے درخواست کرتا ہے

يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا (۱۵۳:۴)

اے محمد! اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ-

(۲) التجا کرتا ہے-

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲۹:۵۵)

آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں، التجا کرتے ہیں-

تَسْئَلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو طلب کرتا ہے-

وَمَاتَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ (۱۰۴:۱۲)

اور تو ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتا-

اَسْاَلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سوال کرتا ہوں-

يَسْاَلُوْا منصوب يَسْاَلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں، معلوم کرتے ہیں- طلب کرتے ہیں-

لِيَسْاَلُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ پوچھیں معلوم کریں، طلب کریں-

تَسْاَلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)

تَسْاَلُوْا تم پوچھتے ہو- کہ تم پوچھو-

نَسْاَلُ (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم پوچھتے ہیں/ طلب کرتے ہیں-

لَنَسْاَلَنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً پوچھیں گے

سَلْ، اِسْاَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو، پوچھ

اِسْاَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پوچھو

سُئِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کو پوچھا گیا

سُئِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت سے پوچھا گیا-

سُئِلُوْا (فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب) ان سے پوچھا گیا

يُسْاَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اس سے پوچھا جاتا ہے- پوچھا جائے گا-

لَيُسْاَلُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر غائب) یقیناً ان سے پوچھا جائے گا-

تُسْاَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھ سے پوچھا جائے گا-

لَتُسْاَلُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم سے یقیناً باز پرس ہوگی-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُسْأَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) اُن سے باز پرس ہوگی-
نُسْأَلُ (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم سے باز پرس ہوگی
السَّائِلُ / سَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سوال کرنے والا (۲) گداگر-
السَّائِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پوچھنے والے' گداگر' معلومات کرنے والے
مَسْئُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس سے پوچھا جائے'
مَسْئُوْلُوْنَ (اسم مفعول' جمع مذکر) جن سے پوچھا جائے-
تَسَاءَلُوْنَ تَسَاءَ لُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دوسروں سے پوچھتے ہو/تم ایک دوسرے سے پوچھتے ہو-
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (۴:۱)
اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت برآری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو' اور قطع رحمی سے بچو-
لِيَتَسَاءَ لُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں-
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَ لُوْا بَيْنَهُمْ (۱۸:۱۹)
اور اسی طرح ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں-
يَتَسَاءَ لُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں-
عَمَّ يَتَسَآءَ لُوْنَ (۷۸:۱)
(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں-

سُؤَالٌ (اسم) سوال-مطالبہ
سَئُوْلٌ (اسم مبالغہ) سب سے زیادہ سوال کرنے والا-

س ء م ☆

يَسْأَمُ (مہموز) فعل مضارع- واحد مذکر غائب) وہ اُکتاتا ہے/تھکتا ہے
سَئِمَ يَسْأَمُ سَآمَةً وَسَأَمًا (س)- مِنْ دل برداشتگی محسوس کرنا اور فرار چاہنا- ہمت ہارنا-مایوس ہونا-اکتانا-
يَسْأَمُوْنَ (مہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکتاتے ہیں- تھک ہارتے ہیں-
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ (۴۱:۳۸)
وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں-
لَاتَسْأَمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) سُستی/کاہلی نہ کرو-مت اُکتاؤ
وَلَا تَسْئَمُوْآ اَنْ تَكْتُبُوْهُ (۲:۲۸۲)
اس کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا-

س ب ء ☆

سَبَأٌ (اسم علم) سبا
سبا یمن کا ایک شہر تھا- اسے مآرب بھی کہا جاتا تھا- یہ صنعاء سے تین دن کی (پیدل) مسافت پر واقع تھا- سد مآرب کا ٹوٹنا اور سیلاب سے شہر کا تباہ ہونا تاریخی حقائق ہیں جو پہلی یا دوسری صدی عیسوی میں رونما ہوئے ہیں-

س ب ب ☆

يَسُبُّوْا مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گالیاں دیں-
سَبَّ يَسُبُّ سَبًّا وَ مَسَبَّةً (ن) گالیاں دینا-بدنام کرنا-
لَاتَسُبُّوْا مضاعف (فعل نہی جمع مذکر حاضر) گالی مت دو
سَبَبٌ (اسم) سبب' ذریعہ' واسطہ (سَبَّ يَسُبُّ سے مشتق نہیں ہے-
أَسْبَابٌ (اسم جمع) اسباب' ذرائع' وجوہات- مفرد: سَبَبٌ
اَلْاَسْبَابُ (اسم جمع) راستے-ذرائع

س ب ت ☆

يَسْبِتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سبت (ہفتہ) مناتے ہیں-
سَبَتَ يَسْبِتُ سَبْتًا ض) آرام کرنا-سبت (ہفتہ) منانا-
سَبْتٌ (اسم مصدر) یہود کے نزدیک سبت منانا-
اَلسَّبْتُ (اسم) ہفتہ کا دن یعنی یہودیوں کا جمعہ اور اتوار سے درمیان کا دن
سُبَاتٌ مرفوع سُبَاتًا منصوب (اسم) آرام
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۷۸:۹)
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

س ب ح ☆

يَسْبَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیرتے ہیں۔

سَبَحَ يَسْبَحُ سَبْحًا وَ سِبَاحَةً (ف) تیرنا۔ بے جان چیز کا (پانی یا آسمان میں) تیرنا۔ تیزی سے جانا۔ بدل جانا۔ اُلٹ جانا۔

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (۳۳:۲۱)

آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیرتے ہیں

سَبْحٌ مرفوع سَبْحًا منصوب (اسم مصدر) لفظی ترجمہ: تیرنا۔ کاروبار کا سلسلہ

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا (۷:۷۳)

دن کے وقت تو تجھے اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

(۲) مصروفیت (عبدالماجد دریا آبادی) بے شک آپ کو دن میں بڑی مصروفیت ہوتی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

(۳) تیرتے ہوئے

السّٰبِحٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) جو تیرتی ہیں (یعنی فرشتے جو اللہ کے حکم سے آسمان سے تیر کر زمین پر آتے ہیں۔

وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا (۷۹:۳)

اور (قسم) ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں

سَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تسبیح بیان کی۔ پاکیزگی بیان کی۔

سَبَّحَ باب تفعیل تَسْبِيْحًا تسبیح کرنا زبان سے اللہ تعالیٰ کی عظمت و پاکیزگی بیان کرنا۔

سُبْحَانَ اللهِ پاک و بلند ہے اللہ

اس کی بات بنی نوع انسان کی سطح سے بہت بلند و بالا ہے اگرچہ سَبَّحَ فعل ماضی کا صیغہ ہے تاہم قرآن کے اسلوب بیان میں یہ فعل حال ہے۔ لہٰذا سَبَّحَ کے معنی ہوں گے پاک ہے۔

سَبَّحُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تسبیح کی۔

يُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تسبیح کرتا ہے۔

تُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہے۔

يُسَبِّحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تسبیح کرتے ہیں

يُسَبِّحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہیں

تُسَبِّحُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تسبیح کرتے ہو۔

تُسَبِّحُوْا باب تفعیل، منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تسبیح کرو۔

نُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تسبیح کرتے ہیں۔

سَبِّحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تسبیح کر۔

سَبِّحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تسبیح کرو۔

تَسْبِيْحٌ (باب تفعیل، اسم مصدر) تسبیح کرنا۔

مُسَبِّحُوْنَ مرفوع مُسَبِّحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی تسبیح کی۔

سُبْحَانَ (اسم)

کلمہ سبحان ہمیشہ لفظ جلالہ اللہ سے پہلے بطور ضمیر یا ضمیر نسبتی آتا ہے۔ مثلاً:

سُبْحَانَ اللهِ پاک ذات ہے اللہ کی۔

سُبْحَانَكَ پاک ذات ہے تیری

سُبْحَانَهٗ پاک ذات ہے اس کی۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا (۱:۱۷)

وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو...... لے گیا۔

س ب ط ☆

اَلْاَسْبَاطُ مرفوع اَسْبَاطًا منصوب (اسم جمع) قبیلے۔ مفرد: سِبْطٌ

لفظی ترجمہ: ایک ایسا درخت جس کی بہت سی شاخیں ہوں۔ باغات۔ قبیلے۔

س ب ع ☆

السَّبُعُ (اسم) جانور درندے شیر۔ وحشی جانور۔ جمع سِبَاعٌ

السَّبْعُ، سَبْعٌ، سَبْعَةٌ مرفوع سَبْعًا منصوب (اسم عدد) سات

سَبْعُوْنَ مرفوع سَبْعِيْنَ منصوب (اسم عدد) ستر

س ب غ ☆

اَسْبَغَ باب افعال (فعل ماضی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا۔
سَابِغَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث
مکمل۔(زرہ) مفرد: سَابِغٌ
اس لفظ کا اطلاق کسی قسم کی مکمل، پوری بھری ہوئی، بڑی مقدار یا بغیر کسی کمی کے اور لمبی چیز پر ہوتا ہے۔
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ (۱۱:۳۴)
کہ کشادہ زرہیں بناؤ۔

س ب ق☆

سَبَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ا) پہلے گزر چکا
سَبَقَ یَسْبِقُ سَبْقًا (ض)
پہل کرنا۔ پہلے پہنچنا، پہلے آنا، غلبہ پانا، گزرنا، ہدف پر پہلے پہنچنا۔
سَبَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہل کی۔
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۶۸:۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔
سَبَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پہل کی۔ وہ بچ نکلے
لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ (۵۹:۸)
اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے) (ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔
تَسْبِقُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پہل کرتی ہے۔
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (۵:۱۵)
کوئی جماعت اپنی مدت وفات سے آگے نہیں نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
تَسْبِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہل کرتے ہو۔
سَبْقٌ مرفوع سَبْقًا منصوب
(اسم مصدر) تیزی سے بڑھنا۔
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا (۴:۷۹)
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں
سَابِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آگے جانے والا۔
السّٰبِقُوْنَ مرفوع سَابِقِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پہلے جانے والے۔
السّٰبِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پہلے جانے والیاں۔ تیزی سے گزرنے والیاں
مَسْبُوْقِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) عاجز۔ پیچھے رہ جانے والے۔
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (۶۰:۵۶)
اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔
سَابِقُوْا (باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) آگے بڑھو، تیزی کرو۔
سَابَقَ باب مفاعلہ یُسَابِقُ مُسَابَقَةً و سِبَاقًا آگے نکلنے کی کوشش کرنا آگے نکلنا۔ ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔
اِسْتَبَقَا باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے مقابلہ کی دوڑ لگائی۔
اِسْتَبَقُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی، مقابلے کی دوڑ لگائی۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ (۶۶:۳۶)
اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو (مٹا کر) اندھا کر دیں۔ پھر یہ رستے کو دوڑیں۔
نَسْتَبِقُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دوڑ میں کوشش کرتے ہیں۔
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ (۱۷:۱۲)
ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے۔
اِسْتَبِقُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) سابقہ کرو۔ کوشش کرو۔

س ب ل☆

سَبِيْلٌ (اسم) راستہ، طریق کار۔ اسلوب
اَلسَّبِيْلُ (اسم) راستہ
سَبِيْلًا/ السَّبِيْلُ راستہ
سُبُلٌ مرفوع سُبُلًا منصوب راستے۔ طریقے
السُّبُلُ اسم جمع، راستے

س ت ت☆

سِتَّةٌ (اسم عدد) چھ
سِتِّيْنَ (اسم عدد) ساٹھ

س ت ر☆

تَسْتَتِرُوْنَ باب افتعال (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع جمع مذکر حاضر) تم پردہ داری کرتے ہو۔

اِسْتَتَرَ باب افتعال اِسْتِتَارًا
اپنے آپ کو چھپانا اپنے اوپر پردہ ڈالنا اپنے آپ کو پوشیدہ کرنا۔

سَتَرَ یَسْتُرُ سَتْرًا (ن) ڈھانکنا۔ پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

سِتْرٌ (اسم) پردہ۔ ڈھکن۔

مَسْتُوْرٌ اسم مفعول واحد مذکر ڈھکا ہوا۔ چھپا ہوا۔

س ج د ☆

سَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے سجدہ کیا۔

سَجَدَ یَسْجُدُ سُجُوْدًا (ن)
(۱) سجدہ کرنا۔
(۲) تابع ہونا۔ فرماں برداری۔ تعظیم کرنا۔
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ (۱۵:۳۰)
تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

سَجَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سجدہ کیا۔

یَسْجُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سجدہ کرتا ہے۔
وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۳:۱۵)
اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے۔۔۔۔۔۔ خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے۔

تَسْجُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کرتا ہے۔
مَامَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ (۷:۱۲)
تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔

اَسْجُدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سجدہ کرتا ہوں۔

یَسْجُدَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سجدہ کرتے ہیں۔
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ (۵۵:۶)
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

یَسْجُدُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) (۱) وہ سجدہ کرتے ہیں۔
یَتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَھُمْ یَسْجُدُوْنَ (۳:۱۱۳)
جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔
(۲) تعظیم کرتے ہیں۔
وَجَدْتُّھَا وَقَوْمَھَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ (۲۷:۲۴)
میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں۔

یَسْجُدُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تعظیم کرتے ہیں۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔
اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ (۲۷:۲۵)
اور خدا کو۔۔۔۔۔۔ کیوں سجدہ نہ کریں

نَسْجُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سجدہ کرتے ہیں

اُسْجُدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کر

اُسْجُدِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت سجدہ کر۔

اُسْجُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب سجدہ کرو۔
وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ (۲۵:۶۰)
اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو۔

اَلسُّجُوْدُ (اسم مصدر) (۱) سجدے
وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْہُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)
اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو۔
(۲) ساجد کی جمع مکسر سجدہ کرنے والے۔
وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ (۲:۱۲۵)
رکوع و سجود کرنے والے

سَاجِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) سجدہ کرنے والا۔

اَلسَّاجِدُوْنَ مرفوع اَلسَّاجِدِیْنَ سَاجِدِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سجدہ کرنے والے۔

سُجَّدًا منصوب (اسم فاعل جمع مکسر) سجدہ کرتے ہوئے۔
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (۲:۵۸)
دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

مَسْجِدٌ (اسم ظرف مکان)
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی (۹:۱۰۸)
البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی

اَلْمَسَاجِدُ، مَسَاجِدُ (جمع مکسر) مسجدیں

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ (اسم علم) خانہ کعبہ بَیْتُ اللّٰہِ: اللہ کا گھر اور کعبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

س ج ر ☆

• یُسْجَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جھونک دیئے جائیں گے۔
سَجَرَ یَسْجُرُ سَجراً وَ سُجُوراً (ن) چولہے میں ایندھن سے بھرنا۔ گرم کرنا۔ جلانا۔ کنویں کو پانی سے بھرنا۔
ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ (۴۰:۷۲) پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔
اَلْمَسْجُوْرُ اسم مفعول واحد مذکر۔ لبریز
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (۵۲:۶) اور اُبلتے ہوئے دریا کی
سُجِّرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھرگئی۔ لبریز ہوگئی۔
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (۸۱:۶) اور جب دریا آگ ہوجائیں گے۔

س ج ل ☆

اَلسِّجِلُّ (اسم) لکھنے کا رجسٹر
اَلسِّجِّیْلُ (اسم) سنگ گل۔ کنکر

س ج ن ☆

یُسْجَنَ منصوب (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ قید کیا جائے۔
سَجَنَ یَسْجُنُ سَجْناً (ن) قید میں ڈالنا
لَیُسْجَنَنَّ (فعل مضارع مجہول لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع مذکر غائب) کہ اسے قید میں ڈالا جائے۔
لَیَسْجُنُنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً قید میں ڈالیں گے۔
اَلسِّجْنُ (اسم) قید خانہ
مَسْجُوْنِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قیدی۔ مفرد: مَسْجُوْنٌ
سِجِّیْنٌ (اسم) سِجِّیْنٌ
لفظی ترجمہ: ایسا جیل خانہ جہاں بُرے لوگوں کے اعمال کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

س ج ی ☆

سَجٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تاریک ہوگیا
سَجَا یَسْجُو سَجْواً (ن) خاموش ہونا۔ تاریکی میں ڈوب جانا۔

س ح ب ☆

یُسْحَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گھسیٹے جائیں گے
سَحَبَ یَسْحَبُ سَحْباً (ف) زمین پر گھسیٹنا
اَلسَّحَابُ سَحَابٌ مرفوع سَحَاباً منصوب (اسم) بادل

س ح ت ☆

یُسْحِتَ باب افعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ تباہ کردے۔
اَسْحَتَ باب افعال اِسْحَاتًا تباہ کرنا۔ پیس ڈالنا۔ جڑ سے اکھاڑنا
سَحَتَ یَسْحَتُ سَحْتًا (ف) ناجائز چیز حاصل کرنا۔
لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ (۲۰:۶۱) اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا۔
سُحْتٌ (اسم) ممنوع۔ ناجائز۔ نامشروع

س ح ر ☆

سَحَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جادو کردیا
سَحَرَ یَسْحَرُ سَحْرًا (ف) جادو کرنا، منتر پڑھنا۔ جادو یا سحر کا عمل کرنا
سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ (۷:۱۱۶) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا۔
تَسْحَرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم جادو کرو
تُسْحَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم پر جادو ہوتا ہے۔
قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ (۲۳:۸۹) کہو کہ تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔
نوٹ: سحر صرف جادو زدگی نہیں ہوتا بلکہ کسی کا اپنے راستے سے بھٹکنا بھی ہوتا ہے۔
اَلسِّحْرُ، سِحْرٌ (اسم) جادو
سِحْرَانِ (اسم تثنی) دو جادو (یا دو جادوگر)
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰھَرَا (۲۸:۴۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہنے لگے کہ دونوں جادو گر ہیں ایک دوسرے کے موافق-

السَّاحِرُ' سَاحِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جادوگر

سَاحِرَانِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو جادوگر

السَّاحِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جادوگر لوگ

السَّحَرَةُ اسم فاعل جمع مکسر جادوگر لوگ

سَحَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت بڑا جادوگر

مَسْحُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) سحر زدہ انسان-

مَسْحُوْرُوْنَ مرفوع مَسْحُوْرِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سحر زدہ لوگ-

مُسَحَّرِیْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) سحر زدہ/جادوزدہ لوگ

سَحَرٌ (اسم) سحر-صبح سویرا

نَجَّیْنٰھُمْ بِسَحَرٍ (۳۴:۵۴)

ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچالیا-

اَسْحَارٌ (اسم جمع مکسر) صبح سویرے بصیغہ جمع

وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ (۱۷:۳)

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں

س ح ق ☆

سَحِیْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دورٌ دراز

سَحَقَ یَسْحَقُ سُحْقًا (ن)

دور ہونا' فاصلے پر ہونا-

سُحْقًا (اسم مصدر) دور ہو-

س ح ل ☆

السَّاحِلُ (اسم فاعل واحد مذکر) سمندر کا ساحل' دریا کا کنارا

س خ ر ☆

سَخِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تمسخر اڑایا

سَخِرَ یَسْخَرُ سَخَرًا وَ سُخْرَةً (س)

کسی کا مذاق اڑانا' کسی کا تمسخر کرنا' کسی پر ہنسنا

سَخِرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمسخر کیا-ہنسی اڑائی-

لَا یَسْخَرْ (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ تمسخر نہ کرے

یَسْخَرُوْنَ (فعل مضارع جمع غائب) وہ تمسخر اڑاتے ہیں-

تَسْخَرْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو تمسخر نہ کر

تَسْخَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمسخر کرتے ہو

تَسْخَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تمسخر کرو

نَسْخَرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تمسخر کرتے ہیں-

السّٰخِرِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تمسخر کرنے والے

یَسْتَسْخِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھٹھا کرتے ہیں-

اِسْتَسْخَرَ وہ ٹھٹھا کرتا ہے

سُخْرِیًّا منصوب (اسم مصدر) ٹھٹھا کرنا

سَخَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تسخیر کیا

سَخَّرَ باب تفعیل تَسْخِیْرًا کسی کو اپنے قبضے یا کنٹرول میں لانا- غلام بنانا-

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۲:۱۳)

اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا-

وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۳۳:۱۴)

اور سورج کو اور چاند کو تمہارے کام میں لگا دیا-

سَخَّرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مسخر کرلیا یا ہم کام میں لائے-

الْمُسَخَّرُ باب تفعیل اسم مفعول واحد مذکر) زیر قابو کنٹرول میں

الْمُسَخَّرَاتُ' مُسَخَّرَاتٌ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مؤنث) جنہیں غلام بنایا گیا ہو-زیر کنٹرول

س خ ط ☆

سَخِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ناخوش ہوا-

سَخِطَ یَسْخَطُ سَخَطًا عَلٰی غضبناک ہونا- مشتعل ہونا- آپے سے باہر ہونا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یَسْخَطُوْنَ

اَسْخَطَ   باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غصے ہوا - ناراض ہوا

سَخَطٌ   (اسم مصدر) ناراضگی

س د د ☆

سَدًّا   منصوب (اسم) (۱) دیوار اوٹ' آڑ

سَدَّ یَسُدُّ سَدًّا (ن) مضاعف پُر کرنا - بند کر دینا سوراخ بند کرنا - روکنا' رکاوٹ ڈالنا -

(۲) پہاڑ

السَّدَّیْنِ   مجرور (اسم تثنی) دو پہاڑ جو اوٹ کا کام دیتے ہوں -

سَدِیْدًا   منصوب (اسم) مناسب سیدھا - برمحل

سَدَّ یَسِدُّ سِدَادًا (ض) برمحل ہونا - سیدھی سمت میں ہونا -

س د ر ☆

سِدْرٌ   (اسم) بیری کے درخت اس کی ایک قسم خودرو - خاردار اور بے پھل

سِدْرَۃٌ   (اسم) بیری کا درخت

سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ' وہ بیری کا درخت جو اس مقام پر واقع ہے جہاں سے آگے نہ تو فرشتے نہ پیغمبر جا سکتے ہیں جو مخلوق کی پہنچ کی آخری حد ہے

س د س ☆

السُّدُسُ   (کسر) چھٹا حصہ ۱/۶

سَادِسٌ   (عدد ترتیبی) چھٹا

س د ی ☆

سُدًی   (صفت اسم) لفظی معنی: بیکار' فضول' بے قابو

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی (۷۵:۳۶)

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا (پکتھال)

شتر بے مہار بے قابو چھوڑ دیا جائے گا (عبدالماجد دریا آبادی)

س ر ب ☆

سَارِبٌ   (اسم فاعل واحد مذکر) آزاد گھومنے پھرنے والا

سَرَبَ یَسْرُبُ سُرُوْبًا (ن) (اونٹوں کا) آگے چلنا اور آزادی سے چرنا -

سَرَبًا   منصوب (اسم مصدر) (پانی میں) آزادی سے گھومنا -

سَرِبَ یَسْرَبُ سَرَبًا (س) بہنا - دوڑنا

فَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا (۱۸:۶۱)

پھر اس نے آزادی سے سمندر میں اپنی راہ لی

سَرَابًا   منصوب سَرَابٍ مجرور (اسم) سراب' فریب نظر

س ر ب ل

سَرَابِیْلَ   کرتے (اسم' جمع مکسر) مفرد: سِرْبَالٌ

س ر ج ☆

سِرَاجًا   منصوب (اسم) لفظی معنی: چراغ' مراد (۱) حضرت محمد ﷺ ہیں - (۲) سورج

س ر ح ☆

تَسْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چرانے کے لئے ہانکتے ہو -

سَرَحَ یَسْرَحُ سَرْحًا وَّ سُرُوْحًا (ف) چرنے کے لئے ہانکنا

وَلَکُمْ فِیْھَا جَمَالٌ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَحِیْنَ تَسْرَحُوْنَ (۱۶:۶)

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت اور شان ہے -

اُسَرِّحْ   باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں رہا کرتا ہوں/ کروں گا -

سَرَّحَ   (باب تفعیل) تَسْرِیْحًا رہا کرنا - آزاد کرنا - طلاق دینا

سَرِّحُوْا   باب تفعیل (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

امر جمع مذکر) تم رہا کرو۔
سَرَاحاً منصوب (اسم مصدر)
آزاد کرنا۔ طلاق دینا
تَسْرِیْحٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
آزاد کر دینا۔

س ر د ☆

السَّرْدِ (اسم) کڑی، ربط

س ر د ق

سُرَادِقٌ (اسم) قناتیں

س ر ر ☆

تَسُرُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) خوش کرتی ہے، بھاتی ہے۔
سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْراً وَ مَسَرَّةً (ن)
خوش کرنا۔ بھانا
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ (۲:۶۹)
اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔
مَسْرُوْراً منصوب) اسم مفعول واحد مذکر) خوش مسرور
سُرُوْراً منصوب (اسم مصدر) خوشی
سَرَّاءُ (اسم) خوشحالی۔ ضد بدحالی
سخت مصیبت، دکھ
أَسَرَّ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) خوشی (ضد: ناخوشی، دکھ)
أَسَرَّ باب افعال اِسْرَاراً
(ا) اس نے چھپایا۔ پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔ اعتماد کرنا۔ کسی کو بھید بتانا۔
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ (۱۳:۱۰)
کوئی تم سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر ...... اس کے نزدیک برابر ہے۔
إِلٰی رازبتانا۔
وَإِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا (۶۶:۳)
اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کی۔
اَسْرَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے رازداری سے بات کی
اَسَرُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھپایا
یُسِرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھپاتے ہیں
تُسِرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھپاتے ہو
أَسِرُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چھپاؤ
اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ (۶۷:۱۳)
اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔
إِسْرَاراً منصوب (اسم مصدر)
پوشیدہ طور پر۔ رازداری سے بات کرنا یا خطاب کرنا۔
السِّرِّ مرفوع سِرٌّ منصوب
(اسم) راز، بھید
سِرًّا منصوب (اسم) رازداری سے

سَرَائِرُ (اسم جمع مکسر) راز، بھید (بصیغہ جمع)
سُرُرٌ (اسم جمع) تخت
مفرد: سَرِیْرٌ
فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (۸۸:۱۳)
وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔

س ر ع ☆

یُسَارِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلد بازی کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔
سَارَعَ یُسَارِعُ مُسَارَعَةً وَ سِرَاعاً
باب مفاعلہ ایک دوسرے سے جلدی کرنا، یا چیخنا یا جدوجہد کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
سَرُعَ یَسْرُعُ سُرْعَةً (ف)
جلدی کرنا، تیزی کرنا
نُسَارِعُ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جلدی کرتے ہیں۔
سَارِعُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں تیزی کرو
سَرِیْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
جلد باز۔ تیز
وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ (۲:۲۰۲)
اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔
سِرَاعاً منصوب باب مفاعلہ
(اسم مصدر) جلد آگے بڑھنا
أَسْرَعُ (اسم تفضیل) تیز تر۔
زیادہ تیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

س ر ف ☆

اَسْرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے اسراف کیا۔
اَسْرَفَ اِسْرَافاً فضول خرچ کسی بھی معاملے میں حد سے بڑھنا۔
کَذٰلِکَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ (۲۰:۱۲۷)
اور جو شخص حد سے نکل جائے، ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔
اَسْرَفُوْا انہوں نے اسراف کیا/ زیادتی کی۔
قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ (۳۹:۵۳)
اے پیغمبر! میری طرف سے لوگوں سے کہہ دو اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔
لَا یُسْرِفْ (فعل نہی غائب واحد مذکر) وہ اسراف نہ کرے
لَمْ یُسْرِفُوْا ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے اسراف نہیں کیا۔
لَا تُسْرِفُوْا (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر) اسراف نہ کرو۔
اِسْرَافاً (اسم مصدر) اسراف۔ فضول خرچی
مُسْرِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) فضول خرچ
اَلْمُسْرِفِیْنَ مُسْرِفِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فضول خرچ لوگ۔

س ر ق ☆

سَرَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چُرایا۔
سَرَقَ یَسْرِقُ سَرَقاً وَ سَرِقَةً (ض) چُرانا
یَسْرِقْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چُراتا ہے
قَالُوْٓا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ (۱۲:۷۷)
(برادران یوسف نے) کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی۔
لَا یَسْرِقْنَ (فعل نہی۔ جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں چوری نہ کریں۔
اَلسَّارِقُ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) چور (مرد)
اَلسَّارِقَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) چور (عورت)
سَارِقُوْنَ مرفوع سَارِقِیْنَ منصوب چور
اِسْتَرَقَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے چوری کی۔
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ (۱۵:۱۸)
سوائے اس کے کہ کوئی چوری چھپے کچھ سننا چاہے۔

س ر م د

سَرْمَدًا منصوب (اسم) مسلسل متواتر۔ ہمیشہ

س ر ی ☆

یَسْرِ معتل محذوف الآخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چل پڑتا ہے یا چل پڑے
سَرٰی یَسْرِیْ سُرًی وَ سُرْیَةً (ض) (رات کو سفر کرنا)
وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ (۸۹:۴)
اور رات کی (قسم) جب جانے لگے۔
اَسْرِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) چل پڑا۔
اَسْرٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رات کو چلایا
سَرِیًّا منصوب (اسم) ندی۔ چشمہ

س ط ح ☆

سُطِحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بچھائی گئی
سَطَحَ یَسْطَحُ سَطْحاً (ف) بچھا دینا۔ ہموار کرنا۔
وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ (۸۸:۲۰)
اور (دیکھتے نہیں) زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی۔

س ط ر ☆

یَسْطُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لکھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَطَرَ یَسْطُرُ سَطْراً (ن)
لکھنا-تحریر کرنا-کھینچنا
مَسْطُوْرٌ مَسْطُوْراً منصوب
(اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا-
مُسْتَطَرٌ (باب افتعال' اسم مفعول) لکھا ہوا-
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ (۵۳:۵۴)
اور ہر ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے-
(۲) س ی ط ر
مُصَيْطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگران
سَيْطَرَ يُسَيْطِرُ سَيْطَرَةً- عَلٰى کسی پر پورا اختیار جمانا
مُصَيْطِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) نگران-
نوٹ:- پہلا اصلی حرف ص سے بدل گیا-
أَسَاطِيْرُ (اسم جمع مکسر) کہانیاں' داستانیں-مفرد: أُسْطُوْرَةٌ
أَسَاطِيْرُ سے مراد جھوٹی یا جعلی باتیں- افسانے یا بے بنیاد کہانیاں ہیں-

س ط و ☆

يَسْطُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حملہ کرتے ہیں-ہلہ بولتے ہیں-
سَطَا يَسْطُوْ سَطْواً وَ سَطْوَةً (ن) حملہ کرنا-
عَلٰى ب اوپر کودآنا-

س ع د ☆

سُعِدُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ خوش بخت ہوئے
سَعَدَ يَسْعَدُ سَعْداً وَ سُعُوْداً وَسَعَادَةً (ف)
خوش بہ بخت ہونا- بختاور ہونا سعادت مند ہونا-
سُعِدَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب) سعادت مند ہوا-
سَعِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سعادت مند' بختاور-
ضد: شَقِيٌّ: بدبخت

س ع ر ☆

سُعِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھڑکائی گئی-
سَعَّرَ تَسْعِيْراً (باب تفعیل) بھڑکانا-
السَّعِيْرُ' سَعِيْرٌ مرفوع سَعِيْراً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل) (دوزخ کا) شعلہ-لپک
سُعُرٌ (اسم) (۱) پاگل پن
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ (۲۴:۵۴)
تو انہوں نے کہا: ہم میں سے ایک بشر' وہ بھی اکیلا! کیا ہم اس کی اطاعت کریں تب تو ہم یقیناً غلطی کر بیٹھیں گے اور پاگل پن کا شکار ہو جائیں گے-
(عبدالماجد دریاآبادی و پکتھال)

IBN اور MOT کے مطابق ۲۴:۵۴ آیت میں لفظ سُعُرٌ سعیر کی جمع ہے- جس کی تائید دوسرے مفسرین نے بھی کی ہے-

س ع ی ☆

سَعٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) کوشش کی
سَعٰى يَسْعٰى سَعْياً (ف)
کوشش کرنا' تیزی سے چلانا' جلدی کرنا' دوڑنا' فعال ہونا-
وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا (۱۱۴:۲)
اور ان کی ویرانی میں ساعی ہوا-
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا (۲۰۵:۲)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے-
(۳) جدوجہد کی
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (۳۹:۵۳)
اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے-
سَعَوْا (معتل فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جدوجہد کی-
يَسْعٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دوڑتا ہے- دوڑتا رہے گا-
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (۸:۶۶)
بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے (روشنی کرتا) چل رہا ہوگا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) تدبیر کرنا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (۷۹:۲۲)
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔
(۳) دوڑتا ہے/دوڑتا ہوا۔
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (۲۸:۲۰)
اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى (۸۰:۸)
اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔
محولہ بالا آیت میں یَسْعٰی حال واقع ہوا ہے۔اس لئے اس کا ترجمہ فعل جاری سے کیا گیا ہے۔
تَسْعٰى معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کوشش کرتا ہے۔دوڑتا ہے۔جدوجہد کرتا ہے۔
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى (۲۰:۱۵)
تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔
فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى (۲۰:۲۰)
تو انہوں (موسیٰ) نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔
يَسْعَوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب)(۱) وہ دوڑ بھاگ کرتے ہیں (برے معنوں میں)
وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا (۵:۳۳)
اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں
(۲) جدوجہد کرنا۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ (۳۴:۳۸)
اور جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں۔
السَّعْيُ' سَعْيًا منصوب (اسم مصدر) لفظی معنی دوڑنا استعارے کے طور پر (بچے کے) دوڑنے کی عمر کی طرف۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ (۳۷:۱۰۲)
جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا (۲) تیز رفتاری سے
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا (۲:۲۶۰)
پھر ان کو بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔(۳) کوشش
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ (۲۱:۹۴)
تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔
(۴) کوشش
وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا (۱۷:۱۹)
اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے۔(۴) سعی
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۸:۱۰۴)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔

س غ ب☆

مَسْغَبَةٌ (اسم مصدر) تنگ دستی۔غربت
سَغَبَ يَسْغَبُ سَغْبًا وَ مَسْغَبَةً (ن' ف)
بھوکا رہنا۔

س ف ح☆

مُسْفُوْحًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) بہنے والا۔بہتا ہوا
سَفَحَ يَسْفَحُ سَفْحًا وَ سُفُوْحًا (ف)
آنسو خون وغیرہ کا گرانا' بہانا۔بہنا
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا (۶:۱۴۵)
یا بہتا لہو
مُسٰفِحِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) بدکار' زنا کار لوگ
سَافَحَ مُسَافَحَةً وَ سِفَاحًا
زنا کاری
مُسٰفِحٰتٍ (اسم فاعل جمع مؤنث)
زنا کار عورتیں

س ف ر☆

سَفَرٌ اسم (۱) سفر
سَافَرَ باب مفاعلہ مُسَافَرَةً
سفر پر روانہ ہونا۔جھاڑ دینا۔رفع دفع کرنا
(۲) روشنی ہونا۔
أَسْفَرَ باب افعال أَسْفَرَ
إِسْفَارًا پو پھٹنا۔صبح ہونا
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ (۷۴:۳۴)
اور (قسم) صبح کی جب روشن ہو۔
مُسْفِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
نور ایمان سے چمک رہے ہوں گے۔
أَسْفَارٌ (اسم جمع مکسر) ضخیم
کتابیں (کتابوں کی جلدیں) بھ' ن ضخیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کتابیں یا جلدوں کے سلسلے-مفرد: سِفْرٌ
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا
(۵:۶۲)
ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی کتابیں لدی ہوں-
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا
(۱۹:۳۴)
تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! ہماری مسافتوں میں بعد پیدا کر دے-
(۳) کاتب لکھنے والے
بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ (۱۵:۸۰)
(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں-

س ف ع ☆

لَنَسْفَعًا (لام تاکید، جمع متکلم)
نَسْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
نَسْفَعًا نون خفیفہ ساکن تنوین کی شکل میں-

س ف ک ☆

یَسْفِکُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
سَفَکَ یَسْفِکُ سَفْکًا (ض)
(خون یا آنسو) بہانا
لَا تَسْفِکُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم خون ریزی نہیں کرو گے-

س ف ل ☆

سَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اوندھا-الٹے منہ
جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا (۸۲:۱۱)
ہم نے (اس بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا-
اَسْفَلَ (اسم تفضیل)
(۱) سب سے نیچے
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ (۵:۹۵)
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا
(۲) نیچے
وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ (۴۲:۸)
اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا-
اَلْاَسْفَلُ (اسم تفضیل) سب سے نیچے
اَلْاَسْفَلِیْنَ (اسم تفضیل جمع مذکر)
پست / نچلے لوگ (عاجز)
اَلسُّفْلٰی (اسم تفضیل واحد مؤنث)
نچلی-پست
وَجَعَلَ کَلِمَةَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا السُّفْلٰی (۴۰:۹)
اور کافروں کی بات کو پست کر دیا-

س ف ن ☆

اَلسَّفِیْنَةُ / سَفِیْنَةٌ (اسم) کشتی

س ف ہ ☆

سَفِهَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بے وقوف بنایا
سَفِهَ یَسْفَهُ سَفَهًا (س) و سَفُهَ یَسْفُهُ سَفَاهَةً (ک)
بے عقل ہونا - بے وقوف ہونا' احمق ہونا-
اپنے آپ کو بے قوف بنانا
سَفَاهَةٌ (اسم مصدر) حماقت
سَفِیْهٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بے عقل و بے وقوف
سُفَهَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر)
بے وقوف لوگ' مفرد: سَفِیْهٌ

س ق ر ☆

سَقَرُ (اسم) جہنم

س ق ط ☆

سَقَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ گر گئے
سَقَطَ یَسْقُطُ سُقُوْطًا (ن)
نیچے گرنا
اِلٰی آ جانا
عَنْ ہٹنا
سُقِطَ (ماضی مجہول) اُسْقِطَ
(ماضی مجہول) فِیْ یَدِهٖ - وہ نادم / پشیمان ہوا - کسی کام پر نادم ہونا - غلطی کا شکار ہو گیا-
تَسْقُطُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرتی ہے
سُقِطَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پشیمان ہوا
وَلَمَّا سُقِطَ فِیْ اَیْدِیْهِمْ (۱۴۹:۷)
اور جب وہ نادم ہوئے
عربی زبان کی مثل: ندامت کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انہوں نے اپنے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ مارے: یا انہیں بہت ندامت ہوئی- کیونکہ جو شخص پشیمان ہوتا ہے اور رنجیدہ ہوتا ہے یا نادم ہوتا ہے تو وہ افسوس سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے یوں اس کے ہاتھ دانتوں میں آجاتے ہیں-(ولیم لین)

سَاقِطاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گرنے والا آدمی

تُسْقِطَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو گرائے

نُسْقِطَ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم گرائیں

أَسْقِطْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) گراؤ

تُسَاقِطْ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرائے گی-

س ق ف ☆

السُّقُفُ مرفوع سَقْفاً منصوب (اسم) اندرونی چھت-

سُقُفاً (اسم جمع مکسر) چھتیں

مفرد: سَقْف

س ق م ☆

سَقِيْمٌ معتل (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر)

سَقُمَ يَسْقُمُ سَقْماً وَ سُقْماً (ک)

کمزور ہونا- تندرست ہونا

س ق ی ☆

سَقَىٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پلایا- پانی دیا

سَقْیٌ پانی پلانا، پانی دینا، سیراب کرنا

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (٢١:٧٦)

اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا-

سَقَيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پانی پلایا-

يَسْقِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پانی پلاتا ہے/ پلائے گا-

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا (٤١:١٢)

تو وہ اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا-

لَا تَسْقِيْ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث) وہ نہیں پلائے گی-

يَسْقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پلاتے ہیں یا پلائیں گے-

لَا نَسْقِيْ (فعل مضارع منفی جمع متکلم) ہم نہیں پلاتے ہیں-

يَسْقِيْنِ (يَسْقِيْ + نی = يَسْقِيْنِيْ) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مجھے پلاتا ہے-

سُقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا گیا-

تُسْقٰى (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پلائی جائے گی-

يُسْقَوْنَ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا جائے گا

أَسْقَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پلایا/ پلوایا

نُسْقِيْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پلاتے/ پلواتے ہیں-

اِسْتَسْقٰى باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پانی کی دعا کی/ پانی مانگا-

السِّقَايَةُ/ سِقَايَةَ (اسم)

(۱) پانی پلانا-

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ (١٩:٩)

کیا تم نے (سمجھا کہ) حاجیوں کو پانی پلانا-

(۲) آب خورہ، پانی پینے کا برتن/ پیالہ- گلاس

جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ (٧٠:١٢)

اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا-

سُقْيًا (اسم) پانی پلانا

س ک ب ☆

مَسْكُوْبٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مستقل بہتا ہوا-

سَكَبَ يَسْكُبُ سُكُوْباً (ن)

انڈھیلنا- ڈھالنا

س ک ت ☆

سَكَتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خاموش ہوا

سَكَتَ يَسْكُتُ سُكُوْتاً (ن)

چپ ہونا، خاموش ہونا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَكَتَ عَنْهُ الْغَضَبُ
استعارہ غصہ دور ہوا۔
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ (۷:۱۵۴)
اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا

س ک ر ☆

سُكِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مخمور ہوگئی۔ نشہ میں آگئی

سَكَّرَ تَسْكِيرًا خمار زدہ ہونا۔ نشے میں آنا

سَكِرَ يَسْكَرُ سُكْرًا وَ سَكَرًا (ن) نشے میں آنا۔ مخمور ہونا

إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا (۱۵:۱۰)
ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں۔

سَكَرًا منصوب (اسم) شراب اس کے غیر نشہ آور چیزیں مثلاً سرکہ بھی مراد ہیں۔

سَكْرَةٌ (اسم)
(۱) سختی مرگ
سَكْرَةُ الْمَوْتِ (۵۰:۱۹)
سختی مرگ (چکتھال)۔ ذہول، بے ہوشی (عبدالماجد دریا آبادی)
(۲) نشہ۔ مدہوشی
لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ (۱۵:۷۲)
اے محمد! تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہورہے) تھے۔

سُكَارَىٰ (اسم جمع مکسر) شرابی نشے میں مدہوش۔ مفرد: سَكْرَان

س ک ن ☆

سَكَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آباد ہو۔ سکونت پذیر ہوا۔

سَكَنَ يَسْكُنُ سَكَنًا وَسُكْنَى (ن)
بسنا، آباد ہونا، رہائش رکھنا۔ بھروسہ کرنا۔ اعتماد کرنا۔
فِيْ وَ إِلَى سکون حاصل کرنا۔

سَكَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم سکونت پذیر ہوئے
وَسَكَنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ (۱۴:۴۵)
اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، تم ان لوگوں کے مکانوں میں رہتے تھے۔

لِيَسْكُنَ۔ إِلَى لام تعلیل۔ واحد مذکر غائب)
(۲) تاکہ اسے سکون ملے
وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (۷:۱۸۹)
اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔

لفظ: لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا: "اس سے راحت حاصل کرے" سے مرد و عورت دونوں ایک دوسرے سے زندگی کے مختلف مراحل پر جو راحت و سکون پاتے ہیں، کا ایک موجز بیان ہے یعنی جوانی میں محبت، درمیانی عمر میں ساتھ، اور بڑھاپے میں ایک دوسرے کا دھیان توجہ کا مختصر نقشہ (عبدالماجد دریا آبادی)

لِيَسْكُنُوا۔ فِي منصوب (لام تعلیل جمع مذکر غائب) وہ راحت و سکون پائیں۔
أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيْهِ (۲۷:۸۶)
ہم نے رات کو اس لئے بنایا تاکہ اس میں آرام کریں۔

تَسْكُنُوْنَ / تَسْكُنُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکون و راحت پاتے ہو۔

لِتَسْكُنُوْا۔ إِلَى (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم آرام کرو۔

لَنُسْكِنَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً بسائیں گے

اُسْكُنْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بس جا۔ آباد ہو جا

اُسْكُنُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سکونت اختیار کرو۔

لَمْ تُسْكَنْ فعل مضارع مجہول۔ جحد بہ لَمْ واحد مؤنث غائب) آباد نہیں ہوئی۔

أَسْكَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے بسایا۔ آباد کیا۔

أَسْكَنَّا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بسایا/آباد کیا

يُسْكِنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ٹھہراتا ہے یا روکتا ہے۔

سَكَنَ يَسْكُنُ سُكُوْنًا (ن)
مدہم ہونا۔ خاموش ہونا

أَسْكَنَ حرکت میں لانے کی ضد ہے۔ بمعنی خاموش کرانا۔

أَسْكِنُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) آباد ہو جاؤ۔ بسو

سَاكِنًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ساکن۔ بے حرکت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَكَنٌ (اسم)(ا)راحت وآرام کا سبب
إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ (۹:۱۰۳)
بے شک تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے۔
(۲) آرام۔سکون وراحت
وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا (۶:۹۶)
اس نے رات کو موجب آرام بنایا۔
سَكِينَةٌ (اسم)راحت وسکون
سِكِّينٌ (اسم) چاقو چھری
مَسْكَنٌ (اسم ظرف مکان) گھر رہائش گاہ
مَسَاكِنُ (اسم۔جمع مکسر) گھر رہائش گاہیں۔
مَسْكُونَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) آباد
غَيْرَ مَسْكُونَةٍ غیرآباد
اَلْمَسْكَنَةُ (مصدر میمی)غربت مسکینی۔محتاجی
مِسْكِينٌ مرفوع مِسْكِينًا منصوب (اسم)نادار۔غریب۔عاجز
اَلْمَسَاكِينُ / مَسَاكِيْنَ (اسم جمع مکسر)نادار غریب اور عاجز

س ل ب☆

يَسْلُبْ مبنی برسکون (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ سلب کرے
إِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا (۲۲:۷۳)
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے۔

س ل ح☆

أَسْلِحَةٌ (اسم۔جمع مکسر) ہتھیار۔مفرد: سِلَاحٌ

س ل خ☆

نَسْلَخُ (فعل مضارع۔جمع متکلم)ہم کھال کھینچتے ہیں
سَلَخَ يَسْلُخُ سَلْخًا (ن) کھال کھینچنا
اِنْسَلَخَ باب انفعال(فعل ماضی واحد مذکر غائب)(ا) کھسک گیا
اِنْسَلَخَ (ا) کھسک جانا۔گزرجانا۔
فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ (۹:۵)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں۔
(۲) اتار دینا۔
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا (۷:۱۷۵)
جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار دیا۔

☆☆☆☆

سَلْسَبِيلٌ (اسم) چشمے کا نام

س ل س ل

سِلْسِلَةٌ (اسم)زنجیر۔کڑی
اَلسَّلَاسِلُ / سَلَاسِلَ (اسم جمع مکسر) کڑیاں۔زنجیریں۔ہتھکڑیاں

س ل ط☆

سَلَّطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)اس نے مسلط کردیا۔
سَلَّطَ باب تفعیل تَسْلِيطًا مسلط کرنا
سَلِطَ يَسْلَطُ سَلَاطَةً (س) مضبوط ہونا۔سخت ہونا۔تیز ہونا
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ (۴:۹۰)
اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کردیتا۔
يُسَلِّطُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ مسلط کرتا ہے
سُلْطَانٌ (اسم) اختیار،اقتدار حکومت۔بس۔قابو
إِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ (۱۵:۴۲)
جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں ہے۔
(۲) صریح دلیل۔برہان
أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ (۳۷:۱۵۶)
یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے۔
سُلْطَانِيَهْ (سُلْطَان + ی + ہ)
میرا اقتدار حکومت ہ حرف وزن کے لئے ہے
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ (۶۹:۲۹)
میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

س ل ف☆

سَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) گزر گیا
سَلَفَ یَسْلُفُ سَلَفاً وَ سُلُوفاً (ن)
ختم ہونا- فوت ہونا- پہلے گزر جانا
فَلَهٗ مَا سَلَفَ (۲:۲۷۵)
تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا-
اَسْلَفَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہلے بھیجا/ پہلے کیا-
اَسْلَفَ باب افعال اِسْلَافاً
بطور پیشگی کسی کو کچھ دینا
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ (۱۰:۳۰)
وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس کے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا
اَسْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا یا پہلے کیا
سَلَفاً منصوب (اسم مصدر) سابقاً
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفاً (۴۳:۵۶)
اور ان کو گئے گزرے کر دیا

س ل ق☆

سَلَقُوْا (فعل ماضی- جمع مذکر غائب) انہوں نے زبان درازی کی
سَلَقَ يَسْلُقُ سَلْقاً (ن)
ایالنا، نفرت کرنا (ولیم لین)- باتوں سے دکھ دینا (منجم)
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۳۳:۱۹)
وہ تیز زبانوں سے تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں- تمہارے خلاف زبان درازی کرتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) تیز زبانوں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں- تیز زبانوں سے تمہیں مارتے ہیں (پکتھال)
نوٹ:- سَلَقَ کے معانی زبان درازی "نفرت"- "مارنا" اور "ڈانٹنا" میں سے دوسرا معنی اس لفظ کا قریب ترین مفہوم ہے جس کا مطلب یہ سخت تنقید کے ذریعے حملہ کرنا ہے-

س ل ک☆

سَلَكَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چلنا
سَلَكَ يَسْلُكُ سَلْكاً وَ سُلُوْكاً (ن)
سڑک پر چلنا- راستے پر چلنا- راستہ بنانا-
وَسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلاً (۲۰:۵۳)
اور اس میں تمہارے لئے راستے جاری کئے
(۲) داخل کرنا
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ (۳۹:۲۱)
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا ہے-
(۳) لا ڈالا- پھینکا
مَاسَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ (۷۴:۴۲)
تم دوزخ میں کیوں پڑے
سَلَكْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۴) ہم نے راستہ بنایا-
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (۲۶:۲۰۰)
اس طرح ہم نے اس (انکار کو) گناہ گاروں کے دل میں داخل کر دیا-
يَسْلُكُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چلاتا-
فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ (۷۲:۲۷)
اور اس کے آگے اور پیچھے (نگہبان) مقرر کرتا ہے
نَسْلُكُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم راستہ بناتے ہیں-
اُسْلُكْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
راستہ بنا-
اُسْلُكِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت راستہ بنا
اُسْلُكُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۵) زنجیر سے باندھو
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوْهُ (۶۹:۳۲)
پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو

س ل ل☆

يَتَسَلَّلُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھسک جاتے ہیں- یا نظر بچا کر نکل جاتے ہیں-
تَسَلَّلَ باب تفعل تَسَلُّلاً چپکے سے کھسک جانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَلَّ یَسُلُّ سَلًّا (ن)
آہستہ سے باہر کھینچا
قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا (۲۴:۶۳)
بیشک خدا کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔
سُلٰلَةٌ (اسم) نچوڑ خلاصہ
سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ (۲۳:۱۲)
مٹی کا خلاصہ
سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ (۳۲:۸)
حقیر پانی کا خلاصہ

س ل م ☆

سَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) بچایا
سَلِمَ یَسْلَمُ سَلَامَةً وَ سَلَامًا (س)
اچھی حالت میں ہونا صحت مند ہونا۔ بے عیب ہونا
سَلَّمَ باب تفعیل تَسْلِیْمًا
حوالے کرنا۔ روانہ کرنا۔ سلام کرنا، آداب بجالانا۔ ٹھوس اور کامل ہونا۔
اَسْلَمَ باب افعال اِسْلَامًا
ہتھیار ڈالنا۔ اسلام قبول کرنا۔ بطور مذہب
وَلٰکِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ (۸:۴۳)
لیکن خدا نے بچالیا
سَلَّمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے حوالے کردیا
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَیْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ (۲:۲۳۳)
تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا، دے دو
یُسَلِّمُوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (۴:۶۵)
پھر جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں۔
تُسَلِّمُوْا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) منصوب
(۳) سلام کرو یا تحیات کہو۔ امن کی دعا دو۔
حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا (۲۴:۲۷)
تاوقتیکہ تم اجازت نہ لو اور اہل خانہ پر سلام نہ کرو۔
سَلِّمُوْا (فعل امر جمع مذکر)
(۱) سلام کرو
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَکَةً طَیِّبَةً (۲۴:۶۱)
اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔
(۲) درود و سلام بھیجنا
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (۳۳:۵۶)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسَلَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) (۱) کامل۔ پوری
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیْهَا (۲:۷۱)
گائے پوری یعنی کامل ہو۔ اس میں کسی قسم کا داغ دھبہ نہ ہو۔
(۲) حوالے کیا ہوا
وَدِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓی اَهْلِهٖ (۴:۹۲)
اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے
اَسْلَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گردن جھکادی
بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ (۲:۱۱۲)
ہاں، جو شخص خدا کے آگے گردن جھکادے
اَسْلَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) (۲) میں نے گردن جھکادی۔
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ (۳:۲۰)
تو کہہ دو کہ میں...... تو خدا کے فرماں بردار ہو چکا۔
اَسْلَمَا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے گردن جھکادی۔
اَسْلَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اسلام قبول کیا۔
اَسْلَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اسلام قبول کیا۔
وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَالْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا (۳:۲۰)
اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرماں بردار بنتے ہو) اسلام لاتے ہو، اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ایمان پالیں۔
اَسْلَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم اسلام لائے، ہم نے تسلیم کرلیا/گردن جھکادی۔
وَلٰکِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا (۴۹:۱۴)
بلکہ کہو کہ ہم اسلام لائے۔
یُسْلِمُ (فعل مضارع واحد مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب) وہ اسلام لاتا ہے۔
أُسْلِمَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں اسلام لاؤں
يُسْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اسلام لاتے ہیں
تُسْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم اسلام لاتے ہو۔
لِنُسْلِمَ لام تعلیل جمع متکلم) کہ ہم اسلام لائیں۔
اَلسِّلْمُ (اسم) (۱) دین اسلام
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً (۲:۲۰۸)
نوٹ: سِلْمٌ کا لفظی ترجمہ امن ہے مفاہمت، تسلیم اور گردن جھکانا ہے اور السِّلْمُ معرف باللام اسلام کا مترادف ہے جس سے مراد دین اسلام ہے کیونکہ یہ تسلیم و فرماں برداری اور اطاعت کا دین ہے۔ (ولیم لین)
اَلسَّلْمُ (اسم) امن و سلامتی ہے۔
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (۸:۶۱)
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ۔
اَلسَّلَمُ (اسم) (۳) سپر اندازگی اطاعت۔
اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ (۱۶:۲۸)
(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں۔
سَلَمًا منصوب (اسم)
(۴) پوری طرح کسی کے قبضے میں ہونا، کسی کی ملکیت ہونا۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا (۳۹:۲۹)
خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟
سَالِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ جو عدل و ارادہ کے پورے اختیار رکھتے ہوں۔
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ (۶۸:۴۳)
اَلسَّلَامُ، سَلَامٌ (اسم) تحیات امن و سلامتی
سَلِيْمٌ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) صحیح و سالم، گناہ کی ہر آلائش سے پاک
سَلَمًا / سُلَّمًا منصوب (اسم) سیڑھی
(۱) سپردگی
اَلْاِسْلَامُ (اسم مصدر)
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ (۴۹:۱۷)
کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو
(۲) اسلام
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (۳:۱۹)
دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔
اسلام اس دین کا اصطلاحی نام ہے جس کی تبلیغ حضرت محمد ﷺ نے کی۔ اسلام ہمیشہ سابقہ تمام پیغمبروں کا دین رہا ہے۔ دوسرے بہت سے برائے نام مذاہب اسلام سے انحراف کی صورت ہیں۔ اللہ کے ہاں اسلام کے سوا اور کوئی دین قابل قبول نہیں ہے۔
جس میں اللہ کی وحدت اور قدرت کامل کا اقرار ہے نیز حضرت محمد ﷺ کی شریعت کو قبول کرنا ہے، زبانی بھی اور عملاً بھی مشیت الٰہی کے سامنے یہ مکمل و کامل تسلیم و رضا اختیاری ہے اور حضرت ابراہیمؑ پر نازل ہونے والے دین کا موزوں نام ہے
Torrey: Jewish Foundation) of Islam ص ۱۰۴ ماخوذ از عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ ۲۹۱)
اسلام، جس نام سے حضرت محمد ﷺ نے اپنے دین کو موسوم کیا کا مطلب یہ ہے کہ بندہ خدا کی رضا، اطاعت اور احکام کے سامنے اپنی تسلیم و رضا کا اقرار کرے
(عبدالماجد دریا آبادی Klein The Riligion of Islam ص ۱)
مُسْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر)
مُسْلِمٌ وہ شخص جو اللہ کی رضا کے سامنے گردن جھکا دے
مُسْلِمَيْنِ (اسم فاعل تثنی) دو مسلمان
مُسْلِمِيْنَ جنہوں نے سر تسلیم خم کیا
وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ (۲۷:۳۱)
اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔
مُسْلِمُوْنَ مرفوع مُسْلِمِيْنَ منصوب و مجرور۔ مسلمان
مُسْلِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسلمان عورت یا مسلمانوں کا ایک گروہ-
أمّة یہ اُمّت کی صفت ہے
مُسْلِمَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مسلمان عورتیں
تَسْلِيمًا باب تفعیل منصوب (اسم
مصدر) (۱) مان لینا
ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
(۶۵:۴)
اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں
تنگ نہ ہو بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں
(۲) اطاعت-
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيمًا
(۲۲:۳۳)
اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور
زیادہ ہوگئی
(۳) سلام ودعا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا (۵۶:۳۳)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو-
مُسْتَسْلِمُوْنَ استفعال (اسم فاعل جمع
مذکر) اطاعت گزار فرماں بردار-
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ
(۲۶:۳۷)
بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں-

س ل و ☆

السَّلْوٰی (اسم) بٹیر
سَلْوٰی اسم ہے جو سلوان مصدر سے مشتق
ہے جس کا مطلب تسلی اور سکون ہے- سلوی
قسم کے پرندے کا نام بھی ہے- حضرت
ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے
مطابق سلوی گوشت کے لئے ایک علامتی
نام ہے جو خوراک کے لئے بولا جاتا ہے-

س م د ☆

سَامِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
غرور و نخوت سے پیش آنے والے-
سَمَدَ يَسْمُدُ سُمُوْدًا (ن)
غرور و نخوت میں اکڑے رہنا

س م ر ☆

سَامِرًا منصوب (اسم فاعل
واحد مذکر) داستان گو جس کی راتیں داستانیں
سننے اور سنانے میں گزرتی ہوں-
سَمَرَ يَسْمُرُ سَمْرًا وَ سُمُوْرًا (ن)
لغو گفتگو میں رات گزارنا
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ
(۶۷:۲۳)
ان سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول
ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے-
سَامِرًا آیت میں حال واقع ہوا ہے-
السَّامِرِيُّ (اسم) سامری
نوٹ:- اسم علم نہیں ہے بلکہ سَامِرَہ نامی قبیلے
سے یا شُمْرَةٌ سے منسوب ایک آدمی کا نام
ہے جو حضرت موسیٰ کے عہد میں ہوگزرا ہے
(ابن کثیر: طبقات) حالیہ تحقیقات کے مطابق
یہ نام ذاتی نام سے زیادہ لقب یا خطاب ہے
اگر ہم قدیم مصری پر نگاہ کریں تو ہمیں "شام"
بمعنی اجنبی نام ملتا ہے جب بنی اسرائیل نے
مصر کو چھوڑ دیا تھا ہوسکتا ہے کہ ان کے ساتھ
اس کنیت کا کوئی مصری عبرانی بھی ہو
(عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۶- حاشیہ ۳۸۱
عبداللہ یوسف علی)

س م ع ☆

سَمِعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے سنا
سَمِعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے سنا-
سَمِعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے سنا-
سَمِعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے سنا
سَمِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے سنا
يَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ سنتا ہے
يَسْمَعُوْنَ / يَسْمَعُوْا منصوب و
ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ
سنتے ہیں/ کہ وہ سنیں
تَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو سنتا ہے
تَسْمَعُوْنَ / تَسْمَعُوْا منصوب و
ساکن مجزوم (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم سنتے ہو کہ تم سنو
لَتَسْمَعُنَّ (لام تاکید و نون ثقیلہ جمع
مذکر حاضر) تم یقیناً سنو گے
اَسْمَعُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں سنتا ہوں
نَسْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم سنتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُنَّا نَسْمَعُ (ماضی استمراری) ہم سنتے تھے

اِسْمَعْ (فعل امر واحد مذکر) تو سن

اِسْمَعُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم سنو

اِسْمَعُوْنِ (اِسْمَعُوْا + نِیْ) تم میری سنو

أَسْمَعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سنایا۔

يُسْمِعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سناتا ہے۔

تُسْمِعُ / تُسْمِعْ مبنی بر سکون۔ مجزوم (فعل مضارع، واحد مذکر) حاضر تو سناتا ہے۔

اِنْ تُسْمِعْ اگر تو سنائے۔

مُسْمَعٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جسے سنایا جائے

وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (۴۶:۴)

اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا۔ اور سنیئے اور نہ سنوائے جاؤ۔

اِسْتَمَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سن لیا

اِسْتَمَعَ اِسْتِمَاعًا سن لینا

اِسْتَمَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سن لیا۔

يَسْتَمِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سنتا / سن لیتا ہے

يَسْتَمِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سن لیتے ہیں۔

تَسْتَمِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سن لیتے ہو۔

اِسْتَمِعْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سن لے

اِسْتَمِعُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سن لو۔

مُسْتَمِعٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) سننے والا۔

مُسْتَمِعُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) سننے والے۔

أَسْمِعْ ۔ بِهٖ (فعل استعجاب) اس کی شنوائی کس قدر اچھی ہے!

يَسَّمَّعُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کان دھرتے ہیں۔

السَّمْعُ / سَمْعٌ (اسم) کان کے ذریعے سننا

السَّمِيْعُ سَمِيْعٌ مرفوع سَمِيْعًا منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سننے والا خدا تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جس کا مطلب ہے "بہت سننے والا۔

سَمّٰعُوْنَ (اسم مبالغہ، جمع مذکر) مفرد: سَمَّاعٌ بہت زیادہ سننے والا۔

س م ک ☆

سَمْکٌ (اسم) مچھلی (موٹائی)

س م م ☆

سَمٌّ (اسم) سوئی کا ناکہ

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ (۴۰:۷)

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے

السَّمُوْمُ سَمُوْمٌ (اسم) تیز گرم ہوا۔ جھلسا دینے والی ہوا۔

س م ن ☆

يُسْمِنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) موٹا کرتا ہے۔ فربہ کرتا ہے۔

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ (۷:۸۸)

جو نہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کام آئے۔

سَمِيْنٌ (اسم فاعل، صفت واحد مذکر) موٹا۔ فربہ

سِمَانٌ (اسم فاعل، صفت جمع مذکر) موٹے لوگ۔ مفرد: سَمِيْنٌ

س م و ☆

سَمّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے نام رکھا۔

سَمَا يَسْمُوْ سُمُوًّا (ن) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ عمدہ ہونا۔ اونچا چڑھنا

سَمّٰى باب تفعیل تَسْمِيَةً نام رکھنا۔ نام دینا

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (۷۸:۲۲)

تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین (پسند کیا) اس نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا۔

سَمَّيْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نام رکھا

سَمَّيْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذکر حاضر) تم نے نام رکھا۔
یُسَمُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نام رکھتے ہیں۔
تُسَمّٰی باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
سَمُّوْا باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم نام رکھو
سَمُّوْهُمْ تم انہیں نام رکھو/ پکارو
السَّمَاءُ سَمَاءٌ (اسم) آسمان
لفظی ترجمہ: بلندتر یا بلندترین۔ کسی چیز کا بالائی یا انتہائی بالائی حصہ (ولیم لین)۔ بنیادی طور پر یہ زمین کے برعکس کائنات کا بالائی حصہ ہے۔
السَّمٰوٰتُ، سَمٰوٰتٌ (اسم جمع) آسمان۔ افلاک
الاِسْمُ اِسْمٌ (اسم) نام
الاَسْمَاءُ، اَسْمَاءٌ (اسم: جمع مکسر) نام بصیغہ جمع)
سَمِیًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) نام والا/ اس نام کا۔
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا (۷:۱۹)
اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ (۲) ہم نام
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا (۶۵:۱۹)
بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو
تَسْمِیَةً باب تفعیل (اسم مصدر) نام رکھنا۔ نام دینا۔
لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی (۲۷:۵۳)
وہ فرشتوں کو خدا کی لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
مُسَمًّی باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) معین۔ نامزد۔
اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی (۲۸۲:۲)
جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرو۔

س ن ب ل

سُنْۢبُلَةٌ (اسم) بالی۔ خوشہ
سَنَابِلُ، سُنْبُلٌ، سُنْۢبُلٰتٌ (اسم جمع) بالیاں۔ خوشے مفرد: سُنْۢبُلَةٌ

س ن د ☆

مُسَنَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) ٹیک لگائے ہوئے۔ تکیہ لئے ہوئے
سَنَّدَ تَسْنِیْدًا مضبوطی سے سہارا دینا۔ ٹیک لگانا۔ دیوار کے ساتھ سہارا لگانا۔
سَنَدَ یَسْنُدُ سُنُوْدًا تَسَانَدَ وَ اسْتَنَدَ
کسی چیز پر جھکنا۔ اپنا آپ کسی پر ڈالنا۔ کسی کا جواب دینا۔ اعتماد کرنا۔

س ن د س

سُنْدُسٌ (اسم) ساٹن (عبدالماجد دریا آبادی) بہترین نفیس ترین ریشم (پکتھال)

س ن م ☆

تَسْنِیْمٌ (اسم معرفہ) تسنیم
نوٹ:۔ تسنیم بالعموم اسم علم سمجھا جاتا ہے لیکن زجاج (نحوی) کی رائے کے مطابق "ان پر اوپر سے آنے والا" پانی اس کا مطلب ہے۔

س ن ن ☆

السِّنُّ (اسم) دانت
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ (۴۵:۵)
دانت کے بدلے دانت
سُنَّةٌ (اسم) طریق۔ طریق کار
مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِیْنَ (۳۸:۸)
اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے
سُنَنٌ (اسم جمع) طریقے
وَیَهْدِیَكُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (۲۶:۴)
اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتاتا ہے۔
مَسْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ڈھلا ہوا
سَنَّ یَسُنُّ سَنًّا (ن) (مضاعف) مٹی کو ڈھالنا۔ گلنا سڑنا
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۲۶:۱۵)
اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

س ن ہ ☆

لَمْ يَتَسَنَّهْ باب تفعّل ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر) گلا نہیں - سڑا نہیں -

سَنِهَ يَسْنَهُ سَنَهاً (س) و تَسَنَّهَ (باب تفعّل) عمر میں بڑا ہونا - رنگ بدلنا - ذائقہ اور بو -

س ن و ☆

سَنَا (اسم) کوندنا - روشنی نور چمکدار

سَنَا يَسْنُو سَنْوًا (ن) (آگ یا بجلی کا) چمکنا یا کوندنا -

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (۲۴:۴۳)

اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو چندھیا دیتی ہے -

سَنَةٌ (اسم) سال - برس

السِّنِيْنَ سِنِيْن (اسم جمع) سال - برس

س ہ ر ☆

السَّاهِرَةُ (اسم) سطح زمین

لفظی ترجمہ: بیدار السَّاهِرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) ایسی کشادہ زمین کو کہتے ہیں جس میں کوئی نمونہ نہ ہو اس سے مراد میدان حشر لیا جاتا ہے)

س ہ ل ☆

سُهُوْلٌ (اسم جمع) ہموار میدان
مفرد: سَهْلٌ

س ہ م ☆

سَاهَمَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قرعے ڈالے

سَاهَمَ يُسَاهِمُ مُسَاهَمَةً قرعے ڈالنا

س ہ و ☆

سَاهُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بے خبر بے سدھ

سَهَا يَسْهُوْ سَهْوًا وَ سُهُوًّا (ن) نظر انداز کرنا - صرف نظر کرنا - بے توجہ ہونا - بے خبر ہونا -

س و ء ☆

سَاءَ (مہموز) فعل ماضی واحد مذکر غائب) - اس نے برا کیا

سَاءَ يَسُوْءُ سُوْءً وَ مَسَاءَةً (ن) بدسلوکی کرنا - کسی سے بدی کرنا - (أساءَ بے عزتی کرنا)

سَائَتْ (مہموز) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بری ہے / اچھی -

لِيَسُوْءُوْا (مہموز) (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کریں -

تَسُؤْ ساکن / مجزوم (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ناگوار ہو - بری لگے -

إِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ (۵:۱۰۱)

اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں -

سِيْءَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ بدحال / دکھی ہوا

سِيْئَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: بری ہوئی - محاورے میں: غمزدہ ہوئی -

أَسَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برائی کی -

اَسَاؤُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے برائی کی -

أَسَاتُم باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے برائی کی -

نوٹ: - سَاءَ ثلاثی مجرد فعل لازم ہے اور أساءَ (باب افعال) ثلاثی مزید فعل متعدی ہے

الْمُسِيْئُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) برائی کرنے والا -

السَّوْءُ سَوْءَةٌ (اسم) بدنا شائستہ

مَاكَانَ أَبُوْكِ امْرَأَ سَوْءٍ (۱۹:۲۸)

نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا -

دَائِرَةُ السَّوْءِ گردش بد

مَطَرُ السَّوْءِ باران عذاب

ظَنَّ السَّوْءِ بدگمانی

السُّوْءُ سُوْءَةٌ (اسم) برائی - بدی - تکلیف

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ (۷:۱۸۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی۔
سَیِّئًا (اسم) بُرا۔بدکار
ضد: صَالِحًا نیک' نیکوکار
السَّیِّئ (اسم) بد۔بُرا
مَکْرُ السَّیِّئ بُرائی کی تدبیر
سَیِّئَة (اسم) بُرائی۔بدی
ضد: نیکی
اَلسَّیِّئَاتُ سَیِّئَاتٌ (اسم جمع) بدکاریاں
اَسْوَأ (اسم تفضیل)۔بدتر
السُّوْأٰی اسم تفضیل مؤنث' بدتر
نوٹ:۔لفظ السُّوْأٰی اسم تفضیل اَسْوَأ کی تانیث ہے۔
سَوْءَةَ (اسم) ا:میت۔لاش
کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ (۳۱:۵)
اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔
سَوْءَاتٌ (اسم جمع) (۲) مردو عورت دونوں اعضائے صنفی کے بیرونی حصے۔
لِیُبْدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا (۲۰:۷)
تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں' کھول دے۔

☆☆☆☆

سَائِبَة (اسم معرفہ) سائبہ
یعنی سائبہ اس اونٹنی کو کہتے تھے جسے بتوں کے نام پر یونہی چھوڑ دیا جاتا تھا۔اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا۔
سائبہ کا لفظی ترجمہ یونہی چھوڑی ہوئی اونٹنی ہے۔ایسا کرنا قسم پوری کرنے کے لئے ہوتا تھا۔

س و ح ☆

سَاحَة (اسم) صحن' میدان
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ (۱۷۷:۳۷)
(مگر) جب وہ ان کے میدان میں اترے گا تو جن کو ڈر سنا دیا گیا تھا' ان کے لئے بُرا دن ہوگا۔

س و د ☆

اِسْوَدَّتْ افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سیاہ رنگ ہوگئی۔
اِسْوَدَّ باب افعلال اِسْوِدَادًا
سَوِدَ یَسْوَدُ سَوَادًا (س) سیاہ ہوجانا۔
تَسْوَدُّ باب افعلال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) سیاہ ہوتی ہے۔
یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ (۱۰۶:۳)
جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ
اَلْاَسْوَدُ (اسم) سیاہ۔کالا
سُوْدٌ (اسم۔جمع) کالے سیاہ
اَسْوَدُ مُسْوَدًّا اسم صفت واحد مذکر رنگ وعیب کے لئے مخصوص وزن کالا۔سیاہ'
مُسْوَدَّة اسم صفت واحد مؤنث کالی۔سیاہ
سَیِّدًا منصوب اسم فاعل واحد مذکر (۱) سردار
سَادَ یَسُوْدُ سِیَادَةً وَ سُوْدَدًا (ن) سربراہ ہونا۔قائد ہونا۔آقا یا سردار ہونا۔
سَیِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ (۳۹:۳)
سردار ہوں گے' عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے' اور خدا کے پیغمبر یعنی نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔
(۲) آقا۔مالک
وَ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ (۲۵:۱۲)
دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا۔
سَادَةً (اسم جمع) (۳) سردار'
مفرد: سَیِّدٌ
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا (۶۷:۳۳)
اور انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں کی اطاعت کی

س و ر ☆

تَسَوَّرُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دیوار پھاندے
تَسَوَّرَ تَسَوُّرًا دیوار پھاندنا
اِذْتَسَوَّرُ والْمِحْرَابَ (۲۱:۳۸)
جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے
سُوْرٌ (اسم) اونچی دیوار
فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ (۱۳:۵۷)
پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔
اَسْوِرَة (اسم جمع) کنگن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد: سِوَارٌ
أَسَاوِرَ (منصوب) کنگن
سُوْرَةٌ (اسم) قرآن کی ایک
سورت لفظ سورت قرآن کریم کے علاوہ دوسرے ابواب کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔ بعض مفسرین کے قول کے مطابق سورہ سے مراد قرآن کا ایک حصہ جس میں کم از کم تین آیات ہوں (معجم)
سُوَرٌ (اسم جمع) قرآن کریم کی سورتیں۔ مفرد: سُوْرَةٌ

س و ط ☆

سَوْطٌ (اسم) کوڑا (عبدالماجد دریا آبادی) ایک حصہ (ولیم لین)
سَوْطٌ کے بنیادی معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا (راغب) پھر اس سے مراد کوڑا لیا جاتا ہے۔ لیکن آیت (۱۳:۸۹) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ کا مطلب ایک تُجویا حصہ ہے اس طرح ولیم لین کے ترجمہ کے مطابق آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ "تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا ایک حصہ نازل کیا۔

س و ع ☆

سَاعَةٌ (اسم) (۱) ایک گھنٹہ۔ گھڑی
مَالَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ (۵۵:۳۰)
کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔
السَّاعَةُ (اسم) (۲) قیامت کا دن
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً (۳۱:۶)
یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہان آموجود ہوگی۔
نوٹ:۔ سَـــاعَةٌ کا مطلب دن رات میں وقت کا ایک حصہ ہے اور جب ساعۃ کے شروع میں اَلْ حرف تعریف آئے تو اس وقت اس کا ترجمہ قیامت ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆

سُوَاعًا (اسم معرفہ) سُوَاع
قبیلہ بنی ھذیل کا ایک بُت

س و غ ☆

يُسِيْغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہڑپ کرتا ہے۔ وہ نگلتا ہے
أَسَاغَ اس نے ہڑپ کیا۔ اس نے نگلا
سَاغَ يَسُوْغُ سَوْغًا (ن)
سہل اور قابل قبول ہونا یعنی خوشگوار ہونا۔ ہڑپ کرنا۔ سہل بنانا
يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ (۱۷:۱۴)
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا۔
سَائِغٌ مرفوع سَائِغًا منصوب
(اسم فاعل واحد مذکر) نگلنے/ ہڑپ کرنے کو آسان اور خوشگوار

س و ق ☆

سُقْنَا (فعل ماضی جمع مذکر)
ہم نے ہانکا/ چلایا۔
سَاقَ يَسُوْقُ سَوْقًا (ن)
جانور کو ہانکنا یا ہوا کا بادلوں کو چلانا۔
نَسُوْقُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم ہانکیں گے۔
سِيْقَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ہانکا گیا۔ چلایا گیا۔
يُسَاقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہانکے جاتے ہیں یا چلائے جاتے ہیں
سَائِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
چلانے والا۔ ہانکنے والا
سَاقٌ (اسم) پنڈلی
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۴۲:۶۸)
(یاد رکھو) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا۔
عربی زبان میں کَشْفِ ساق کے لفظی معنی پنڈلی سے کپڑا اٹھانا کے علاوہ ایک مخصوص معنی دکھ دہ عذاب بھی ہے۔ لہٰذا کہا جاتا ہے کہ "ہم نے اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا ہے" اس سے مراد جنگ کے غیظ و غضب کا اظہار ہوتا ہے۔ اور جب کسی شخص پر کوئی افتاد پڑتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا" (ولیم لین)
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۲۹:۷۵)
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ یعنی انتہائی کرب کی حالت میں جو مرنے والوں کو درپیش ہوتی ہے۔
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (۴۴:۲۷)
اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(اس آیت میں لفظی معنی مراد ہیں)-

اَلسُّوْق (اسم جمع)(۱) ٹانگیں

مفرد: سَاق

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (۳۳:۳۸)

اور پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے-

(۲) درختوں کے تنے-مفرد: سَاق

فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ (۲۹:۴۸)

پھر اپنی نال (تنے) پر سیدھی کھڑی ہوگئی-

اَلْاَسْوَاق (اسم جمع مکسر: مارکیٹیں)

مفرد: سُوْق

س و ل ☆

سَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بات گھڑلی/حیلہ سازی کی

سَوَّلَ تَسْوِيْلًا (باب تفعیل) دھوکا دینا-کسی سے غلطی کروانا-گمراہ کرنا-

سَوَّلَتْ اس عورت نے بات گھڑلی

س و م ☆

يَسُوْمُ (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) ارتکاب جرم کرتا ہے-ٹھونستا ہے-چکھاتا ہے-

سَامَ يَسُوْمُ سَوْمًا (ن) شامت لانا-مجبور کرنا-وسیع علاقے میں چراگاہ بنانا-جانور چرانا-

يَسُوْمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عذاب دیتے تھے-

تُسِيْمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چراتے ہو-

اَسَامَ يُسِيْمُ اِسَامَةً (باب افعال) چرانا

سِيْمَا (اسم) نشانات

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (۲۹:۴۸)

کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں-

مُسَوِّمِيْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) نشان زدہ

سَوَّمَ تَسْوِيْمًا کسی چیز کو کسی سے نشان زد کرنا تاکہ وہ نمایاں ہو-

قرآن کریم میں مُسَوِّمِيْنَ کے معنی یا تو رنگ سے نشان زد یا ان کے گھوڑوں جیسے ہیں' جو دوسروں سے ممتاز اور نمایاں ہیں (ولیم لین)-

اَلْمُسَوَّمَةُ' مُسَوَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) نشان زد

س و ی ☆

سَوّٰی باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے سنوارا-(صرف ترتیب سے)

سَوّٰی تَسْوِيَةً باب تفعیل توازن و تناسب اور تنیق سے سنوارنا-

(۲) ایک چیز کو دوسری کے برابر کرنا-مکمل کرنا-ایڈجسٹ کرنا-درست کرنا-برابر یا ہموار کرنا

فَخَلَقَ فَسَوّٰی (۳۸:۷۵)

(۱) پھر اس کو بنایا اور اس کے اعضاء کو درست کیا-(۲) مکمل کیا-

فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (۲۹:۲)

تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنایا-

(۳) کامل و مکمل بنایا

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (۷:۹۱)

اور (قسم) انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضاء) کو برابر کیا-

نوٹ:- یہاں "ما" مصدریہ ہے (دیکھئے العکبری)

نُسَوِّيْ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) (۱) ہم برابر کرتے ہیں-

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۹۸:۲۶)

جب کہ تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے-

(۲) ہم مکمل کرتے ہیں/ درست کرتے ہیں-

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ (۴:۷۵)

بلکہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور کو درست کریں-

تُسَوّٰی باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) ہموار یا برابر کی جاتی ہے-

لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ (۴۲:۴)

کاش ان کو زمین میں دفن کرکے مٹی برابر کردی جاتی-

سَاوٰى باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برابر کردیا-

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ (۹۶:۱۸)

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا۔
اِسْتَوٰی باب افتعال علیٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قرار پکڑا
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (۲۰:۵)
خدائے رحمان، جس نے عرش پر قرار پکڑا۔
اِلیٰ: (۲) مڑا، پھرا۔ متوجہ ہوا
ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ (۲:۲۹)
پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ یا خدا نے اپنے آپ کو آسمانوں کی طرف متوجہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے لئے یہ بات بطور استعارہ کہی گئی ہے، جس کے معنی یہ ہیں کہ تب اُس نے اپنے ارادہ اور مشیت سے آسمان کی طرف توجہ کی یا خطے بلند کئے یا اوپر اٹھائے یا آسمانی مخلوق کی طرف توجہ کی۔
(۲) مستحکم ہو گیا۔
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى (۲۸:۱۴)
اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے۔
(۳) قائم ہو گیا۔ سیدھا کھڑا ہوا۔
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ (۴۸:۲۹)
تب اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔
ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى (۵۳:۶)
(جبریل) طاقتور پھر وہ پورے نظر آئے۔
اِسْتَوَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹھہر گئی
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ (۱۱:۴۴)
اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری
اِسْتَوَيْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ (۲۳:۲۸)
اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ۔
اِسْتَوَيْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوئے
اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ (۴۳:۱۳)
پھر جب اس پر بیٹھ جاؤ۔
يَسْتَوِىْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) برابر ہے۔
لَا يَسْتَوِىْ برابر نہیں ہے
يَسْتَوِيَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دونوں برابر ہیں
يَسْتَوُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ برابر ہیں۔
لِتَسْتَوٗا (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم مضبوطی سے بیٹھ جاؤ۔
سُوًى (اسم) کھلا۔ مرکزی
مَكَانًا سُوًى (۲۰:۵۸)
کوئی مرکزی یا کشادہ جگہ کھلا میدان۔
سَوَآءٌ برابر یکساں۔ ایک جیسا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۲:۶)
انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے
(۲) مساوی۔ برابر
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ (۱۶:۷۱)
تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے تو وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔
(۳) متوازن۔ سیدھا
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (۵:۶۰)
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں۔
(۴) وسط میں
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (۳۷:۵۵)
اتنے میں وہ خود جھانکے گا اور اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا۔
(۵) سیدھا
وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ (۳۸:۲۲)
اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا
سَوِيًّا منصوب (اسم) مضبوط (جسمانی لحاظ سے) صحت مند
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا (۱۹:۱۰)
اس نے کہا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم کسی انسان سے تین دن رات تک بات نہ کر سکو گے یعنی جسمانی صحت کے اعتبار سے وہ بالکل تندرست تھے اور زبان کی کسی بیماری سے متاثر نہیں تھے۔ (ابن کثیر)
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (۱۹:۱۷)
تو وہ اس کے سامنے ٹھیک آدمی کی شکل بن گیا۔

س ى ر ☆

اَلسَّيْرُ، سَيْرًا (اسم مصدر) چلنا۔ حرکت
سِيْرَةٌ (اسم) ساخت۔ شکل۔ حالت
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲۰:۲۱)

ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

اَلسَّیَّارَۃُ سَیَّارَۃٌ (اسم) قافلہ۔ کاروان

س ی ل ☆

سَالَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بہہ گئی

سَالَ یَسِیْلُ سَیْلاً وَ سَیَلَانًا وَمَسِیْلاً (ض)

بہنا۔ پانی کا چلنا۔ مائع ہونا

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ (۱۳:۱۷)

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے۔

اَسَلْنَا معتل باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بہایا

وَاَسَلْنَا لَہٗ عَیْنَ الْقِطْرِ (۳۴:۱۲)

اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔

اَلسَّیْلُ سَیْلٌ (اسم) سیلاب۔ طوفان

س ی ن ☆

سَیْنَآء (اسم معرفہ) سینا

سِیْنِیْنَ (اسم معرفہ) سینای

سینای مصر میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰؑ کو مقدس احکام دیئے گئے تھے۔ لہذا سینای شریعت دینے والا پہاڑ ہے۔

قرآن میں اس کا ذکر دو جگہ (۲۳:۲۰)۔ (۹۵:۲) میں سَیْنَآء اور سِیْنِیْنَ کی صورت میں آیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ش أ م ☆

اَلْمَشْأَمَةُ (اسم) بایاں
بائیں طرف
شُؤْم عذاب وشقاوت
ضد: یُمْن برکت وسعادت
لفظ مَشْئَمَةٌ بمعنی بائیں طرف بطور استعارہ ومحاورہ عذاب وشقاوت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کی ضد دائیں طرف بمعنی سعادت وبرکت ہے۔
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (۹:۵۶)
اور بائیں ہاتھ والے! (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں (یعنی وہ جہنمی جن کے نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھوں میں تھما دیئے جائیں گے۔

ش أ ن ☆

شَأْنٌ مرفوع شَأْنٍ مجرور (اسم)
حالت۔معاملہ۔کام۔متعلق

ش ب ہ ☆

شُبِّهَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مشابہت دی گئی شُبہ میں ڈالا گیا۔
شَبَّهَ يُشَبِّهُ تَشْبِيهًا (باب تفعیل)
ایک جیسا کرنا۔ایک جیسا تیار کرنا
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (۱۵۷:۴)
لیکن یہ ان کے لئے مشتبہ کردیا گیا (عبدالماجد دریا آبادی) لیکن انہیں یوں لگا (پکتھال)۔لیکن ان کو ان جیسی صورت معلوم ہوئی (جالندھری)
لفظ شُبِّهَ لَهُمْ کے دو مطلب ہوسکتے ہیں وہ ان کو دینے لگے یا وہ ان سے مشابہہ لگے یا پھر یہ کہ معاملہ ان کے لئے مشکوک ہوگیا (محمد علی۔ولیم لین)
تَشَابَهَ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مشابہہ ہوگیا' مشتبہ ہوگیا
تَشَابَهَتْ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ایک جیسی ہوگئی۔
مُتَشَابِهًا منصوب۔مُتَشَابِهٍ مجرور (اسم فاعل باب تفاعل واحد مذکر ایک جیسا
مُتَشَابِهَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث باب تفاعل ایک جیسی ملتی جلتی۔
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ (۷:۳)
جس کی بعض آیات محکمات ہیں وہی اصل کتاب ہیں اور دوسری متشابہہ ہیں (یعنی جن کے متعدد مطلب ہوسکتے ہیں۔ وہ آیات جن کا مطلب واضح ہے یا تو اس لئے کہ وہ بہت عام ہیں یا اس لئے کہ وہ کسی متن کے مخالف معلوم ہوتی ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)
مُشْتَبِهًا منصوب (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) ایک دوسرے کی طرح

ش ت ت ☆

شَتّٰى (صفت) (۱) متعدد
شَتَّ يَشُتُّ شَتًّا وَ شَتَاتًا وَ شَتِيتًا (ن)
پھیلے ہوئے ہونا۔منتشر ہونا
فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (۵۳:۲۰)
پھر ہم نے اس انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ (۲) منقسم پھٹے ہوئے۔
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى (۱۴:۵۹)
تم شاید خیال کرتے ہو کہ وہ اکٹھے ہیں اور (ایک جان ہیں) مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
(۳) مختلف۔طرح طرح کی
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى (۴:۹۲)
بے شک تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔
اَشْتَاتًا منصوب (اسم جمع)
(۱) جدا جدا۔الگ الگ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (۶۱:۲۴)
اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔
(۲) منتشر پریشان حال۔گروہ در گروہ۔
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا (۶:۹۹)
اس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ش ت و ☆

الشِّتَاءُ (اسم) سردیاں۔جاڑا۔سرما

ش ج ر ☆

شَجَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑا پیدا ہوا۔
شَجَرَ يَشْجُرُ شُجُوْرًا (ن) بَيْنَ مابین جھگڑا پیدا ہونا
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (۶۵:۴)
جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں
الشَّجَرَةُ مرفوع شَجَرَةً منصوب
شَجَرَةٍ مجرور (اسم) درخت
الشَّجَرُ، شَجَرٌ درخت

ش ح ح ☆

اَشِحَّةً (اسم فاعل جمع مذکر) بخیل لوگ
شَحَّ يَشُحُّ شَحًّا وَ شُحًّا (ن) بخل ولالچ۔بخیل اور لالچی ہونا
الشُّحُّ، شُحٌّ بخل۔حرص۔لالچ

ش ح م ☆

شُحُوْمٌ (اسم جمع مکسر)
مفرد: شَحْمٌ

ش ح ن ☆

اَلْمَشْحُوْنُ (اسم مفعول جمع مذکر) سامان سے لدا ہو۔بھرا ہوا
شَحَنَ يَشْحَنُ شَحْنًا (ف) بھرنا۔سامان لادنا

ش خ ص ☆

تَشْخَصُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔پتھرا جاتی ہے
شَخَصَ يَشْخَصُ شُخُوْصًا (ف) آنکھوں کا پتھرا جانا
شَاخِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پتھرائی ہوئی۔

ش د د ☆

شَدَّ يَشُدُّ شَدًّا (ن) باندھنا۔مضبوط کرنا
شَدَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے باندھا۔مضبوط کیا
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (۲۰:۳۸)
اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور حکمت عطا کی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا۔
(۲) مستحکم کیا
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ (۲۸:۷۶)
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط کیا۔
نَشُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم مستحکم کریں گے۔
اُشْدُدْ (فعل امر واحد مذکر)
(۱) مستحکم کر
اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ (۳۱:۲۰)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔
(۲) سخت کرنا۔
وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (۸۸:۱۰)
اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔
شُدُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
مضبوطی سے باندھو۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ (۴:۴۷)
یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔
اشْتَدَّتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہو گئی۔
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (۱۸:۱۴)
ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے اور اسے اڑا لے جائے۔
الشَّدِيْدُ شَدِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سخت
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲۱۱:۲)
تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔
(۲) مضبوط
وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا (۷۲:۸)
اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔
(۳) طاقتور۔
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى (۵۳:۵)
اس کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔
(۴) سخت
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا
(۶۵:۸)
تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا۔
(۵) عظیم، بہت بڑی۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ
(۵۷:۲۵)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے خطرہ بھی شدید ہے۔
(۶) سخت
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
(۱۰۰:۸)
اور وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔
شِدَادٌ مرفوع شِدَادًا منصوب
(اسم فاعل جمع مکسر) (۱) سخت (لوگ)
ثُمَّ يَاْتِىْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ (۱۲:۴۸)
پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے۔
(۲) مستحکم
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۷۸:۱۲)
اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔
(۲) خوفناک، سنگین، مضبوط
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
(۶۶:۶)
جس کی (نگرانی) پر سخت گیر۔ خوفناک فرشتے (مقرر) ہیں (محمد علی)
جس پر مضبوط اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں (پکتھال)۔۔ جس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو درشت اور سخت ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)۔
(۴) درشت۔ سخت دل۔
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ (۴۸:۲۹)
اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے خلاف سخت ہیں اور آپس میں رحمدل اور مہربان ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) کافروں کے لئے سخت دل ہیں (محمد علی)
اَشَدُّ (اسم تفضیل)
(۱) انتہائی سخت
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى
(۲۰:۱۲۷)
اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ زیادہ مستحکم
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا (۳۷:۱۱)
تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے۔
(۳) زیادہ طاقتور۔
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا (۵۰:۳۶)
اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے۔
بعض اوقات یہ لفظ کسی معاملے میں شدت اور وسعت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چند مثالیں یہ ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ
(۲:۱۶۵)
لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا (۱۹:۶۹)
(ب) پھر ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے (پکتھال)
خدا کی نافرمانی میں ان میں سے سب سے زیادہ سخت (آربری)
(ج) اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (۷۳:۶)
بے شک رات کو اٹھنا بہت ضبط اور بات کرنے کے لئے مفید ومد ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ (۵۹:۱۳)
(د) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے
اَشُدَّ (اسم) بلوغت۔ جوانی
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا (۱۲:۲۲)
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

ش ر ب ☆

شَرِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیا۔
شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا وَّ مَشْرَبًا (س)
پینا، نگلنا۔ ڈوبنا۔ جذب کرنا۔ ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَرِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیا

یَشْرَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیئے گا۔

یَشْرَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پئیں گے

تَشْرَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیتے ہو۔

اِشْرَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پیو

اُشْرِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ پلائے گئے۔

وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ (۲:۹۳)

(ا) ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلائی گئی کیونکہ وہ ایمان دار نہ تھے (آربیری)

(ب) اور ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت ڈالی گئی (محمد علی)

(ج) بچھڑے کی پوجا ان کے دلوں میں جاگزین کردی گئی (پکتھال)

(د) ان کے ایمان دار نہ ہونے کے باعث ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت رچ بس گئی (عبدالماجد دریاآبادی)

شَارِبُوْنَ مرفوع الشَّارِبِیْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) پینے والے

مَشْرَبٌ (اسم ظرف) گھاٹ، پینے کی جگہ

مَشَارِبُ (مصدر میمی جمع مکسر) پینے کی جگہیں۔ گھاٹ

شُرْبَ منصوب (اسم مصدر) پینا

شِرْبٌ (اسم مصدر) پینا

اَلشَّرَابُ، شَرَابٌ مرفوع

شَرَابًا منصوب شَرَابٍ مجرور (اسم) پینا۔ مشروب

ش ر ح ☆

شَرَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلایا۔ کھولا

شَرَحَ یَشْرَحُ شَرْحًا (ف) کھولنا۔ پھیلانا۔ کھول دینا

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ (۱۶:۱۰۶)

لیکن وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔

یَشْرَحُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ کھولے / واضح کرے

نَشْرَحُ ساکن (فعل مضارع، جمع متکلم) کہ ہم کھولیں۔ واضح کریں۔ ہم شرح کریں۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (۹۴:۱)

کیا ہم نے نہیں کھولا

اِشْرَحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) شرح کر۔ کھول

ش ر د ☆

شَرِّدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تتر بتر کردو۔ منتشر کردو۔

شَرَّدَ تَشْرِیْدًا منتشر کرنا

شَرَدَ یَشْرُدُ شُرُوْدًا وَ شِرَادًا (ن) بھاگنا۔ بچ نکلنا۔ الگ ہونا

ش ر ذ م

شِرْذِمَةٌ (اسم) ایک چھوٹا گروہ

ش ر ر ☆

اَلشَّرُّ، شَرٌّ مرفوع شَرًّا منصوب (اسم) (۱) برائی

وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ (۱۰:۱۱)

اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا

(۲) (صفت) بد، برا

وَعَسٰٓی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ (۲:۲۱۶)

اور عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔

(اسم تفضیل)

(۳) بدتر۔ بدترین۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ (۵:۶۰)

کہو کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا (۵:۶۰)

ان کا ٹھکانہ بدترین ہے۔

انتباہ: یہ بات قابل توجہ ہے کہ شَرٌّ اسم تفضیل کی ایک استثنائی شکل ہے جبکہ اسم تفضیل کے لئے اَفْعَلُ کا وزن مخصوص ہے۔

اَلْاَشْرَارُ (اسم جمع مکسر) برے لوگ

شَرَرٍ مجرور (اسم) چنگاریاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ش ر ط ☆

أَشْرَاطٌ (اسم جمع مکسر) ٹوکن نشانیاں مفرد: شَرَطٌ نشانی

نوٹ:- مندرجہ بالا لفظ أَشْرَاطٌ لفظ شَرَطٌ بفتح الرا کی جمع ہے- یہ شرط بسکون الراء کی جمع نہیں ہے شَرَطٌ فتح الراء کا مطلب نشانی ہے اور شَرْطٌ بسکون الراء کا معنی مطلوبہ بات' ہے- جس کی جمع شُروط ہے-

ش ر ع ☆

شَرَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قانون بنایا- شروع کیا-

شَرَعَ يَشْرَعُ شَرْعاً (ف) قانون- تجویز کرنا یا بنانا

شَرَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وضع کیا- یا تجویز کیا-

شُرَّعاً منصوب (اسم فاعل جمع مؤنث) سطح پر نمودار ہونے والیاں- مفرد: شَارِعَةٌ

شَرَعَ شُرُوعاً (ف) اٹھنا- نمودار ہونا- شروع کرنا

إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا (۷:۱۶۳)

جب ہفتہ کے دن ان کے پاس کھلے بندوں مچھلی آتی تھی-

شَرِيعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) شریعت- الہامی قانون

نوٹ:- شریعت صرف قانون اور آرڈیننس ہی نہیں بلکہ مذہب بھی ہے یا کسی مذہب کے مطابق زندگی کا نظریہ اور طریق زندگی بھی-

شِرْعَةٌ (اسم) مقدس قانون-

لفظی ترجمہ: رواج- طریق کار

ش ر ق ☆

أَشْرَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) کرن پڑی- چمکی- ظاہر ہوئی- نمودار ہوئی-

أَشْرَقَ يُشْرِقُ إِشْرَاقاً چڑھنا- چمکنا- روشن ہونا-

مُشْرِقِينَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) طلوع آفتاب کے وقت داخل ہونے والے-

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ (۱۵:۷۳)

تب ان کو سورج نکلتے وقت چنگھاڑ نے آن پکڑا (عبدالماجد دریا آبادی)

الْمَشْرِقُ (اسم معرفہ) مشرق

الْمَشْرِقَيْنِ (اسم مثنیٰ مذکر) مشرق و مغرب

لفظی ترجمہ: دو مشرق' انگریزی میں اس کا مترادف اچھا مترادف Poles apart ہو سکتا ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے سے کبھی نہیں ملتے (عبدالماجد دریا آبادی)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ (۴۳:۳۸)

تا آنکہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ کاش میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی (عبدالماجد دریا آبادی)

دو مشرقوں کا فاصلہ (آربیری)- دو آفاق کا فاصلہ (پکتھال)

الْمَشَارِقُ (اسم جمع مکسر) طلوع ہونے کی جگہیں- مشرق

نوٹ:- المشارق' جمع ہے المشرق کی- مشارق بصیغہ جمع کے معنی افق کے وہ مختلف نقاط ظاہر کرتے ہیں جہاں سے سورج سال بھر کے دوران طلوع ہوتا رہتا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ (۷۰:۴۰)

مجھے مشرق و مغرب کے رب کی قسم ہے-

الإِشْرَاقِ (باب افعال' اسم مصدر) طلوع آفتاب

شَرْقِيًّا (اسم' صفت نسبتی) مشرق کی طرف' مشرقی

شَرْقِيَّةٌ (اسم' صفت نسبتی مؤنث) مشرقی

ش ر ک ☆

شَارِكْ مفاعلہ (فعل امر- واحد مذکر حاضر) شریک ہو- حصہ لے

شَرِكَ يَشْرَكُ شِرْكاً (س) حصہ لینا- شریک ہونا-

أَشْرَكَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شرک کیا-

أَشْرَكَ إِشْرَاكاً (س) حصہ داری میں شریک ہونا

أَشْرَكُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شرک کیا

أَشْرَكْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے شرک کیا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَشْرَكْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے شرک کیا
أَشْرَكْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شرک کیا
يُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شرک کرتا ہے۔
يُشْرِكَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شرک کرے۔
يُشْرِكُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شرک کرتے ہیں
يُشْرِكْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) کہ وہ (عورتیں) شرک کریں۔
تُشْرِكَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو شرک کرے
تُشْرِكُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شرک کرتے ہو۔
تُشْرِكُوا باب افعال منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شرک کرو۔
أُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں شرک کرتا ہوں۔
أُشْرِكَ باب افعال منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں شرک کروں۔
يُشْرَكُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) شرک کیا جاتا ہے۔
أَشْرِكْ باب افعال منصوب (فعل امر واحد مذکر حاضر) شریک کر۔ حصہ دار بنا۔
وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ (۳۲:۲۰)
اسے میرے کام میں شریک کر۔

لَاتُشْرِكْ شرک نہ کر
لَا تُشْرِكُوا باب افعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم شرک نہ کرو۔
شَرِيْكٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) شریک، حصہ دار
شُرَكَاءُ (اسم فاعل، جمع مذکر) شرکاء حصہ دار
مُشْرِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شرک کرنے والا
مُشْرِكَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) شرک کرنے والی۔
اَلْمُشْرِكُونَ، مُشْرِكُونَ مرفوع اَلْمُشْرِكِيْنَ، مُشْرِكِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) شرک کرنے والے
اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۱۲۱:۶)
اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو تم بھی پکے مشرک ہو۔
(۲) کافر۔ بت پرست
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (۵:۹)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو
نوٹ:۔ بعض اوقات قرآن کریم میں لفظ اَلْمُشْرِكُ کافروں کے لئے مستعمل ہوتا ہے جیسے درج بالا آیت میں ہے لیکن بعض اوقات یہ وسیع تر مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جس میں مومن مسلمان بھی شامل ہیں۔
مثلاً: (۱۲۱:۶) میں
اَلْمُشْرِكَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) شرک کرنے والیاں۔
اَلْمُشْرِكُونَ (اسم فاعل جمع مذکر) حصہ دار لوگ
اَلشِّرْكُ، شِرْكٌ (اسم)
(۱) شرک کرنا
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (۱۳:۳۱)
بے شک شرک بڑا (بھاری) ظلم ہے۔
(۲) شراکت، حصہ داری
اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ (۴:۴۶)
مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ یا آسمانوں میں ان کی شراکت ہے۔

ش ر ی ☆

شَرَوْا مہموز (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بیچا/فروخت کیا۔
شَرٰى يَشْرِيْ شِرَاءً ا وَ شَرْيٌ (ض)
خریدنا یا بیچنا۔ باہم بدل لینا۔
يَشْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیچتا ہے۔
يَشْرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیچتے ہیں۔ وہ خریدتے ہیں۔
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ (۷۴:۴)
لہٰذا انہیں اللہ کی راہ میں لڑنے دو ان کے خلاف جنہوں نے آخرت کے بدلے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دنیا کو خریدا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنے دو جنہوں نے آخرت کے بدلے میں اس دنیا کو فروخت کیا (پکتھال)
نوٹ:۔ الشِّرَاءُ کا لفظی مطلب کاروباری لین دین ہے لہٰذا اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔
آیت بالا میں لفظ یَشْــــرُوْنَ کا ترجمہ مستند مفسروں نے دونوں طرح سے کیا ہے مثلاً: زمخشریؒ اور امام رازیؒ نے البتہ ابن کثیرؒ اور عبدالماجد دریا آبادی نے اس سے "خریدنا" معنی مراد لئے ہیں۔
اشْتَرىٰ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیچا۔
اشْتَرىٰ اشْتِرَاءً بیچا
اشْتَرَوْا انہوں نے بیچا۔
اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی (۲:۱۶)
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی۔ انہوں نے بیچا۔ بدل لیا۔
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ (۲:۹۰)
بُرا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔
یَشْتَرِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خریدتا ہے۔ بدلے میں لیتا ہے۔
یَشْتَرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خریدتے / بیچتے / بدلے میں لیتے ہیں۔
لِیَشْتَرُوْا (باب افتعال لام تعلیل) تاکہ وہ بدلے میں لیں یا خریدلیں۔
نَشْتَرِیْ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم خریدتے ہیں لین دین کرتے ہیں۔
لَا تَشْتَرُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لین دین مت کرو۔ مت خرید۔

ش ط ء ☆

شَاطِئٌ (اسم) کنارہ۔ طرف۔ جانب
نُوْدِیَ مِنْ شَاطِیءِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ (۲۸:۳۰)
وادی کے دائیں کنارے سے آواز آئی۔
شَطْأٌ (اسم) کونپل۔ شگوفہ۔ شاخ
کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ (۴۸:۲۹)
(وہ) گویا کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی...... اپنی کونپل نکالی (عبدالماجد دریا آبادی)

ش ط ر ☆

شَطْرٌ (اسم) طرف۔

ش ط ط ☆

لَا تُشْطِطْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) بے انصافی نہ کیجئے۔
شَطَّ شَطَطًا (ن) حدود سے تجاوز کرنے کے لئے بے انصافی کرنا
شَطَطًا منصوب (اسم) زیادتی قباحت

ش ط ن ☆

الشَّیْطٰنُ مرفوع شَیْطَانٌ، شَیْطَانًا منصوب۔ شیطان
لفظ شیطان کے اصل شَطَنَ کا مطلب ہے کہ "وہ دور ہوگیا / وہ دور ہے حق وصداقت اور خدا کی رحمت سے (عبدالماجد دریا آبادی)
امام راغب اس پر زور دیتے ہیں کہ شیطان کا معنی جنوں، انسانوں، اور حیوانوں میں اور سب سے بڑا باغی اور نافرمان۔
الشَّیٰطِیْنَ اسم جمع مکسر شیاطین، باغی
نوٹ:۔ اگر شیطان سے پہلے الْ حرف تعریف نہ ہو تو مطلب ہوگا نہایت اور غیر معمولی حد تک متکبر یا بدیا نافرمان یا باغی اور بغاوت و نافرمانی کے کاموں میں بے باک اور گستاخ۔

ش ع ب ☆

شُعُوْبًا منصوب (اسم جمع مکسر مفرد: شَعْبٌ قوم قبیلے
شُعَبٍ مجرور (اسم جمع مکسر شاخیں مفرد: شُعْبَةٌ
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (۷۷:۳۰)
اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ش ع ر ☆

يَشْعُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شعور رکھتے ہیں
شَعَرَ يَشْعُرُ' شَعُرَ يَشْعُرُ شِعْراً وَ شُعُوْراً (ف-ک)
حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور-
تَشْعُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شعور رکھتے ہو-
يُشْعِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شعور دیتا/ دلاتا ہے-
لَا يُشْعِرَنَّ موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر (کسی کو) پتہ نہ چلے
شَاعِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شاعر' شعر گو-
الشُّعَرَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) شاعر لوگ
شَعَائِرُ (اسم فاعل جمع مؤنث) نشانات/ علامات-
مفرد: شَعِيْرَةٌ
نوٹ:- شَعَائِرُ اللهِ سے مراد وہ تمام مذہبی امور ہیں جو خدا نے ہمارے دوران حج علامات' رواج و روایات' یعنی مناسک کے طور پر متعین کی ہیں- اور وہ مقامات جہاں یہ مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں-
الشِّعْرُ (اسم' شعر- بیت
أَشْعَارٍ مجرور (اسم جمع مکسر) بال
مفرد: الشَّعْرَ
اشعار شعر بفتح ش کی جمع ہے اور یہ شعر بکسر شین سے مختلف ہے جس کا مطلب بیت اور شعر ہے-

الْمَشْعَرَ (اسم معرفہ) متبرک مقام یادگار
فَإِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (۲:۱۹۸)
جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں خدا کا ذکر کرو-
نوٹ:- الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ لفظی معنی متبرک یادگار ہے جو مزدلفہ نامی مقام پر واقع ہے یا اس مقام کے اردگرد کا علاقہ ہے یہاں حاجی عرفات سے واپسی پر ۹ ذی الحجہ کی رات کو قیام کرتے ہیں-
الشِّعْرٰى (اسم) شِعْرٰی ستارہ
یہ ایک ستارے کا نام ہے جسے مشرکین عرب معبود سمجھتے تھے-

ش ع ل ☆

اشْتَعَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مشتعل ہوا بھڑکا/ شعلہ زن ہوا-
شَعَلَ يَشْعَلُ شَعْلاً (ف) وَ أَشْعَلَ (باب افعال) وَ شَعَّلَ (باب تفعیل) آگ جلانا/ روشن کرنا- اشْتَعَلَ اشْتِعَالاً بھڑکا- لفظی معنی: بھڑک اٹھا-

ش غ ف ☆

شَغَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہت متاثر کیا' رجھایا- دیوانہ کر دیا-
لفظی مطلب یہ ہے کہ کسی شخص یا چیز کا کسی کو اس قدر متاثر کرنا ہے جو محبت کا سبب بن جائے-

ش غ ل ☆

شَغَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے مصروف رکھا یا مصروف کیا-
شَغَلَ يَشْغَلُ شَغْلاً (ف) مشغول رکھنا
شُغُلٌ (اسم) مصروفیت

ش ف ع ☆

يَشْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سفارش کرتا ہے-
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفَاعَةً (ف) سفارش کرنا
يَشْفَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سفارش کرتے ہیں-
يَشْفَعُوْا (فعل مضارع منصوب) کہ وہ سفارش کریں-
الشَّافِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) (منصوب و مجرور) سفارش کرنے والے-
شَفِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سفارش کرنے والا-
شُفَعَاءُ (اسم فاعل- جمع مذکر) سفارش کرنے والے-
مفرد:- شَفِيْعٌ
الشَّفَاعَةُ (اسم مصدر) سفارش
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفْعاً (ف)
(اسم) جفت دُگنا کرنا- جوڑا بنانا- وہ عدد جو دو پر برابر برابر تقسیم ہو-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوٹ:- اس لفظ کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں-لہذا تفصیل کے لئے قرآن کی تفاسیر کی طرف رجوع کرنا چاہیے-

ش ف ق ☆

أشفقتم (باب افعال)(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ڈر گئے

أشفق إشفاقاً کسی کے خلاف ہوشیار ہوجانا-ڈرنا یا شرمانا

أشفقن (باب افعال)(فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ڈر گئیں-

مُشفِقُوْنَ مرفوع مشفقین منصوب ومجرور (اسم فاعل جمع مذکر) ڈرنے والے

الشَّفَقُ (اسم) شفق، غروب آفتاب کے بعد مغرب میں سُرخی

ش ف و ☆

شَفَتَيْنِ (اسم مثنی) دو ہونٹ

ش ف ی ☆

يَشْفِي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) شفا دیتا ہے-ٹھیک کرتا ہے-

شَفَى يَشْفِيْ شِفَاءً (ض) علاج کرنا-ٹھیک کرنا

يَشْفِيْنِ (يَشْفِيْ + نِيْ) وہ مجھے شفا دیتا ہے-

يَشْفِ ساکن بحذف الأخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شفا دے-

شِفَاءٌ (اسم مصدر) ٹھیک کرنا

شَفَا (اسم) کنارہ

ش ق ق ☆

شَقَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے پھاڑا/شق کیا

شَقَّ يَشُقُّ شَقًّا (ن) جدا کرنا-پھاڑنا

أَشُقَّ - عَلَى (فعل مضارع واحد متکلم) سختی کروں گا-

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ (۲۸:۲۷)

اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا-

شَاقُّوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مخالفت کی-

شَاقَّ يُشَاقُّ شِقَاقًا کسی کے معاند ہونا

يُشَاقِّ، يُشَاقِقْ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مخالفت کرتا ہے-

تُشَاقُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مخالفت کرتے ہو تم ناچاقی پیدا کرتے ہو-

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ (۱۶:۲۷)

پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے-(عبدالماجد دریا آبادی) جن کی خاطر تم مخالف ہوگئے تھے؟

يُشَقَّقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ جائے گا

تَشَقَّقُ (باب تفعل)(فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پھٹ جائے گی-

انْشَقَّ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھٹ گیا-

انْشَقَّتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پھٹ گئی-

تَنْشَقُّ باب انفعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہے-

شَقًّا منصوب (اسم مصدر) چاک ہونا-پھٹ جانا

شِقّ مجرور تکلیف، دکھ، زحمت، مشکل

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ (۱۶:۷)

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر نہیں پہنچ سکتے، وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر جاتے ہیں-

شُقَّةُ (اسم) دشوار گزار فاصلہ، سفر

لٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (۹:۴۲)

لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی-

شِقَاقٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) مشقت-تکلیف-ناچاقی

ش ق ی ☆

شَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بدبخت وبدنصیب ہوئے

شَقِيَ يَشْقَى شَقًا وَ شَقَاوَةً وَ شِقْوَةً (س)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تکلیف میں پڑنا/ بدنصیب ہونا-
یَشْقٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تکلیف میں پڑے گا-
تَشْقٰی منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو تکلیف میں پڑے گا-
شَقِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) دُکھی- بدنصیب
اَلْاَشْقٰی، اَشْقٰی (اسم تفضیل) زیادہ بدنصیب
شِقْوَۃٌ (اسم مصدر) بدنصیبی- محرومی

ش ک ر ☆

شَکَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شکر ادا کیا- وہ شکر گزار ہوا-
شَکَرَ یَشْکُرُ شُکْرًا وَ شُکْرَانًا (ن) احساس کرنا- کسی کے احسان کا اعتراف کرنا-
شَکَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم لوٹے- تم نے شکر کیا
یَشْکُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) شکر کرتا ہے-
یَشْکُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شکر کرتے ہیں- وہ شکر گزار ہوتے ہیں-
تَشْکُرُوْنَ مرفوع تَشْکُرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شکر کرتے ہو- تم شکر گزار ہوتے ہو-
اَشْکُرُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں شکر کرتا ہوں- میں شکر گزار ہوتا ہوں-
اُشْکُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) شکر کر- شکر گزار بن
اُشْکُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) شکر کرو- شکر گزار بنو-
شَاکِرٌ مرفوع شَاکِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) شکر گزار-
شَاکِرًا لِّاَنْعُمِهٖ (۱۶:۱۲۱)
اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے-
(۲) قدر شناس
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۲:۱۵۸)
اور جو کوئی نیک کام کرے گا تو بیشک اللہ تعالٰی قدر شناس اور جاننے والا ہے- یا بیشک اللہ بدلہ دینے میں فیاض اور جاننے والا ہے-
نوٹ:- شاکر کا لفظ جب اللہ تعالٰی کے لئے استعمال ہو تو بالعموم مطلب ہوگا: منظور کرنے والا یا انعام/ بدلہ دینے والا- یا معاف کرنے والا- وہ ذات جو تھوڑے سے عمل پر بہت زیادہ انعام دیتا ہے (ولیم لین) - یا جو اچھے اعمال کا بہت بڑا قدر شناس ہے اور بدلہ دینے میں بڑا سخی اور فیاض ہے-
شَاكِرُوْنَ الشَّاكِرِيْنَ، شَاكِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر منصوب) شکر کرنے والے یا شکر گزار لوگ-
مَشْكُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) مقبول - قدر یافتہ جس کا شکر کیا جائے- قابل قدر-
اَلشَّكُوْرُ شَكُوْرٌ مرفوع شَكُوْرًا منصوب (اسم مبالغہ واحد مذکر) (۲) بہت شکر گزار
اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا (۱۷:۳)
بے شک وہ بہت بڑا شکر گزار بندہ تھا-
قدر شناس و فیاض
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۳۵:۳۰)
بے شک وہ بخشنے والا اور قدر شناس ہے-
نوٹ:- لفظ شَكُوْرٌ جب اللہ کے لئے استعمال ہو تو اس کے معنی بالکل شاکر کے ہوتے ہیں- (سابقہ نوٹ ملاحظہ کریں)-
شُكْرًا (اسم مصدر) شکر-
شُكُوْرًا (اسم مصدر) شکر گزاری

ش ک س ☆

مُتَشَاكِسُوْنَ (اسم فاعل- جمع مذکر) جھگڑالو باہم جھگڑنے والے- باہم دست و گریبان-
شَكِسَ يَشْكَسُ شَكَاسَةً (س) جھگڑا کرنے
تَشَاكَسَ جھگڑنا- تکرار کرنا-

ش ک ک ☆

شَكٌّ (اسم) شک، شبہ

ش ک ل ☆

شَاكِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) آداب- اسلوب- طریقہ
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ (۱۷:۸۴)
کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَکْلٍ مجرور(اسم)طرح-جیسا

ش ک و ☆

اَشْکُوْا (فعل مضارع واحد متکلم)میں ماتم کرتا ہوں (عبدالماجد دریا آبادی)میں شکایت کرتا ہوں-

شکا یَشْکُوْ شَکْوٰی وَ شکاۃ (ن)
شکایت کرنا-الزام دینا

تَشْتَکِیْ باب افتعال(فعل مضارع واحد مذکر حاضر)تو شکایت کرتا ہے/تو ماتم کرتا ہے-

اِشْتَکٰی (واحد مذکر غائب)
اس نے شکایت کی-

مِشْکَاۃٌ (مِشْکوٰۃٌ) (اسم)
چراغ دان طاقچہ-

ش م ت ☆

لَا تُشْمِتْ (فعل نہی-واحد مذکر حاضر)ہنسنے کا موقع نہ دے (عبدالماجد دریا آبادی)گھورنے کا موقع نہ دے-(آربیری)

اَشْمَتَ اِشْمَاتًا -(ب)کسی کو کسی پر ہنسی کا موقع دینا-

ش م خ ☆

شَامِخَاتٍ بلندوبالا

شَمَخَ یَشْمُخُ شُمُوْخًا(ن)
بلند ہونا-

ش م ز ☆

اِشْمَأَزَّتْ افعلال(فعل ماضی واحد مؤنث غائب)اس عورت نے تیوری چڑھائی/وہ نفرت سے سکڑ گئی-

اِشْمَأَزَّ اِشْمِئْزَازًا اظہار نفرت کرنا-
تیوری چڑھانا-

شَمَزَ یَشْمُزُ شَمْزًا (ن) مِنْ
نفرت محسوس کرنا/گھٹن محسوس کرنا-

ش م س ☆

اَلشَّمْسُ شَمْسًا منصوب(اسم)
سورج

ش م ل ☆

اِشْتَمَلَتْ عَلٰی باب افتعال(فعل ماضی واحد مؤنث غائب)اس میں شامل تھا-

اِشْتَمَلَ اِشْتِمَالًا (باب افتعال)
شامل ہونا-موجود ہونا

شَمَلَ یَشْمُلُ شَمْلًا وَّ شُمُوْلًا وَ شَمِلَ یَشْمَلُ شَمْلًا (ن' س)
شامل ہونا-

اَلشِّمَالُ(اسم)(۱)دائیں طرف

لَقَدْ کَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْکَنِهِمْ اٰیَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ
(۱۵:۳۴)-

اہل سبا کے لئے ان کے مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف-

(۲)بایاں ہاتھ

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ
(۶۹:۲۵)

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا-

الشَّمَائِلُ شَمَائِلُ(اسم جمع مکسر)
بائیں جانب-

ش ن ء ☆

شَانِئٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
دشمنی کرنے والا- بے عزتی وتوہین کرنے والا-

شَنَاٰنٌ (اسم)نفرت ودشمنی

ش ہ ب ☆

شِهَابٌ مرفوع شِهَابًا منصوب(اسم)
(۱)شعلہ-

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ(۳۷:۱۰)

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے-

(۲)انگارا-

اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ (۲۷:۷)
یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں-

شُهُبًا (اسم جمع مکسر) انگارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ش ه د ☆

شَهِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گواہی دی۔
شَهِدَ يَشْهَدُ شُهُوْدًا (س) گواہی دینا۔ موجود ہونا
شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً (ک) عَلىٰ گواہی دینا۔ کسی کے خلاف شہادت دینا۔
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا (۲۶:۱۲)
اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا۔
(۲) موجود ہو
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (۱۸۵:۲)
اور جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو' چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔
شَهِدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گواہی دی۔
وَشَهِدُوْآ اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (۸۶:۳)
اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں۔
(۲) موجود تھے۔ حاضر تھے
اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ (۱۹:۴۳)
کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے۔
شَهِدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گواہی دی۔
شَهِدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گواہی دی/ ہمیں اقرار ہے۔
قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا (۱۳:۶)
وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔
(۲) ہم نے دیکھا۔ ہم نہیں گئے۔
ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَاشَهِدْنَامَهْلِكَ اَهْلِهٖ (۴۹:۲۷)
پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم صالح کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں۔
يَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) شہادت دیتا ہے
(۲) دیکھتا ہے۔
يَشْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ شہادت دیتے ہیں
(۲) وہ دیکھتے ہیں۔
لِيَشْهَدُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ شہادت دیں۔
تَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) (۱) وہ عورت گواہی دے گی۔
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴:۲۴)
قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں' ان کے ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔
(۲) حلفاً بیان کریں گے۔
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۸:۲۴)
اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل) ہو۔
تَشْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) تم گواہی دیتے ہو۔ تم گواہ ہو
اَشْهَدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہی دیتا ہوں۔
نَشْهَدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم گواہی دیتے ہیں۔
اِشْهَدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو گواہی دے۔
اشْهَدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہی دو۔
لَاتَشْهَدْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو گواہی نہ دے۔
اَشْهَدَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گواہ رکھا/ بنایا
اَشْهَدْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے گواہ بنایا۔
يُشْهِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گواہ بناتا ہے۔
اُشْهِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہ بناتا ہوں۔
اَشْهِدُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ بناؤ
اسْتَشْهِدُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ طلب کرو
شَاهِدٌ مرفوع شَاهِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ثبوت۔ گواہ
شَاهِدُوْنَ مرفوع شَاهِدِيْنَ منصوب مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) گواہی دینے والے۔ گواہ۔
شُهُوْدٌ (اسم فاعل جمع مکسر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد: شَاھِدٌ
اَلْاَشْھَادُ گواہ (اسم فاعل جمع مکسر)
مفرد: شَاھِدٌ گواہ
شَھِیْدًا (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) حاضر/موجود
قَدْ اَنْعَمَ اللہُ عَلَیَّ اِذْلَمْ اَکُنْ مَعَھُمْ شَھِیْدًا (۴:۷۲)
اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔
(۲) گواہ
وَجِئْنَابِکَ شَھِیْدًا عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ (۱۶:۸۹)
اور (اے پیغمبر)! ہم تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔
(۳) متوجہ
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَہٗ قَلْبٌ اَوْاَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ (۵۰:۳۷)
اور جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہوکر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔
شَھِیْدَیْنِ (اسم فاعل مثنی) دو گواہ
اَلشُّھَدَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) گواہ
شہید۔راہ خدا میں شہادت پانے والا۔
وَمَنْ یُّطِعِ اللہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (۴:۶۹)
اور جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے)۔
مَشْھُوْدٌ مرفوع مَشْھُوْدًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) روبرو حاضر و موجود
مَشْھَدٌ (مصدر میمی) جائے شہادت۔ ملنے کی جگہ
اَلشَّھَادَۃُ (اسم مصدر) گواہی
اَلشَّھَادَاتُ (اسم مصدر جمع) گواہیاں

ش ھ ر ☆

اَلشَّھْرُ، شَھْرٌ (اسم) مہینہ
شَھْرَیْنِ (اسم مثنی) دو ماہ
اَلشُّھُوْرُ، اَلْاَشْھُرُ (اسم جمع مکسر) مہینے

ش ھ ق ☆

شَھِیْقٌ مرفوع شَھِیْقًا منصوب (اسم مصدر) دھاڑنا۔ گدھے کی آواز

ش ھ و ☆

اِشْتَھَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی
یَشْتَھُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خواہش کرتے ہیں۔
تَشْتَھِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خواہش کرتی ہے۔
شَھْوَۃٌ (اسم) شہوت سے
اَلشَّھَوَاتُ (اسم جمع) خواہشات۔ شہوات۔خوشیاں

ش و ب ☆

شَوْبًا (اسم) پینے کے لئے محلول (راغب) خلط (عبدالماجد دریا آبادی)

ش و ر ☆

شَاوِرْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مشورہ کر۔
شَاوَرَ اِسْتَشَارَ۔مشورہ طلب کرنا
اَشَارَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اشارہ کیا۔
اَشَارَ یُشِیْرُ اِشَارَۃً اِلٰی اشارہ کرنا عَلٰی، ب مشورہ لیا/دیا
تَشَاوُرٌ باب تفاعل (مصدر) باہم مشورہ کرنا
اَلشُّوْرٰی (اسم) مشاورت یا مجلس شوریٰ

ش و ظ ☆

شُوَاظٌ (اسم) شعلہ، انگارا

ش و ک ☆

اَلشَّوْکَۃُ (اسم) سلاح۔ہتھیار (مجازاً) لفظی ترجمہ کانٹا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ش و ی ☆

يَشْوِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ابالتا ہے۔
شوی یَشْوِیْ شیًّا (ض) وَأشوی باب = بھونا۔
الشوی (اسم) انتہائی اقدامات کھال جلاتا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

ش ی ء ☆

شاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا
شاءَ یَشاءُ شَیْئًا وَمَشِیْئَۃً وَمَشَاءَۃً چاہنا۔ ارادہ کرنا۔
شِئْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے چاہا/ارادہ کیا۔
شِئْتُمَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر) تم دونے چاہا/ارادہ کیا۔
شِئْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چاہا۔ ارادہ کیا
شِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چاہا/ارادہ کیا۔
یَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چاہتا ہے/ارادہ کرتا ہے۔
یَشَاؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہیں گے/ارادہ کریں گے۔
تَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چاہتا ہے۔
تَشَاؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔
أَشَاءُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں چاہتا ہوں
نَشَاءُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں۔
شَیْئٌ مرفوع شَیْئًا منصوب (اسم) (۱) چیز
إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲۰:۲)
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (۱۷۰:۲)
بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں۔
نوٹ:۔ لفظ شَیْئًا منصوب اکثر اوقات "ذرا سا" "بالکل" وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسا کہ اس آیت میں ہوا ہے۔
أَشْیَاءُ (اسم جمع مکسر) چیزیں

ش ی ب ☆

شِیْبًا منصوب (اسم جمع مکسر) سفید سر۔ بوڑھے لوگ۔ مفرد: أَشْیَب
شَیْبًا منصوب (اسم) بڑھاپا
شَیْبَۃٌ سفید بال

ش ی خ ☆

شَیْخٌ مرفوع شَیْخًا منصوب (اسم) عمر رسیدہ۔ بزرگ
شُیُوْخًا منصوب (اسم جمع مکسر) بوڑھے۔ بزرگ لوگ

ش ی د ☆

مَشِیْدٌ اسم (فاعل واحد مذکر) پلستر شدہ۔ بلند و بالا۔ مستحکم
مُشَیَّدَۃٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) پلستر شدہ، بلند و بالا۔ قلعہ بلند۔ مستحکم

ش ی ع ☆

تَشِیْعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھیلاتی ہے۔
شِیْعَۃٌ (اسم) فرقہ
ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا (۶۹:۱۹)
پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے۔
(۲) جماعت/قوم
مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ (۱۵:۲۸)
ایک تو موسیٰ کی قوم کا تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے۔
شِیَعًا (اسم جمع مکسر) جماعتیں قومیں۔ فرقے۔ طبقے۔ گروہ۔ جتھے۔ مفرد: شِیْعَۃ
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا (۳۲:۳۰)
ان میں سے جنہوں نے اپنے مذہب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور الگ الگ جتھے بن گئے (پکتھال)۔ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقوں میں بٹ گئے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
أَشْیَاعُ (اسم جمع مکسر) ساتھی۔ شرکاء کار۔ ہم مسلک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (۵۴:۵۱)۔
ہم نے بیشک تمہارے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا۔ لیکن کیا کوئی ہے جسے یاد ہو (پکتھال)
اور بلاشبہ ہم نے تم جیسوں کو ہلاک کر دیا کیا کوئی ایسا ہے جو نصیحت پکڑے (عبدالماجد دریا آبادی)

شِيَةٌ دیکھئے و ش ی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ص ب ء ☆

الصَّابِئُوْنَ مرفوع الصَّابِئِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) دین سے برگشتہ-

مفرد: صَابِئٌ

صَبَا یَصْبَأُ وَ صَبُؤَ یَصْبُؤُ صَبأً وَ صُبُوْءاً (ف،ک)

دین سے برگشتہ ہونا یا اپنا دین بدلنا-

نوٹ:- صابی کا لفظی معنی وہ شخص جو اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے (ولیم لین/راغب) ان کے بارے میں مفسرین کی مختلف آراء ہیں- ان میں اکثر کی یہ رائے ہے کہ یہ ایک یہودی نصرانی فرقہ ہے دوسروں کا بیان ہے کہ وہ نیم نصرانی ہیں- امام راغب اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ لوگ حضرت نوحؑ کے پیرو تھے- کچھ مفسرین نے اس خیال کا اظہار بھی کیا ہے کہ یہ لوگ ستارہ پرست تھے لیکن اس رائے کی دوسرے مفسرین نے مخالفت کی ہے انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ج ۱۹ ص ۹۰۷ کے مطابق صابی بابل کے نیم نصرانی فرقہ تھے جو الکسائیہ کے نام سے مشہور تھے Mandaeam کے ساتھ ان کی بہت قریبی مشابہت تھی یا سینٹ جون بپٹسٹ کے نام نہاد مسیحی تھے لیکن ان کے ساتھ ان کی پوری مشابہت نہ تھی- ایک اور روایت کے مطابق وہ قدیم ایران اور خالدیہ کا ایک فرقہ تھے جو خدا کی توحید کے قائل تھے لیکن وہ مظاہر قدرت کی آسمانی مخلوقات کی عبادت کرتے تھے-

مفسرین نے اس بات سے بھی اختلاف کیا ہے کہ وہ اہل کتاب تھے یا نہیں مفسرین کی اکثریت ان کو اہل کتاب میں شمار نہیں کرتی- ابن کثیرؒ- ابن جریرؒ اور قرطبی نے بعض ممتاز صحابہ کرام مثلاً: عبداللہ ابن عمرؓ عبداللہ بن عباسؓ اور تابعینؒ میں سے بعض مثلاً: حسن بصری بشمول امام ابوحنیفہؒ کی چند آراء نقل کی ہیں جن کے مطابق اس فرقہ کے لوگوں سے مناکحت جائز ہے-

ص ب ب ☆

صَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انڈیلا- ڈالا

صَبَّ یَصُبُّ صَبًّا (ن)

انڈیلنا- لبریز ہونا

صَبَبْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انڈیلا

یُصَبُّ مضاعف (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) انڈیلا جاتا ہے/ یا انڈیلا جائے گا- جام بھرا جاتا ہے-

صُبُّوْا مضاعف (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم انڈیلو

صَبًّا منصوب (اسم مصدر)

انڈیلنا- بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے مطلب یہ کہ بہت زیادہ انڈیلنا' جام بھرنا-

ص ب ح ☆

صَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) صبح کو آیا

صَبَّحَ تَصْبِیْحًا (باب تفعیل) صبح کو آنا

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۵۴:۳۸)

اور بے شک صبح کے وقت ان پر ابدی عذاب آیا-

أَصْبَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) ہو گیا- فعل ناقص-

أَصْبَحَ باب افعال إِصْبَاحًا صبح کے وقت داخل ہونا' ظاہر ہونا' ہو جانا

فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۵:۳۰)

پس وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گیا-

(۲) شروع ہوا' لگا (یعنی کچھ کرنے میں مصروف ہوا-

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (۱۸:۴۲)

وہ تو کف (افسوس) ملنے لگا-

أَصْبَحَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہو گئی

أَصْبَحْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ہو گئے-

أَصْبَحُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ہو گئے-

يُصْبِحَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہوتا ہے/ ہو گا

تُصْبِحُ مرفوع

تُصْبِحَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہوتی ہے/ ہو گی

يُصْبِحُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہوتے ہیں/ ہوں گے-

لَيُصْبِحُنَّ باب افعال (لام تاکید و نون ثقیلہ جمع مذکر غائب) وہ

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یقیناً ہو جائیں گے۔

تُصْبِحُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو جاؤ۔

تُصْبِحُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہو جاؤ گے۔ (۳) تم صبح کرو گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (۳۰:۱۷)

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو، خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)

الصُّبْحُ (اسم) صبح، سویرے

الصَّبَاحُ (اسم) طلوع فجر۔ صبح

الاِصْبَاحُ (اسم مصدر) دن چڑھنا۔ صبح ہونا۔

مُصْبِحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبح کو سفر کرنے والے۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ (۳۷:۱۳۷)

اور تم دن کو بھی ان کی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

اَلْمِصْبَاحُ، مِصْبَاحُ (اسم) چراغ

مَصَابِيْحُ (اسم مکسر) چراغ۔ دیئے

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ (۶۷:۵)

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔

ص ب ر ☆

صَبَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صبر سے برداشت کیا۔

صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْرًا (ض) صابر ہونا۔ برداشت کرنا۔

صَبَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے صبر کیا۔

فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا (۶:۳۴)

وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے۔

(۲) انہوں نے برداشت کیا۔ وہ مستقل مزاج رہے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْا (۱۶:۱۱۰)

پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے (۳) وہ ثابت قدم رہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۱۱:۱۱)

ہاں جو ثابت قدم رہے اور جنہوں نے عمل نیک کئے (۴) تکلیف اٹھائی۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا (۷:۱۳۷)

اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا۔

صَبَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ثابت قدم رہے، تم نے برداشت کیا۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ (۱۳:۲۴)

تم نے جو صبر کیا اور ثابت قدم رہے اس لئے تم پر سلامتی ہو۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (۱۶:۱۲۶)

اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

صَبَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے صبر کیا

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا (۱۴:۲۱)

اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا (۲۵:۴۲)

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ہم کو ضرور بہکا دیتا

يَصْبِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ صبر کرتا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۲:۹۰)

اور جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

تَصْبِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) ۔ تو صبر کرتا ہے۔

تَصْبِرُوْنَ مرفوع تَصْبِرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم صبر کرتے ہو/کرو گے۔

لَنْ نَّصْبِرَ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (۲:۶۱)

ہم ایک ہی طرح کی خوراک پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے (عبدالماجد دریا آبادی)

بے شک ہم صرف ایک قسم کی خوراک پر گزارہ نہیں کر سکتے (محمد اسد)

لَنَصْبِرَنَّ موکد بہ لام تاکید و نون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً صبر کریں گے۔
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا
(۱۴:۱۲)
جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اُن پر صبر کریں گے۔

اصْبِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) صبر کرو۔ برداشت کرو۔ صبر کے ساتھ برداشت کرو۔
فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ
(۱۱:۴۹)
تو صبر کرکہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔
(۲) صبر کے ساتھ برداشت کر (راغب)
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (۵۲:۴۸)
تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔

اصْبِرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) برداشت کرو۔ صبر کرو۔ صبر کے ساتھ برداشت کرو۔ ثابت قدم رہو۔

صَابِرُوْا (فعل امر جمع مذکر باب مفاعلہ) ثابت قدمی کے ساتھ جمے رہو۔

اصْطَبِرْ (فعل امر باب افتعال جمع مذکر) برداشت کر ثابت قدم رہ۔

الصَّبْرُ صَبْرٌ مرفوع صَبْرًا منصوب (اسم مصدر) صبر۔

صَابِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) صبر کرنے والا۔ ثابت قدم۔

الصَّابِرُوْنَ ' صَابِرُوْنَ مرفوع
الصَّابِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبر کرنے والے۔ ثابت قدم۔ جمے رہنے والے۔

صَابِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) صبر کرنے والی۔

صَابِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) برداشت کرنے والیاں' صبر کرنے والیاں۔

مَا اَصْبَرَ' اسم تفضیل' صیغہ تعجب کس قدر صبر کرنے والا۔
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ
(۲:۱۷۵)
یہ (آتش) جہنم کی کس قدر برداشت کرنے والی ہیں۔
نوٹ:۔ ما یہاں تعجب کے اظہار کے لئے ہے۔

صَبَّارٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر) بے حد برداشت کرنے والا۔

ص ب ع ☆

اَصَابِعُ (اسم جمع مکسر) انگلیاں۔
مفرد:۔ اُصْبُعٌ

ص ب غ ☆

صِبْغٌ (اسم) مزا۔ ذائقہ۔ لذت
صَبَغَ يَصْبُغُ صِبْغًا (ض)
رنگنا' دینا/ لینا۔

صِبْغَةٌ (اسم) رنگ
صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً (۲:۱۳۸)
اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہوسکتا ہے۔
یعنی:۔ دین اسلام مشیت ایزدی کے آگے گردن جھکانا اللہ کے رنگ سے مراد اللہ کی شان اور ہماری طرف سے مکمل اطاعت ہے۔
صِبْغَةَ اللّٰهِ کا معنی دین بھی ہے اور صبغ اللہ کا مطلب ہوگا: اللہ کا دین کیونکہ دین کا انسان پر اثر ایسا ہی ہوتا ہے جیسا رنگ کا زیور پر یا دین انسان کے دل میں اسی طرح رچ بس جاتا ہے جس طرح رنگ زیور میں۔

ص ب و ☆

اَصْبُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں مائل ہوجاؤں گا۔
صَبَا يَصْبُوْ صُبُوًّا (ن)
مائل ہونا۔ جوان ہونا۔
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ (۱۲:۳۳)
تو اگر تو مجھ سے ان کا مکر دور کر دے تو میں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور اگر تو ان کی برائی مجھ سے دور نہ کردے تو میں ان کا دلدادہ ہوجاؤں گا۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا (فتح محمد)

صَبِيًّا منصوب (اسم) بچہ۔ نوجوان معصوم لڑکا

ص ح ب ☆

يُصْحَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کو ساتھ رکھا جاسکتا ہے۔
صَحِبَ يَصْحَبُ صَحَابَةً وَ صُحْبَةً (س)
ساتھ رکھنا۔ ساتھ ملانا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُمْ مِنَّا يُصْحَبُوْنَ (۲۱:۴۳)
وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور ہمارے خلاف وہ اکٹھے نہیں ہو سکتے (دلجوئی اور آرام کے ذریعے) (عبدالماجد دریا آبادی) وہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے نہ ہی ہمارے خلاف ان کا دفاع ہو سکتا ہے۔

نوٹ:۔ ص ح ب کے تمام مشتقات میں "ساتھ" کے معنی موجود ہوں گے۔ لہذا مذکورہ لفظ یُصْحَبُوْنَ کے لفظی معنی ہوں گے: وہ ساتھ رکھے جائیں گے۔ اس آیت کے معانی کی وضاحت کرتے ہوئے امام راغب زور دیتے ہیں: ہماری طرف سے انہیں کوئی امن، رحم، شفقت یا سکون میسر نہیں ہوگا۔

صَاحِبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تم ساتھ دو۔ ساتھ رکھو۔ شریک بناؤ
لَا تُصَاحِبْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) ساتھ نہ رکھو۔
صَاحِب (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۹:۴۰)۔
اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دے رہے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے۔
(۲) رفیق۔
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ (۵۴:۲۹)
تو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس (اونٹنی کو پکڑ کر) اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔
(۳) اہل۔
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (۲:۱۱۹)
اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہ ہوگی۔
(۴) کسی قسم کے تعلق کا اظہار۔
وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (۶۸:۴۸)
اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ (غم و غصے) میں بھرے ہوئے تھے۔

صَاحِبَیْ محذوف النون (اسم فاعل مثنی مذکر) دو ساتھی
صَاحِبَة (اسم فاعل واحد مؤنث) رفیقہ حیات۔ بیوی۔
وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۷۲:۳)
اور وہ ہمارے پروردگار کی بزرگی بلند و برتر ہو نہ تو اس کی رفیقہ حیات ہے اور نہ بیٹا (عبدالماجد دریا آبادی)
نہ بیوی ہے نہ بیٹا۔ نہ اس نے کوئی رفیقہ رکھی ہے نہ بیٹا (پکتھال)
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بڑی ہے۔ وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد (فتح محمد)
اَصْحَاب (اسم فاعل۔ جمع مذکر) ساتھی۔ مفرد:۔ صَاحِب

ص ح ف ☆

صُحُف (اسم۔ جمع مکسر) صحیفے آسمانی کتابیں۔ مفرد:۔ صَحِيْفَة
صِحَاف (اسم جمع مکسر) ڈشیں ڈونگے مفرد: صحفة

ص خ خ ☆

الصَّاخَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بہرہ کر دینے والی چیخ
صَخَّ يَصُخُّ صَخًّا (ن) کانوں سے آواز کا ٹکرانا

ص خ ر ☆

صَخْرَة (اسم) چٹان
صَخْر (اسم۔ جمع) چٹانیں

ص د د ☆

صَدَّ مضاعف فعل لازم (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) روک دیا۔ ایک طرف کر دیا۔
صَدَّ يَصُدُّ صَدًّا (ن)
صُدُوْدًا مخالفت کرنا۔ موڑ دینا دور ہٹنا۔ رکا رہنا۔
صَدِيْدًا چیخنا۔
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ (۴:۵۵)
پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا
(۲) (متعدی) روک دیا۔ منع کر دیا۔
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۲۷:۴۳)۔
اور وہ جو خدا کے سوا (اور کسی کی) پرستش کرتی تھی، سلیمانؑ نے اس کو (اس سے) منع کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَدُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے روک دیا۔
صَدَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے روکا۔
صُدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے روکا گیا۔
یَصُدُّوْنَ مرفوع یَصُدُّوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں۔
رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا (۴:۶۱)
تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رک جاتے ہیں۔
(۲) وہ روکتے ہیں یا وہ روک رہے ہیں۔
وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۸:۳۴)
اور وہ مسجد حرام میں (نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں۔ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۳) وہ چیختے ہیں۔ چلاتے ہیں۔
اِذَا قَوْمُکَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ (۴۳:۵۷)
دیکھو کہ وہ لوگ اس پر چلا اٹھے (ماجد)
دیکھو! تمہارے لوگ اس پر شور و غوغا کرتے ہیں۔ (محمد علی)
دیکھو! لوگ ہنس دیتے ہیں (پکتھال)
تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔ (فتح محمد)
نوٹ:۔ یَصُدُّوْنَ بضم الصاد اور یَصِدُّوْنَ بکسر الصاد میں فرق ملحوظ رہے پہلے لفظ کا معنی ''وہ روکتے ہیں'' ہے اور دوسرے کا: ''وہ شور و غوغا کرتے ہیں اور قہقہہ مارتے ہیں''۔

تَصُدُّوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم روکو
لَا یَصُدَّنَّ (فعل نہی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ ہرگز نہ روکے۔
لَا یَصُدُّنَّ (فعل نہی جمع مذکر غائب) وہ نہ روک دیں
صَدٌّ (اسم) روک دینا۔
صُدُوْدٌ (اسم) رُک جانا۔ اعراض کرنا
صَدِیْدٌ (اسم) پیپ، بدبودار پانی ابلتا ہوا پانی۔
صَدِیْد کا مختلف ترجمہ۔ پس، گندا پانی۔ گرم یا ابلتا پانی کیا گیا ہے (ولیم لین)

ص د ر ☆

یَصْدُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکلے گا۔ آگے آئے گا۔
صَدَرَ یَصْدُرُ صَدْرًا وَّ مَصْدَرًا (ن) نکل جانا۔ آگے بڑھنا
یُصْدِرَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نکالنا۔ لے جانا
صَدْرٌ (اسم) چھاتی۔ دل۔
صُدُوْرٌ (اسم، جمع مکسر) سینے چھاتیاں، دل۔ مفرد: صَدْرٌ

ص د ع ☆

یُصَدَّعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں سردرد ہوگا یا سر چکرائے گا۔
صَدَعَ یَصْدَعُ صَدْعًا (ف) تقسیم کرنا۔
یَصَّدَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منتشر ہو جائیں گے۔
نوٹ: یہ بات قابل ذکر ہے کہ اول الذکر یُصَدَّعُوْنَ باب تفعیل سے مضارع مجہول کا صیغہ ہے جبکہ موخر الذکر یَصَّدَّعُوْنَ باب تفاعل سے مضارع معروف کا صیغہ ہے موخر الذکر کلمہ دراصل یَتَصَدَّعُوْنَ ہے لیکن یہاں ''ت'' کو ص میں بدل دیا گیا ہے اور پھر اس کو بعد کے حرف ص میں مدغم کیا گیا ہے۔
اِصْدَعْ (فعل امر واحد مذکر) اعلان کر۔ بلند آواز سے ندا دیں۔ کھلے بندوں اعلان کر۔
اَلصَّدْعُ (اسم مصدر) پھٹنا
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (۸۶:۱۲)
اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔
مُتَصَدِّعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹ جانا۔

ص د ف ☆

صَدَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دور رہا۔
صَدَفَ یَصْدِفُ صَدْفًا (ض) منہ موڑنا۔ پھر جانا
یَصْدِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دور ہوتے ہیں، وہ ایک طرف ہوتے ہیں
اَلصَّدَفَیْنِ اسم تثنیہ۔ دو چٹانیں دو پہاڑی اطراف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰٓی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ
(۹۶:۱۸)
یہاں تک کہ جب اس نے چٹانوں کے درمیان خلا پر کیا (پکتھال) -دو پہاڑی کناروں کے درمیانی حصے کو برابر کیا (ماجد)

ص د ق ☆

صدق (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(۱) اُس نے سچ کہا-
صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقاً (ن)
سچا ہونا-سچ بولنا-ایفاء کرنا
قُلْ صَدَقَ اللّٰہُ (۹۵:۳)
کہہ دو اللہ نے سچ کہا
(۲) وعدہ سچا کر دکھایا-
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ
(۲۷:۴۸)
اللہ نے اپنے پیغمبر کو دکھایا خواب سچا کر دکھایا (پکتھال)
صَدَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے سچ کہا-
صَدَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)(۱) انہوں نے سچ کہا-
حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا
(۴۳:۹)
بیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہوجاتے جو سچے ہیں-
(۲) وہ مخلص ہیں-
اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا
(۱۷۷:۲)
یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں-
(۳) انہوں نے سچا کر دکھایا-
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ (۲۳:۳۳)
مؤمنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا-
صَدَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سچ کہا-
صَدَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سچ کہا-
صَدَّقَ (باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تصدیق کی-
وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳۷:۳۷)
اور پیغمبروں کی تصدیق کی-
(۲) ایمان لایا-
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (۷۵:۳۱)
نہ تو اس نے (کلام خدا کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی
(۳) سچ ثابت ہوا-
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْہِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّہٗ
(۳۴:۲۰)
شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا-
صَدَّقَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تصدیق کی-
صَدَّقْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے سچ کر دکھایا-
یُصَدِّقُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تصدیق کرتا ہے-
یُصَدِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تصدیق کرتے ہیں/وہ ایمان لاتے ہیں-
تُصَدِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعتراف کرتے ہو اور سچ کا اقبال کرتے ہو-
تَصَدَّقَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صدقہ دیا/بخش دیا-
لفظی ترجمہ: اس نے خیرات کی
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ
(۴۵:۵)
لیکن جو بدلہ معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا-
تَصَدَّقُوْا باب تفعل منصوب بحذف ن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم معاف کرتے ہو-
لفظی ترجمہ: تم صدقہ دیتے ہو-
نوٹ:-تَصَدَّقُوْا اصل میں تَتَصَدَّقُوْنَ تھا آخری نون نصبی حالت کی وجہ سے گر گئی اور پہلا حرف ت' بھی حذف ہوگیا کیونکہ باب تفعل سے فعل مضارع کا پہلا حرف حذف ہوجاتا ہے حسب قواعد-
تَصَدَّقْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) خیرات کر
یَصَّدَّقُوْا باب تفعل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ معاف کریں' کہ خیرات/صدقہ کردیں-
فَاَصَّدَّقَ باب تفعل منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں صدقہ کروں/دوں
لَنَصَّدَّقَنَّ باب تفعل (موکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ) ہم یقیناً صدقہ دیں گے-
اَلصِّدْقُ' صِدْقٌ مرفوع صِدْقاً منصوب (۱) اسم-سچ
لِیَسْئَلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِھِمْ (۸:۳۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے۔

(۲) صداقت سچائی

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا (۶:۱۱۵)

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔

(۳) عظمت (راغب)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۰:۲)

اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔

نوٹ:- الصِّدْق کا لفظی ترجمہ قول یا فعل میں سچ کہنا ہے جب کہ امام راغب نے المفردات میں بیان کیا ہے کسی ایک لفظ اس کے وسیع معانی کو بیان کرنا تقریباً ناممکن ہے یہاں اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ یہ لفظ اور اس کے دوسرے مشتقات میں ہمیشہ شرف صداقت۔ سچائی۔ نیکی اور استقامت کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

صَادِقٌ مرفوع صَادِقًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) سچا۔ راستباز۔ راست گو۔

الصّٰدِقُوْنَ صٰدِقُوْنَ مرفوع الصّٰدِقِيْنَ ' صٰدِقِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) راستباز لوگ

الصّٰدِقٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) راستباز عورتیں

صَدَقَةٌ منصوب و مجرور (اسم) خیرات' صدقہ

الصَّدَقٰتُ (اسم) صدقات و خیرات

مفرد: الصَّدَقَةُ

صَدُقٰتٌ (اسم) حق مہر

مفرد: صَدُقَةٌ

صَدِيْقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دوست

اَصْدَقُ (اسم تفضیل واحد مذکر) زیادہ راستباز

الصِّدِّيْقُ' صِدِّيْقٌ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر) راستباز آدمی۔ گہرا دوست

صِدِّيْقَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) راستباز عورت

الصِّدِّيْقُوْنَ مرفوع الصِّدِّيْقِيْنَ مجرور اسم مبالغہ جمع مذکر۔ راستباز لوگ۔

مُصَدِّقٌ مرفوع مُصَدِّقًا منصوب (اسم فاعل' باب تفعیل' واحد مذکر) تصدیق کرنے والا

اَلْمُصَدِّقِيْنَ (اسم فاعل باب تفعیل جمع مذکر) تصدیق کرنے والے۔

الْمُتَصَدِّقِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل باب تفعل جمع مذکر) صدقہ و خیرات دینے والے۔

الْمُصَّدِّقِيْنَ منصوب (اسم فاعل باب تفعل جمع مذکر) صدقہ و خیرات دینے والے لوگ۔

الْمُتَصَدِّقٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) صدقہ و خیرات دینے والیاں

الْمُصَّدِّقٰتُ (اسم فاعل باب تفعل جمع مؤنث) صدقہ و خیرات دینے والیاں۔

تَصْدِيْقٌ (اسم مصدر) تصدیق

ص د ی ☆

تَصَدّٰى باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم توجہ کرتے ہو۔

تَصَدّٰى تَصَدِّيًا مطابق ہونا۔ ظاہر ہونا

تَصْدِيَةٌ (اسم مصدر) تالی بجانا

ص ر ح ☆

صَرْحٌ مرفوع الصَّرْحَ' صَرْحًا منصوب۔ محل۔ بلند و بالا عمارت۔ مینار۔

ص ر خ ☆

يَصْطَرِخُوْنَ' باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چیخیں گے / چیخ رہے ہوں گے۔

صَرَخَ يَصْرُخُ صُرَاخًا وَ صَرِيْخًا (ن)

يَسْتَصْرِخُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کیلئے پکارتا ہے

مُصْرِخٌ مجرور (اسم فاعل باب افعال واحد مذکر) فریاد رسی کرنے والا۔

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ (۱۴:۲۲)

نہ تو میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔

مُصْرِخِيَّ (ن محذوف) + ی (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر) میری فریاد رسی کرنے والے

www.kitabosunnat.com

صَرِيْخَ منصوب (اسم مصدر)
لفظی ترجمہ:- چلانا یا مدد کے لئے چیخنا/ پکارنا لیکن قرآن کریم میں اس لفظ کا مطلب فریادرسی کرنا ہے- بالفاظ دیگر ایسا کوئی نہ ہوگا جسے مدد کے لئے پکارا جائے-

ص ر ر ☆

أَصَرُّوْا باب افعال' مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اصرار کیا-
أَصَرَّ باب افعال إِصْرَارًا اصرار کرنا
يُصِرُّ باب افعال' مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) - وہ اصرار کرتا ہے-
يُصِرُّوْنَ باب افعال' مضاعف فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ اصرار کرتے ہیں
لَمْ يُصِرُّوْا باب افعال' ساکن مضاعف (فعل مضارع جحد بہ لم' جمع مذکر غائب) انہوں نے اصرار نہیں کیا-
صِرٌّ (اسم) سخت سردی
صَرَّةٍ مجرور' چیخنا' چلانا' (اسم) دردبھری آہیں بھرنا-

ص ر ص ر

صَرْصَرًا رباعی منصوب صَرْصَرٍ مجرور (اسم) خوفناک اور شدید سرد ہوا

ص ر ط ☆

الصِّرَاطُ' صِرَاطٌ مرفوع
صِرَاطًا منصوب (اسم) سیدھا اور درست راستہ

ص ر ع ☆

صَرْعٰى (اسم) لیٹا ہوا- سیدھا پڑا ہوا
صَرَعَ يَصْرَعُ صَرْعًا مارگرانا-

ص ر ف ☆

صَرَفَ- عَنْ: (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے موڑا- دور کیا ہٹایا-
صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفًا (ض) عَنْ دور ہٹانا- متوجہ ہونا- إِلٰى
صَرَفْنَا- إِلٰى: (فعل ماضی جمع متکلم) ہم اس طرف مڑے' مائل ہوئے-
يَصْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موڑتا ہے- وہ دور ہٹاتا ہے
تَصْرِفُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم دور ہٹاؤ-
أَصْرِفُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں دور ہٹاؤں گا-
لِنَصْرِفَ (لام تعلیل جمع متکلم) کہ ہم دور ہٹائیں
صُرِفَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)- موڑی گئی
يُصْرَفْ ساکن (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دور ہٹایا جائے-
يُصْرَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ دور ہٹائے جاتے ہیں-
تُصْرَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم دور ہٹائے جاتے ہو-
اصْرِفْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دور ہٹا
صَرَّفْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے موڑا/ پھیرا- پیش کیا-
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (۸۹:۱۷)
ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں-
نُصَرِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں-
انْصَرَفُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ چل دیے
مَصْرُوْفًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) موڑا ہوا- ہٹایا ہوا
صَرْفًا منصوب (اسم مصدر) موڑ- موڑنا-
مَصْرِفًا منصوب (اسم ظرف) جائے فرار- بچ نکلنے کی راہ
تَصْرِيْفِ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) چلانا- گھمانا- پھرانا-

ص ر م ☆

لَيَصْرِمُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) یقیناً وہ فصل کاٹیں گے-
صَرَمَ يَصْرِمُ صَرْمًا (ض) کاٹنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صَارِمِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فصل کاٹنے والے

الصَّرِیْم مجرور (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا - توڑا ہوا -

ص ع د ☆

یَصْعَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بلندی کی طرف چڑھتا ہے

صَعِدَ یَصْعَدُ صُعُوْدًا (س) چڑھنا

تُصْعِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جا رہے ہو - دوڑ رہے ہو - بلندی کی طرف چڑھ رہے ہو -

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ (۱۵۳:۳)

یَصَّعَّدُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اوپر چڑھنا - بلندی پر چڑھنا

صَعَدًا منصوب (اسم) سخت

وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّهٖ یَسْلُکْهُ عَذَابًا صَعَدًا (۷۲:۱۷)

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا' وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا -

صَعُوْدًا منصوب (اسم) (خوفناک مصیبت - عبرتناک سزا

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (۷۴:۱۷)

میں اسے ایک خوفناک مصیبت میں مبتلا کروں گا -

نوٹ:- صَعُوْدٌ کا لفظی معنی چڑھائی والا راستہ ہے - دشوار گزار پہاڑی راستہ - سخت مشکل چڑھائی (ولیم) -

صَعِیْدًا منصوب (اسم) زمین مٹی

ص ع ر ☆

لَا تُصَعِّرْ باب تفعیل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت پھلا

صَعَّرَ باب تفعیل تَصْعِیْرًا منہ پھلانا

ص ع ق ☆

صَعِقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ غش کھا گیا -

صَعِقَ صَعْقًا خوفناک آواز سن کر غش کھا گیا - یعنی زندہ لوگ مر جائیں گے اور مردہ لوگوں کی روحیں بے ہوش ہو جائیں گی - (عبدالماجد دریا آبادی)

یُصْعَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ غش کھا جائیں گے -

الصَّاعِقَةُ' صَاعِقَةً (اسم فاعل واحد مؤنث) بجلی کا کڑکا - خوفناک چیخ (مراد تباہ کن سزا)

الصَّوَاعِقَ (اسم صفت) (اسم جمع مکسر) بجلی کے کڑکے

صَعِقًا منصوب - بجلی زدہ

ص غ ر ☆

صَاغِرُوْنَ مرفوع الصَّاغِرِیْنَ' صَاغِرِیْنَ منصوب مجرور (اسم فاعل - جمع مذکر) پست لوگ - ذلیل وخوار

صَغُرَ یَصْغُرُ صَغْرًا (ک)

گرم پکڑ چھوٹا ہونا - صِغارًا کمینہ اور رذیل ہونا -

صَغِیْرًا منصوب صَغِیْرٍ مجرور (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) چھوٹا - خورد

صَغِیْرَةً (منصوب اسم فاعل واحد مؤنث) چھوٹی -

اَصْغَرُ (اسم تفضیل) خوردتر - زیادہ چھوٹا -

صَغَارٌ (اسم مصدر) ذلت' خواری' رسوائی -

ص غ ی ☆

صَغَتْ (ی محذوف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے کان دھرا - وہ مائل ہوئی -

صَغٰی یَصْغُوْ صَغْوًا (ن) کان دھرنا - مائل ہونا

لِتَصْغٰۤی (لام تعلیل واحد مؤنث غائب) تاکہ وہ مائل ہو

ص ف ح ☆

لِیَصْفَحُوْا (لام تعلیل' جمع مذکر غائب) انہیں چاہیے کہ معاف کریں - درگزر کریں - صرف نظر کریں - معافی دیں -

صَفَحَ یَصْفَحُ صَفْحًا (ف) - عن معاف کرنا

تَصْفَحُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو یا صرف نظر کرو -

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِصْفَحْ (فعل امر واحد حاضر) تو معاف کر-درگزر کر-صرف نظر کر-

اَلصَّفْحَ منصوب (اسم مصدر) صرف نظر-معافی

صَفْحاً منصوب (اسم مصدر) نظر بچانا-پہلو بچانا-دور رہنا-

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحاً (۴۳:۵)

بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو-ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں-یہ تعبیر اس موقع پر لی گئی کہ جب ایک شہسوار اپنے گھوڑے اپنے چابک سے اس راستے سے ہٹانا چاہتا ہے جس راستے پر وہ جا رہا ہوتا ہے (ولیم لین)-اس سے مراد کسی چیز سے پہلو بچانا ہے-

ص ف د ☆

اَلْاَصْفَادُ (اسم جمع مکسر) زنجیریں بیڑیاں-مفرد: صَفَدٌ

ص ف ر ☆

مُصْفَرًّا باب افعلال منصوب (اسم صفت واحد مذکر غائب) زرد

اِصْفَرَّ باب افعلال اِصْفِرَاراً زرد ہونا

صَفْرَاءُ زرد (مؤنث)

صُفْرٌ (اسم جمع) گندمی چمڑے کے رنگ کا-

مفرد: صَفْرَاءُ و اَصْفَرُ

ص ف ص ف

صَفْصَفاً منصوب (رباعی) (اسم) ہموار اور خالی میدان-لق ودق میدان

ص ف ف ☆

اَلصَّآفُّوْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) صف بستہ (یعنی فرشتے)

صَفَّ يَصُفُّ صَفّاً (ن) صف بندی کرنا

وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ (۳۷:۱۶۵)

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں-

اَلصّٰٓفّٰتِ، صَآفَّاتٍ مجرور (اسم فاعل جمع مؤنث) (ا) وہ جو صف باندھے ہیں یعنی فرشتے-

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفّاً (۳۷:۱)

اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھے رہتے ہیں

(۲) پھیلے ہوئے اور پر پھیلائے ہوئے (یعنی پرندے)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ (۶۷:۱۹)

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں

صَوَآفَّ منصوب (اسم جمع مکسر) وہ جو قطاروں میں کھڑے ہوتے ہیں (اس کا اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے-جنہوں نے اپنی ٹانگیں سیدھی قطار میں رکھی ہوتی ہیں (ولیم لین)-

مَصْفُوْفَةٌ مرفوع مَصْفُوْفَةٍ مجرور (اسم مفعول واحد مؤنث) قطار در قطار

صَفّاً منصوب (اسم) صفت قطار-درجہ

ص ف ن ☆

اَلصَّافِنَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پلے ہوئے دوڑ کے گھوڑے

نوٹ: صافنات، صَافِنٌ کی جمع ہے جس کا مطلب تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے کھر پر کھڑا گھوڑا ہے (ولیم لین)-(ابن کثیر)

اس کے معنی یہ ہوئے کہ بغیر حرکت کھڑا گھوڑا یا خوب پلا ہوا گھوڑا-

ص ف و ☆

اَصْفٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نمایاں-ممتاز

صَفَا يَصْفُوْ صَفْواً (ن) خالص ہونا

اَصْفٰى باب افعال اِصْفَاءً چنتا وضاحت کرنا-ممتاز کرنا

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ (۱۷:۴۰)

(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دے کر ممتاز کیا-

اِصْطَفٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چن لیا-

اِصْطَفَيْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چن لیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اصْطَفَيْنَا باب افتعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے چُن لیا
يَصْطَفِي باب افتعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے
مُصْطَفٰى (اسم مفعول واحد مذکر)
واضح-خالص-صاف ستھرا
الْمُصْطَفَيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
چنے ہوئے لوگ
الصَّفَا (اسم معرفہ (علم)
مکہ شریف میں خانہ کعبہ کے پاس ایک چھوٹی
سی پہاڑی بلکہ صرف ایک نمایاں جگہ۔

ص ل ب ☆

صَلَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے صلیب دی
صَلَبَ يَصْلُبُ صَلْبًا (ن)
صلیب دینا
وَصَلَّبَ باب تفعیل تَصْلِيبًا
(فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب
اسے صلیب دی جائے گی۔
يُصَلَّبُوْا باب تفعیل (فعل
مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو
صلیب دی جائے۔
لَأُصَلِّبَنَّ باب تفعیل (موکد بہ
لام تاکید ونون ثقیلہ) میں یقیناً صلیب دوں گا۔
الصُّلْبِ مجرور چھاتی کی ہڈی یعنی
پسلی أَصْلَابِ مجرور (اسم جمع مکسر) پشت 'پیٹھ
نوٹ:- الصُّلْبُ (مفرد) اور اصلاب
اس کی جمع دونوں کلمے قرآن کریم میں
صرف ایک دفعہ وارد ہوئے ہیں لیکن جہاں
بطور مفرد استعمال ہوا وہاں اس سے مراد
عورت کی پسلی' ہے اور جہاں بطور جمع آیا
ہے اس سے مراد مرد کی پیٹھ ہے۔
نوٹ:- قرآن کریم میں مفرد 'صلب' اور جمع
اصلاب دونوں ہی صرف مردوں کی پشت کے
معنوں میں آیا ہے- مفرد صلب سے مراد عورت
کی چھاتی کی ہڈی سینا درست نہیں (مترجم)

ص ل ح ☆

صَلَحَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے صُلح کی- درست کام کیا-
صَلَحَ يَصْلُحُ (ف 'ک) سدھرنا
'اچھا ہونا- درست ہونا- مستحکم ہونا-
أَصْلَحَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) اس نے اصلاح
کی- وہ نیکوکار ہو گیا-
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
(۳۹:۵)
پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور
نیکوکار ہو جائے
(۲) معاہدہ یا وصیت نافذ العمل کیا / صلح
کرادی-
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا أَوْ
إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ
(۱۸۲:۲)
لیکن اگر کسی کو موصی کی وصیت کو غلط راستے
پر ڈالنے کا خطرہ ہو اور فریقین کے درمیان
وصیت پر صلح کرادے (محمد علی)-
اور اس پر دونوں فریقوں کے درمیان معاملات
طے کرادے (عبدالماجد دریا آبادی)
(۳) درست کیا' سُدھارا
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ
بَالَهُمْ (۴۷:۲)
وہ ان کی برائیوں کو مٹا دے گا اور ان کا اصلاح
احوال کرے گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور ان کی حالت سدھارے گا (محمد علی)-
أَصْلَحُوْا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے (مستقبل کے
لئے اپنے رویے اور طرز عمل کی) اصلاح کی-
أَصْلَحْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے کسی کو موزوں اور مستحکم
بنادیا-
يُصْلِحُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) اصلاح کرتا ہے- دوستی
کرتا ہے- اخلاص برتتا ہے-
يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
(۷۱:۳۳)
وہ تمہارے اعمال درست کرے گا-
إِنَّ اللهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ (۸۱:۱۰)
بے شک اللہ تعالیٰ شریروں کے کام سنوارا
نہیں کرتا-
يُصْلِحَا باب تفعیل منصوب
(فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو صلح
کریں- باہمی مفاہمت پر عمل کریں-
يُصْلِحُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ اصلاح کرتے ہیں
تُصْلِحُوْا باب تفعیل منصوب و
ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم
صلح کرو باہم مفاہمت کرو-
الصَّالِحُ صَالِحٌ مرفوع- نیکوکار
صَالِحًا منصوب (اسم فاعل واحد
مذکر) (۱) نیکوکار 'راستباز' مناسب وموزوں
(۲) صالح (اسم علم) حضرت صالح جو قبیلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثمود کی طرف نبی مبعوث ہوئے۔
صَالِحِیْن مجرور (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو راستباز آدمی
اَلصَّالِحُوْنَ مرفوع الصَّالِحِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) نیکوکار اور راستباز لوگ
اَلصَّالِحَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) اچھے (اعمال)
وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۲:۲۵)
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو۔
(۲) نیک۔ راستباز عورتیں
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ (۴:۳۴)
تو جو نیک عورتیں ہیں جو مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔
اَلْمُصْلِحُ (اسم فاعل واحد مذکر) خوش معاملہ شخص۔ لفظی ترجمہ: اصلاح کرنے والا۔
اَلْمُصْلِحُوْنَ مرفوع اَلْمُصْلِحِیْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) اصلاح کرنے والے۔ مفاہمت کرنے والے۔
اَلصُّلْحُ مرفوع صُلْحًا منصوب (اسم مصدر) صلح وصفائی۔ مفاہمت
اِصْلَاحٌ مرفوع الاِصْلَاحُ، اِصْلَاحًا منصوب
اِصْلَاحٍ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) اصلاح۔ مفاہمت۔ درستی

ص ل د ☆

صَلْدًا منصوب (اسم) چٹیل۔ ہموار۔ اور برہنہ (چٹان)
صَلَدَ یَصْلِدُ صَلْدًا (ض) سخت اور چٹیل ہونا۔

ص ل ص ل

صَلْصَالٍ مجرور (اسم) کھنکھناتی ہوئی

ص ل و ☆

صَلّٰی باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نماز پڑھی۔
صَلّٰی صَلَاةً (باب تفعیل) نماز پڑھنا
یُصَلِّیْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) وہ نماز پڑھتا ہے۔
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ (۳:۳۹)
وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی
(۲) درود و سلام بھیجتا ہے۔ رحمتیں نازل کرتا ہے۔
هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ (۳۳:۴۳)
وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی
یُصَلُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی رحمتیں بھیجتے ہیں۔
لَمْ یُصَلُّوْا باب تفعیل (فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔
لِیُصَلُّوْا باب تفعیل (لام امر جمع مذکر غائب) وہ نماز پڑھیں
صَلِّ (فعل امر باب تفعیل واحد مذکر حاضر) تو نماز پڑھ
صَلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باب تفعیل۔ تم درود و سلام بھیجو۔
لَا تُصَلِّ۔ عَلٰی۔ باب تفعیل (فعل نہی واحد مذکر) نماز جنازہ نہ پڑھ
اَلْمُصَلِّیْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) نمازی لوگ
مُصَلّٰی (اسم ظرف) نماز کی جگہ۔ عیدگاہ
اَلصَّلٰوةُ، صَلٰوةٌ (اسم) نماز، عبادت
صَلَوَاتٌ مرفوع الصَّلَوَاتِ مجرور (اسم جمع مکسر) (۱) نمازیں
مفرد: نماز۔ صَلٰوة
حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ (۲:۲۳۸)
نمازوں کی پابندی کرو۔
(۲) رحمتیں، برکتیں۔
اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ (۲:۱۵۷)
یہی لوگ جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے رحمتیں ہیں۔
(۳) عبادت گاہیں
وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۲۲:۴۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو راہبوں کے صومعے (عیسائیوں کے گرجے) اور یہودیوں کے عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے ویران ہو چکی ہوتیں۔

ص ل ی ☆

يَصْلٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ بھونے گا/ فرائی کرے گا/ ابالے گا

صَلٰى يَصْلٰى صَلْيًا (ف)

يَصْلَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھونیں گے۔

تَصْلٰى (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھونے گی

اِصْلَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھونو

صَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کچھ بھونو/ روسٹ کرو

اُصْلِىْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں بھونوں گا/ روسٹ کروں گا۔

نُصْلِىْ مرفوع نُصْلِ ساکن باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم روسٹ کریں گے

تَصْطَلُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سینکتے ہو/ تاپتے ہو۔ شدید سردی میں اپنے آپ کو آگ سے گرم رکھتے ہو۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (۲۷:۷)

(یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں۔ یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم تاپو

نوٹ:۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس مادہ کے تمام مشتق سوائے باب تفعیل کے فعل لازم ہیں اور قرآن کریم میں لازم و متعدی ہر دو عقوبت واذیت کے سیاق وسباق میں استعمال ہوئے ہیں۔ اس مادہ سے باب افتعال صرف دو مرتبہ آیا ہے لیکن دونوں جگہ سزا اور تعذیب کے معنوں میں نہیں بلکہ صرف آگ تاپنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

صَالُوْا مرفوع، محذوف الاخر (اسم فاعل جمع مذکر) روسٹ کرنے والے۔

ص م ت ☆

صَامِتُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خاموش لوگ

صَمْتٌ خاموش/ چپ ہونا/ رہنا

ص م د ☆

الصَّمَدُ: ذات باری کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔ مطلوب کل، ہر ایک اور ہر چیز سے بے نیاز یعنی جس میں کسی بات کی کمی نہ ہو اور کامل بالذات ہو۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ قادر مطلق اور ازلی وابدی ہو۔

ص م ع ☆

صَوَامِعُ (اسم جمع مکسر) گرجے مفرد۔ صَوْمَعَةٌ

ص م م ☆

صَمُّوْا مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دانستہ بہرے بن گئے۔

صَمَّ يَصَمُّ صَمًّا (ن) بہرہ ہو جانا

اَصَمَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہرہ کر دیا

الاَصَمُّ (اسم صفت) بہرہ

الصُّمُّ، صُمٌّ مرفوع صُمًّا منصوب (اسم صفت جمع) بہرے لوگ

ص ن ع ☆

صَنَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کیا/ بنایا

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا (ف) کرنا۔ بنانا تخلیق کرنا۔ تیار کرتا ہے۔

يَصْنَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بناتا ہے/ تیار کرتا ہے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ (۳۸:۱۱) اور وہ (حضرت نوحؑ) کشتی تیار کر رہے تھے۔

(۲) بنا رہا ہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ (۱۳۷:۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور فرعون اور اس کی قوم جو (محل بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے' سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

لِتُصْنَعَ (لام تعلیل واحد مذکر حاضر) تا کہ تم تیار ہو جاؤ۔

وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ (۲۰:۳۹)

اور یہ کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

یَصْنَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کر رہے ہیں/ انجام دے رہے ہیں۔

تَصْنَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کر رہے ہو/ انجام دے رہے ہو۔

اِصْنَعْ (فعل امر' واحد مذکر حاضر) تو بنا۔ تیار کر

اِصْطَنَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چن لیا

وَاصْطَنَعْتُکَ لِنَفْسِیْ (۲۰:۴۱)

اور میں نے تجھے اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

نوٹ: اس کا مفہوم یہ ہوگا: میں نے پرورش کی۔ بمطابق دیگر معتبر و مستند مفسرین قرآن

مَصَانِعَ منصوب (اسم' جمع) قلعے محلات۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُمْ تَخْلُدُوْنَ (۲۶:۱۲۹)

اور محل بناتے ہو' شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

صُنْعٌ' صُنْعًا منصوب (اسم) انجام دینا بنانا/ تیار کرنا۔

وَھُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (۱۸:۱۰۴)

اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ (۲) کاریگری۔

صُنْعَ اللّٰہِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ (۲۷:۸۸)

یہ خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔

صَنْعَۃٌ (اسم) بنانا۔ کاریگری

ص ن م ☆

الْاَصْنَامُ' اَصْنَامًا منصوب اَصْنَامِ مجرور (اسم' جمع مکسر) بت' مفرد: صَنَمٌ

ص ن و ☆

صِنْوَانٌ (اسم۔ مفرد) ایک ہی جڑ سے پھوٹنے والے کھجور کے دو درخت۔

ص ھ ر ☆

یُصْھَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پگھلا دیا جائے گا۔

صِھْرًا منصوب (اسم) رشتہ کے ذریعہ قرابت

ص و ب ☆

اَصَابَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) (آفت) نازل ہونا۔

اَصَابَ باب افعال اِصَابَۃٌ ٹھوکر مارنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ درست ہونا۔ حملہ کرنا۔ برسنا۔ نازل ہونا۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ (۶۴:۱۱)

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے۔

(۲) اچھے معنوں میں کسی چیز کا کسی پر نزول

فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِہٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖٓ اِذَا ھُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ (۳۰:۴۸)

پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے' پھر وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے' اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

(۳) چاہا۔ خواہش کی۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ (۳۸:۳۶)

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جب وہ کہیں پہنچنا چاہے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی (محمد علی)۔ جہاں کہیں وہ چاہتے (پکتھال)۔

اَصَابَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) آن پڑی

اَصَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آن پڑے۔ تم نے مارا

اَصَبْنَا باب افعال (فعل ماضی' جمع متکلم) ہم نے آن لیا۔ مارا

یُصِیْبُ مرفوع یُصِیْبَ منصوب یُصِبْ ساکن باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) آن پڑے گا۔ آن پڑے۔

(۲) تکلیف دینا/ ستانا۔

لَا یُصِیْبُھُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَۃٌ (۹:۱۲۰)

انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی تو ہر بات پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ان کے لئے عمل لکھا جاتا ہے۔
تُصِيبُ مرفوع تُصِيبَ منصوب
تُصِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آن پڑے گا/ستائے گا۔
لَا تُصِيبَنَّ باب افعال (مؤکد بہ نون ثقیلہ مضارع منفی واحد مؤنث غائب) آ نہ لے۔مسلط نہ ہو
تُصِيبُوا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نہ ستاؤ
أُصِيبُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تکلیف دوں گا۔
نُصِيبُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بخشتے ہیں
نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ (۵۶:۱۲)
ہم جس پر چاہتے ہیں اپنی رحمت بخشتے ہیں۔
مُصِيبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آنے والا۔نازل ہونے والا
مُصِيبَةٌ (اسم فاعل باب افعال واحد مؤنث) تکلیف۔مصیبت۔
صَيِّبٌ (اسم) بادل۔ موسلا دھار بارش۔
صَوَابًا منصوب (اسم) درست صحیح

ص و ت ☆

صَوْتٌ (اسم) آواز
الْأَصْوَاتُ (اسم جمع مکسر) آوازیں

ص و ر ☆

صُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مائل کر/ہلا
صَارَ يَصُوْرُ صَوْرًا (ن) ہلانا۔مائل کرنا۔
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ (۲:۲۶۰)
پھر چار پرندے لو اور انہیں اپنے ساتھ ہلا لو۔
صَوَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) شکل دی۔بنایا۔سنوارا
صَوَّرَ باب تفعیل تَصْوِيرًا شکل دینا۔سنوارنا
صَوَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شکل دی
يُصَوِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شکل دیتا ہے/بناتا ہے۔
الْمُصَوِّرُ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) شکل دینے والا/بنانے والا۔ (ذات باری کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔

ص و ع ☆

صُوَاعٌ (اسم) پیالہ

ص و ف ☆

أَصْوَافٌ مجرور (اسم جمع مکسر) اون اقسام۔مفرد: صُوفٌ

ص و م ☆

لِيَصُمْ لام امر/واحد مذکر غائب) وہ روزہ رکھے۔
صَامَ يَصُوْمُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا عَنْ اجتناب کرنا۔پرہیز کرنا
تَصُوْمُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم روزے رکھو۔
الصَّائِمِينَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) روزہ رکھنے والے
الصَّائِمَاتِ مجرور (اسم فاعل جمع مؤنث) روزے رکھنے والیاں
صَوْمًا منصوب (اسم) روزہ
الصِّيَامُ صِيَامٌ مرفوع الصِّيَامَ منصوب (اسم مصدر) روزے رکھنا۔
الصِّيَامِ ۔ صِيَامٍ ۔ مجرور

ص ى ح ☆

الصَّيْحَةُ مرفوع الصَّيْحَةُ
صَيْحَةً منصوب آواز یا ایک خوفناک چیخ
صَيْحَةٍ مجرور (اسم)

ص ى د ☆

اصْطَادُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم شکار کرو/پیچھا کرو۔
صَادَ يَصِيْدُ صَيْدًا (ض) وَ اصْطَادَ شکار کرنا
صَيْدٌ مرفوع الصَّيْدَ منصوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصَّيْدِ مجرور (۱) شکار کرنا - پیچھا کرنا-
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ
(۵:۱)
مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا-
(۲) شکار - وہ جانور جس کا شکار کیا جائے-
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ
(۵:۹۴)
اللہ شکار (کی ممانعت) سے تمہاری آزمائش کرے گا-

ص ى ر☆

تَصِيْرُ (فعل مضارع - واحد مؤنث غائب) آتی ہے - پہنچتی ہے - ہوتی ہے-
صَارَ يَصِيْرُ صَيْراً (ض) إِلىٰ پہنچنا
الْمَصِيْرُ مرفوع مَصِيْراً، مَصِيْرَ منصوب (اسم مصدر) واپسی منزل

ص ى ص☆

صَيَاصِيْ (اسم جمع مکسر) قلعے
مفرد: صِيْصَةٌ صِيْصِيَةٌ

ص ى ف☆

الصَّيْفِ مجرور (اسم) موسم گرما گرمیاں-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ض أ ن ☆

الضَّأنُ (اسم) بھیڑ

ض ب ح ☆

ضَبحاً منصوب (اسم مصدر) ہانپتے ہوئے

ضَبَحَ یَضبَحُ ضَبحاً وَ ضُبَاحاً (ف) ہانپنا۔ گھوڑوں کا زور زور سے سانس لینا۔

ض ج ع ☆

اَلمَضَاجِعُ / مَضَاجِعُ (اسم ظرف) لیٹنے کی جگہیں، بستر
مفرد: مَضجَعٌ

ض ح ک ☆

ضَحِکَت (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہنسی۔

ضَحِکَ یَضحَکُ ضَحکاً وَ ضِحکاً (س) ہنسنا۔ تعجب کرنا۔ محظوظ ہونا۔ مذاق اڑانا (راغب۔ ولیم لین)

یَضحَکُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہنستے ہیں۔

اِذَا ھُم مِّنھَا یَضحَکُونَ (۴۳:۴۷)

تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔

لِیَضحَکُوا (لام امر، جمع مذکر غائب) وہ ہنسیں

تَضحَکُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنستے ہو۔

وَ کُنتُم مِّنھُم تَضحَکُونَ (۲۳:۱۱۰)

اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کرتے رہتے ہو

اَضحَکَ باب افعال (فعل ماضی مذکر غائب) وہ ہنساتا ہے۔

ضَاحِکاً ضَاحِکٌ منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہنسنے والا۔ ہنستا ہوا۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِکاً مِّن قَولِھَا (۲۷:۱۹)

تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے

ضَاحِکَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) ہنسنے والی۔ ہنستی ہوئی۔

ضَاحِکَۃٌ مُّستَبشِرَۃٌ (۸۰:۳۹)

خنداں وشاداں

ض ح و ☆

تَضحٰی منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم کو دھوپ لگے گی

ضَحِیَ یَضحٰی ضَحاً (س) دھوپ لگنا۔

ضُحٰی (اسم) بہت سویرے۔ صبح سویرے

لفظ ضُحٰی خاص طور پر دن کے اس روشن حصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جب سورج چمک رہا ہوتا ہے (ولیم لین)

وَالضُّحٰی (اسم مرکب) دن کی روشنی کی قسم

"وَ" قسمیہ ہے اور الضُّحٰی دن کی روشنی ضمیر متصل "ھا" کی طرف مضاف ہونے کی صورت میں "ی" حذف ہوگئی۔ اور اس کی صورت ضُحَاھَا بن گئی بمعنی سورج کی روشنی

ض د د ☆

ضِدّاً منصوب (اسم) مخالف۔ الٹ

ض ر ب ☆

ضَرَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

مَثَلاً ایک مثال بیان کی۔ مثال بنائی (پکتھال) مثال گھڑی۔ مثال پیش کی (عبدالماجد دریاآبادی)

ضَرباً (ض) ضَرَبَ یَضرِبُ چوٹ لگانا۔ مارنا۔ باتیں بنانا یا ایک محاورہ بنانا مثال قائم کرنا۔

لِ لاحقہ کے ساتھ مثال دینا۔ بیان کرنا۔ موازنہ کرنا

فِی لاحقہ کے ساتھ کوشش کرنا۔ آگے بڑھنا۔

فِی الاَرضِ سفر کرنا

عَن لے جانا۔ اجتناب کرنا

عَلٰی پردہ ڈالنا۔ بند کرنا

کَیفَ ضَرَبَ اللہُ مَثَلاً (۱۴:۲۴)

خدا کس طرح ایک مثال بیان کرتا ہے۔

ضَرَبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے بات بنائی

کَیفَ ضَرَبُوا لَکَ الاَمثَالَ (۱۷:۴۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انہوں نے تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں بنائی ہیں (۲) بیان کیا-
مَاضَرَبُوْهُ لَکَ اِلَّا جَدَلاً (۵۸:۴۳)
انہوں نے (عیسیٰ کی) جو مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو-
(۳) سفر کرنا-
اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ (۱۵۶:۳)
جب زمین میں سفر کریں
ضَرَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) فِیْ (ا) تم آگے چل دیئے-
اِذَاضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (۹۴:۴)
جب تم اللہ کی راہ میں آگے بڑھو-
فِی الْاَرْضِ تم زمین میں سفر کرو-
اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ (۱۰۱:۴)
جب تم سفر پر نکلو
ضَرَبْنَا- الْاَمْثَالَ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مثال بنا کے رکھ دی-
وَضَرَبْنَالَکُمُ الْاَ مْثَالَ (۴۵:۱۴)
ہم نے ان کو تمہارے لئے مثال بنا کر رکھ دیا-
عَلیٰ (۲) ہم نے پردہ ڈالا
فَضَرَ بْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ (۱۱:۱۸)
تو ہم نے ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا یعنی سُلائے رکھا-
یَضْرِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مثال بیان کرتا ہے/محاورہ بیان کرتا ہے-
یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ (۱۷:۱۳)
اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے-
یَضْرِبُ اللّٰہُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (۱۷:۱۳)
خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے-
اکثر مفسرین نے اس آیت میں لفظ امثال کو محذوف سمجھا ہے- یوں آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ "اللہ نے حق و باطل کے درمیان فرق بیان کرنے کے لئے مثال بیان کی ہے (دیکھئے ابن کثیرؒ ورازیؒ) ان میں سے بعض مفسرین مثلاً: قرطبیؒ راغبؒ نے یَضْرِبُ فعل کا معنی موازنہ کرنا' کیا ہے یعنی اللہ حق و باطل کے درمیان موازنہ کرتا ہے اور بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ "پسند کرتا ہے" یا "تصدیق کرتا ہے" کیا ہے-
یَضْرِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے ہیں-
یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ (۵۰:۸)
ان کے چہروں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں-
فِی الْاَرْضِ سفر کرتے ہیں-
وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ (۲۰:۷۳)
اور بعض دوسرے ملک میں سفر کرتے ہیں-
یَضْرِبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ مارتی ہیں-
لَا یَضْرِبْنَ وہ نہ ماریں-
لِیَضْرِبْنَ (لام امر فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ڈھانک لیں-
وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ (۳۱:۲۴)
اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں-
لَا تَضْرِبُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) الْاَ مْثَالَ مثال بیان نہ کیا کرو-
نَضْرِبُ (فعل مضارع جمع متکلم) الْاَ مْثَالَ ہم مثالیں بیان کرتے ہیں
عَنْ باز رہیں گے-
اَفَنَضْرِبُ عَنْکُمُ الذِّکْرَ صَفْحًا (۵:۴۳)
کیا ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں
اضْرِبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مار-
اِضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ (۶۰:۲)
اپنا عصا چٹان پر دے مارو-
انتباہ:- اضرب کا صحیح ترجمہ مارنا- چوٹ لگانا ہے- ضرب کے مادہ کے معنی میں یہاں راہ تلاش کرنا یا چل دینا کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں ہے یہ ترجمہ ان لوگوں نے کیا ہے جو معجزات کا انکار کرنا چاہتے ہیں-
اضرِب- مَثَلًا کوئی تمثیل بیان کرو- یا کوئی مثال بیان کرو
اضرِب - طَرِیْقًا راستہ بناؤ
فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًافِی الْبَحْرِ یَبَسًا (۷۷:۲۰)
ان کے لئے سمندر میں ایک خشک راستہ نکالو-
اضرِبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (ا) مارو
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِھَا (۷۳:۲)
تب ہم نے کہا- اس کے کسی حصے سے اسے مارو-
(۲) مار پیٹ
وَاھْجُرُوْھُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْھُنَّ (۳۴:۴)
ان کے ساتھ بستروں میں سونا ترک کردو- اور مار پیٹ کرو-
ضُرِبَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)
مَثَلٌ ایک مثال بیان کی گئی-
مَثَلاً بطور مثال بیان کیا گیا
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلاً (۵۷:۴۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا-
(۳) لگا دینا-نصب کرنا
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ (۱۳:۵۷)
پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی گئی-
ضُرِبَتْ: (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) عَلٰی' مسلط کردی گئی-
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ (۱۱۲:۳)
ان کے پروں پر ذلت کے سائے کردیئے گئے
ضَرْبَ (اسم مصدر) مارنا
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ (۴:۴۷)
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو-
ضَرْبَ یہاں اسم مصدر ہے اور یہاں بطور امر حکم کے استعمال ہوا ہے - آیت کا مطلب یہ ہے کہ "جب تم میدان جنگ میں کافروں سے بھڑو" (دیکھئے ابن کثیر)
ضَرْبًا منصوب (اسم مصدر)
فِي الْاَرْضِ ملک میں چلنا پھرنا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ (۲۷۳:۲)
اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے-
(۴) چوٹ مارنا
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (۹۳:۳۷)
ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا-

ض ر ر ☆

يَضُرُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نقصان دیتا ہے- تکلیف پہنچاتا ہے-
ضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا وَ ضُرًّا (ن)
زخمی کرنا-نقصان دینا- دُکھ دینا
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (۱۰۶:۱۰)
اور خدا کو چھوڑ کر کسی ایسی چیز کو نہ پکارو جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے-
يَضُرُّوْا منصوب
يَضُرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نقصان پہنچاتے ہیں-
لَنْ يَضُرُّوْكَ وہ تمہیں ہرگز نقصان نہ دیں گے-
تَضُرُّوْا منصوب
تَضُرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نقصان دیتے ہو-
لَا تَضُرُّوْنَهٗ / لَا تَضُرُّوْهُ
تم اسے نقصان نہیں دیتے- تم اسے نقصان نہ دو-
يُضَارَّ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے نقصان دیا جاتا ہے-
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ (۲۸۲:۲)
اور کاتب دستاویز اور گواہ کو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے-
تُضَارَّ (فعل نہی غائب مجہول واحد مؤنث غائب) اسے نقصان دیا جائے-
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا (۲۳۳:۲)
نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے-
اُضْطَرُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں مجبور کروں گا-
اِضْطَرَّ اِضْطِرَارًا (باب افتعال) ناچار کرنا' مجبور کرنا' ہانکنا-
قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ (۱۲۶:۲)
تو خدا نے فرمایا: کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا پھر اس کو عذاب (دوزخ) کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کروں گا-
نَضْطَرُّ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں-
اُضْطُرَّ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ مجبور ہوا- ناچار ہوگیا-
اضطررتم باب افتعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم مجبور ہو گئے-
ضَرًّا منصوب ضَرٌّ (اسم مصدر) نقصان دینا-
ضُرٌّ (اسم مصدر) نقصان
ضَرَرٌ (اسم) (لفظی ترجمہ: نقصان)
محاورہ: بیماری یا کسی دوسری وجہ سے ناچار ہونا-
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ (۹۵:۴)
معذور اور ناچار لوگوں کے سوا-
ضَرَّاءُ (اسم) مصیبت-نقصان دکھ-
ضَرَّاءُ' وہ تکلیف ہے جو کسی شخص کو بیماری کی وجہ سے پہنچتی ہے جب کہ بَاْسَاءُ مالی پریشانی سے تعلق رکھتی ہے-
ضِرَارًا (منصوب باب مفاعلة اسم مصدر) دکھ دینے کے لئے-
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا (۱۰۷:۹)
جنہوں نے ضرر پہنچانے کے لئے مسجد بنائی
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا (۲۳۱:۲)
اور ان کو اس نیت سے نکاح میں نہ رکھو کہ انہیں تکلیف دو-
مُضَارٌّ (اسم مصدر باب مفاعلة)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نقصان دینا
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ (۴:۱۲)
اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو۔
الضَّرُّ ایک فرد واحد کا فعل ہے اور الْمُضَارُّ دو کا
لفظ ضَرٌّ سے مراد فرد واحد کا فعل ہے جب کہ ضرار یا مضار (مصدر) ایک سے زائد لوگوں کا۔
ضَارٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) نقصان دینے والا۔
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا (۵۸:۱۰)
وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔
ضَارِّيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) دوسروں کو نقصان اور تکلیف دینے والے۔
مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ (۲:۱۰۲)
وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ نہ بگاڑ سکتے تھے۔
الْمُضْطَرُّ باب افتعال (اسم مفعول) مجبور و معذور۔ ناچار
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ (۲۷:۶۲)
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے۔

ض ر ع ☆

تَضَرَّعُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گریہ و زاری سے دعا کی (یا انہوں نے اپنے آپ کو عاجز بنا دیا)
تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ تَضَرُّعًا گریہ و زاری سے دعا کرنا۔ یا اپنے آپ کو عاجز بنانا۔
ضَرَعَ يَضْرَعُ ضَرْعًا وَ ضَرَاعَةً (ف) ذلیل و حقیر ہونا یا کسی کے سامنے اپنے آپ کو عاجز بنانا۔
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا (۶:۴۳)
تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا۔ یہ کیوں عاجزی نہیں کرتے رہے۔
يَتَضَرَّعُوْنَ باب تفعل (فعل جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں۔
يَضَّرَّعُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں
ض مضعف ظاہر کرتی ہے باب تفعل کا حرف ت اپنے بعد کے حرف ض سے بدل گیا جیسا کہ صوتیات کے قاعدے میں ہوتا ہے۔
تَضَرُّعًا منصوب (اسم مصدر باب تفعل) عاجزی و انکساری۔
ضَرِيْعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) براچارہ، خشک گھاس۔ خاردار پودا
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ (۸۸:۶)
خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے اور کوئی کھانا نہ ہوگا۔

ض ع ف ☆

ضَعُفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کمزور ہوا۔
ضَعُفَ يَضْعُفُ ضَعْفًا وَ ضَعَافَةً (ک) کمزور ہونا۔
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ (۲۲:۷۳)
طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گزرے ہیں۔
ضَعُفُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہو گئے۔
مَاضَعُفُوْا (فعل ماضی منفی) وہ کمزور نہیں ہوئے۔
اِسْتَضْعَفُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوئے۔
يَسْتَضْعِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوتا ہے
اسْتُضْعِفُوْا فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ کمزور بنا دیئے گئے۔
آیت ۷:۷۵ میں وارد اسْتُضْعِفُوْا سے مراد "انہیں کمزور سمجھا گیا" کیونکہ وہ نادار تھے یا ان کی تعداد کم تھی۔
يُسْتَضْعَفُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں کمزور کر دیا جاتا ہے۔
اَلَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ (۷:۱۳۷)
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے۔
نوٹ: يُسْتَضْعَفُوْنَ سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں کمزور بنا دیا جاتا ہے۔ محاورہ جن پر ظلم و جبر کیا جاتا ہے۔
يُضٰعِفُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دگنا کرتا ہے۔ چند در چند کرتا ہے۔
ضَعُفَ يَضْعُفُ ضَعْفًا (ف)
ضَاعَفَ مُضَاعَفَةً باب مفاعلہ دگنا کرنا۔ کئی گناہ بڑھانا۔
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ (۲:۲۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے- زیادہ کرتا ہے-
يُضَاعَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دگنا کیا جاتا ہے-
ضُعْفٌ (اسم) کمزوری-لاغری
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ (۵۴:۳۰)
خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتداء میں) کمزور حالت میں پیدا کیا-
ضعف (اسم) (۱) دُگنا-
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ (۳۸:۷)
خدا فرمائے گا:- (تم) سب کو دگنا (عذاب) دیا جائے گا-
(۲) دُگنا-دوچند
لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا (۳۷:۳۴)
ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا-
ضِعْفَيْنِ (اسم مثنی) دو دگنے-
أَضْعَافًا منصوب (جمع مذکر) کئی گنا
مُضَاعَفَةً (مُضٰعَفَةً) منصوب (اسم مصدر باب مفاعلہ) چندور چند
ضَعِيفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) کمزور
ضُعَفَاءُ (اسم جمع) کمزور لوگ
أَضْعَفُ (اسم تفضیل) زیادہ کمزور (بلحاظ.......)
مُضْعِفُوْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) چندور چند پانے والے-
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (۳۹:۳۰)
ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سہ چند کرنے والے ہیں-

مُسْتَضْعَفُوْنَ مرفوع مُسْتَضْعَفِيْنَ منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) کمزور لوگ-محاورۃ: مظلوم لوگ

ض غ ث ☆

ضِغْثًا منصوب (اسم) مُٹھی بھر تیلیاں - درختوں کی ٹہنیوں یا پودوں کی تیلیوں کی مٹھی (ولیم لین)
أَضْغَاثٌ (اسم جمع) پریشان-منتشر چیزیں-
أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ (۴۴:۱۲)
پریشان خواب-

ض غ ن ☆

أَضْغَانٌ (اسم جمع) راز-سر بدخواہی-کینہ-حسد-مفرد: ضِغْنٌ

ض ف د ع

الضَّفَادِعُ (اسم جمع) مینڈک
مفرد: ضِفْدَعَةٌ

ض ل ل ☆

ضَلَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) بھٹک گیا
ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالًا وَّ ضَلَالَةً (ض)
گمراہ ہونا' بھٹک جانا' ناکام ہونا' غائب ہونا' غلطی کرنا' دربدر ہونا' بھوکنا-

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (۱۰۸:۲)
تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا
(۲) ناکام ہوا-
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۲۴:۶)
اور جو کچھ یہ افتراء کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہا-
(۳) ضائع ہوا-
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۰۴:۱۸)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی-ناپید ہوگئی-غائب ہوگئی-
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ (۶۷:۱۷)
جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں-
ضَلَلْتُ (فعل ماضی-واحد متکلم)
میں بھٹک گیا-میں گمراہ ہوا-
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (۵۶:۶)
تو میں گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں-
ضَلُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
(۱) وہ گمراہ ہوئے انہوں نے غلطی کی-
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (۱۶۷:۴)
وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے-
(۲) نابود ہو گئے-دور ہو گئے-
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا (۳۷:۷)
تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے۔

ضَلَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نابود ہو گئے، ہم غائب ہو گئے۔
وَقَالُوٓاءَ اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ (۱۰:۳۲)
اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔

یَضِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ گمراہ ہوتا ہے۔ بھٹکتا ہے۔
هُوَ اَعْلَمُ مَنْ یَّضِلُّ عَنْ سَبِیْلِهٖ (۶:۱۱۷)
وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔
(۲) غلطی کرتا ہے، چوکتا ہے۔
لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی (۲۰:۵۲)
میرا پروردگار نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

تَضِلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چوکتی ہے/بھولتی ہے۔
اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰی (۲:۲۸۲)
ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے گی۔

اَضِلُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں بھٹک جاؤں گا۔
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ (۳۴:۵۰)
کہہ دو اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔

اَضَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گمراہ کیا۔
اَضَلَّ اِضْلَالًا باب افعال گمراہی میں رہنے دیا، بشرطیکہ فاعل اللہ اور مفعول انسان کے سوا کوئی اور
(۲) گمراہ کیا
اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ (۴:۸۸)
کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے گمراہ کر دیا، اس کو راستے پر لے آؤ۔
(۳) برباد کر دیا۔
اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (۴۷:۱)
جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا، خدا ان کے اعمال برباد کر دے۔
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا (۳۶:۶۲)
اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔

اَضَلَّا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے گمراہ کیا

اَضَلُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گمراہ کیا

اَضْلَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گمراہ کر دیا

اَضْلَلْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان (عورتوں) (یعنی بتوں) نے گمراہ کیا۔

یُضِلُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بے راہ کر چھوڑتا

یُضْلِلْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گمراہ کرتا ہے۔

نوٹ:- شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو فک کیا جاتا ہے لہٰذا یُضِلُّ بدل کر یُضْلِلْ ہو جاتا ہے۔

یُضِلُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گمراہ کرتے ہیں۔

لِیُضِلُّوْا باب افعال (لام تعلیل جمع مذکر غائب) تا کہ وہ گمراہ کریں۔

یُضِلُّوْا منصوب بن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گمراہ کریں۔

ضَآلًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی (۹۳:۷)
اور تمہیں راستے سے ناواقف دیکھا تو راستہ دکھایا۔
خدا کے راستے میں سرگرداں ہونے کے معنی راستے کی تلاش میں جستجو اور کوشش کرنا ہوں گے تا کہ نور صداقت حاصل ہو۔
پیغمبر اسلام کی سیرت اپنے بچپن میں بھی مکہ جیسے انتہائی گمراہ کن ماحول میں مثالی تھی جس کی تائید معاند سیرت نگاروں نے بھی کی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

اَلضَّآلُّوْنَ مرفوع اَلضَّآلِّیْنَ گمراہ لوگ

ضَلٰلٌ (اسم مصدر) گمراہی، غلطی

اَلضَّلٰلُ (اسم مصدر) غلطی

ضَلٰلَةٌ اَلضَّلٰلَةُ (اسم مصدر) غلطی

اَضَلُّ (اسم تفضیل) (۱) زیادہ گمراہ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ (۲۸:۵۰)
اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والے سے زیادہ گمراہ کون ہے۔ (۲) زیادہ گمراہ
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (۵:۶۰)
ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں۔

مُضِلٌّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) گمراہ کن

مُضِلِّیْنَ منصوب باب افعال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(اسم فاعل جمع مذکر) بھٹکانے والے۔گمراہ کرنے والے۔
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (۱۸:۵۱)
اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

ض م ر ☆

ضَامِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
کمزور۔دُبلا پتلا۔سواری کا جانور
ضَمَرَ يَضْمُرُ ضُمُوْرًا (ن)
کمزور و لاغر ہونا
وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ (۲۲:۲۷)
اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دراز رستوں سے چلے آتے ہوں۔لمبی مسافت طے کرتے تھکے ہارے اور لاغر اس تعبیر سے مراد سفر کی تکان اور دوری کا اظہار کرنا ہے۔

ض م م ☆

اُضْمُمْ مضاعف (فعل امر واحد مذکر حاضر) دباؤ۔
ضَمَّ يَضُمُّ ضَمًّا (ن) ملنا' اکٹھا کرنا بڑھانا اور دبانا
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ (۲۰:۲۲)
اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبالو۔

ض ن ک ☆

ضَنْكًا منصوب (اسم مصدر) سخت' تنگ
ضَنَكَ يَضْنُكُ ضَنْكًا وَ ضَنَاكَةً (ن) تنگ ہونا

ض ن ن ☆

ضَنِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) کینہ ور
ضَنَّ يَضِنُّ ضَنًّا (ن)
کینہ ور ہونا۔بخیل ہونا۔چھپانا۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (۸۱:۲۴)
اور وہ غیب کی باتوں کو ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔پیغمبر ﷺ کی کوئی بات مخفی اور پوشیدہ نہیں ہوتی اس کا پیغام صاف' واضح' اور غیر مبہم ہوتا ہے۔

ض ہ أ ☆

يُضَاهِئُوْنَ مہموز باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ضَاهَأَ مُضَاهَئَةً مفاعلہ
مشابہ ہونا' یکساں ہونا۔(اس فعل کا ثلاثی مجرد باب نہیں ہے (ولیم لین)
يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ (۹:۳۰)
پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے۔

ض و ء ☆

أَضَاءَ (مہموز) باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روشن کیا۔
أَضَاءَ إِضَاءَةً روشن کرنا۔چمکنا۔چمکانا
ضَاءَ يَضُوْءُ ضَوْءًا وَ ضِيَاءً (ن) چمکنا
أَضَاءَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے روشن کیا۔
يُضِيْءُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) روشن کرتا ہے۔
ضِيَاءٌ (اسم مصدر) روشنی

ض ی ر ☆

ضَيْرٌ معتل (اسم مصدر) نقصان
ضَارَ يَضِيْرُ ضَيْرًا (ض)
نقصان دینا۔زخمی کرنا۔

ض ی ز ☆

ضِيْزٰى (معتل) (اسم) ناجائز نامناسب
ضَازَ وَ ضَازَ يَضِيْزُ ضَوْزًى وَ ضِيْزًى (ض)
فیصلہ دینے میں بے انصافی کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ض ی ع ☆

اَضَاعُوْا (معتل) باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ضائع کیا/نظرانداز کیا-

اَضَاعَ یُضِیْعُ اِضَاعَۃً باب افعال ضائع کرنا- نظرانداز کرنا- گنوانا

اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ (۵۹:۱۹)

جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا

یُضِیْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضائع کرتا ہے-

وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَکُمْ (۲:۱۴۳)

اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے-

اُضِیْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضائع کرتا ہوں-

اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ (۳:۱۹۵)

کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا-

نُضِیْعُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضائع کرتے ہیں-

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ (۷:۱۷۰)

ہم بلاشبہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے-

ض ی ف ☆

یُضَیِّفُوْا (منصوب ان محذوف باب تفعیل معتل) یُضَیِّفُوْنَ وہ مہمان نوازی کرتے ہیں-

ضَیَّفَ (باب تفعیل) اس نے مہمان نوازی کی-

ضَافَ یَضِیْفُ ضِیَافَۃً (ض)

مہمان ہونا یا مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوا-

ضَیْفٌ (اسم) مہمان

ض ی ق ☆

ضَاقَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تنگ ہوگیا- محاورہ: وہ تکلیف میں پڑا-

ضَاقَ یَضِیْقُ ضَیْقًا وَ ضِیْقًا (ض) تنگ ہو جانا- محصور ہونا-

وَضَاقَ بِھِمْ ذَرْعًا (۱۱:۷۷)

اُسے ان کے رویے سے دکھ ہوا (آربیری)- وہ ان کے رویے سے تنگدل ہوئے- (عبدالماجد دریاآبادی)

لفظ کے بنیادی معنی تو "بازو آگے پھیلانا ہے" اور یہ طاقت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے یا صلاحیت اور اہلیت کے اظہار کے لئے-

آیت کا ترجمہ یہ ہے: وہ کچھ کرنے کے قابل نہ تھے- یا ان میں معاملہ نمٹانے کی سکت نہ تھی- (ولیم لین)

ضَاقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ تنگ ہوئی-

ضَاقَتْ عَلَیْھِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (۹:۱۱۸)

ان پر جب زمین اپنی فراخی کے باوجود تنگ ہوگئی-

یَضِیْقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ ہوتا ہے-

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّکَ یَضِیْقُ صَدْرُکَ (۱۵:۹۷)

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے-

لِتُضَیِّقُوْا باب تفعیل (لام تعلیل فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم تنگ ہوجاؤ-

ضَیِّقًا منصوب (اسم) تنگ

یَجْعَلْ صَدْرَہٗ ضَیِّقًا (۶:۱۲۵)

اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے-

ضَائِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تنگ دل (مفعول کے مفہوم سے)

وَضَائِقٌ بِہٖ صَدْرُکَ (۱۱:۱۲)

تمہارا دل تنگ ہو-

ضَیْقٌ (اسم مصدر) تنگی- تنگ دلی-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ط ب ع ☆

طَبَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہر کرنا
طَبَعَ یَطْبَعُ طَبْعاً (ف) مہر لگانا۔ چھاپنا۔
بَلْ طَبَعَ اللّٰہُ عَلَیْھَا بِکُفْرِھِمْ (۱۵۵:۴)
بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کردی۔
یَطْبَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مہر لگادیتا ہے۔
نَطْبَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہر لگادیتے ہیں۔
طُبِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مہر لگادی گئی۔
وَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (۸۷:۹)
ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی۔

ط ب ق ☆

طَبَقٌ، طَبَقًا منصوب (اسم)
لفظی ترجمہ ڈھانکنا۔ حالت۔ تر
لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۱۹:۸۴)
تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ) پر چڑھوگے۔
یعنی اے نوع بشر! تمہارا وجود محدود اور جامد نہیں ہے۔ تمہیں ہر آن بدلتے نشوونما پاتے اور زندگی سے موت تک مدارج کے درمیان چلتے رہنا چاہئے۔ اور اسی موت سے لے کر آخرت کی زندگی تک محوسفر رہنا ہے عَن یہاں بعد کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور طبقاعن طبق سے مراد حالۃ بعد حالۃٍ مراد ہے۔
طِبَاقًا منصوب (اسم مصدر) مدارج اور منازل۔
اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا (۳:۶۷)
جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

ط ح و ☆

طَحَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بڑھایا۔
طَحَا یَطْحُوْ طَحْوًا (ن)
بچھانا۔ پھیلا دینا۔ بڑھانا (لازم ومتعدی) (لسان، راغب)
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا (۶:۹۱)
(اور قسم ہے) زمین کی اور جس نے اسے پھیلایا۔

ط ر ح ☆

اطْرَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) پھینکو۔ آگے ڈالو۔
طَرَحَ یَطْرَحُ طَرْحًا (ف، س) پھینکنا۔ آگے ڈالنا۔
اُقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا (۹:۱۲)
تو یوسفؑ کو) یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔

ط ر د ☆

طَرَدْتُّ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دھتکارا۔ میں نے ہنکا دیا۔
طَرَدَ یَطْرُدُ طَرْدًا (ن) دور بھیجنا باہر نکال دینا (متعدی) باہر ہانک دینا/ ہٹا دینا۔
تَطْرُدُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہٹا دے۔
لَاتَطْرُدْ (فعل نہی واحد مذکر) مت ہٹاؤ۔
طَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ جو کسی کو دور ہٹا دے

ط ر ف ☆

طَرْفٌ، الطَّرْفُ (اسم) آنکھ
لفظی ترجمہ: آنکھ بعض آیات میں یہ لفظ حسب موقع نگاہ۔ نظر۔ دیکھنا کے معنوں میں آیا ہے۔
طَرَفًا منصوب (اسم) جانب، حصہ
لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (۱۲۷:۳)
(خدا نے یہ) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا ذلیل ومغلوب کردے۔
(۲) جانب۔ آخری کنارہ
طَرَفَیِ (مجرورن محذوف) طَرَفَیْنِ (اسم تثنیٰ) دو کنارے۔
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ (۱۱۴:۱۱)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اوردن کے دونوں سروں یعنی (صبح اور شام
کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی)
ساعات میں نماز پڑھا کرو۔

أَطْرَاف   اسم۔ جمع (۱) سرے۔
کنارے۔
فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ (۲۰:۱۳۰)
اور اس کی تسبیح کیا کرو دن کے اطراف
(یعنی ظہر کے وقت)
(۲) سرحدیں۔ کنارے۔
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۱۳:۴۱)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس
کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔

ط ر ق ☆

الطَّارِق   مجرور (اسم فاعل واحد
مذکر) رات کو آنے والا۔
طَرَقَ يَطْرُقُ طَرْقًا (ن)
رات کو آنا۔ دستک دینا۔ مارنا۔
لفظی ترجمہ:۔ رات کو کوئی چیز آنے والی یا
رات کو ظاہر ہونے والی۔ لہذا الطارق وہ
ستارہ ہے جو رات کو چمکتا ہے۔ صبح کا ستارہ
بھی کیونکہ یہ رات کے آخر میں نمودار ہوتا
ہے۔ (راغب۔ ولیم لین)

طَرِيقًا   منصوب طَرِيق (اسم)
راستہ۔

الطَّرِيقَةُ، طَرِيقَةٌ (اسم) راستہ

طَرَائِق   (اسم۔ جمع) راستے

ط ر ی و

طَرِيًّا   صفت۔ منصوب تازہ
طَرِيَ يَطْرَىٰ ۔ طَرُوَ يَطْرُوُ
طَرَاوَةٌ (س، ک)
نرم ونازک ہونا۔ تروتازہ ہونا۔

ط ع م ☆

طَعِمُوا   (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے کھانا کھایا۔
طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْمًا وَ طَعَامًا (س)
کھانا (فعل لازم)
طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْمًا وَ طُعْمًا (س)
چکھنا (فعل لازم)

طَعِمْتُمْ   (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے کھایا۔
فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا (۳۳:۵۳)
تو جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔ یعنی
اٹھ کر چلے جاؤ۔

يَطْعَمُ   (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ کھاتا ہے۔
لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ (۶:۱۳۸)
اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں اور کوئی
نہ کھائے۔

لَمْ يَطْعَمْ   (مبنی بر سکون، واحد مذکر
غائب) اس نے نہیں چکھا
مصدر طَعْمٌ ہے۔ اوپر دیکھئے۔
وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي (۲:۲۴۹)
اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ میرا ہے)

أَطْعَمَ   باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے کھلایا۔
أَطْعَمَ إِطْعَامًا باب افعال (فعل
متعدی) کھانا کھلانا

يُطْعِمُ   باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتا ہے۔
يُطْعِمُونَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتے ہیں۔
يُطْعِمُونِ   باب افعال (مرکب لفظ)
وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔
يُطْعِمُوا   منصوب نِي ضمیر متصل
بمعنی مجھے۔ کہ وہ کھلائیں' نِی مختصر ہو کر۔ ن
رہ گئی یعنی ی گر گئی۔
وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ (۵۱:۵۷)
میں ان سے رزق کا طالب نہیں نہ یہ چاہتا
ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

تُطْعِمُونَ   (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم کھلاتے ہو۔
نُطْعِمُ   (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم کھلاتے ہیں۔
أَطْعِمُوا   (فعل امر جمع مذکر
حاضر) تم کھلاؤ۔
يُطْعَمُ   (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) اسے کھلایا جاتا ہے۔
اسْتَطْعَمَا   (فعل ماضی تثنیہ مذکر
غائب) ان دو نے کھانا مانگا۔
اسْتَطْعَمَ اسْتِطْعَامًا باب استفعال
کھانا مانگنا (متعدی)
إِطْعَام   باب افعال (مصدر)
کھانا کھلانا
طَاعِم   (اسم فاعل واحد مذکر
غائب) کھانے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طَعَاماً   منصوب طعامٌ، الطَّعَام
(اسم مصدر) خوراک کھانا-
طَعْمٌ   (اسم مصدر) ذائقہ

ط ع ن ☆

طَعَنُوا   (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طعن کیا-
طَعَنَ يَطْعَنُ طَعْناً (ف، ن) فِي 'عَلٰي' نقص نکالنا- بدنام کرنا-
وَطَعَنُوا فِي دِيْنِكُمْ (۹:۱۲)
اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں (آربیری- حملہ کرنے لگے (پکتھال) ملامت کرنے لگیں (عبدالماجد دریا آبادی)
طَعْناً   منصوب (اسم مصدر) بدگوئی کرنا-
وَطَعْناً فِي الدِّيْنِ (۴:۴۶)
اور مذہب پر لعن طعن کرنا (ماجد)

ط غ ی و

طَغٰى   معتل (فعل ماضی واحد مذکر) (ا) حد سے بڑھ گیا-
طَغٰى يَطْغٰى طَغْياً وَ طُغْيَاناً (ف) حد سے نکل جانا-
طَغَا يَطْغُوا طُغْوًا وَ طُغْوَاناً (ن) پانی کا طغیانی میں آنا
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى (۲۰:۲۴)
فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ (۶۹:۱۱)
پانی چڑھ گیا پانی کی سطح بلند ہوئی جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کیا-
طَغَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ سرکش ہوئے / حد سے بڑھ گئے
يَطْغٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سرکشی کرتا ہے-
قَالَا رَبَّنَا اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰى (۲۰:۴۵)
دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے-
لَا تَطْغَوْا (فعل نہی جمع مذکر) حد سے نہ بڑھو-
اَطْغٰى (اسم تفضیل: زیادہ سرکش
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى (۵۳:۵۲)
وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے-
اَطْغَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سرکش بنایا
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَا اَطْغَيْتُهٗ (۵۰:۲۷)
اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا-
طَاغُوْنَ مرفوع طَاغِيْنَ، الطَّاغِيْنَ منصوب- (اسم جمع) خود پسند (ولیم لین) حد درجہ سرکش (عبدالماجد دریا آبادی)
الطَّاغِيَةُ   بپھرا ہوا- گرجتا ہوا شور
الطَّاغُوْتُ (اسم) بت، جھوٹا خدا، شیطان)- اللہ کے سوا جس کی عبادت کی جائے وہ طاغوت ہے-
طُغْيَاناً   منصوب (اسم مصدر) حد درجہ سرکشی وخود پسندی

ط ف ء ☆

اَطْفَاَ   باب افعال، مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے بجھا دیا
اَطْفَاَ اِطْفَاءً (باب افعال) آگ یا روشنی کا بجھا دینا
طَفِئَ يَطْفَاُ طُفُوْءًا (س) آگ یا روشنی کا بجھ جانا-
يُطْفِئُوْا   منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- کہ وہ بجھا دیں-
لِيُطْفِئُوْا   لام تعلیل جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بجھا دیں-

ط ف ف ☆

الْمُطَفِّفِيْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) کم تولنے والے-
طَفَّفَ تَطْفِيْفاً (باب تفعیل) معیار سے کم تول یا ناپ-
مُطَفِّفٌ   جو ناپ اور تول میں کمی کرے- یوں اپنے ساتھی کو دھوکا دے- لیکن ان معنوں میں اس کلمہ کا استعمال عام نہیں ہوتا سوائے انتہائی کم تولنے ناپنے کی صورت حال میں-

ط ف ق ☆

طَفِقَ   (فعل ماضی- واحد مذکر غائب) لگ گیا- شروع ہوا-
طَفِقَ يَطْفَقُ طَفَقاً (س) شروع کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کچھ کام کرنے لگ جانا-
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ (۳۸:۳۳)
پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے-
طَفِقَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونے شروع کیا-
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ (۷:۲۲)
دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے-

ط ف ل ☆

الطِّفْلُ (اسم جمع کے لئے بھی مستعمل ہے)- بچہ- بچے
طِفْلٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے-
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں-
طِفْلًا بچہ (اسم) صرف مفرد کے لئے استعمال ہوتا ہے-
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ (۲۲:۵)
ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر......
اَلْاَطْفَالُ (اسم-جمع) بچے مفرد: طِفْلٌ

ط ل ب ☆

يَطْلُبُ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) تلاش کرتا ہے-
طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَبًا (ن) -تلاش کرنا- مانگنا' چاہنا-
طَلَبًا منصوب- تلاش کرنا
الطَّالِبُ (اسم مصدر)(اسم فاعل واحد مذکر) تلاش کرنے والا-
الْمَطْلُوْبُ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کی تلاش ہو-

ط ل ح ☆

طَلْحٌ (اسم) پودا' درخت (یہ ایک مخصوص پھل دار درخت کا نام ہے جو حجاز میں ہوتا ہے- اس کا پھل بہت ذائقہ دار اور خوشبودار ہوتا ہے-

ط ل ع ☆

طَلَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)- ایک غیر عربی لفظ ہے (لسان) بلند ہوئی- طلوع ہوئی-
طَلَعَ يَطْلُعُ طُلُوْعًا (ن) ظاہر ہونا- سورج کا چڑھنا- اُگنا- پھوٹنا-
تَطْلُعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) طلوع ہوتی ہے-
طَلَعَ يَطْلَعُ طُلُوْعًا (ف) چڑھنا- آنا یا جھانکنا- جاننا- خبر ہونا-
عَنْ ' عَلٰی' الگ ہونا-
اَطْلَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کیا اس نے اسلاع پائی؟
اِطَّلَعَ اطِّلَاعًا (باب افتعال) غور سے دیکھنا- جاننا-
اَ' حرف استفہام اِطَّلَعَ
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (۱۹:۷۸)-
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا خدا کے ہاں (سے) عہد لے لیا ہے-
اطَّلَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے دیکھا-
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (۳۷:۵۵)
تب وہ خود جھانکے گا اور اسے وسط دوزخ میں دیکھے گا-
اطَّلَعْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے دیکھا-
تَطَّلِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تجھے خبر ہوگی- تو دیکھے گا-
لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ (۵:۱۳)
تم ہمیشہ ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو-
اَطَّلِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں چڑھتا ہوں-
لَعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى (۲۸:۳۸)
تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں-
لِيُطْلِعَ (باب افعال لام تعلیل واحد مذکر غائب)- تاکہ خبر دے-
اَطْلَعَ اِطْلَاعًا کسی کو خبر دینا- اطلاع دینا-
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ (۳:۱۷۹)
اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طُلُوْعٌ (اسم مصدر) (سورج کا) طلوع ہونا۔
مَطْلَعٌ (اسم ظرف) طلوع کا وقت۔
مَطْلِعٌ (اسم ظرف) طلوع ہونے کی جگہ۔
مُطَّلِعُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر)۔ باخبر لوگ۔ خبر رکھنے والے لوگ
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ (۳۷:۵۴)
(پھر) کہے گا بھلا تم (اُسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا تم اس شخص کو دیکھنا چاہتے ہو جس نے اس طرح کی باتیں کہیں ہیں۔ گویا هَلْ تُحِبُّوْنَ اَنْ تَطَّلِعُوْا (کیا تم ان کو دیکھنا چاہو گے)۔
طَلْعٌ (اسم) کھجور کا گابھا۔
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (۵۰:۱۰)
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے۔ (۲) گابھا۔
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ (۶:۹۹)۔
اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے

ط ل ق ☆

طَلَّقَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے طلاق دی۔
طَلَّقَ تَطْلِيْقًا (اپنی بیوی کو) طلاق دینا
طَلَقَ يَطْلُقُ طَلَاقًا (ن) عہد سے آزاد ہونا۔
طَلَّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے طلاق دی
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ تم نے ان (عورتوں) کو طلاق دی۔
طَلَّقَكُنَّ اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی
طَلِّقُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) طلاق دو۔
اَلْمُطَلَّقَاتُ (اسم مفعول جمع مؤنث) طلاق یافتہ عورتیں۔
اِنْطَلَقَ (باب انفعال واحد مذکر غائب) اس نے کچھ کرنا شروع کیا
انطلق انطلاقاً کچھ کرنے لگا/ کچھ کرنے کے لئے چل پڑا۔
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ (۳۸:۶)
تو ان میں سے جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اپنے معبودوں (کی پوجا پر) قائم رہو۔
اِنْطَلَقَا باب انفعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)۔ وہ دو چل پڑے۔
فَانْطَلَقَا وقفہ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا (۱۸:۷۱)۔
تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔
اِنْطَلَقُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ وہ چل دیئے۔
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ (۶۸:۲۳)
تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔
يَنْطَلِقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ جاتا ہے/ چلتا ہے۔
وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ (۲۶:۱۳)۔
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے۔ (نہیں چلتی)
اِنْطَلِقُوْا باب انفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) چل دو۔
اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۷۷:۲۹)
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔

ط ل ل ☆

طَلٌّ (اسم) ہلکی بارش۔ پھوار
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ (۲:۲۶۵)
اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔

ط م ث ☆

يَطْمِثْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ چھوتا ہے
طَمِثَ يَطْمِثُ طَمْثًا (ض) مباشرت کے لئے عورت کو چھونا۔
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (۵۵:۷۴)
ان سے پہلے انہیں نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو اور نہ کسی جن نے۔

ط م س ☆

طُمِسَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) شکل مسخ ہوگئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طَمَسَ يَطْمِسُ طَمْسًا وَ طُمُوْسًا

(ض، ن) مسخ ہونا' نابود ہونا' دور ہونا (دل) بدہونا/بگڑنا' تباہ ہونا-

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ (۷۷:۸)

جب تاروں کی چمک جاتی رہے-

طَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شکل بگاڑ دی-

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ أَعْيُنِهِمْ (۳۶:۶۶)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں-

نَطْمِسَ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم بگاڑ دیں

مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا (۴:۴۷)

اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں- مبادا ہم تمہاری امیدوں کو خاک میں ملا دیں- بیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (عبدالماجد دریا آبادی) پیشتر اس کے کہ ہم لیڈروں کو تباہ کر دیں (محمد علی)- پیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (پکتھال)

نوٹ:- وجوہ کے معانی میں مفسرین کے درمیان اختلاف کے لئے دیکھئے 'و ج ہ' نہ کہ ط م س-

اِطْمِسْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تباہ کر-

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰٓ أَمْوَالِهِمْ (۱۰:۸۸)

اے ہمارے پروردگار ان کے اموال تباہ کر دے-

ط م ع ☆

يَطْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ لالچ کرتا ہے-

طَمِعَ يَطْمَعُ طَمَعًا وَ طَمَاعًا (ب، فی) لالچ کرنا- بے تابی سے چاہنا' یا امید رکھنا

أَطْمَعُ (فعل مضارع واحد متکلم)- میں لالچ کرتا ہوں-

يَطْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لالچ کرتے ہیں-

تَطْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم لالچ کرتے ہو-

نَطْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لالچ کرتے ہیں-

طَمَعًا منصوب (اسم مصدر) توقع کرنا

ط م م ☆

الطَّآمَّةُ (اسم) آفت/مصیبت

طَمَّ يَطُمُّ طَمًّا (ن) مضاعف بہالے جانا- ڈھانکنا-

فَإِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (۷۹:۳۴)

تو جب بڑی آفت (یعنی قیامت) آئے گی

ط م ن ☆

اطْمَأَنَّ افعیلال انفعلال باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مطمئن ہوا-

اطْمَأَنَّ اطْمِئْنَانًا بے اطمینانی سے آزاد ہونا- پُرسکون ہونا-

فَإِنْ أَصَابَهٗ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهٖ (۱۱:۲۲)

اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے-

اطْمَأْنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں اطمینان ہوا- یعنی تم خطرے سے باہر ہوئے-

اطْمَأَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مطمئن ہو گئے-

وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوْا بِهَا (۱۰:۷)-

اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے-

لِيَطْمَئِنَّ (لام تعلیل، فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ مطمئن رہے-

وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ (۲:۲۶۰)

لیکن (میں دیکھنا) اس لئے چاہتا ہوں تاکہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے-

لِتَطْمَئِنَّ (لام تعلیل فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو مطمئن ہو-

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ (۳:۱۲۶)

اس لئے کہ تمہارے دلوں کو تسلی حاصل رہے

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) پُرسکون-

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ (۱۶:۱۰۶)

اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو-

مُطْمَئِنَّةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث)- پُرسکون' پُرامن-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
(۱۱۲:۱۶)
ایک بستی جو ہر طرح سے امن وچین سے رہتی تھی۔
اَلْمُطْمَئِنَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پُرسکون
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۸۹:۲۷)
اے اطمینان پانے والی روح!
مُطْمَئِنِّيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔اطمینان اور امن وچین کے ساتھ۔
مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ
(۱۷:۹۵)
(اگر اس میں) فرشتے آرام وسکون سے چلتے پھرتے۔

ط ہ ☆ ☆

طٰهٰ عربی زبان کے دو مفرد حروف جن کی مختلف تاویلیں کی گئیں ہیں۔(دیکھیے ابن کثیرؒ اور عبدالماجد دریا آبادی)

ط ہ ر ☆

يَطْهُرْنَ (فعل مضارع۔جمع مؤنث غائب) وہ پاک ہوجاتی ہیں۔
طَهُرَ يَطْهُرُ طُهْرًا وَ طُهُوْرًا وَ طَهَارَةً (ک)
پاک وصاف ہونا۔پاک ہونا (لازم)
حَتّٰى يَطْهُرْنَ (۲:۲۲۲)۔
جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں۔
طَهَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پاک کرلیا

طَهَّرَ تَطْهِيْرًا پاک کرنا (متعدی)
طَهَّرَكِ (۳:۴۲)۔
(اس نے) تجھے پاک بنایا۔
يُطَهِّرَ منصوب لِيُطَهِّرَ (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ پاک کرے
تُطَهِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاک کرتا ہے۔
طَهِّرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پاک وصاف کر۔
طَهِّرَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو پاک وصاف کرو۔
تَطَهَّرْنَ باب تفعل (وہ پاک وصاف ہوگئیں)۔
تَطَهَّرَ تَطَهُّرًا يَتَطَهَّرُ (فعل ثلاثی مجرد کی طرح (فعل لازم) (یا) ان عورتوں نے اپنے آپ کو پاک وصاف کیا۔
يَتَطَهَّرُوْنَ / يَتَطَهَّرُوْا باب تفعل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو پاک وصاف کرتے ہیں۔
اِطَّهَّرُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) اپنا آپ پاک وصاف کرو۔
مُطَهِّرُ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) پاک وصاف کرنے والا۔
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
(۳:۵۵)
اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کروں گا۔
مُطَّهِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) اپنے آپ کو پاک و صاف کرنے والے
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پاکیزہ لوگ۔پاکباز لوگ۔
اَلْمُطَهَّرَةُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) پاکیزہ عورت۔
اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ پاکیزہ عورتیں۔
اَلْمُطَهَّرُوْنَ باب تفعیل۔پاکیزہ لوگ
تَطْهِيْرًا باب تفعیل (اسم مصدر) پاک وصاف کرنا۔
طَهُوْرٌ (اسم مصدر ثلاثی مجرد:) صاف وپاک۔
اَطْهَرُ (اسم تفضیل واحد مذکر) پاک ترین و پاکیزہ ترین۔

ط و د ☆

اَلطَّوْدُ (اسم) چٹان۔ڈھیر۔پشتہ
كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (۲۶:۶۳)
ایک بہت بڑے ٹیلے کی طرح یا ایک مضبوط چٹان کی طرح (عبدالماجد دریا آبادی)۔
الطود کے معنی پہاڑ اسی طرح ابھری ہوئی یا بلند زمین کا قطعہ (ولیم لین)۔

ط و ر ☆

اَلطُّوْرُ۔ طُوْرٌ (اسم معرفہ) طور
طور کوہ سیناء اور کوہ زیتون کو اور کئی دوسرے پہاڑوں کو کہا جاتا ہے (ولیم لین)۔
اَطْوَارًا منصوب (اسم جمع) حالتیں۔مرحلے
مفرد: طَوْرٌ

ط و ع ☆

طَوَّعَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خوشگوار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بنایا-

طَوَّعَ   خوشگوار بنایا-

طَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ 'اس کے نفس نے اسے اجازت دی اس کے لئے قابل عمل اور آسان بنایا- یعنی اپنے آپ کو کچھ کرنے کے اہل بنایا-

طَاعَ يَطُوْعُ طَوْعاً وَ طَاعَةً (ن) حکم ماننا- اطاعت کرنا- فرماں بردار ہونا

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ (۵:۳۰)

تو اس کے نفس نے اسے بھائی کے قتل ہی کی رغبت دی-

اَطَاعَ   باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اطاعت کی

اَطَاعُوْا   باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اطاعت کی-

اَطَعْنَ   باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اطاعت کی-

اَطَعْتُمْ   (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مردوں نے اطاعت کی-

اَطَعْتُمُوْهُ   تم نے اس کی اطاعت کی

اَطَعْنَا   (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اطاعت کی-

يُطِيْعُ   باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اطاعت کرتا ہے-

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ (۴۹:۷)

اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں-

يُطِعْ باب افعال (ساکن' واحد مذکر غائب) يُطِيْعُ - وہ اطاعت کرے- جملہ شرطیہ ہونے کے باعث حذف علت ی گر گئی-

يُطِيْعُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اطاعت کرتے ہیں-

تُطِيْعُوْا (باب افعال منصوب) کہ اگر تم اطاعت کرو-

نُطِيْعُ   باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اطاعت کرتے ہیں-

اَطِيْعُوْا   باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اطاعت کرو-

اَطِعْنَ   باب افعال (فعل امر جمع مؤنث حاضر) تم عورتیں اطاعت کرو-

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ' (۳۳:۳۳)

تم عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو-

آیت ۴:۳۴ میں فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ یعنی اگر عورتیں تمہاری اطاعت کریں' میں صیغہ اَطَعْنَ ماضی کا ہے جو فعل ماضی جمع مؤنث غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے "انہوں نے اطاعت کی" لیکن آیت ۳۳:۳۳ میں یہی صیغہ اَطِعْنَ (فعل جمع مؤنث) آیا ہے- طالب علموں کو طرف پر زیر اور زبر کا فرق پہنچانا چاہیے-

اَطِيْعُوْنِ   باب افعال (مرکب کلمہ) میری اطاعت کرو-

(اَطِيْعُوْا + نِیْ اَطِيْعُوْنِیْ)

نی کی مخفف صورت ن ہو گئی-

لَا تُطِعْ   باب اَفعال- (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت اطاعت کرو-

يُطَاعُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)- اس کی اطاعت کی جاتی ہے-

تَطَوَّعَ   باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے رضا کارانہ کام کیا-

تَطَوَّعَ تَطَوُّعاً (باب تفعل) رضا کارانہ کوئی کام کرنا-

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۲:۱۵۸)

اور جو کوئی نیک کام کرے تو بے شک خدا قدرشناس اور دانا ہے-

اِسْتَطَاعَ   باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سکا- قابل ہوا-

اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ / اِسْطَاعَ يَسْطِيْعُ اسْتِطَاعَةً

قابل ہونا- سکنا- طاقت رکھنا- منظوری کچھ کرسکتا ہے-

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (۳:۹۷)

جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے

اِسْتَطَعْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو کر سکا- کرنے کے قابل ہوا-

اِسْتَطَعْتُ باب استفعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں قابل ہوئے

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ (۱۱:۸۸)

میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں-

اِسْتَطَاعُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کر سکے- قابل ہوئے-

اِنِ اسْتَطَاعُوْا اگر وہ کر سکیں-

مَا اسْتَطَاعُوْا وہ نہیں کر سکے-

اِسْتَطَعْنَا   باب استفعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کر سکے-

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ (۹:۴۲)

اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے-

اِسْطَاعُوْا   باب استفعال (مثل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسْتَطَاعُوْا)

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا (۱۸:۹۷)

پھران میں نہ یہ قدرت رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

يَسْتَطِيْعُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرسکتا ہے

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً (۵:۱۱۲)

کیا تمہارا پروردگار ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان (سے) طعام کا خوان نازل کرے۔

لَمْ يَسْتَطِعْ باب استفعال (ساکن واحد مذکر غائب) وہ نہ کرسکا۔

تَسْتَطِيْعُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کرسکتا ہے

لَنْ تَسْتَطِيْعَ (منصوب واحد مذکر حاضر) تم ہرگز نہیں کرسکتے۔

لَمْ تَسْتَطِعْ / لَمْ تَسْطِعْ باب استفعال (فعل مضارع ساکن واحد مذکر حاضر) تم نہ کرسکے۔

يَسْتَطِيْعُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کرسکتے ہیں۔

تَسْتَطِيْعُوْنَ باب استفعال (منصوب جمع مذکر حاضر) تم کرسکتے ہو۔

تَسْتَطِيْعُوْا باب استفعال (منصوب جمع مذکر حاضر) کہ تم کرسکو۔

لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا ہرگز تم نہیں کرسکو گے۔

طَوْعًا منصوب (اسم مصدر) اپنی مرضی سے۔

طَاعَةٌ (اسم مصدر) فرماں برداری

طَآئِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) اپنی خوشی سے کچھ کرنے والے۔ مفرد طائع

مُطَاعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کی اطاعت کی جائے۔

الْمُطَّوِّعِيْنَ باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) اپنی خوشی یا رضا کارانہ کچھ کرنے والے۔ باب تفعل کی ت' ط میں مدغم ہوگئی

ط و ف ☆

طَافَ - عَلٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اس نے طواف کیا۔ پھر گیا۔

طَافَ يَطُوْفُ طَوْفًا وَّ طَوَافًا وَّ طَوْفَانًا وَّ تَطْوَافًا

طواف کرنا' گرد چکر لگانا۔ ب' حَوْلَ چکر پورا کرنا۔ عَلٰى آ جانا۔ عَلٰى' بَيْنَ گرد چکر لگانا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ (۶۸:۱۹)

وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے اس پر ایک آفت پھر گئی۔

يَطُوْفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ طواف کرتا ہے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ (۵۶:۱۷)

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

يَطُوْفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طواف کرتے ہیں۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۵۵:۴۴)

وہ دوزخ اور گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

يُطَافُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) طواف کیا جاتا ہے۔ پاک کیا جائے گا۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (۳۷:۴۵)

شراب لطیف کا جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔

يَطَّوَّفُ (باب افتعال) طواف کرنا۔ گردش کرنا۔

اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ (باب افتعال) گرد گردش کرنا۔ طواف کرنا۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا (۲:۱۵۸)

اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔

لِيَطَّوَّفُوْا (لام امر جمع مذکر غائب) انہیں طواف کرنا چاہئے۔

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲:۲۹)

اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں

طَوَّافُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) کثرت سے طواف کرنے والے۔

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۲۴:۵۸)

ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے رہتے ہیں۔

طَآئِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آفت

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ (۶۸:۱۹)

اس پر ایک آفت پھر گئی۔

طَآئِفِيْنَ (اسم جمع) (۲) طواف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرنے والے۔
وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ (۲۶:۲۲)
اورتم طواف کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو صاف کر۔
طَائِفَةٌ (اسم فاعل۔واحد مؤنث) ایک جماعت/گروہ۔(۱) لوگوں کا ایک گروہ تعداد ایک ہزار تک (راغب)
طَائِفَتَانِ مرفوع طَائِفَتَيْنِ، الطَّائِفَتَيْنِ (اسم مثنی) دو جماعتیں۔
الطُّوفَانُ (اسم) سیلاب۔طوفان
لفظی ترجمہ: موسلا دھار بارش یا سیلاب۔
محاورہ: کوئی دوسری آفت سماوی

ط و ق ☆

يُطَوَّقُونَ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے۔
طَوَّقَ تَطْوِيقًا عائد کرنا۔ڈال دینا۔ گھیرنا۔کسی گردن میں کالر یا ہار پہنانا
طَاقَ يَطُوقُ طَوْقًا (ن) کچھ کرنے کے قابل ہونا، کچھ کرنے کی طاقت رکھنا۔
سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ (۱۸۰:۳)
وہ جس مال میں بخل کرتے تھے جلد ہی اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ (یعنی جس مال کو بخل کرکے رکھا، وہ مال ان کی گردنوں میں ہار بنا کر ڈالا جائے گا جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے: یہ (مال) ڈسنے والے سانپ کی شکل میں گردن پر ڈالا جائے گا۔
يُطِيقُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طاقت رکھتے ہیں۔ وہ اس قابل ہیں/ برداشت کرسکتے ہیں۔
أَطَاقَ إِطَاقَةً باب افعال۔کوئی کام کرنے کے قابل ہونا۔
وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ (۱۸۴:۲)
اور جو لوگ مشکل سے روزہ رکھ سکتے ہوں تو اس کا فدیہ ایک مسکین آدمی کو کھانا کھلانا ہے۔ یعنی جو لوگ (مرد و زن) اس قدر کمزور ہوں یا آخری عمر میں ہوں۔ لفظ طاقتو کا مطلب کسی کام کا انتہائی مشکل اور مشقت سے کرنا ہے کہ کوئی کر تو لے لیکن بے حد تکلیف کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی۔ولیم لین)
طَاقَةٌ (اسم) قوت۔
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ (۲۸۶:۲)
اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہمارے سر پر نہ رکھیو۔

ط و ل ☆

طَالَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہوگیا۔
طَالَ يَطُولُ طُولًا (ن)
طویل ہونا۔طویل مدت تک جاری رہنا۔ مستقل رہنا۔
حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۴۴:۲۱)
یہاں تک کہ اسی میں ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔
تَطَاوَلَ فعل تفاعل (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہوگیا
مثلاً باب تفاعل تَطَاوَلَ
فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۴۵:۲۸)
پھر ان پر مدت طویل گزر گئی
طَوِيلًا منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) دراز لمبی
إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (۷:۷۳)
دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔
طُولًا منصوب (اسم مصدر) بلندی
وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (۳۷:۱۷)
اور نہ لمبا ہوکر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔
الطَّوْلُ (اسم) طاقت وقوت استطاعت۔
ذِي الطَّوْلِ (۳:۴۰)
قوت کا مالک۔(تمام کفائتوں) کا مالک بے پناہ نعمتوں کا مالک۔ طاقت، نعمت اور لطف وکرم کا مالک (لسان)۔
(۲) صاحب استطاعت۔
اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ (۸۶:۹)
جوان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں۔
لفظی ترجمہ: دوست کے مالک (ماجد)
طَوْلًا منصوب (اسم) (۳) ذرائع وسائل۔
وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ (۲۵:۴)
اور جو شخص تم میں سے آزاد عورتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے۔

لَمْ یَسْتَطِعْ طَوْلاً کا مطلب اکثر یہ لیا جاتا ہے کہ "وہ مقدور یا استطاعت نہیں رکھتا یعنی مالی لحاظ سے۔ لیکن مفتی محمد عبدہ نے نہایت مدلل طریقے سے اس نظریے کا اظہار کیا ہے کہ اس میں موانع شامل ہیں خواہ وہ مادی ہوں شخصی ہوں یا سماجی ہوں (اسد: حواشی ۴/ ۲۹ بحوالہ المنار ج ۵: ۱۹)

☆ ☆ ☆ ☆

طَالُوْتُ (اسم معرفہ) طالوت

بائبل میں طالوت کو Saul لکھا ہے جن کا سلسلہ نسب بنی اسرائیل کے بن یامین کی شاخ سے جا ملتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ شاخ باقی تمام شاخوں سے قبیلے کی کم تعداد والی شاخ تھی۔ (عبدالماجد دریا آبادی ص ۲ ج ۶۴۳)

ط و ی ☆

نَطْوِیْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لپیٹ لیں گے۔

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا (ض)

تہہ کرنا۔ لپیٹنا۔

طَیٌّ (اسم مصدر) لپیٹ لینا۔

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ (۲۱:۱۰۴)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جس طرح خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔

مَطْوِیّٰتٌ (اسم جمع مؤنث) لپٹی ہوئی چیزیں۔

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ (۳۹:۶۷)

اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔

طُوًی (اسم معرفہ) طویٰ

لفظی ترجمہ: وہ چیز جو دو دفعہ کی گئی ہو دو بار برکت دی گئی ہو۔ اور دو بار پاک کی گئی ہو۔ بطور اسم معرفہ یعنی علم یہ جگہ سیناء پہاڑ کے دامن میں واقع ہے یہ جگہ سینا کی دائیں طرف وادی شعیب نامی ایک تنگ گھاٹی میں ہے جو جنوب مشرق کی طرف اس سُفْسَیفِح کے بالمقابل ایک وسیع میدان میں واقع ہے۔

ط ی ب ☆

طَابَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ وہ خوش ہوا/ اچھا ہوا۔

طَابَ یَطِیْبُ طِیْبًا وَ طِیْبَةً (ض)

اچھا ہونا۔ خوشگوار ہونا۔ قابل قبول ہونا۔ جائز ہونا۔

طَابَتْ نَفْسُهٗ اس کا دل خوش ہوا۔

طَابَتْ عَنْهُ نَفْسًا اس عورت نے از خود چھوڑ دیا۔

فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (۴:۳)

جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار ان سے نکاح کرلو۔

طِبْنَ نَفْسًا (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں از خود چھوڑ دیا۔

فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا (۴:۴)

اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں۔

طِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم خوش ہوئے۔

طُوْبٰی اسم (مذکر و مؤنث) طَیِّبَةٌ کی جمع اَطْیَبُ (اسم تفضیل)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (۱۳:۲۹)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔

الطَّیِّبُ صفت طَیِّبًا منصوب اچھا (اسم فاعل بروزن فعیل)

قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ (۵:۱۰۰)

کہہ دو کہ پاک اور ناپاک چیزیں برابر نہیں ہوتی۔ (۲) پاک وصاف

فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا (۴:۴۳)

تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کرلو۔

(۳) مجموعی طور پر۔

کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا (۲:۱۶۸)

لوگو! جو چیزیں زمین میں ہیں، حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ (۴) نرم۔

وَهُدُوْۤا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ (۲۲:۲۴)

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی۔

الطَّیِّبُوْنَ مرفوع طَیِّبِیْنَ، الطَّیِّبِیْنَ (منصوب اسم جمع) نیک لوگ۔ ضد: بد

طَیِّبَةٌ (اسم مؤنث۔ صفت)

(۱) اچھا نہایت عمدہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ
(۱۵:۳۴)

پاکیزہ زمین اور بخشنے والا رب۔

(۲) نرم خوشگوار۔

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (۱۰:۲۲)

اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔

اَلطَّيِّبَاتُ (اسم جمع مؤنث)

اچھی پاکیزہ چیزیں۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ (۵:۵)

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔

ط ی ر ☆

يَطِيْرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

طَارَ يَطِيْرُ طَيْرًا وَ طَيَرَانًا (ض)

پرندوں کا اڑنا۔ بھاگنا۔

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (۶:۳۸)

دو پروں سے اڑنے والے پرندوں کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔

تَطَيَّرْنَا (باب تفعل۔ فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بدشگونی کی۔

تَطَيَّرَ وَ اطَّيَّرَ بدشگونی کے فال بد لینا

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ (۳۶:۱۸)

وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔

اِطَّيَّرْنَا باب تفعل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بد فال لی۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ (۲۷:۴۷)

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہیں۔

يَطَّيَّرُوْا باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فال بد لیتے ہیں

طَيْرٌ (اسم) پرندہ

اَلطَّيْرُ (اسم) پرندہ

طَآئِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

لفظی ترجمہ: (۱) اڑنے والا جانور

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ (۶:۳۸)

اور نہ دو پروں سے اڑنے والا جانور

محاورۃً: (۲) عمل، نامہ اعمال۔

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۷:۱۳)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔

طَائِرٌ، لفظی معنی پرندہ کے علاوہ محاورۃً اس کے معنی انسان کے اعمال بھی ہیں جو انسان کی خوشی وسعادت کا سبب ہوتے ہیں اور جو نیک و بد ہونے کے اعتبار سے انسان کے گلے کا طوق ہوں گے (ولیم لین)

(۳) شگونِ بد

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ (۲۷:۴۷)

(صالح نے) کہا تمہاری بدشگونی خدا کی طرف سے ہے۔

مُسْتَطِيْرًا منصوب باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) چھا جانے والا (عبدالماجد دریا آبادی و پکتھال)۔ جو طول و عرض میں پھیلے (علامہ یوسف علی)۔

يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (۷۶:۷)

اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی، خوف رکھتے ہیں۔

ط ی ن ☆

طِيْنٌ، الطِّيْنُ مرفوع طِيْنًا منصوب (اسم صفت): مٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظ ع ن ☆

ظَعْنٌ (اسم مصدر) سفر پر چلنا جدا ہونا۔
ظَعَنَ يَظْعَنُ ظَعْناً وَ مَظْعَناً (ف) چلنا۔سفر کرنا۔رخصت ہونا۔
وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتاً تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (۱۶:۸۰)
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو سبک دیکھ کر سفر (اور حضر) میں کام میں لاتے ہو۔

ظ ف ر ☆

أَظْفَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔کامیاب بنا دیا۔
أَظْفَرَ باب افعال إِظْفَاراً فتح دینا فتح مند بنا دینا۔
ظَفِرَ يَظْفَرُ ظَفَراً (س) ـ ب ، عَلٰى حاصل کرنا۔غلبہ پانا۔
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (۴۸:۲۴)
تم کو ان کافروں پر فتح یاب کرنے کے بعد
ظُفُرٌ (اسم جمع) پنجے انگلیوں کے ناخن شکاری پرندوں کے پنجے۔
مفرد: ظُفُرٌ

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ (۶:۱۴۶)
ہم نے یہودیوں پر سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔

ظ ل ل ☆

ظَلَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا۔رہ گیا۔
ظَلَّ يَظَلُّ ظَلًّا وَ ظُلُوْلاً (ف) ہونا۔ہو جانا۔اُگ آنا۔
ظَلَّ کے بعد اگر فعل مضارع آئے یا فاعل آئے یا عَلٰی آئے تو اس صورت میں ظَلَّ کے معنی ہوں گے: جاری رکھنا' کچھ کرنا' کچھ کرتے رہنا' اور کسی چیز کو محفوظ رکھنا۔
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا (۱۶:۵۸)
تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے۔
ظَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ہو گئی۔
فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ (۲۶:۴)
پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں
ظَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو رہا۔
(ظَلْتَ اصل میں ظَلِلْتَ تھا)
وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفاً (۲۰:۹۷)۔
اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم) معتکف تھا اس کو دیکھ۔
ظَلُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رہے۔انہوں نے رکھا۔

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ (۱۵:۱۴)
تو وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔
لَظَلُّوْا لام تاکید (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تو وہ جاری رکھتے۔
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحاً فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ (۳۰:۵۱)
اور اگر ہم ایسی ہوائیں بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں کہ زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔
ظَلْتُمْ (فعل ماضی۔جمع مذکر حاضر)
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (۵۶:۶۵)
تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔
يَظْلَلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ رہ جائیں۔
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ (۴۲:۳۳)
اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز کھڑے رہ جائیں۔
نَظَلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم قائم ہیں۔
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ (۲۶:۷۱)
اور ہم ان (کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔
ظَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سایہ کیا۔
ظَلَّلَ تَظْلِيْلاً باب تفعیل وَ اَظَلَّ إِظْلَالاً سایہ کرنا۔
ظِلٌّ ، اَلظِّلُّ مرفوع ظِلًّا منصوب (اسم) سایہ۔چھاؤں۔
أَظْلَالٌ ، ظِلَالٌ ، ظُلُوْلٌ (جمع)
ظِلَالٌ (اسم جمع) سایے۔
مفرد: ظِلٌّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظُلَّة (اسم) وہ چیز جو سایہ کرے
الظُّلَّةُ ڈھکن۔ابروالا سایہ
ظُلَلٌ (اسم جمع) بادلوں والے
سائے۔مفرد: ظُلَّة
ظَلِيلاً منصوب ظَلِيلٌ (اسم فاعل)
سایہ دار

ظ ل م ☆

ظَلَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے زیادتی کی۔
ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْماً وَ مَظْلَمَةً (ض)
زیادتی یا برائی کرنا' نقصان دینا۔ بے انصافی سے پیش آنا۔ بدسلوکی کرنا۔ ظلم کرنا۔نقصان دبانا۔سختی کرنا۔
وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ' (۲:۲۳۱)
جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔
یہ فعل قرآن میں بار بار آیا ہے۔قرآن مجید کو انگریزی میں ترجمہ کرنے والے تقریباً سب ہی مترجموں نے نقصان کرنا اور غلط کام کرنا کیا ہے۔
ظَلَمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے نقصان کیا یا میں نے غلط کام کیا۔
ظَلَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ظلم کیا۔
ظَلَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ظلم کیا۔
ظَلَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ظلم کیا۔
يَظْلِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ظلم کرتا ہے۔

لِيَظْلِمَ (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ ظلم کرے۔وہ ظلم کرنے ہی والا تھا۔
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ (۹:۷۰)
خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا......
لَمْ تَظْلِمْ ساکن' واحد مؤنث غائب) محاورۃ: اس عورت نے ظلم نہیں کیا
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا (۱۸:۳۳)
دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے اور اس کی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی۔
يَظْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ظلم کرتے ہیں۔
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۷:۱۶۰)
اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔
يَظْلِمُوْنَ (بعض اوقات سیاق کلام کے پیش نظر يَظْلِمُوْنَ کا ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ" وہ ایمان نہیں لائے"
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ (۷:۹)
تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے وہ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لائے۔
تَظْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ظلم کرتے ہو۔
لَا تَظْلِمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم ظلم نہ کرو۔
ظُلِمَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کے ساتھ ظلم ہوا۔
ظُلِمُوْا (فعل ماضی مجہول جمع

مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوا۔
تُظْلَمُ (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہمارے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
يُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
لَا يُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) ان کے ساتھ ظلم نہیں ہوگا۔
تُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔تمہارے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
لَا تُظْلَمُوْنَ تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہوگا
اَظْلَمُ (اسم تفضیل واحد مذکر) زیادہ ظلم کرنے والا۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ' (۲:۱۱۴)
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں مساعی ہو
اَظْلَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔تاریکی چھا گئی۔
اَظْلَمَ اِظْلَامًا (باب افعال)
اندھیرا ہونا۔اندھیرے میں داخل ہونا۔
طالب علموں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اَظْلَمُ مضموم الآخر اسم تفضیل ہے اور اس کا ترجمہ زیادہ ظلم کرنے والا ہے جیسا کہ اَظْلَمَ مفتوح الآخر فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے اندھیرا ہوا۔
ظُلْمٌ مرفوع ظُلْماً منصوب۔
غلط کام کرنا
ظَالِمٌ' اَلظَّالِمُ (اسم فاعل واحد مذکر)
غلط کام کرنے والا۔
ظَالِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غلط کام کرنے والی۔
قرآن کریم میں تانیث کا صیغہ یا تو عبادت کے لئے استعمال ہوا ہے یا قبیلوں کے لئے یعنی جمع کی صفت کے لئے۔

ظَالِمُوْنَ ' الظَّالِمُوْنَ مرفوع
ظَالِمِيْنَ ' الظَّالِمِيْنَ منصوب
(اسم جمع) ظلم کرنے والے۔

ظَالِمِىْ (اسم جمع 'ن محذوف) ظلم کرنے والے۔

ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے۔

ظَلُوْمٌ مرفوع ظَلُوْمًا منصوب
(اسم مبالغہ) بہت بڑا ظلم کرنے والا۔

ظَلَّامٌ اسم مبالغہ۔ بطور عادت ظلم کرنے والا یعنی عادی ظالم یا دوسروں کو اذیت دے کر خوش ہونے والا۔

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۴۱:۴۶)
اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

مَظْلُوْمًا (اسم مفعول واحد مذکر) منصوب۔ جس پر ظلم ہوا ہو۔

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا (۱۷:۳۳)
اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے۔

ظُلُمٰتٌ الظُّلُمٰتُ
(اسم جمع) تاریکیاں
ظُلْمَةٌ مفرد: تاریکی

مُظْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) تاریک۔ لفظی ترجمہ: جو تاریک ہو جائے۔

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا (۱۰:۲۷)
گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں۔

مُظْلِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) تاریک۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۶:۳۷)
اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

ظ م أ ☆

تَظْمَؤُا مہموز (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو پیاسا ہوتا ہے یا تجھے پیاس لگے گی۔

ظَمِئَ يَظْمَأُ ظَمْأً وَ ظَمَاءً (س) پیاس لگنا

ظَمَأٌ (اسم) پیاس۔ تشنگی

الظَّمْاٰنُ (اسم فاعل) پیاسا۔ تشنہ

ظ ن ن ☆

ظَنَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے گمان کیا۔ خیال کیا۔ سوچا

ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا (ن) (۱) سوچنا۔ تصور کرنا خیال کرنا۔ (۲) گمان/اندیشہ کرنا۔ فرض کرنا (۳) یقین کرنا۔ جاننا (۴) قیاس کرنا۔

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق ظَنّ سے مراد قیاس کرنا ہے۔ اور ایک آدمی کا اپنے مشاہدے کی بناء پر کسی بات کا یقین کرتا ہے عام قاعدے کے مطابق وہ بتاتا ہے کہ ظَنّ کے بعد اَنّ یا اَنْ آتا ہے جس کا مطلب یقین ہوتا ہے اور بعض مقامات پر اس کا مطلب تصور کرنا ہے مثلاً

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ (۲۱:۸۷)
اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پا سکیں گے۔

(۲) یقین کیا جانا۔ سمجھا۔

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ (۳۸:۲۴)
اور داؤد نے سمجھا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے۔

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (۷۵:۲۸)
اور اس (جان بلب) نے یقین کر لیا کہ اب سب جدائی ہے۔

(۳) خیال کیا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ (۸۴:۱۴)
اور وہ خیال کرتا تھا کہ پھر کر نہ جائے گا

ظَنَنْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) مجھے یقین ہے۔

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ (۶۹:۲۰)
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔

ظَنَّا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے خیال کیا۔

ظَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے خیال کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ (۷:۱۷۱)
اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔
(۲) انہوں نے محسوس کیا/ جان لیا۔
وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ (۹:۱۱۸)
اور انہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود کو اس کے سوا کوئی پناہ نہیں
(۳) انہوں نے شک کیا/ اندیشہ کیا۔ (انہیں شک تھا)
وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (۷۲:۷)
اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں جلائے گا۔

ظَنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
(۱) تم نے خیال کیا۔
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ (۴۱:۲۳)
اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے۔
(۲) تم نے یہ سمجھا
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا (۴۸:۱۲)
بلکہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے کے ہی نہیں۔

ظَنَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے خیال کیا۔
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۷۲:۵)۔
اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔

(۲) ہم جانتے تھے۔ ہم نے یقین کرلیا۔
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ (۷۲:۱۲)
اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو ہرا نہیں سکتے۔

يَظُنُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خیال کرتا ہے۔

تَظُنُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خیال کرتی ہے۔

اَظُنُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں خیال کرتا ہوں۔

يَظُنُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جانتے ہیں۔ (۱) وہ یقین کرتے ہیں۔
اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ (۲:۴۶)
جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (۲:۷۸)
اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں، وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔
(۳) انہوں نے غلط خیالات قبول کرلئے۔ گمان کرتے تھے۔
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ (۳:۱۵۴)
اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام) کفر سے گمان کرتے تھے۔
جَاهِلِيَّة کے لئے دیکھئے مادہ ج ھ ل،

تَظُنُّوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم غلط گمان کرتے ہو۔

نَظُنُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سوچتے ہیں۔

ظَنٌّ مرفوع ظَنًّا، الظَّنَّ منصوب (اسم) سوچ
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ (۱۰:۶۰)
اور جو لوگ خدا پر افتراء کرتے ہیں، وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں۔
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (۱۰:۳۶)
اور ان میں سے اکثر ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ کارآمد نہیں ہوسکتا۔

الظُّنُوْنَ (اسم جمع) طرح طرح کے خیالات

الظَّآنِّيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) باطل خیالات پالنے والے۔

ظ ھ ر ☆

ظَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ظاہر ہوا۔ ضد: پوشیدہ ہوا۔
ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا (ف)
ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا، واضح ہونا، کھل جانا، باہر آنا۔ چڑھنا۔
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶:۱۵۱)
ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَظْهَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۱) وہ ظاہر ہوتے ہیں- چڑھتے ہیں-
وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ
(۳۳:۴۳)
اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے-
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ
(۱۸:۹۷)
پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں-
يَظْهَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- انہیں غلبہ حاصل ہوتا ہے-
كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً (۹:۸)
بھلا ان سے عہد کیونکر (پورا کیا جائے) جب ان کا حال یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا-
(۲) وہ جانتے ہیں-
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ (۱۸:۲۰)
اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے-
لَمْ يَظْهَرُوْا (ساکن، جمع مذکر غائب) وہ نہیں جانتے تھے-
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا ایسے بچوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں-
ظَاهَرُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے مدد کی-
ظَاهَرَ مُظَاهَرَةً مدد کرنا- دوسروں کو سہارا دینا- (باہمی تعاون کے طور پر پشت پناہی کرنا- یا دشمنوں کی مدد کرنا-
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ
(۹:۶۰)
اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی-
لَمْ يُظَاهِرُوْا (ساکن، جمع مذکر غائب) انہوں نے کسی کے خلاف مدد نہ کی-
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا (۹:۴)
البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو-
يُظَاهِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں-
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ (۲:۵۸)
اور تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)-
(ظہار: عورتوں کو طلاق دینے کی ایک قدیم شکل، اس میں خاوند بیوی سے کہہ دیتا ہے کہ "تو میرے لئے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے" لفظ ظہار، ظہر سے مشتق ہے جس کا مطلب پیٹھ ہے، قرآن نے اس شکل کو طلاق تسلیم نہ کرتے ہوئے خاوند کے لئے ضروری قرار دیا کہ ایسی صورت میں وہ بیوی سے تعلقات بحال کرنے سے پہلے کفارہ ادا کرے-
تُظَاهِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم ظہار کرتے ہو-
وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ (۳۳:۴۰)
اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری حقیقی ماں بنایا-
اَظْهَرَ باب افعال، ظاہر کردیا آگاہ کردیا-
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ (۶۶:۳)
خدا نے اس حال کے پیغمبر کو آگاہ کردیا-
يُظْهِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) افشا کرتا ہے- آگاہ کرتا ہے- اَظْهَرَ اِظْهَارًا باب افعال (۱) افشاء کرنا (۲) ظاہر کرنا (۳) غلبہ دلانا (۴) وقت پر پہنچنا/ داخل ہونا-
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا (۷۲:۲۶)
(وہی) غیب کی بات جاننے والا ہے تو وہ کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا-
(۲) ظاہر ہونے کا سبب بنے-
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ
(۲۶:۴۰)
مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا نہ کرے-
لِيُظْهِرَ باب افعال (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ غالب کردے-
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (۹:۶۱)
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے-
تُظْهِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذکر حاضر) تم دوپہر کرتے ہو۔
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (۳۰:۱۸)
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو۔
تَظَاهَرَا باب تفاعل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔
تَظَاهَرَ تَظَاهُرًا باب تفاعل کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا (۲۸:۴۸)
کہنے لگے دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔
تَظَاهَرُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ تَتَظَاهَرُوْنَ میں سے ایک ت گر گئی۔
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (۲:۸۵)
اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔
ظَهْرٌ (اسم) پیٹھ
ظُهُوْرٌ (اسم جمع) پیٹھیں
الظَّاهِرُ (اسم) مفرد: ظَهْرٌ
ظاہری/بیرونی حصہ ضد: اَلْبَاطِنُ یعنی اندرونی حصہ۔ اسمائے حسنٰی میں سے ایک نام۔
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (۵۷:۳)
وہ اول ہے آخر ہے ظاہر ہے اور باطن ہے۔
ظَاهِرٌ مرفوع ظَاهِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) باہر کی طرف
اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ (۱۳:۳۳)
کیا تم اسے ایسی چیز بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں کہیں بھی معلوم نہیں کرتا یا محض ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی تقلید کرتے ہو۔
(۲) صاف گو کھلا۔
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ (۶:۱۲۰)
کھلے اور پوشیدہ گناہوں سے پرہیز کرو۔
(۳) ظاہر ہونا۔
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۳۰:۷)
یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں۔
(۴) بیرونی حصہ۔
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۵۷:۱۳)
جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے۔ اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب واذیت
ظَاهِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) آقا۔ اوپر کی سطح کے لوگ۔
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ (۴۰:۲۹)
اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو۔
ظَاهِرَةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) (۲) باہر سے۔
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً (۳۱:۲۰)
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں۔
(۲) ظاہر یا آسانی نظر آنے والا۔
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً (۳۴:۱۸)
اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو باآسانی نظر آ سکتے تھے۔
ظَهِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) معاون، حوصلہ دینے والا/حمایت کرنے والا/علیٰ۔ کسی کے خلاف مدد دینے والا۔
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا (۲۵:۵۵)
اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔
الظَّهِيْرَةُ (اسم) دوپہر کی گرمی
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۲۴:۵۸)
اور جب تم دوپہر کی گرمی کی وجہ سے اپنے کپڑے اتار دیتے ہو۔
ظِهْرِيًّا پس پشت۔ پیٹھ پیچھے
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا (۱۱:۹۲)
اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ آیت کا مطلب ہے کہ تم نے اسے نظر انداز کر دیا ہے جس طرح کوئی چیز پیٹھ پیچھے پھینک دی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

☆ ☆ ☆ ☆

عَاذ اسم معرفہ (علم)
دیکھئے ع د و
عَاذ دیکھئے ع و د
عَامّ دیکھئے ع و م

ع ب أ ☆

یَعْبَأ (مہموز) مضارع واحد مذکر غائب)۔
عَبَأ یَعْبَأ عَبأً (ف)
خیال رکھنا فکر مند ہونا۔
قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ (۲۵:۷۷)
کہہ دو اگر تم خدا کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا۔

ع ب ث ☆

تَعْبَثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیل کرتے ہو۔
عَبِثَ یَعْبَثُ عَبَثًا (س) بیکار کھیلنا
اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ رِیْعٍ اٰیَۃً تَعْبَثُوْنَ (۲۶:۱۲۸)
تم جو ہر اونچی جگہ پر عمارتیں [illegible]تے ہو تم (صرف) ایک عبث کام کر[illegible]ہو (یعنی عظمت اور کارناموں کی یادگاریں)

نوٹ:- یہاں فعل تَعْبَثُوْنَ حال واقع ہوا ہے جو منصوب ہے گویا تم یہ کام فضول اور بیکار کرتے ہو۔

عَبَثًا منصوب (اسم مصدر)
بے کار۔ کھیل تماشے۔ تمسخر۔
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا (۲۳:۱۱۵)
کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے۔

ع ب د ☆

عَبَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے عبادت کی۔
عَبَدَ یَعْبُدُ عِبَادَۃً وَ عُبُوْدَۃً وَ عُبُوْدِیَّۃً (ن)
خدمت کرنا، عبادت کرنا، تعریف کرنا، بزرگی بیان کرنا، محاورۃً: اطاعت کرنا۔
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْکُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ (۳۶:۶۰)
اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا یعنی شیطان کے احکام کی تعمیل نہ کرنا۔
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ (۵:۶۰)
اور اس نے ان میں سے کچھ کو بندر، سور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔
نوٹ:- لفظ عَبَدَ اکثر مفسرین کے قول کے مطابق اسم جمع ہے یعنی عابد کی جمع لہذا آیت کا ترجمہ یہ ہوگا۔
اس نے ان میں سے کچھ کو بندر، سور اور شیطان کے پرستار بنادیا۔

عَبَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے عبادت کی۔
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ (۴۳:۲۰)
اور کہتے ہیں اگر خدا چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے

یَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
وہ عبادت کرتا ہے۔

یَعْبُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عبادت کرتے ہیں۔

لِیَعْبُدُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ عبادت کریں

اَنْ یَّعْبُدُوْهَا (ن محذوف) کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

لِیَعْبُدُوْنِ (لام تعلیل) تاکہ وہ میری عبادت کریں۔
نوٹ:- آخری "ن" دراصل اِنّی کی مخفف صورت ہے نہ کہ ن
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (۵۱:۵۶)
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

تَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو عبادت کرتا ہے۔

تَعْبُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم عبادت کرتے ہو۔

لَا تَعْبُدُوْنَ تمہیں عبادت نہیں کرنا چاہئے۔ (یعنی نفی لا فعل سے پہلے آیا ہے۔

اَعْبُدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں عبادت کرتا ہوں۔

اَنْ اَعْبُدَ کہ میں عبادت کروں

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَعْبُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم عبادت کرتے ہیں۔
اُعْبُدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو عبادت کر۔
اُعْبُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عبادت کرو۔
اُعْبُدُوْنِیْ (مرکب) تم میری عبادت کرو
لَا تَعْبُدْ (فعل نہی۔واحد مذکر حاضر) تو مت عبادت کر۔
لَاتَعْبُدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مت عبادت کرو۔
یُعْبَدُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی عبادت کی جاتی ہے
اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً یُّعْبَدُوْنَ (۴۳:۴۵)
کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔
عَبَّدْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے غلام بنایا۔
عَبَّدَ یُعَبِّدُ تَعْبِیْدًا (باب تفعیل) غلام بنانا۔ قیدی بنانا۔ چلنے کو راستہ بنانا۔ کارآمد بنانا۔ گروہ بنانا۔
عَبْدٌ، عَبْدُ، اَلْعَبْدُ (اسم مرفوع) عَبْدًا (منصوب) عَبْدِ (مجرور) (۱) غلام یا شرط بندھا آدمی یعنی بندہ (ضد: آزاد آدمی)۔یعنی کسی انسان کی تحویل میں ہو۔
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (۲:۲۲۱)
مشرک آزاد مرد سے مؤمن غلام بہتر ہے۔
(۲) ایک نوکر، ایک غلام یا قیدی جو خدا کی تحویل اور نگرانی میں ہو۔یوں تمام مخلوق اللہ کے بندے اور بندیاں ہیں۔

اس طرح جہاں یہ لفظ قرآن کریم میں اللہ کی نسبت سے آتا ہے تو اس سے مراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے کو اپنی خواہش اور خوشی سے اللہ کی تحویل میں دیتے ہیں اور ان احکام الٰہی کی تعمیل کرتے ہیں جو انبیاء کے ذریعے ان تک پہنچتے ہیں۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ (۲:۱۷۸)
مؤمنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون بہا کے بدلے (خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح ہر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام۔
لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ (۴:۱۷۲)
حضرت مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں۔
عَبْدَیْنِ منصوب (اسم مثنی) (خدا کے) دو بندے
عِبَادٌ، عِبَادًا، اَلْعِبَادُ، اَلْعَبِیْدُ منصوب (اسم جمع) اللہ کے بندے۔
اَلْعٰبِدِیْنَ منصوب اَلْعٰبِدُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) عبادت کرنے والے
عٰبِدٰتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) عبادت کرنے والیاں۔
عِبَادَةٌ (اسم مصدر) عبادت۔پرستش

ع ب ر ☆

تَعْبُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاتے ہو۔
عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا وَ عِبَارَةً (ن) وضاحت سے بیان کرنا۔ترجمانی کرنا۔
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ (۱۲:۴۳)
اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔
عَابِرِیْ عَابِرِیْنَ منصوب بحذف ن (اسم فاعل جمع مذکر) عبور کرنے والے۔
عَبَرَ یَعْبُرُ عُبُوْرًا (ن) (پل، راستہ یا دریا) عبور کرنا۔
اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ (۴:۴۳)
سوائے اس کے کہ بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو۔
عِبْرَةٌ (اسم) عبرت، نصیحت
ایسا سبق جس سے انسان کو تنبیہ ہو یا ایک مثال۔
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ (۱۲:۱۱۱)
ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔
اِعْتَبِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عبرت پکڑو۔
اِعْتَبَرَ اِعْتِبَارًا (باب افتعال)۔ اعتبار کرنا۔شمار کرنا۔احتیاط سے مشاہدہ کرنا۔لحاظ رکھنا۔
فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ (۵۹:۲)
اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو! عبرت پکڑو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع ب س ☆

عَبَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیوری چڑھائی - تُرش رو ہوا-

عَبَسَ یَعْبِسُ عُبُوساً (ض) گھورنا، تیکھی نظروں سے دیکھنا- سخت نظروں سے دیکھنا-

عَبَسَ وَ تَوَلّٰی (۸۰:۱)

(محمد مصطفیٰ ﷺ) تُرش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے

عَبُوْس (اسم) سخت کھنچا ہوا- تیکھا

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا (۷۶:۱۰)

ہمیں اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو مکروہ اور دلوں کو سخت (مضطر) کر دینے والا ہے-

ع ب ق ر

عَبْقَرِیٌّ (اسم) قالین-

لفظی ترجمہ: عمدہ، اعلیٰ قسم کا- سردار- قیمتی قسم کا قالین-

ع ت ب ☆

یَسْتَعْتِبُوْا باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رضا جوئی کرتے ہیں-

اِسْتَعْتَبَ اِسْتِعْتَاباً رضا جوئی کرنا-

عَتَبَ یَعْتِبُ عَتْباً وَ عَتَاباً

(ض، ن) ملامت کرنا-

یُسْتَعْتَبُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رضا جوئی کی مہلت دی جاتی ہے/ دی جائے گی/ ان کی توبہ قبول کی جائے گی-

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ (۳۰:۵۷)

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی-

مُعْتَبِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر منصوب) باب افعال- انہیں رضا جوئی کی جائے گی - توبہ کی مہلت دی جائے گی-

اَعْتَبَ اِعْتَاباً باب افعال- ہمدردی سے پیش آنا- اظہار ہمدردی کرنا-

وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ (۴۱:۲۴)

اگر وہ اللہ کو راضی کرنا چاہیں تو وہ ان لوگوں میں سے نہ ہوں گے جنہیں اللہ کو راضی کرنے کی اجازت ہوگی (عبدالماجد دریا آبادی)- اور اگر وہ خدا کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو ان کے ساتھ ہمدردانہ غور نہ ہوگا (راڈویل اور سیل)-

اگر وہ اپنے پروردگار سے معافی کی درخواست کریں گے یا واپس دنیا میں بھیجنے کی استدعا کریں گے تو وہ ایسا نہ کر سکیں گے یعنی اللہ تعالیٰ ان کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجے گا- یہ جانتے ہوئے کہ اگر ان کو دوبارہ دنیا میں بھیجا بھی جائے تو وہ وہی کام کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا-

ع ت د ☆

اَعْتَدْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تیار کیا-

اَعْتَدَ اِعْتَاداً (باب افتعال تیار کرنا)

عَتَدَ یَعْتُدُ عَتَاداً (ن) تیار ہونا-

اَعْتَدْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تیار کیا ہے-

عَتِیْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) تیار

وَقَالَ قَرِیْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِیْدٌ (۵۰:۲۳)

اور اس کا ہمنشین (فرشتہ) کہے گا یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے-

ع ت ق ☆

الْعَتِیْقُ (اسم فاعل بروزن فعیل) پرانا- قدیم-

عَتَقَ یَعْتُقُ عَتَاقَةً (ن) بوڑھا ہو جانا اچھی حالت میں رہنا-

وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ (۲۲:۲۹)

اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں-

ع ت ل ☆

اعْتِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) گھسیٹنا-

عَتَلَ یَعْتِلُ عَتْلاً (ض، ن) گھسیٹنا- زور سے دھکا دینا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (۴۷:۴۴)
اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ-
عُتُلٌ (اسم) گستاخ-بداخلاق

ع ت و ☆

عَتَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)-حد سے گزر گئی-
عَتَا یَعْتُوْ عُتُوًّا (ن) متکبر ہونا-باغی ہونا- درماندہ- ضعیف العمر ہونا- حقیر جاننا-باغیانہ طریقے سے تجاوز کرنا-
عَتَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آگے بڑھے-
عُتُوًّا (اسم مصدر) منصوب حد سے گزرنا-
وَعَتَوْ عُتُوًّا کَبِیْرًا (۲۱:۲۵)
وہ بڑے سخت سرکش ہو گئے-
عُتُوٌّ مرفوع (۲) حقارت کرنا
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (۲۱:۶۷)
لیکن یہ سرکشی اور نفرت وحقارت میں پھنسے ہوئے ہیں-
عِتِیًّا (اسم) منصوب آخری حد
وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا (۸:۱۹)
اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں-
(۲) بہت زیادہ-
اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا (۶۹:۱۹)
ان میں سے جو خدائے رحمٰن کے خلاف سب سے زیادہ سرکش ہیں-

ع ث ر ☆

عُثِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس نے ٹھوکر کھائی-
عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا وَ عُثُوْرًا (ض'ن)
ٹھوکر کھانا' مانوس ہونا-روشنی ڈالنا-
اَعْثَرْنَا (باب افعال فعل مضارع واحد متکلم) ہم نے روشنی ڈلوائی-
اَعْثَرَ اِعْثَارًا (باب افعال)-روشنی ڈلوانا-

ع ث و ☆

لَاتَعْثَوْا (فعل نہی' جمع مذکر حاضر) غلط کام نہ کرو-
عَثَا یَعْثُوْ عُثُوًّا وَ عَثِیَ یَعْثَیٰ عَثِیًّا وَ عَثَیَانًا (ن'س)
برائی کرنا-غلطی کرنا-
وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (۶۰:۲)
زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا-

ع ج ب ☆

عَجِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے پسند کیا-
عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا (س)
حیران ہونا-تعجب کرنا-حیرت زدہ ہونا-سراسیمہ ہونا-مِنْ ' ل حیران ہونا/تعجب کرنا-

عَجِبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تعجب کیا-
عَجِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تعجب کیا-
تَعْجَبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تعجب کرو-
اِنْ تَعْجَبْ اگر تم تعجب کرو-
تَعْجَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعجب کرتے ہو-
تَعْجَبِیْنَ (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو تعجب کرتی ہے-
اَعْجَبَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-پسند آیا-
اَعْجَبَ اِعْجَابًا باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پسند آنا
یُعْجِبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پسند آتا ہے-
تُعْجِبُ (باب افعال فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پسند آتی ہے-
وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُهُمْ (۴:۶۳)
اور جب تو انہیں دیکھے تو ان کے جسم (کے اعضاء) تجھے پسند آتے ہیں-
نوٹ:- فاعل جمع مکسر کے لئے فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے-
تُعْجِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)-تعجب میں ڈالیں-
فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ (۹:۵۵)
تمہیں ان کے مال اور ان کی اولاد تعجب میں نہ ڈالیں-
عَجَبٌ مرفوع (اسم مصدر) (۱) عجیب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ
(۵:۱۳)
اگر تم عجیب بات سننا چاہو تو عجیب بات
(کافروں کا) یہ کہنا ہے۔
عَجَبًا منصوب (اسم مصدر)
(۲) حیرانی کی بات۔
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى
رَجُلٍ مِّنْهُمْ (۱۰:۲)
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں
سے ایک مرد کو حکم بھیجا۔ عجوبہ' نئی چیز۔
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۱۸:۹)
ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے۔
(۴) عجیب
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا
(۱۸:۶۳)
اور اس نے عجیب طریقے سے دریا میں
راستہ لیا۔
(۵) عجیب و غریب۔
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا (۷۲:۱)
ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔
نوٹ:- مذکورہ بالا آیات میں عَجَبًا کے
معانی مختلف نہیں صرف گرامر کے لحاظ سے
اس کے محل و موقع کے مطابق معانی متعین
ہوئے ہیں۔
عَجِيْبٌ (اسم فاعل) تعجب خیز
عُجَابٌ (اسم مبالغہ) حیران کن

ع ج ز ☆

عَجَزْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں عاجز ہوگیا۔
عَجَزَ يَعْجِزُ عَجْزًا وَّ مَعْجَزَةً وَ
عَجْزَانًا وَ عَجِزَ يَعْجَزُ عَجَزًا
(ض ' ش)
کمزور ہونا' عاجز ہونا' ناطاقت ہونا۔
اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ (۵:۳۱)
کیا میں اتنا ہی عاجز ہوگیا کہ اس کوّے کی
طرح بھی نہ ہوسکوں۔
يُعْجِزُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ عاجز کرتے
ہیں۔
اَعْجَزَ اِعْجَازًا عاجز کرنا' کمزور
کر دینا۔ کسی کو نااہل بنانا۔
لِيُعْجِزَ لام تعلیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) تاکہ عاجز کرے۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ
(۳۵:۴۴)
اور خدا ایسا نہیں کہ کوئی چیز اسے عاجز کر سکے
مُعْجِزَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لفظی ترجمہ:- یہ لفظ اکثر قرآن کے معجزہ
ہونے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے
کیونکہ یہ جیتا جاگتا معجزہ ہے۔
نُعْجِزَ (فعل مضارع جمع متکلم)
(لَنْ نُّعْجِزَ ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔
عَجُوْزٌ ایک بڑھیا' جو سن یاس کو پہنچ گئی ہو۔
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ
(۱۱:۷۲)
اس نے کہا: اے ہے میرے بچہ ہوگا میں تو
بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے
ہیں۔
اَعْجَازٌ (اسم جمع) تنے مفرد عَجُزٌ
جسم کا پچھلا حصہ
مُعَاجِزِيْنَ باب مفاعلہ (اسم فاعل
جمع مذکر) عاجز کرنے والے۔
عَاجَزَ مُعَاجَزَةً (باب مفاعلہ)
عاجز کرنا۔ بے بس کر دینا
مُعْجِزٌ باب افعال (اسم فاعل واحد
مذکر) عاجز کرنے والا۔
مُعْجِزِيْنَ باب افعال (اسم فاعل
جمع مذکر) (۱) عاجز کرنے والے۔
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ (۲۴:۵۷)
اور ایسا خیال نہ کرنا کہ تم پر کافر لوگ زمین پر
(مشیت) خدا کو عاجز کر دیں گے۔
(۲) بچ نکلنے والے۔
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ (۶:۱۳۴)
یقیناً تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر
رہے گا اور تم بچ نہیں سکتے۔ (ماجد) تم اسے
عاجز نہیں کر سکتے (آربری)۔
مُعْجِزِى ن محذوف
وَاعْلَمُوْآ اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى
اللّٰهِ (۹:۲)
اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

ع ج ف ☆

عِجَافٌ (اسم جمع) نہایت دبلی پتلی
لاغر۔ مفرد: عَجْفَاءُ ' اَعْجَفُ
عَجِفَ يَعْجَفُ عَجَفًا (س)
(جانور کا) دبلا پتلا ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع ج ل ☆

عَجِلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جلدی کی۔

عَجِلَ یَعْجَلُ عَجَلاً وَ عَجَلَةً (س) جلدی کرنا۔ ب۔ کسی چیز یا شخص کے ساتھ جلدی کرنا۔ عَلٰی۔ کسی کے خلاف جلدی کرنا۔

عَجِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلدی کی (یا) تم نے پیش بینی کی۔

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ (۷:۱۵۰)

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم پہلے معلوم کر لیا

نوٹ:۔ عَجِلْتُمْ یہاں سَبَقْتُمْ کا مترادف ہے۔ (ولیم لین)

لَاتَعْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر) جلدی نہ کر۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ (۱۹:۸۴)

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ (۲۰:۱۱۴)

اور قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کر

لِتَعْجَلَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جلدی کرے۔

عَجَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلد کرائی۔

عَجَّلَ تَعْجِيلاً ثلاثی کی طرح

عَجَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جلدی کی۔

يُعَجِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جلدی کرتا ہے۔

عَجِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر)۔ تو جلدی کر

اَعْجَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کرائی

اَعْجَلَ اِعْجَالاً کسی کو جلدی میں ڈالنا

تَعَجَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔

تَعَجَّلَ تَعَجُّلاً فعل ثلاثی کی طرح

اسْتَعْجَلْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلدبازی کی۔

اسْتَعْجَلَ اسْتِعْجَالاً کسی سے جلدی کرنے کو کہنا اور ثلاثی کی طرح بھی۔

يَسْتَعْجِلُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کسی کو جلدی کے لئے کہنا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلدی کراتے ہیں۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلدی کراتے ہو۔

لَا تَسْتَعْجِلْ باب استفعال (فعل نہی واحد مذکر) تو جلدی نہ ڈال

لَا تَسْتَعْجِلُوْا باب استفعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم جلدی نہ ڈالو

عَجَلٌ (اسم مصدر) جلدی کرنا

العَاجِلَة (اسم فاعل واحد مؤنث) تیزی سے گزرنے والی دنیا۔

عَجُوْلاً (منصوب، اسم مبالغہ) سخت جلدباز

اسْتِعْجَالٌ باب استفعال (اسم مصدر) جلدی کرنا

عِجْلٌ، عِجْلاً، الْعِجْلَ بچھڑا

ع ج م ☆

اَعْجَمِيٌّ (اسم) غیر ملکی (زبان)

لفظی ترجمہ:۔ غیر عربی آدمی یا جس کی زبان میں لکنت ہو۔

لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ (۱۶:۱۰۳)

جس کی طرف (تعلیم) کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے۔

اَعْجَمِيًّا (منصوب) اسم جمع۔ اجنبی زبان میں

الْاَعْجَمِيْنَ منصوب (اسم جمع) غیر عرب، اجنبی لوگ۔

ع د د ☆

عَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا۔ گنا۔

عَدَّ يَعُدُّ عَدًّا وَ عِدَّةً (ن) گننا، شمار کرنا، اندازہ لگانا۔

لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا (۱۹:۹۴)

اس نے ان (سب) کو گھیر رکھا ہے اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔

تَعُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو۔

تَعُدُّوْا (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شمار کرو۔

اِنْ تَعُدُّوْا اگر تم شمار کرو

نَعُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہم شمار کرتے ہیں- كُنَّا نَعُدُّ ہم شمار کرتے تھے-

عَدَّدَ باب تفعیل مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

عَدَّدَ تَعْدِیدًا ثلاثی کی طرح

أَعَدَّ باب افعال مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیار کیا-

أَعَدَّ إِعْدَادًا ل تیار کرنا

أَعَدُّوْا (باب افعال مضاعف فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تیار کیا

أُعِدَّتْ باب افعال مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تیار کی گئی-

أَعِدُّوا باب افعال- مضاعف (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تیار کرو

تَعْتَدُّوْنَ باب افعال مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو-

اِعْتَدَّ اعْتِدَادًا ثلاثی کی طرح: شمار کرنا

عَادِّيْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) شمار کرنے والے

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گنا ہوا- شمار کردہ

مَعْدُوْدَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گنے چُنے- مفرد: مَعْدُوْدَةٌ

عَدَدٌ (اسم) عدد- گنتا

عِدَّةٌ (اسم مصدر) (۱) کچھ عدد لفظی ترجمہ شمار کرنا

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (۱۸۴:۲)

تو دوسرے دنوں میں روزے کا شمار پورا کرلے-

(۲) عدّت کی مدّت- طلاق یا بیوگی کے بعد عورت کے لئے انتظار کی مدت

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ (۱:۶۵)

عدّت کا شمار کرو-

(۳) تعداد- شمار کرنا-

رَبِّيْٓ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ (۲۲:۱۸)

میرے پروردگار کو ان کی تعداد کا زیادہ بہتر علم ہے-

ع د س ☆

عَدَسٌ (اسم) مسور کی دال

ع د ل ☆

عَدَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عدل کیا-

عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلاً وَّ عَدَالَةً (ض)

انصاف کے ساتھ کام کرنا- برابری کے ساتھ- انصاف کے ساتھ- تناسب کے ساتھ- یعنی مناسب طریقے سے مقدار اور تعداد ہر دو لحاظ سے ترتیب دینا-

بَيْنَ ب دو چیزوں کے درمیان مساوات قائم کرنا-

اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ (۷:۸۲)

جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل کیا-

تَعْدِلْ (ساکن) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عدل کرے-

اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا (۷۰:۶)

وہ یعنی روح یا جان برابر کی ہر چیز بدلے میں دے تو بھی اسے قبول نہ کیا جائے-

لِأَعْدِلَ : لام تعلیل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں عدل کروں-

يَعْدِلُوْنَ - ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) برابری کرتے ہیں-

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (۱:۶)

پھر بھی کافر اپنے پروردگار کے ساتھ دوسروں کی برابری کرتے ہیں- (۲) عدل کرتے ہیں-

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى أُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۱۵۹:۷)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں-

(۳) الگ ہونا-

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ (۶۰:۲۷)

بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں-

نوٹ:- عَدَلَ کے معنی ہیں انصاف کرنا' انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا اور برابر برابر سلوک کرنا- جب اس کے بعد صلہ ب یا بین آئے تو اس سے مراد برابر کرنا ہیں-

تَعْدِلُوْا فعل مضارع جمع مذکر حاضر) ان مخدوف- کہ تم عدل کرو-

اعْدِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عدل کرو-

عَدْلٌ (اسم مصدر) (۱) معاوضہ

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (۴۸:۲)

اس (جان) سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا-

(۲) عادل' معتبر

يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (۹۵:۵)

تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کریں-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۳) برابر

اَوْعَدْلُ ذٰلِکَ صِیَامًا (۵:۹۵)

یا اس کے برابر روزے رکھے۔

(۴) انصاف

وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا (۶:۱۱۵)

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔

ع د ن ☆

عَدْنٌ (اسم مصدر) جاوید

ہمیشہ رہنے والا/ والی۔

عَدَنَ یَعْدُنُ عَدْنًا وَ عُدُوْنًا (ن)۔ ب

رہنا۔ رہائش پذیر ہونا۔

(یہ لفظ سُریانی الاصل ہے (سیوطی) یہ لفظ ہمیشہ جنات کے ساتھ مضاف الیہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے (جَنّٰت بمعنی باغات

ع د و ☆

یَعْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حد سے بڑھتے ہیں/ وہ زیادتی کرتے ہیں۔

عَدَا یَعْدُوْ عَدْواً وَ عَدَوَانًا (ن)

تیزی سے جانا۔ دوڑنا۔ تجاوز کرنا۔ کسی سے پرے گزر جانا۔ عَنْ پاس سے گزرنا نظر انداز کرنا۔

لَا تَعْدُ (فعل نہی واحد مذکر)

پاس سے مت گزر۔ یا نظر انداز نہ کر۔

وَلَا تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْهُمْ (۱۸:۲۸)

اور تمہاری نگاہیں (ان میں سے گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔

لَا تَعْدُوْا (فعل نہی جمع مذکر)

تجاوز کرنا۔ حد سے مت بڑھو

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ (۴:۱۵۴)

اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز نہ کرو۔

عَادٍ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

(۱) تجاوز کرنے والا۔

فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ (۲:۱۷۳)

ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔

اَلْعَادُوْنَ / عَادُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حد سے تجاوز کرنے والے۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (۲۶:۱۶۶)

حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔

عَادٌ (اسم معرفہ) عاد

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا (۷:۶۵)

اور اسی طرح قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا یعنی ان کا ہم وطن اسی قبیلے یا شہر سے تعلق رکھنے والا۔

عَادٌ ایک عرب قوم جو جزیرہ عرب کے جنوب میں پروان چڑھی۔ جن کی حکومت مشرق میں خلیج کے شمال سے لے کر مغرب میں بحر احمر کے جنوبی حد تک پھیلی ہوئی تھی۔ نبی کریم کے زمانے میں عربوں کے ہاں اس قوم کے قصے زبان زد عام تھے۔ قدیم عرب شعراء کے ہاں عاد ایک قوم تھی جو تباہ ہو گئی تھی۔ یہیں سے یہ ضرب المثل "عاد کے زمانے سے" بن گئی۔

ان کے بادشاہوں کا ذکر دیوان ھذیلین میں ملتا ہے اور ان کی فراست کا ذکر نابغہ کے ہاں ملتا ہے (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام) وہ زبردست سرگرم بت پرست تھے قوم عاد چند ہی نسلوں سے قوم نوح سے الگ ہو گئی تھی سلسلہ نسب یہ ہے: عاد بن اوس ابن سام بن نوح یہ لوگ زبان کے اختلاف کے بعد الاحقاف میں آباد ہو گئے یا پھر حضر موت کے صوبے میں ریتلے میدان میں۔ ان علاقوں میں ان کی زرخیزی اور شادابی کئی گنا بڑھ گئی (عبدالماجد دریا آبادی)۔

عَادَیْتُمْ (باب مفاعلہ فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے دشمنی کی

عَادٰی مُعَادَاةً وَ عِدَاءً ا

دشمنی کا سلوک کرنا۔ بدسلوکی۔ دور ہونا۔ تنہا ہونا۔

عَدَا یَعْدُوْ عَدْوًا وَ عُدُوًّا وَ عُدْوَانًا (ن)۔ عَلٰی

بے انصافی کرنا' نقصان دینا۔

یَتَعَدَّ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تجاوز کرتا ہے۔

تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی تَعَدِّیاً عبور کرنا

آگے قدم رکھنا۔ ترچھا چلنا۔ حد سے نکل جانا۔ اپنی حدود سے باہر نکلنا۔ تجاوز کرنا۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۲:۲۲۹)

اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی ظالم ہیں۔

اِعْتَدٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زیادتی کی۔ تجاوز کیا

اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ اِعْتِدَاءً ا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(باب افتعال باب تفعّل) کی طرح تجاوز کرنا۔ کسی کے ساتھ معاندانہ رویہ رکھنا۔ جارحانہ اقدام کرنا اور حملہ کرنا۔ (۱) تجاوز کرنا' زیادتی کرنا (آخر میں صلے کے بغیر)

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲:۱۷۸)

جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔ علیٰ زیادتی کرنا۔

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ (۲:۱۹۴)

پس اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے' ویسی ہی تم اس پر کرو۔

اعْتَدَوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادتی کی۔

اعْتَدَيْنَا باب افتعال (ہم نے زیادتی کی)۔

مَا اعْتَدَيْنَا ہم نے زیادتی نہیں کی۔

يَعْتَدُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ زیادتی کرتے ہیں۔ وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (۲:۶۱)

وہ حد سے بڑھے جاتے تھے۔

تَعْتَدُوْا منصوب بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حد سے بڑھتے ہو۔

اَنْ تَعْتَدُوْا کہ تم حد سے بڑھو/ زیادتی کرو۔

لِتَعْتَدُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم زیادتی کرو۔

اعْتَدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم زیادتی کرو (۲) (دیکھو اعتدیٰ)

لَا تَعْتَدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم زیادتی نہ کرو۔

مُعْتَدٍ (اسم فاعل واحد مذکر) زیادتی کرنے والا۔

الْمُعْتَدِيْنَ منصوب اَلْمُعْتَدُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) زیادتی کرنے والے۔

عَدْوًا منصوب (اسم مصدر) از راہ عداوت۔ ثلاثی مادہ سے

عَدُوٌّ' الْعَدُوُّ دشمن

عَدُوًّا (منصوب) دشمن

اَعْدَآءً (اسم جمع) دشمن لوگ

عُدْوَانٌ' الْعُدْوَانُ (اسم مصدر) زیادتی۔ تشدد

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (۲:۱۹۳)

سو اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی (تشدد) نہیں کرنا چاہئے۔

(۲) سختی/ زیادتی

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)

میں جونسی مدت چاہوں پوری کردوں' پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔

(۳) تعدی و ظلم

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا (۴:۳۰)

اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا' ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔

عَدَاوَةٌ (اسم مصدر) عداوت۔ دشمنی۔

عُدْوَةٌ (اسم) کنارہ۔ طرف۔

لفظی ترجمہ:۔ وادی کا کنارہ/ ناکہ دریا کا کنارہ۔ ناکہ

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۸:۴۲)

جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور وہ بعید کے ناکے پر۔

الْعٰدِيٰتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) تیز دوڑ والیاں۔ تیز رفتار گھوڑے۔

عَدَا يَعْدُوْ عَدْوًا (ن) تیزی سے چلنا یا دوڑنا۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا (۱۰۰:۱)

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

ع ذ ب ☆

عَذْبٌ (اسم) میٹھا۔ پینے کو خوشگوار (مشروب)

عَذُبَ يَعْذُبُ عُذُوْبَةً (ک) ذائقے میں میٹھا ہونا۔

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ (۲۵:۵۳)

ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا

عَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے سزا دی۔

عَذَّبَ تَعْذِيْبًا (باب تفعیل) سزا دینا۔ عذاب دینا۔

عَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سزا دی۔

يُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سزا دیتا ہے۔ یا دے گا۔

لِيُعَذِّبَ باب تفعیل لام تعلیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) تا کہ وہ سزا دے۔

لاَ یُعَذِّبُ (وہ سزا نہیں دے گا)۔

تُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سزا دے گا۔

أُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں سزا دوں گا۔

لاُعَذِّبَنَّ موکدتا کید ونون ثقیلہ۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سزا دوں گا۔

نُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سزا دیتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُ ہم سزا دیں گے۔

مُعَذِّبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) عذاب/سزا دینے والا۔

اَللّٰہُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ (۷:۱۶۴) جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔

مُعَذِّبِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سزا دینے والے۔

مُعَذِّبُوْا مرفوع ن محذوف (اسم فاعل جمع مذکر) عذاب دینے والے۔

مُعَذَّبِیْنَ، اَلْمُعَذَّبِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) عذاب پانے والے۔

عَذَابٌ (اسم) عذاب۔ سزا اذیت۔

ع ذ ر ☆

مَعْذِرَةٌ منصوب (اسم مصدر) کسی الزام یا جرم سے بری ہونا۔

عَذَرَ یَعْذِرُ عُذْرًا وَ مَعْذِرَةً وَ مَعْذُرَةً (ض) معذرت کرنا۔ اِلیٰ: معافی مانگنا۔ جرم سے بری ہونا۔

عُذْرًا منصوب (اسم مصدر) معذرت

مَعَاذِیْرَ (اسم جمع) معذرتیں

یَعْتَذِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ معذرت کریں گے وہ عذر پیش کریں گے۔

اِعْتَذَرَ یَعْتَذِرُ اِعْتِذَارًا معذرت کرنا۔

لاَ تَعْتَذِرُوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر) معذرت پیش نہ کرو۔ بہانے نہ بناؤ۔

اَلْمُعَذِّرُوْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) معذرت/عذر پیش کرنے والے عذر کو بااثر کرنا۔ عذر پیش کرنا

ع ر ب ☆

عَرَبِیٌّ (اسم) عربی عرب کا رہنے والا یا عرب سے نسبت رکھنے والا۔ یعنی حضرت اسماعیل بن ابراہیمؑ کے جانشین، جو فصیح البیان ہوں۔

عَرَبِیًّا (منصوب) عربی کا، یا عربی میں

اَلْاَعْرَابُ بدو صحرا نشین یا بادیہ نشین

عُرُبًا (اسم، جمع) شدید شوق یا محبت کا اظہار کرنے والے۔

مفرد: عَرُوْبٌ، عَرُوْبَةٌ

ع ر ج ☆

یَعْرُجُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چڑھتا ہے۔

عَرَجَ یَعْرُجُ عُرُوْجًا وَ مَعْرَجًا (ن) بلند جگہ پر چڑھنا۔

تَعْرُجُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چڑھتی ہے۔

یَعْرُجُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھتے ہیں۔

مَعَارِجُ (اسم آلہ۔ جمع) سیڑھیاں زینے مفرد: مَعْرَجٌ زینہ۔ سیڑھی۔

اَلْاَعْرَجُ (صفت) لنگڑا۔ لنگ

عَرِجَ عَرَجًا (س) لنگڑا ہو جانا۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَلْعُرْجُوْنُ کھجور کے درخت کی شاخ

ع ر ر ☆

مَعَرَّةٌ (اسم) گناہ، جرم

عَرَّ یَعُرُّ عَرًّا (ن) برائی سر لانا

مُعْتَرٌّ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) نادار۔ ہمدردی کا طلب گار۔

ع ر ش ☆

یَعْرِشُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب)

عَرَّشَ عَرْشاً وَ عُرُوْشاً (ن' ض)
وَعَرَّشَ
باب تفعیل- انگور کی بیل کے چھتری بنانا کھڑا کرنا- تعمیر کرنا-

مَعْرُوْشَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث)
چھتریوں پر چڑھائی ہوئی-
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ (۱۴۱:۶)
اور وہ خدا ہی تو ہے جس نے انگور پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے' وہ بھی

عَرْشٌ' اَلْعَرْشُ (ا) مسند اقتدار
سائبان' جھونپڑا' جو چیز بطور جھونپڑا بنائی جائے- بطور محاورہ قوت- طاقت- اقتدار- سلطنت (عبدالماجد دریا آبادی- ولیم لین)
العرش' عرش الٰہی کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کا نہ تو تعین ممکن ہے اور نہ اس کی حد بندی نہ ہی اس سے اللہ تعالیٰ کی مسند یا تخت مراد ہے جیسا کہ عام غلط تصور ہے- اگر ایسا ہوتا تو اس مسند یا تخت پر اللہ تعالیٰ کا جسمانی قرار کرنا لازم آتا جو ذات باری کے لئے محال ہے-
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ (۵۴:۷)
تب اس نے عرش پر قرار پکڑا (ماجد) اس نے اپنی قدرت کاملہ کے تخت پر قرار کیا (اسد)

عُرُوْشٌ (اسم جمع) چھتیں اس کا مفرد: عَرْشٌ ہے مکان وغیرہ کی چھت
وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا (۲۵۹:۲)
وہ (آبادیاں) اپنی چھتوں پر اوندھی پڑی ہوئی تھیں-

ع ر ض ☆

عَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
پیش کیا-

عَرَضَ يَعْرِضُ وَ عَرِضَ يَعْرَضُ
عَرْضاً (ض' س)
پیش آنا- واقع ہونا- ل پیش کرنا
عَلٰی ظاہر کرنا- سامنے رکھنا-
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (۳۱:۲)
اس کے بعد اس نے ان (اسماء) کو ملائکہ پر پیش کیا-

عَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ظاہر کیا-
وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا (۱۰۰:۱۸)
اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے اہتمام کے ساتھ (قرآن کریم کا یہ عام اسلوب ہے کہ آخرت کے معاملات کا ذکر مستقبل کی بجائے ماضی کے صیغے میں کرتا ہے اس کا مطلب ہے کہ آخرت میں جو کچھ ہونا ہے وہ اس قدر یقینی ہے گویا وہ ہو چکا ہے-

عُرِضَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)-
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ (۳۱:۳۸)
(یاد کرو) جب ان کے سامنے شام کے خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے-

عُرِضُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) پیش کئے گئے-

يُعْرَضُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) سامنے رکھا جائے گا-

يُعْرَضُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں سامنے لایا جائے گا-

تُعْرَضُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پیش کیا جائے گا- نمائش کی جائے گی-

عَرَّضْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بالواسطہ بات کرتے ہو- یا اشارہ کنایہ کرتے ہو-

عَرَّضَ تَعْرِيْضاً (باب تفعیل)
اشارے کنایے میں بات کرنا-

اَعْرَضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) منہ موڑ لیا-

اَعْرَضَ اِعْرَاضاً (باب افعال)
عَنْ کسی سے منہ پھیرنا- نظر انداز کرنا- صرف نظر کرنا-

اَعْرَضُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے اعراض کیا

اَعْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اعراض کیا-

يُعْرِضُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اعراض کرتا ہے-

تُعْرِضْ باب افعال ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اعراض کرتا ہے-

يُعْرِضُوْا باب افعال ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعراض کرتے ہیں-

تُعْرِضُوْا باب افعال ن محذف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعراض کرتے ہو-

اَعْرِضْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو صرف نظر کر/ تو اعراض کر-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَعْرِضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر) تم اعراض کرو/کتراؤ-

إِعْرَاضٌ ' إِعْرَاضًا باب افعال منصوب (اسم مصدر) (۱) منہ موڑ کر چلے جانا- بیگانگی-ترک تعلق کرنا/کترانا-

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا أَوْ إِعْرَاضًا (۱۲۸:۴)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو-

(۲) روگردانی-

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ (۳۵:۶)

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے-

مُعْرِضُوْنَ مرفوع مُعْرِضِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) روگردان

عَرَضٌ ' عَرْضًا (اسم مصدر) ثلاثی مادہ اچھا منافع-دنیوی مال ومتاع-

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى (۱۶۹:۷)

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ بے تامل اس دنیا ئے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں-

اشارہ یہود کی رشوت لینے کی طرف ہے جو وہ فیصلوں میں تبدیلی کرنے اور الہامی کتابوں کے متن میں تحریف کرنے کے لئے لیتے تھے اور اس طرح ناجائز مال کماتے تھے (ابن کثیرؒ)

عَرْضٌ (اسم) چوڑائی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ (۲۱:۵۷)

اور جنت جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے-

عَرْضًا (اسم مصدر) ثلاثی مادہ ترتیب دینا

عَارِضًا منصوب دیکھئے عَرْضًا سابقًا

عَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر) اوپر سے جھانکتا ہوا بادل-

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا (۲۴:۴۶)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کی وادیوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا-

عَرِيْضٌ (اسم فاعل واحد مذکر) طویل-لمبی چوڑی-

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ (۵۱:۴۱)

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے-

عُرْضَةٌ (اسم) ہدف

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ (۲۲۴:۲)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے لئے حیلہ نہ بناؤ-

ع ر ف ☆

عَرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پہچان لیا-

عَرَفَ يَعْرِفُ عِرْفَانًا وَّ مَعْرِفَةً (ض) جاننا- متعارف ہونا- پہچاننا- اعتراف کرنا-تسلیم کرنا-

وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (۵۸:۱۲)

اور یوسفؑ کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے پہچان لیا اور وہ ان کو یہ پہچان نہ سکے-

عَرَفُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پہچان لیا-

عَرَفْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جان لیا-

وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ (۳۰:۴۷)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتے-

تَعْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پہچانتا ہے-

يَعْرِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہچانتے ہیں-

يَعْرِفُوْا (ساکن) کہ وہ پہچان لیں-

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ (۶۹:۲۳)

یا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا؟

لَتَعْرِفَنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم لازماً پہچانو گے-

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ (۳۰:۴۷)

اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو سے ہی پہچان لوگے-

تَعْرِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پہچان لوگے-

يُعْرَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)-وہ پہچانا جائے گا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُعْرَفْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں پہچانی جائیں گی

عَرَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تعارف کرایا- کسی کا تعارف کرانا-
(عَرَّفَ يُعَرِّفُ تَعْرِيْفًا)

تَعَارَفُوْا (فعل)
تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفًا (باب تفاعل) ایک دوسرے کو جاننا/ پہچاننا

يَتَعَارَفُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں-

اعْتَرَفُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے اعتراف کیا-

اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا (باب افتعال) اعتراف کرنا-

اعْتَرَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اعتراف کیا-

مَعْرُوْف، الْمَعْرُوْف (اسم مفعول) لفظی ترجمہ:- جانی پہچانی چیز یا شخص
بطور محاورہ: رواداری، وضعداری، نیکی، قابل شہرت، عالمی سطح پر مقبول حقیقت/ دستور- باوقار (۱) نیکی، نیک

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ (۲۴۱:۲)
اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہئے-

(۲) رواج کے مطابق یا معاشرے کے دستور کے مطابق-

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ (۲۳۶:۲)
مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق (یعنی معاشرے کے رواج اور دستور کے مطابق)

(۳) نیک، شائستہ-

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى (۲۶۳:۲)-
جس خیرات کے دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم شائستہ بات کہہ دینا اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے-

(۴) نیکی، ضد: برائی

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۱۰۴:۳)
اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے-

مَعْرُوْفَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) جانی پہچانی چیز-

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ (۵۳:۲۴)
پسندیدہ فرماں برداری

الْعُرْفُ (اسم) نیکی- مناسب و موزونیت لفظی ترجمہ: مہربانی، دستور مہربانی- گھوڑے کا نام، تاج- مرغ کی کلغی

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ (۱۹۹:۷)
عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو-

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (۱:۷۷)
ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں- اس آیت میں لفظ عُرف بمعنی گھوڑے کی ایال بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے- جس سے مراد فرشتے یا ہوائیں ہیں جو مسلسل چلتی ہیں جس طرح گھوڑے کی یال کے مختلف حصے حرکت کرتے ہیں- یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ یعنی نرم اور لطافت کے ساتھ چلتی ہیں-

الْاَعْرَاف (اسم جمع) بلند جگہ یا زمین کا ابھرا ہوا حصہ- قرآن کریم میں اعراف سے مراد وہ دیوار ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے یا اس دیوار کا اوپر کا حصہ (زمخشری اور ابن کثیر)

عَرَفَاتٌ (اسم) مکہ سے بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑی کا نام- وہ وادی جہاں بہت سے مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں-

ع ر م ☆

الْعَرِمُ (اسم معرفہ) سبائی دار الحکومت سدِّ مآرب ایک بہت بڑے ڈیم کی حیثیت سے مشہور تھا (دیکھئے سَبَا) معجم کے بیان کے مطابق الْعَرِمِ عَلَم ہے جو ایک خاص وادی کا نام ہے جو صنعا کے مشرق میں بیس میل کے فاصلے پر واقع ہے- (مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ماجد: ص ۲۲ حاشیہ ۱۹۵)-

ع ر و ☆

اعْتَرٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چمٹ گیا-

اعْتَرٰى اعْتِرَاءً باب افتعال آن لگنا- سر پر مسلط ہونا- چمٹ جانا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَزَا یَعْزُوْ عَزْواً (ن)
کسی شخص پر افتاد پڑنا- تکلیف لگنا-
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰکَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ (۱۱:۵۴)
ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب زد کر دیا ہے-
اَلْعُرْوَةُ (اسم) دستہ- سہارا
اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی مضبوط سہارا-

ع ر ی ☆

تَعْرٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو برہنہ ہوتا ہے-
عَرِیَ یَعْرٰی عُرْیاً وَ عُرْیَةً (س) - مِنْ برہنہ ہونا' (لباس وغیرہ سے ننگا ہونا)-
اِنَّ لَکَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرٰی (۲۰:۱۱۸)
یہاں تمہیں یہ آسائش ہوگی کہ تم بھوکے رہو گے نہ ننگے-
اَلْعَرَاءُ (اسم) چٹیل میدان-

ع ز ب ☆

یَعْزُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- بچ نکلتا ہے- کتراتا ہے-
عَزَبَ یَعْزُبُ عُزُوْباً (ن)- عَنْ دور رہنا- فاصلے پر ہونا- غیر حاضر ہونا- (سے)

ع ز ر ☆

عَزَّرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد کی-
عَزَّرَ یُعَزِّرُ تَعْزِیْراً (ض)
روکنا- موڑنا-
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ (۷:۱۵۷)
تو جو لوگ ان پر ایمان لائے وہ ہیں اور ان کا ساتھ دیتے ہیں اور مدد دیتے ہیں-
نوٹ:- سیاق کلام کے پیش نظر 'اٰمَنُوْا' نَصَرُوْا اور عَزَّرُوْا' افعال ماضی کا ترجمہ حال میں کیا گیا-
عَزَّرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)- تم نے مدد دی-
تُعَزِّرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- کہ تم ساتھ دو مدد کرو-
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ (۴۸:۹)
کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اس کی مدد کرو اور اس کا اکرام کرو-

ع ز ز ☆

عَزَّ مضاعف باب ض (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- غالب آ گیا-
عَزَّ یَعِزُّ عِزّاً وَ عِزَّةً (ض)
طاقتور ہونا- قوت والا ہونا- معزز ہونا- واضح ہونا- مضبوط کرنا- اپنے کو معزز بنانا- نادر ہونا- عزیز ہونا- بلند مرتبہ ہونا- چھا جانا-
وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ (۳۸:۲۳)
اور گفتگو میں مجھ پر چھا گیا/ غالب آ گیا-
عَزَّزْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مستحکم کیا-
عَزَّزَ تَعْزِیْزاً (باب تفعیل) مستحکم کرنا- مضبوط مدد کرنا- اعزاز و اکرام کرنا-
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ (۳۶:۱۴)-
ہم نے تیسرے کے ذریعے مستحکم کیا-
تُعِزُّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو عزت دیتا ہے-
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ (۳:۲۶)
تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے-
عِزّاً (اسم مصدر) قوت کا ذریعہ باعث استحکام-
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَکُوْنُوْا لَهُمْ عِزّاً (۱۹:۸۱)
انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر / اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے تاکہ وہ ان کے لئے قوت و استحکام کا سرچشمہ بنیں-
عِزَّةٌ (۱) جھوٹا وقار- خود پسندی یعنی وقار اور عزت کا جھوٹا احساس-
وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ (۲:۲۰۶)
جب اسے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کا جھوٹا وقار اسے گناہ پر مجبور اور مائل کرتا ہے-
بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (۳۸:۲)
بلکہ کافر لوگ جھوٹے وقار اور مخالفت میں ہیں-
(۲) قوت و عزت- اقبال-
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ (۲۶:۴۴)
اور انہوں نے کہا کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۸۲:۳۸)
کہنے لگا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔
(۳) عزت وقوت
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا (۱۰:۳۵)
جسے عزت چاہیے تو عزت سب خدا ہی کی ہے۔
عَزِيْزٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) قوت وغلبے والا۔
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۰۹:۲)
تو جان لو کہ اللہ ہی قوت و غلبے والا اور حکیم ہے۔
(۲) نا قابل تردید۔ طعن وجرح سے بالا۔
وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ (۴۱:۴۱)
اور یہ طعن وجرح سے بالا غلبے والی کتاب ہے۔
(۳) مضبوط
وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا
اور اللہ تعالیٰ تمہاری مضبوط مدد کرے گا۔
(۴) بھاری۔
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ (۱۲۸:۹)
تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے۔
اَلْعَزِيْزُ (اسم) غلبے والا۔
اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک صفاتی نام۔
اَعَزُّ (اسم تفضیل) زیادہ غلبے والا۔ طاقتور۔
اَلْاَعَزُّ زیادہ طاقتور۔
اَعِزَّةٌ (اسم جمع) بہت بڑی طاقت والے۔
مفرد: عَزِيْزٌ

ع ز ل ☆

عَزَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے الگ کیا۔
عَزَلَ يَعْزِلُ عَزْلًا (ض)
ایک طرف رکھ دینا۔ ہٹا دینا۔
اِعْتَزَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دستبردار ہوا
اِعْتَزَلَ اِعْتِزَالًا اپنے آپ کو الگ کر لینا۔ ہٹا لینا۔ کسی کو چھوڑ دینا۔
اِعْتَزَلُوْا (فعل ماضی مذکر غائب) وہ دستبردار ہوئے۔
اِعْتَزَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم دستبردار ہوئے۔
نوٹ:۔ آیت ۹۱:۴ میں یہ فعل، جمع حاضر کی ضمیر متصل کے ساتھ ملا ہوا ہے جب کہ آیت ۱۶:۱۸ میں اس فعل میں جمع مذکر غائب کی ضمیر بطور فاعل موجود ہے۔
اِعْتَزَلْتُمُوْهُ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم اس سے دستبردار ہوئے۔
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ (۹۱:۴)
پس اگر وہ تم سے دستبردار نہ ہوں۔
اَعْتَزِلُ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں دستبردار ہوتا ہوں۔ میں ترک کرتا ہوں (ماجد)
اِعْتَزِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۱) تم دور رہو۔
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ (۲۲۲:۲)
تو حیض کے دوران بیویوں سے الگ رہو۔ یعنی ان کے ساتھ ہمبستری نہ کرو۔ (۲) تنہا چھوڑ دینا۔
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ (۲۱:۴۴)
اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھے تنہا چھوڑ دو (پکتھال)۔ نوٹ:۔ آخری "ن" نِیْ کا مخفف ہے جو مفعول ضمیر واحد متکلم ہے۔
مَعْزُوْلُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) معزول شدہ لوگ
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ (۲۱۲:۲۶)
وہ آسمانی باتوں کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔
مَعْزِلٌ (اسم ظرف) ایسی جگہ جہاں کسی کو تنہا چھوڑا گیا ہو۔
وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ (۴۲:۱۱)
اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو (کہ کشتی سے) الگ کھڑا تھا پکارا (پکتھال)۔ الگ تھا (ماجد)

ع ز م ☆

عَزَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عزم کر لیا۔
عَزَمَ يَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِيْمَةً (ض)
طے کرنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کرنے کا فیصلہ کرنا۔ حلف دینا۔
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ (۲۱:۴۷)
پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی۔
بطور محاورہ عزم کا فعل اَلْاَمْرُ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی اپنے فاعل کے ساتھ لہٰذا اس کا ترجمہ ہوگا کہ "جب معاملہ" طے شدہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لیکن یہاں یوں کہنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ مقصود ہے لہذا یہاں اسے بطور فعل ماضی مجہول ترجمہ کیا گیا ہے۔
عَزَمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے عزم کرلیا۔
عَزَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عزم کرلیا۔
لَا تَعْزِمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم طے نہ کرو۔
عَزْمٌ (اسم مصدر) ہمت۔ پختہ ارادہ۔
فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ (۴۶:۳۵)
پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو۔
(۲) فیصلہ کن
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (۳:۱۸۶)
یہ طے شدہ فیصلے ہیں (ماجد) یہ مستقل مزاج لوگوں کے کام ہیں (پکتھال)۔ دیکھو! یہ دل کو مضبوط کرنے والی بات ہے (اسد) یہ بڑے حوصلے اور ہمت کی بات ہے (محمد علی)
(۳) استقلال، صبر و ثبات۔
وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا (۲۰:۱۱۵)
اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہیں دیکھا۔

ع ز و ☆

عِزِيْنَ (اسم جمع) گروہ، جماعتیں
مفرد: اَلْعِزَيَةُ اَوِ الْعِزَوَةُ
عَزٰى يَعْزِىْ عَزْيًا (ض) اِلٰى نسبت

کرنا۔ تعلق ظاہر کرنا۔

ع س ر ☆

تَعَاسَرْتُمْ باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہو۔
تَعَاسَرَ تَعَاسُرًا (باب تفاعل) مشکل ہونا۔ سخت ہونا۔ ایک دوسرے کے لئے مشکل اور سخت بنانا۔ باب ثلاثی کی طرح۔
عَسُرَ يَعْسُرُ عُسْرًا وَعُسْرَةً (ک) مشکل ہونا۔
عُسْرٌ اَلْعُسْرُ (اسم مصدر) سختی، مشکل، سخت۔
اَلْعُسْرَةُ (اسم مصدر) مصیبت۔ ناداری و تنگی
عَسِيْرٌ مرفوع عَسِيْرًا منصوب (اسم فاعل) سخت
اَلْعُسْرٰى (اسم تفضیل مؤنث) زیادہ مشکل۔

ع س ع س

عَسْعَسَ (رباعی) الگ ہوا۔ رخصت ہوا
عَسْعَسَ يُعَسْعِسُ عَسْعَسًا آگے نکلنا۔ پہنچنا۔ رخصت ہونا۔
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (۸۱:۱۷)
اور قسم ہے رات کی جب وہ رخصت ہوتی ہے۔ نوٹ:۔ اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں:

"آیا اور رخصت ہوا" لیکن تمام مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن میں یہ لفظ رخصت ہونے کے معنی میں آیا ہے۔
(۲) اکثر دیکھا گیا ہے کہ قرآن کریم میں فعل ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل سے کیا گیا ہے۔

ع س ل ☆

عَسَلٌ (اسم) شہد

ع س ی ☆

عَسٰى فعل ترجی۔ ہوسکتا ہے ممکن ہے۔ علمائے قواعد کے نزدیک یہ حرف مشتق نہیں بلکہ فعل جامد ہے جس کے معنی توقع اور خواہش ہیں۔
امام راغب کا خیال ہے کہ اگر فعل عسٰی کا فاعل اللہ کو مانا جائے تو معنی ہوں گے: "اللہ سے امید ہے" اور اگر اس کا فاعل کسی انسان کو مانا جائے تو پھر اس لفظ کے معنی محتاط اور خوفزدہ ہونا ہوں گے اور اگر اس کے بعد اسم آئے مثلاً: عَسَى اللّٰهُ یا ضمیر آئے مثلاً عَسَيْتُمْ یا اَنْ آئے تو معنی ہوں گے: "ہوسکتا ہے کہ"
عَسَيْتُمْ (فعل جامد جمع حاضر) ہوسکتا ہے کہ تم۔
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا (۲:۲۴۶)
پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ (۲۲:۴۷)
تو کیا تم ایسا تو نہ کرو گے کہ جب تم کو حکومت ملے تو تم فساد کرنے لگو؟

ع ش ر ☆

عَاشِرُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) زندگی گزارو
عَاشَرَ مُعَاشَرَةً (باب مفاعلہ) مل کر رہنا - اپنا معاشرہ بنانا - متعارف ہونا
الْعَشِيْرَةُ' عَشِيْرَةٌ (اسم) رشتہ دار لوگ: جمع عَشَائِر قبیلے -
عَشْرٌ' الْعَشْرُ (عدد) دس
عِشْرُوْنَ (عدد) بیس
الْعِشَارُ اونٹنی - مفرد: عَشْرَاءُ دس ماہ کی عمر کی حاملہ اونٹنی (ولیم لین)
مَعْشَرٌ (اسم) نسل
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ (۱۳۰:۶)
اے جن وانسان کی نسلو!
مِعْشَارٌ عدد کسر دسواں حصہ (۱/۱۰)
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا آتَيْنٰهُمْ (۴۵:۳۴)
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا' یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے -

ع ش و ☆

يَعْشُ حرف علت محذوف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو اندھا کرتا ہے -
عَشٰى يَعْشُوْ عَشِيَ يَعْشٰى عَشًا (ن' س)
نظر کمزور ہونا - اپنے آپ کو اندھا کرنا -
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا (۳۶:۴۳)
اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں -
الْعِشَاءُ' عِشَاءٌ (اسم) رات کا چھا جانا
وَجَآءُوْا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (۱۶:۱۲)
وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے -
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ (۵۸:۲۴)
اور نماز عشاء کے بعد -
الْعَشِيُّ' عَشِيًّا (اسم) منصوب شام
عَشِيَّةٌ (اسم) ایک شام

ع ص أ ☆

عَصًا دیکھیے ع ص و

ع ص ب ☆

عُصْبَةٌ (اسم) جماعت' گروہ
عُصَبٌ (جمع) آدمیوں کا گروہ
لفظی ترجمہ: (آدمیوں کا یا جانوروں) کا دستہ' گروہ -
عَصِيْبٌ (اسم فاعل) خوفناک
عَصَبَ يَعْصِبُ عَصْبًا (ض) چابی دینا - مروڑنا - باندھنا

ع ص ر ☆

أَعْصِرُ (فعل مضارع واحد متکلم) نچوڑنا - دبانا -
عَصَرَ يَعْصِرُ عَصْرًا (ض) (انگور وغیرہ کا) نچوڑنا -
يَعْصِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) - وہ شراب اور تیل وغیرہ نچوڑیں گے -
الْعَصْرُ (اسم) زمانہ
لفظی ترجمہ: - (۱) وقت کی غیر متعین مقدار جس میں لوگ وفات پاتے ہیں اور نابود ہو جاتے ہیں (ولیم لین)
(۳) بعد دوپہر کا وقت
إِعْصَارٌ باب افعال (اسم مصدر) اندھیری - طوفان باد
مُعْصِرَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) بادل (یا ہوائیں) خوفناک بارش -

ع ص ف ☆

عَصْفٌ (اسم) (۱) تنکا - ہری فصلیں' پتی - بھوسا
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ (۵:۱۰۵)
سو اس نے ان کو (چوپایوں کے) کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا - (۱) بھوسا - پتے اور اناج کے ڈنٹھل -
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (۱۲:۵۵)
اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ